

محمد قاسم کے خواب

پی ڈی ایف فائل (اردو)

ترتیب: آمنہ حنہ

جون 2022

محمد قاسم کا تعارف _____ 1

1. محمد قاسم بن عبدالکریم کون؟ پہلا خواب کب آیا؟ خوابوں کو بیان کرنے کا مقصد کیا؟ مکمل تفصیلات
2. _____
2. میں ایک عام مسلمان ہوں، مجھے القابات دینے سے گریز کریں۔ _____ 8
3. میں ایک عام انسان ہوں اور صرف اللہ پاک کی رحمت کا طلب گار ہوں۔ _____ 10
4. اللہ (جل جلالہ) اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے خوابوں میں۔ _____ 12
5. اللہ اور خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات۔ _____ 17
6. شرک کیا ہے؟ ابتداء؟ دورِ جدید میں شرک؟ اور اس سے بچاؤ۔ _____ 19
7. اُمتِ مسلمہ اور پاکستان کی نجات صرف شرک کے خاتمے میں ہے۔ _____ 26
8. میں فرانس میں بنائے گئے گستاخانہ خاکوں کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ _____ 30
9. محمد قاسم اپنے خواب کیوں شیئر کرتے ہیں؟ قرآن اور حدیث کی روشنی میں تجزیہ۔ _____ 31

1. اللہ کی حمد و تسبیح اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا راستہ----- 39
2. حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسکول میں محمد قاسم بن عبدالکریم کا داخلہ----- 40
3. اللہ کا پسندیدہ بندہ کون ہے؟ اللہ نے محمد قاسم کی اصلاح سے متعلق کیا خواب دکھائے ہیں؟----- 44

کچھ رُوحانی خواب----- 50

1. محمد قاسم کی زندگی کا پہلا خواب----- 51
2. جبرائیل علیہ السلام اور محمد قاسم بن عبدالکریم----- 53
3. روحانی درجہ بندی اور اُمت محمدی کو خاص فضیلت----- 56

قیامت کی 4 بڑی نشانیاں (علاماتِ کبریٰ: مہدی علیہ

السلام، دجال، عیسیٰ علیہ السلام، یاجوج و ماجوج)۔۔ 58

1. قیامت کی چار بڑی نشانیاں----- 59
2. دجال کون ہے؟ کہاں ہے؟ اور کب ظاہر ہوگا؟ مکمل تفصیلات جاننے----- 61
3. شیطان کا عظیم سپہ سالار دجال----- 69
4. دجال کی طاقت اور اللہ جباراً کی مدد----- 72

5. دجال کا نظام اور اس سے آزادی-----74
6. دجال کا جادو اور مسلمانوں کی غفلت-----78
7. دجال کا مسلمان ممالک میں خوفناک طوفان بھیجنا-----84
8. دجال کی دو شکلیں-----88
9. یاجوج ماجوج کون ہیں؟ کیا ہیں؟ کب ظاہر ہوں گے؟-----90

قیامت کا قیام-----94

1. قیامت سے ایک دن پہلے اللہ ﷻ کی مدد اور نصرت-----95
2. قیامت قائم ہونے سے قبل اللہ پاک کی مہلت اور رحمت-----96
3. قیامت کا دن اور میدان حشر-----99

عالمی جنگیں-----101

1. تیسری جنگ عظیم کیسے شروع ہوگی اور پاکستان کیسے یہ جنگ جیتے گا؟-----102
2. اللہ ﷻ کے کالے رنگ کے ہیلی کاپٹر اور پاک فوج-----105
3. شیطانی ٹیکنالوجی اور مسلمانوں کی مشکلات-----109
4. انڈیا کا لاہور پر حملہ اور پاک فوج مفلوج-----111

5. پاک فوج کی خوراک میں وائرس _____ 114

6. غزوہ ہند کیا ہے؟ یہ کب ہو گا؟ مکمل تفصیلات جانئے۔ _____ 117

معاشی جنگ / کرونا وائرس _____ 123

1. کرونا وائرس سے مطابقت رکھنے والا خواب کرونا وائرس سے مطابقت رکھنے والا خواب _____ 124

2. کرونا وائرس کی وجہ سے معاشی تباہی اور سونے کے ذخائر (COVID-19) _____ 127

3. محمد قاسم کی خوشخبری، کرونا وائرس کا علاج ممکن _____ 129

جغرافیائی سیاست _____ 130

1. اسلام کے تین مضبوط قلعے، جن میں سے دو کو دجالی طاقتیں تباہ کر دیں گی _____ 131

2. ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے خلاف کفار کی خوفناک سازش _____ 133

3. دجال کے محل کی تعمیر اور مشرق وسطیٰ میں خوفناک تباہی _____ 135

4. تین شیطانی ممالک کا فلسطین کی طرح کشمیر میں تباہی کا خوفناک منصوبہ _____ 137

5. ترکی اور رجب طیب اردگان کے خلاف کفار کی خوفناک سازش _____ 139

6. دجالی طاقتوں کا فلسطین کی تباہی اور پوری دنیا پر حکمرانی کا ناپاک منصوبہ _____ 141

7. ایک اہم ملک کے سربراہ کے بیٹے کا اغوا _____ 144

8. مشرق وسطیٰ کی بربادی اور عمارت اسلامیہ کا قیام-----146
9. ایران کا امریکا سے انتقام-----153
10. رجب طیب اردگان کی موت اور ترکی کی تباہی-----155
11. فلسطین پر اسرائیلی مظالم اور مسلم امہ کے نام اللہ رب العزت کا پیغام-----156

پاک سرزمین "پاکستان"-----157

1. اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور پاکستان-----158
2. اللہ نے پاکستان کو کیوں بنایا؟-----160
3. خاتم النبیین محمد ﷺ کی طرف سے محمد قاسم کو دیا جانے والا خاص مشن-----161
4. پاکستان میں دنیا کی بلند ترین عمارت کا قیام-----166

عمران خان کے بارے میں خواب-----170

1. عمران خان کا سادگی اختیار کرنے کا فیصلہ-----171
2. عمران خان کی حکومت پاکستان میں اصلاحات کرنے میں ناکام ہو جاتی ہے-----173
3. عمران خان کی امریکہ سے تکرار-----174
4. عمران خان کی ناکامی کی وجہ کیا اور کامیابی ممکن کیسے؟ مکمل تفصیلات جانئے-----175

5. عمران خان کو کس طرح حکمرانی کرنی چاہئے؟ اور وہ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں؟-----177
6. وزیر اعظم عمران خان کی بیماری سے متعلق سچا ہونے والا خواب-----179
7. عمران خان کی ناکامی اور پاکستان میں کورونا وائرس سے متعلق سچ ہونے والے خواب-----181
8. کیا عمران خان نے امریکہ کو اڈے دے دیئے؟-----184
9. دھنسی ہوئی زمین اور عمران خان-----186
10. عمران خان کا استعفی دینا-----187
11. عمران خان کے قریب ترین لوگ اور محمد قاسم کا پیغام-----188
12. محمد قاسم کے خواب عمران خان تک-----189
13. عمران خان سے مکالمہ اور اللہ کے منصوبے-----191
14. عمران خان کی ناکامی اور علماء اکرام کا محمد قاسم کے خوابوں پر یقین-----200
15. عمران خان کو اپنی ناکامی تسلیم کر لینی چاہیے-----203

پاکستان میں سیاسی انتشار-----204

1. طاغوتی طاقتیں پاکستانی لیڈروں کے سیاسی جہاز تباہ کرنے والی ہیں-----205
2. پاکستان میں سیاسی لوگوں کا انتشار پھیلانا-----207
3. نواز شریف کی پاکستان واپسی-----208
4. پاکستان کے حکمران، شرک اور پاک فوج کا کردار-----209
5. عمران خان کے بعد اسلامی صدارتی نظام کا نفاذ ہوگا-----212

پاکستان میں افرا تفری _____ 213

1. محمد قاسم کے خوابوں کی پہلی نشانی _____ 214
2. امریکی صدر کا پاکستان کے خلاف خوفناک منصوبہ _____ 216
3. طاغوتی طاقتوں کی پاکستان اور مسلم ممالک میں خوفناک تباہی _____ 219
4. شیطانی طاقتوں کے خوفناک دھماکے اور محمد قاسم کی مدد _____ 222
5. کسی شخص کا قتل اور ملک میں انتشار _____ 224
6. نواز شریف کی موت اور پاکستان میں خانہ جنگی _____ 226
7. پاکستان میں ہر طرف افرا تفری اور خوف و ہراس _____ 228
8. اللہ کا عذاب اور پاکستان میں افرا تفری _____ 230

پاکستان کے آر می چیف کے بارے میں خواب _____

232 _____

1. پاکستان کی کامیابی ممکن کیسے؟ اللہ کا پیغام آر می چیف کے نام _____ 233
2. محمد قاسم کے خواب آر می چیف تک _____ 235
3. پاکستانی آر می چیف، سازش اور مارشل لاء _____ 237

اندھیروں سے روشنی کا سفر-----270

1. بھوکے شیر اور اللہ کی مدد-----271
2. ایک بڑا گھر اور برائی کا خاتمہ-----275
3. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا گھر-----276

امن کی تلاش-----279

1. پُر امن زمین کی تلاش اور اللہ پاک کی خاص مدد-----280
2. پُر امن جگہ کی تلاش اور اس کی طرف ہجرت-----282
3. اُڑنے والا قالین اور اللہ پاک عرش-----287
4. قابل قدر وسائل کے ساتھ مستقبل کی ٹیکنالوجی کی تعمیر-----289
5. جدید ترین بس اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے گھر کی تلاش-----294
6. دجال کی فوج اور غزوہ ہند کی تیاری-----300

امن کا دور-----305

1. دنیا میں امن کا قیام اور خوراک کی فراوانی-----306

محمد قاسم کا تعارف

محمد قاسم بن عبدالکریم کون؟ پہلا خواب کب آیا؟ خوابوں کو بیان کرنے کا مقصد کیا؟ مکمل

تفصیلات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میرا نام محمد قاسم ہے اور میں پاکستان کا رہنے والا ہوں۔ اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نے مجھے خوابوں میں حکم فرمایا ہے کہ میں اپنے خوابوں کو دوسروں کے ساتھ بیان کروں تو میں یہی کر رہا ہوں چنانچہ آپ لوگ مجھے ملامت مت کریں۔ اللہ جبارجلالہ کی رحمت ہر ایک اور ہر شے کے لیے ہے۔ میں صرف اللہ جبارجلالہ کا دوست بنا چاہتا ہوں اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ صرف اللہ جبارجلالہ ہی میرا کارساز ہے۔

میں پچھلے 28 سالوں سے ایسے خواب دیکھ رہا ہوں۔ اللہ جبارجلالہ میرے خوابوں میں 500 سے زیادہ مرتبہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ 280 سے زیادہ مرتبہ آئے ہیں۔ میں تقریباً 12 یا 13 سال کا تھا جب اللہ اور محمد ﷺ دونوں پہلی بار میرے خوابوں میں آئے اور پھر اس کے بعد 1993 میں جب میں 17 سال کا تھا تب اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نے میرے خوابوں میں مستقل طور پر آنا شروع کیا اور تب سے اب تک اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ میرے خوابوں میں مستقل آ رہے ہیں۔

خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اللہ جبارجلالہ کے آخری رسول اور نبی ہیں اور میں انکا امتی ہوں اور مجھے فخر ہے کہ میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا امتی ہوں۔

بہت سارے خوابوں میں اللہ جَبَّالَہ نے مجھے بتایا کہ "قاسم! جاؤ اور دنیا میں روشنی پھیلاؤ جیسے یہ پہلے روشن تھی۔" ایک خواب میں اللہ جَبَّالَہ نے مجھ سے فرمایا کہ "قاسم! میں پاکستان کا دفاع کروں گا اور پاکستان کو بچاؤں گا۔" اللہ جَبَّالَہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھے خوابوں میں کئی بار بتایا ہے کہ "قاسم! ایک دن آپ پوری اُمت کو اور پھر پوری دنیا کو اندھیروں سے نکالیں گے، اور اس کے بعد دنیا پُر امن ہو جائے گی لیکن اس کی شروعات پاکستان سے ہوگی۔"

میرے خوابوں میں اللہ جَبَّالَہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھے سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کی۔ 2007 سے اللہ جَبَّالَہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھے ان کاموں کے بارے میں سکھانا شروع کیا جو مجھے کرنا چاہئے اور جن کاموں سے مجھے پرہیز کرنا چاہئے۔ زیادہ تر اللہ جَبَّالَہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھے کہا ہے کہ "میں ہر قسم کی شرک سے باز رہوں (اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا) اور یہ کہ اچھا انسان بن جاؤں۔"

اپریل 2014 میں اللہ جَبَّالَہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھے اپنے خوابوں کو دوسروں کے ساتھ بیاں کرنے کے لئے حکم دینا شروع کیا۔ اور پھر میں نے اپنے خوابوں کو اپنے خاندان کے افراد، دوستوں اور کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ بیان کرنا شروع کیا۔ میں نے اپنے خوابوں کو ای میل کے ذریعے پاکستان آرمی کی سرکاری سائٹوں اور پاکستان گورنمنٹ کی سائٹوں کے ساتھ اور مقبول لوگوں اور اسلامی ممالک کی سرکاری ویب سائٹوں کے ساتھ بھی شیئر کیا۔ لیکن ایسا لگتا تھا کہ کوئی مجھ پر یا میرے خوابوں پر یقین نہیں کر رہا ہے اور ان سب نے مجھے نظر انداز کیا۔

اس کے بعد میں نے اپنے خوابوں کو بیان کرنا بند کر دیا۔ لیکن دسمبر 2014 میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ایک ہی رات میں میرے خوابوں میں دوبار آئے اور مجھ سے فرمایا "قاسم! آپ کو پاکستان اور اسلام کو بچانے کے لئے ان خوابوں کو سب کے ساتھ بیان کرنا ہوگا۔" میں اُلجھن میں پڑ گیا اور

میں نے اپنے آپ سے کہا کہ میں نے بہت سے لوگوں کے ساتھ اپنے خواب شیر کئے ہیں لیکن وہ مجھ پر یقین نہیں کر رہے ہیں۔ مجھے اور کیا کرنا چاہئے؟ پھر پشاور اسکول پر حملہ ہوا اور میں نے اس کے بارے میں سوچا۔ پھر میں نے انٹرنیٹ پر اپنے خوابوں کو بیان کرنے کا فیصلہ کیا۔

میں یہ واضح کر دوں کہ "میں ایک سادہ انسان ہوں اور زیادہ مذہبی نہیں ہوں۔ میں کلین شیو ہوں۔ اور نہ ہی میں زیادہ عبادت اور ریاضت کا پابند ہوں۔ میں صرف سچ کہتا ہوں جھوٹ نہیں بولتا۔"

1994 کے ایک خواب میں اللہ ﷻ نے مجھے آسمان سے فرمایا اور مجھے آج بھی وہ الفاظ یاد ہیں کہ "قاسم! جو وعدے میں نے آپ سے کئے ہیں میں واقعی ان کو پورا کروں گا اور اگر میں اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا تو میں تمام جہانوں کا بادشاہ نہیں۔" اس دن سے ہی میں اللہ ﷻ کا انتظار کر رہا ہوں کہ اللہ ﷻ کے وعدے کا وقت کب آئے گا اور میرا صبر کب ختم ہوگا؟ میں اللہ ﷻ کی رحمت سے مایوس نہیں۔ جب بھی میں مایوسی کا شکار ہوتا ہوں تب اللہ ﷻ یا خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ میرے خواب میں آتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ "قاسم! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔" "قاسم! صبر کرو! اللہ صبر کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا اور اللہ ہی معاملات کو نپٹانے والا ہے۔" جب مجھے اس طرح کے الفاظ سے تحریک ملتی ہے تو میں پھر تازہ دم ہو جاتا ہوں۔

جنوری 2014 میں اللہ ﷻ نے مجھے بتایا کہ قاسم! "میں نے 20 سال سے آپ کا امتحان لیا ہے۔ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو اللہ کی رحمت سے ناامید ہوتے ہیں یا نہیں۔"

میں نے یہ خواب موسم گرما 2003 میں دیکھا کہ اللہ ﷻ نے فرمایا "قاسم! جب تک جب میرے وعدے کا وقت نہیں آجاتا آپ اگر اپنا ہاتھ سونے میں بھی ڈالیں گے تو وہ مٹی بن جائے گا لیکن جب میرا وعدہ آجائے گا تو آپ اگر اپنا ہاتھ مٹی میں بھی ڈالیں گے تو وہ میرے حکم سے سونا بن جائے گا۔"

میں نے یہ خواب موسم بہار 2002 میں دیکھا تھا کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نے فرمایا کہ "قاسم! میرے بیٹے! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔" "قاسم! یہ ناممکن ہے کہ آپ کا وجود ہو اور عجیب و غریب چیزیں واقع نہ ہوں۔ آپ کے وقت میں، زمین اپنے خزانے اُگلے گی، درخت زیادہ پھل لائیں گے اور کم پتے ڈالیں گے۔ رزق پر رزق ہو گا۔ کوئی بھی غریب نہیں رہے گا، اور ہر جگہ امن و امان ہو گا اور عدل و انصاف ہو گا جو کہ اس سے پہلے کبھی کسی نے نہیں دیکھا ہو گا۔"

میں اپنے خوابوں میں اللہ جَلَّ جَلَالُہ کی طرف نہیں دیکھتا اور مجھے صرف اپنے خوابوں میں محسوس ہوتا ہے کہ اللہ عرش العظیم (تخت) پر ہے۔ اور وہاں سے اس کی آواز آرہی ہے یا مجھے نُور (روشنی) نظر آرہا ہے اور نُور میں سے ایک آواز آرہی ہے۔ یا اللہ جَلَّ جَلَالُہ مجھ سے آسمان سے بات کرتا ہے۔ ہر خواب میں، میں اللہ جَلَّ جَلَالُہ کو اپنی شہہ رگ سے قریب محسوس کرتا ہوں۔

میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے چہرے کو نہیں دیکھتا لیکن میں ان کا جسم دیکھ سکتا ہوں۔ ایک خواب میں میں نے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو گلے لگایا اور میرے پورے جسم نے گواہی دی کہ میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو گلے لگا رہا ہوں۔ میں نے اپنے خوابوں میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سے کئی بار مصافحہ کیا ہے اور میرے ہاتھ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سے مصافحہ کر رہا ہوں۔

ستمبر 2015 میں، اپنی زندگی میں پہلی بار ایک خواب میں، میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کی آنکھوں میں دیکھتا ہوں۔ جب میری نگاہیں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کی آنکھوں کی جانب پڑتی ہیں تو پھر وہ وہیں ٹھہر جاتی ہیں اور میں انہیں ہٹاؤں نہیں پاتا۔ مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ان کی نگاہوں میں اللہ جَلَّ جَلَالُہ نے اپنا نُور

میں دیگر انبیائے کرام (علیہم وسلام) کو بھی دیکھا ہے لیکن میں نے صرف سلیمان علیہ السلام کے چہرے کو دیکھا۔ اور میں نے اپنے خوابوں میں عیسیٰ علیہ السلام کو کئی بار دیکھا ہے۔

میں نے اپنے چند خوابوں میں دیکھا کہ جب پوری دنیا پر امن ہو جاتی ہے تو چند سالوں بعد دجال نکل آتا ہے اور دنیا کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک خواب میں، میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان سے اترتے دیکھا ہے اور یا جوج و ما جوج کو باہر نکلتے دیکھا اور یہ کہ وہ پوری زمین پر پھیل جاتے ہیں۔ میں اور بہت ہی کم لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ شامل ہوتے ہیں اور پھر ہم عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ رہتے ہیں۔

1993 میں جب مجھے خواب آنا شروع ہوئے تو میں نے ایک نوٹ بک بنالی تھی اور میں اپنے خوابوں کو نوٹ بک میں نوٹ کرتا تھا۔ اور ایسی چیزیں جیسے میں نے اپنے خوابوں میں کتنی بار اللہ ﷻ کو دیکھا اور کتنی بار خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو دیکھا۔ لیکن کچھ سال پہلے دوسری جگہ نقل مکانی کے دوران وہ نوٹ بک مجھ سے کھو گئی۔ اس میں درج کل خواب 800 سے زیادہ تھے اور مجھے ان میں سے بہت سے خواب اب بھی یاد ہیں۔

کئی سال پہلے ایک خواب میں اللہ ﷻ نے مجھے حکم دیا کہ "قاسم! سونے سے پہلے سورہ الاخلاص، سورہ الفلق، سورہ الناس پڑھا کرو تم سے دور رہے گا۔" اور میں پچھلے کئی سالوں سے یہ کام کر رہا ہوں۔ اللہ ﷻ نے مجھے بہت سے خوابوں میں بتایا ہے کہ "قاسم! ایک دن میں آپ کی مدد کروں گا اور آپ کو کامیابی دوں گا اور میں اپنے تمام وعدے پورے کروں گا یہاں تک کہ اگر قیامت کے دن میں ایک دن بھی باقی رہ گیا ہو تو بھی پوری دنیا آپ کی کامیابی کو دیکھے گی۔ لیکن اللہ ﷻ نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ وہ دن کب آئے گا اور میں گذشتہ 22 سالوں سے انتظار کر رہا ہوں۔ یہ میرے لئے ایک طویل سفر ہے اور اب بھی میں اللہ ﷻ کا انتظار کر رہا ہوں، میں نے پچھلے 22 سالوں سے اپنی امید نہیں

چھوڑی مجھے نہیں معلوم کہ میں کب اور کیسے اپنی منزل تک پہنچوں گا۔ مجھے یہ تک نہیں معلوم کہ میری منزل کیا ہے، صرف اللہ جبار جبار ہی بہتر جانتا ہے۔

براہ کرم ان خوابوں کو اگے بیان کریں اور میرا یوٹیوب چینل پر میرا فیس بک پیج وزٹ کریں۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ میرے ان پر یقین رکھتے ہیں یا نہیں، میرا کام صرف انہیں بیان کرنا ہے، اس کے بعد انتخاب آپ کا ہے۔ میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ ”آپ کا آج کا صحیح انتخاب، کل کے لئے آپ کی تقدیر بنائے گا تو اپنا انتخاب دانشمندی سے کریں۔“

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک عام مسلمان ہوں، مجھے القابات دینے سے گریز کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جب میں نے اپنے خوابوں کو شیئر کرنا شروع کیا تو میں نے صرف اللہ تعالیٰ ہی پر اپنا ایمان اور بھروسہ رکھا۔ مجھے یقین تھا کہ صرف اللہ ہی میری مدد کر سکتا ہے اور صرف وہی میرے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکتا ہے۔ میں نے اپنے خوابوں کو شیئر کرنے سے پہلے کبھی مہدی کے بارے میں کوئی حدیث سنی یا پڑھی نہیں تھی اور پھر لوگوں نے مجھے بتایا کہ تمہارے خواب مہدی کے جیسے ہیں۔

میں مہدی (علیہ السلام) کا احترام کرتا ہوں مگر (میں سمجھتا ہوں کہ) میرے خواب ان سے تعلق نہیں رکھتے۔ ان کو کبھی میرے خوابوں میں نہیں دکھایا گیا۔ میں صرف اپنے خوابوں کو شیئر کر رہا ہوں جیسے کہ مجھے حکم ہوا ہے اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین نبی مکرم ﷺ کی جانب سے۔ مجھے کبھی نہیں دکھایا گیا کہ مہدی کون ہیں۔ اور میں مہدی نہیں ہوں اور نہ ہی میں مہدی ہونا چاہتا ہوں کیوں کہ اللہ تعالیٰ اور خاتم النبیین محمد ﷺ جو میرے ساتھ ہیں۔ مجھے کامیاب ہونے کے لیے اور کچھ نہیں چاہیے۔

میں بس کسی بھی عام شخص جیسا ہوں (ایک عام انسان ہوں) اور مجھے اُمید اور بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مدد صرف مہدی ہی کے لیے مختص نہیں ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔

میں ہمیشہ انکار کرتا رہا ہوں اس بات کا کہ میں مہدی ہوں۔ اور میں واقعی (مہدی) نہیں ہونا چاہتا۔

مہدی میرے خوابوں کو حقیقت میں نہیں بدل سکتے۔ صرف اللہ تعالیٰ (کی پاک ذات ہے جو ایسا کر سکتی ہے)۔ مجھے صرف اللہ تعالیٰ سے اُمید اور اس پر ایمان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور رحمت (اس کی) تمام

مخلوق کے لیے ہے، نہ کہ صرف مہدی کے لیے۔ میں سو فیصد ایک سادہ شخص ہوں اور اس سے بڑھ کر کچھ نہیں۔

میں صرف اپنے خوابوں کو پھیلانے کی کوشش کر رہا ہوں، بس اور کچھ نہیں۔

میں کوئی اور دعویٰ نہ ہی کر رہا ہوں اور نہ کبھی کروں گا۔

مجھے اُمید ہے کہ اب سب واضح ہو گیا ہو گا۔

میں ایک عام انسان ہوں اور صرف اللہ پاک کی رحمت کا طلب گار ہوں

23-02-2016

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس خواب میں دیکھا کہ اللہ مجھے خواب میں کچھ کام کرنے کا حکم فرماتا ہے اور میں وہ کام کر رہا ہوتا ہوں۔ کچھ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ "آپ اللہ پاک اور اس کے رسول خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا نام لے کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔" کچھ کہتے ہیں کہ "آپ یہ خواب خود لکھتے ہیں اور لوگوں کے سامنے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپ امام مہدی ہیں جبکہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ میں جھوٹا ہوں۔" آج میں ان بیانات کا جواب دے رہا ہوں کہ "نہ ہی میں نے اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا نام لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے استعمال کیا ہے اور نہ ہی میں نے یہ خواب خود لکھے ہیں اور نہ ہی میں لوگوں کے سامنے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ میں امام مہدی ہوں۔ میں نے کبھی ایسا دعویٰ نہیں کیا کہ میں مسیحا ہوں یہاں تک کہ عالم بھی نہیں ہوں، میں صرف ایک سادہ آدمی ہوں اور میں کسی سے کچھ نہیں چاہتا۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں اور اللہ پاک کی رحمت ہر ایک کے لئے ہے۔ میں صرف اللہ کا دوست بننا چاہتا ہوں، یہی سچ ہے اور اب یہ واضح ہونا چاہئے۔"

یہ اللہ رب العالمین کے خواب ہیں (جو تمام مخلوق کا مالک ہے)۔ میں نے انہیں بالکل ویسے ہی بیان کرنے کی پوری کوشش کی ہے جیسے میں نے انہیں دیکھا ہے اور صرف اللہ رب العالمین ہی ان خوابوں کو حقیقت میں بدل سکتا ہے۔ میں صرف اللہ سے ہی مدد طلب کرتا ہوں اور صرف اللہ ہی میرا مددگار

ہے۔ میں نے کبھی بھی کسی کو ان خوابوں پر یقین کرنے پر مجبور نہیں کیا، ہر ایک کو ان پر یقین کرنے یا نہ کرنے کا حق ہے۔

اللہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نے مجھے ان خوابوں کو بیان کرنے کا حکم دیا ہے اور میں یہی کر رہا ہوں۔ اللہ نے مجھے یہ بھی بتایا کہ قاسم! اگر کوئی آپ کو جھوٹا کہتا ہے تو اس سے کہو کہ تم آؤ اور میں بھی آؤں گا اور پھر ہم دونوں جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں گے اور جو بھی اللہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا نام لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے استعمال کرے، ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہے اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔ آمین"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ (جل جلالہ) اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے خوابوں میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد قاسم کا تعارف

میرا نام محمد قاسم ہے۔ میرا ایمان ہے کہ اللہ ﷻ کے سوا کوئی معبود نہیں اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ اللہ ﷻ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ مجھے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا اُمتی ہونے پہ فخر ہے۔ میں گزشتہ ۲۸ سالوں سے تو اتر کے ساتھ پاکستان، اسلام اور قرب قیامت سے متعلق خواب دیکھ رہا ہوں۔

خواب میں اللہ ﷻ اور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ سے ہم کلامی

الحمد للہ میں اپنے ان خوابوں میں ۵۳۰ سے زائد مرتبہ اللہ ﷻ سے ہم کلام ہو چکا ہوں اور ۳۰۰ سے زائد مرتبہ حضور سرور کائنات خاتم الانبیاء ﷺ سے ملاقات کا شرف حاصل کر چکا ہوں۔ میں نے اپنے خوابوں میں اللہ ﷻ کی طرف نہیں دیکھتا، بلکہ جیسے ہم نماز میں سر کو جھکا کر کھڑے ہوتے ہیں، میں بھی اسی طرح اپنے آپ کو اللہ ﷻ کے عرش کے سامنے کھڑا پاتا ہوں اور اللہ ﷻ کو سراٹھا کر دیکھنے کی ہمت ہی نہیں ہوتی۔ اللہ ﷻ اپنے عرش پہ ہوتا ہے اور اللہ ﷻ کی آواز عرش سے آتی ہے، یا پھر اللہ ﷻ کا نور ہوتا ہے اور اللہ ﷻ کی آواز اُس نور میں سے آتی ہے یا پھر اللہ ﷻ آسمان سے میرے ساتھ ہم کلام ہوتا ہے۔

اسی طرح میں خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کے سامنے بھی خود کو سر جھکائے کھڑا پاتا ہوں اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے سامنے سراٹھانے کی ہمت نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ میں آج تک خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا چہرہ مبارک نہیں دیکھ سکا۔ البتہ میں نے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا چہرہ دور سے دیکھا ہے، مگر اتنی دور سے کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے چہرے کے نقوش واضح نظر نہیں آتے۔ ایک خواب میں خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ سے میں گلے ملا تو میرا پورا جسم گواہی دے رہا تھا کہ میں خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ سے گلے مل رہا ہوں۔ اسی طرح میں اپنے کئی خوابوں میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد

ﷺ سے ہاتھ ملا چکا ہوں اور میرا ہاتھ گواہی دے رہا تھا کہ میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سے ہاتھ ملا رہا ہوں۔

اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ نے مجھے خوابوں کے ذریعے سے حکم دیا ہے کہ میں اپنے خواب لوگوں سے بیان کروں۔ اس لیے میری آپ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ مجھے ملامت نہ کریں، کیونکہ میں صرف اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کے حکم پر عمل کر رہا ہوں۔ اللہ جبارجلالہ کی رحمت سب کے لیے ہے۔ میرا ان خوابوں کو بیان کرنے کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ میں اللہ جبارجلالہ کا دوست بن جاؤں۔ اس لیے میں صرف اللہ ہی پہ بھروسہ کرتا ہوں اور وہی میرا کارساز ہے۔

خوابوں کی ابتداء اور ان کا موضوع

میں اُس وقت تقریباً ۱۲ یا ۱۳ سال کا تھا جب اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ پہلی مرتبہ میرے خواب میں ایک ساتھ آئے۔ اُس کے بعد ۱۹۹۳ میں جب میں ۷ سال کا تھا تو اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ تو اتر کے ساتھ میرے خوابوں میں آنا شروع ہو گئے اور تاحال آرہے ہیں۔

ان خوابوں میں اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ نے مجھے پاکستان سے متعلق کئی بشارتیں بھی دی ہیں۔ ایک خواب میں اللہ جبارجلالہ نے مجھے بتایا کہ قاسم میں پاکستان کا دفاع اور اس کی حفاظت کروں گا۔ ایک دوسرے خواب میں خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ نے مجھے بتایا کہ ایک وقت آئے گا جب پاکستان دنیا کی ہر چیز خود بنائے گا حتیٰ کہ خلائی جہاز بھی۔

خوابوں کے ذریعہ محمد قاسم کی ذاتی تربیت

۲۰۰۷ میں اللہ جبارجلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ نے خوابوں کے ذریعے سے باقاعدہ طور پر

میری رہنمائی شروع کر دی اور بتایا کہ مجھے کون سے کام کرنے چاہیے اور کن کاموں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ انھوں نے مجھے ہر قسم کے شرک سے بچنے کی بار بار تلقین کی اور یہ بھی کہ ایک اچھا انسان کیسے بنا جاتا ہے۔

خوابوں کو بیان کرنے کا حکم

۲۰۱۴ میں اللہ جبار جلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے خواب لوگوں کو بیان کروں۔ تب سے میں نے اپنے خواب اپنے گھر والوں، دوستوں اور دیگر لوگوں کو بیان کرنا شروع کر دیئے۔ میں نے اپنے خوابوں میں دی گئی بشارتوں کو ای میل (email) کے ذریعے سے پاکستان آرمی، حکومتی ویب سائٹس (websites)، پاکستان کی سرکردہ شخصیات، اور مختلف اسلامی ممالک کی سرکاری ویب سائٹس پہ شیئر کیا مگر کسی نے اُن پہ توجہ نہ دی۔ اس لیے میں نے اپنے خواب لوگوں سے بیان کرنا بند کر دیا۔

خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کا خوابوں کو بیان کرنے پر زور

دسمبر ۲۰۱۴ کی ایک رات خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ دو مرتبہ مجھے خواب میں آئے اور فرمایا ”قاسم! پاکستان اور اسلام کو بچانے کی خاطر اپنے خواب لوگوں سے بیان کرو۔“ مجھے سمجھ نہیں آئی، میں نے دل میں کہا کہ میں نے اپنے خواب کتنے لوگوں سے بیان کیے ہیں، مگر کسی نے یقین نہیں کیا، اس سے زیادہ اور میں کیا کر سکتا ہوں؟ پھر کچھ دنوں بعد پشاور میں آرمی اسکول پہ حملے والا سانحہ پیش آ گیا تو میں نے فیصلہ کیا کہ چاہے کوئی یقین کرے یا نہ کرے میں اللہ جبار جلالہ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اپنے خواب لوگوں سے ضرور بیان کروں گا۔ تب سے میں نے اپنے خواب انٹرنیٹ کے ذریعے سے لوگوں تک پہنچانا شروع کر دیئے۔ میں یہاں یہ واضح کرتا چلوں کہ میں کوئی مذہبی آدمی نہیں بلکہ ایک عام سا بندہ ہوں اور میری داڑھی بھی نہیں ہے بلکہ میں نماز بھی باقاعدگی سے نہیں پڑھتا اور نہ ہی میں کوئی تہجد گزار آدمی ہوں۔

اللہ کی رحمت کی اُمید

میں آج تک اللہ جَبَلَجَلَّہ کی رحمت سے نا اُمید نہیں ہوا مگر جب کبھی تھوڑا مایوس ہونے لگتا ہوں تو اللہ جَبَلَجَلَّہ یا خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مجھے خواب میں آکر فرماتے ہیں۔ ”قاسم! اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوا کرتے۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔ بس تھوڑا صبر کرو، اللہ صبر کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔“ جب اللہ جَبَلَجَلَّہ مجھے اُمید دلاتا ہے تو میں پھر سے تازہ دم ہو جاتا ہوں۔ جنوری ۲۰۱۴ء کے ایک خواب میں اللہ جَبَلَجَلَّہ نے مجھ سے فرمایا۔ ”قاسم! میں نے تیری ۲۰ سال تک آزمائش کی، میں دیکھنا چاہتا تھا کہ تُو اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے والوں میں سے تو نہیں ہے۔“

دیگر انبیاء علیہم وسلام کی زیارت

میں نے ستمبر ۲۰۱۵ء کی ایک رات پہلی بار خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں میں دیکھا۔ جب میری نظریں خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں پہ پڑیں تو وہیں جم گئیں اور میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ چہرے کی طرف نہ دیکھ سکا۔ مجھے ایسے لگا جیسے اللہ جَبَلَجَلَّہ نے اپنا سارا نور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں میں بھر دیا ہو۔ میں اپنے خوابوں میں کئی نبیوں اور پیغمبروں سے ملاقات کر چکا ہوں۔ مگر چہرہ میں نے صرف حضرت سلیمان علیہ السلام کا دیکھا ہے۔ اس کے علاوہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی کئی بار خواب میں دیکھ چکا ہوں۔ میں نے ایک خواب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا۔ اور پھر یا جوج ماجوج باہر نکل آتے ہیں۔ میں کچھ لوگوں کے ساتھ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچتا ہوں اور پھر ہم اُن کے ساتھ رہنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ خوابوں میں دیکھتا ہوں کہ جب پوری دنیا امن سے بھر جاتی ہے تو اُس کے کچھ سال بعد دجال ظاہر ہو جاتا ہے اور وہ دنیا کے امن کو تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

خوابوں کا ریکارڈ

میں نے اپنے خوابوں کو ۱۹۹۳ میں باقاعدہ طور پر ایک کاپی میں لکھنا شروع کر دیا (مثلاً میں نے اللہ جَبَّارَ اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو کب اور کتنی بار خواب میں دیکھا اور ان سے کیا گفتگو ہوئی)۔ مگر بد قسمتی سے کچھ سال پہلے سامان کی منتقلی کے دوران وہ کاپی مجھ سے گم ہو گئی۔ اللہ جَبَّارَ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ سے ہم کلام ہونے والے میرے خوابوں کی کل تعداد ۸۰۰ سے زیادہ ہے۔ ان میں سے کئی خواب مجھے اب بھی یاد ہیں۔

شیطان سے بچنے کی تلقین

آج سے کئی سال پہلے ایک خواب میں اللہ جَبَّارَ نے مجھے حکم دیا ”قاسم! رات کو سونے سے پہلے سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ لیا کرو تا کہ شیطان تم سے دور رہے۔“ اللہ کا شکر ہے کہ میں اس نصیحت پر کئی سالوں سے عمل کر رہا ہوں۔

خوابوں کے پورا ہونے کا انتظار

یہ ایک لمبی داستان ہے اور میں ابھی تک اللہ جَبَّارَ اور خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کی دی گئی بشارتوں کے پورا ہونے کا انتظار کر رہا ہوں اور پچھلے ۲۳ سالوں سے اُمید لگائے بیٹھا ہوں۔ اللہ جَبَّارَ نے میرے مقدر میں کیا لکھا ہے، میں نہیں جانتا، وہ صرف اللہ جَبَّارَ ہی بہتر جانتا ہے۔ جزاکم اللہ خیر۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم

اللہ اور خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میرے تمام خواب ایسے واضح ہوتے ہیں جیسے وہ حقیقی زندگی میں ہو رہے ہوں۔ لیکن جب میں بیدار ہوتا ہوں تو میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ یہ صرف ایک خوبصورت خواب تھا، جب بھی میں اللہ اور خاتم النبیین محمد ﷺ کو خواب میں دیکھتا ہوں، تو میری یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش میں ہر وقت اس طرح کے خواب دیکھ سکوں۔ میں نے جن رنگوں کو خوابوں میں دیکھا ہے وہ میں نے حقیقی زندگی میں کبھی نہیں دیکھے، میں انکو 10 میں سے 10 نمبر دوں گا۔ شیطان کبھی بھی اللہ کی شان و شوکت کی تقلید نہیں کر سکتا اور نہ ہی خاتم النبیین محمد ﷺ کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ایک ہے جو اکثر میرے خوابوں میں ظاہر ہوتا ہے، میں نے کبھی بھی اللہ جبارجلالہ کو اپنے خوابوں میں اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ مجھے صرف یہ محسوس ہوتا ہے کہ اللہ جبارجلالہ عرش پر ہے اور میں پردے کے پیچھے سے اللہ جبارجلالہ کی آواز سُن رہا ہوتا ہوں۔ آواز کبھی کبھی آسمان سے آتی ہے یا مجھے ناقابل یقین نُور دکھائی دیتا، کبھی کبھی اس ناقابل یقین نُور سے ایک شاندار آواز آتی ہے۔ جب بھی میں اللہ جبارجلالہ کے نُور کو دیکھتا ہوں تو میری آنکھیں جم جاتی ہیں، اس منظر کا بیان کرنا میرے لئے محال ہے۔ میرا یہ کہنا نہیں کہ یہ نور اللہ جبارجلالہ ہے۔ اللہ جبارجلالہ ہر چیز سے بالاتر ہے کہ اسے نُور کے طور پر درجہ بند نہیں کیا جاسکتا، اور وہ نور کا خالق ہے۔ اللہ جبارجلالہ کی آواز بھی بہت ہی ناقابل یقین ہے، اس میں اتنی رحمت اور پاکیزگی ہے جو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ میرے خوابوں میں اللہ جبارجلالہ کی آواز کسی انسان سے کہیں زیادہ بلند ہوتی ہے، اس آواز میں بات کرتے ہوئے سانس پھولنے

جیسی کوئی کمزوری نہیں ہوتی۔

ہر خواب میں مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ میرے دماغ کے اگلے حصے اور میری شہہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔ اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ نے کبھی مجھ سے اونچی آواز میں بات نہیں کی، اور نہ ہی کبھی غصے میں اور نہ ہی مجھ سے ناراض انداز میں بات کی ہے۔ اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ ہمیشہ مجھ سے نہایت ہی نرمی اور سکون سے بات کرتا ہے حالانکہ میں روزانہ ان گنت گناہ کرتا ہوں۔

اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ اور خاتم النبیین محمد ﷺ نے مجھے کبھی بھی ان کی تعلیمات پر عمل کرنے پر مجبور نہیں کیا اسی لئے میں، اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ اور خاتم النبیین محمد ﷺ کو ہر چیز سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔ اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ اور خاتم النبیین محمد ﷺ مجھ سے اردو زبان میں بات کرتے ہیں، یہ میری بنیادی زبان ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور خاتم النبیین محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور یہ کہ میں صرف خاتم النبیین محمد ﷺ کا امتی ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شُرک کیا ہے؟ ابتداء؟ دورِ جدید میں شرک؟ اور اس سے بچاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلام علیکم

شرک کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا یا اس کے برابر کسی کو سمجھنا یا کسی کی ایسی تعظیم یا فرمانبرداری کرنا جیسی کہ اللہ تعالیٰ کی جاتی ہے شرک کہلاتا ہے۔

مثلاً عبادت کی کسی بھی قسم کو غیر اللہ کے لیے جائز سمجھنا، یعنی غیر اللہ کے لیے نماز پڑھنا، یا غیر اللہ کے لیے روزہ رکھنا، یا غیر اللہ کے لیے ذبح کرنا، اور اسی طرح اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکارنا بھی شرک ہے، مثلاً کسی قبر والے سے فریاد کی جائے اور اسے پکارا جائے، یا کسی غائب کو ایسے امر میں مدد کرنے کے لیے پکارا جائے جس پر اللہ کے علاوہ کوئی قدرت نہ رکھتا ہو۔ یہ ہر قولی عمل یا فعلی عمل ہے جس پر شریعت نے شرک کے وصف کا اطلاق کیا ہے۔ مثلاً غیر اللہ کی قسم اٹھانا؛ کیونکہ خاتم النبیین نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے بھی غیر اللہ کی قسم اٹھائی اس نے کفر یا شرک کیا۔ ریاء کاری بھی شرک میں شامل ہے، ریاء یہ ہے کہ کوئی عمل اللہ کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھلانے کے لیے کیا جائے۔

قرآن مجید میں سورۃ الانعام میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں بیان کردہ قصہ نہایت ہی سبق آموز اور حوصلہ افزاء ہے۔ قرآن میں آتا ہے:

"اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں اور تاکہ وہ

کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا، آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے مگر جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب چاند کو دیکھا چمکتا ہوا تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے، لیکن جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر مجھ کو میرے رب نے ہدایت نہ کی تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا۔ پھر جب آفتاب کو دیکھا چمکتا ہوا تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے، یہ تو سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا، بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ میں نے متوجہ کر لیا اپنے منہ کو اسی کی طرف جس نے بنائے آسمان اور زمین سب سے یکسو ہو کر اور میں نہیں ہوں شرک کرنے والا۔" (سورۃ الانعام 6، آیت نمبر 75-79)

شرک کی ابتداء کیسے ہوئی

تصویر شرک کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے لوگ شرک میں اسی تصویر اور مجسموں کے طریقہ سے داخل ہوئے تھے، فرمان باری تعالیٰ ہے: "اور انہوں نے کہا کہ ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا، اور نہ وداور سواع اور یعوث اور نسر کو چھوڑنا"۔ نوح (23)

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: "یہ نوح علیہ السلام کی قوم کے نیک و صالح آدمیوں کے نام ہیں، اور جب یہ لوگ فوت ہو گئے تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں میں ڈالا کہ وہ ان کی تصاویر اپنی بیٹھک یعنی بیٹھنے والی جگہوں میں لگائیں جہاں ان کے بڑے لوگ بیٹھتے تھے، اور وہ ان کو نام بھی انہی کے دیں، تو انہوں نے ایسا ہی کیا، پہلے پہل ان کی عبادت

نہیں کی جاتی تھی، لیکن جب یہ لوگ فوت ہو گئے اور علم ختم ہو گیا تو ان کی عبادت کی جانے لگی۔" (صحیح بخاری حدیث نمبر 4920)

شرک سے اجتناب کی کیا اہمیت ہے؟

اللہ سبحان و تعالیٰ نے تمام پیغمبروں کے ذریعے بنی نوع انسان کو جو سب سے پہلا پیغام بھیجا ہے وہ "لا الہ الا اللہ" ہے جس کا مطلب ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ عقیدہ "توحید" کہلاتا ہے۔ توحید کا مطلب ہے کہ "اللہ ایک ہے اور کوئی بھی اسکی ذات اور صفات میں شریک نہیں۔" توحید کا متضاد "شرک" ہے جس کا مطلب ہے کہ "اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور اللہ شرک کو کبھی معاف نہیں کریگا۔" جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: "یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔" (سورۃ النساء 48، 4)

محمد قاسم بن عبدالکریم نے ایسے بہت سے خواب دیکھے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ اور خاتم النبیین محمد ﷺ نے ان کو سیدھے راستے پر چلنے کی ہدایت کی اور یہ کہ کن باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ ان باتوں میں جو بات سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وہ ہے شرک! محمد قاسم اس بات پر بہت ہی زور دیتے ہیں کہ "ہمیں جہاں تک ممکن ہو شرک اور اسکی اقسام سے بچنا چاہیے کیونکہ یہی عمل ہماری کامیابی کی کنجی ہے، اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور اگر ہمیں اندھیروں اور گمراہی سے نکلنا ہے تو ہمیں شرک اور اسکی اقسام کو ترک کرنا ہوگا، اور دوسروں کو بھی اس سے بچنے کی تلقین کرنی ہوگی۔ اللہ نے قاسم کو بہت سے خوابوں میں یہ بتایا ہے کہ قاسم! میں تمہاری مدد اس لیے کر رہا ہوں

کہ تم نے شرک اور اسکی اقسام سے بچنا شروع کر دیا ہے۔ اللہ نے قاسم کو کئی بار یہ ہدایت کی ہے کہ میں قیامت کے دن ہر گناہ معاف کر دوں گا لیکن شرک کو معاف نہیں کروں گا۔"

دورِ جدید میں شرک کی مثالیں اور ان سے بچاؤ

دورِ حاضر میں شرک کو پہچاننا اور اس سے بچنا بہت ہی مشکل ہو گیا ہے اور صد افسوس کہ اس موجودہ زمانے میں ہر طرف شرک اور اسکی اقسام کی بھرمار ہے۔ حتیٰ کہ ایک خواب میں اللہ نے قاسم کو یہ بتایا کہ یہ دنیا اس طرح سے پہلے کبھی بھی شرک سے نہیں بھری پڑی تھی جیسے یہ آج ہے۔ شرک کی ایک عام مثال غیر ضروری تصاویر ہیں، جیسا کہ کھانے پینے کی اشیاء اور دوسری روز مرہ کی استعمال کی چیزوں پر آجکل تصاویر پائی جاتی ہیں۔ مثلاً مشروبات، دودھ، دہی، شیمپو اور اس طرح کی دوسری مردانہ اور زنانہ استعمال کی اشیاء جن پر تصاویر ہوتی ہیں۔ ایک اور مثال شہروں میں مختلف جگہوں پر آویزاں بڑے بڑے ایڈورٹیزمنٹ بورڈز ہیں جن پر ذی روح تصاویر پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح فلموں میں شرک پائی جاتی ہے جہاں جھوٹے خدا اور انکی طاقتیں دکھائی جاتی ہیں یا دوسرے شیطانی عمل جیسے جادو وغیرہ کے ذریعے کسی عام انسان کو بہت طاقتور دکھایا جاتا ہے۔ کپڑوں کی دکانوں پر اکثر اوقات مجسمے یلٹنے رکھے ہوتے ہیں یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے۔

اگر آپکو ایڈورٹیزمنٹ بورڈ پر کوئی تصویر نظر آئے تو اس کو مت دیکھیں اور اپنی آنکھیں پھیر لیں اور سبحان اللہ کہیں۔ مطلب کہ جس چیز پر میری نظر ہے اللہ اس سے پاک ہے اور اسکا کوئی شریک نہیں۔ اگر آپ کسی پارک، دوکان یا کسی بھی دوسری جگہ پر مجسمے یا بت دیکھیں تو اپنی آنکھوں کو پھیر

ہے تو اسکو مت دیکھیں اور بند کر دیں۔ اگر آپ کے کمرے میں یا اسکی دیواروں پہ کوئی ذی روح اشیاء کی تصاویر ہیں تو ان کو وہاں سے ہٹادیں۔ اگر آپ کے بچوں کے کھلونے ہیں، جب وہ ان سے کھیلنا بند کر دیں تو ان کو کسی ایسی جگہ پہ رکھ دیں جہاں سے وہ نظر نہ آئیں یا انکو الماری وغیرہ میں چھپادیں۔ اگر آپ کے گھر کے اندر کوئی چھوٹی تصاویر یا مجسمے ہیں تو انھیں بھی پھینک دیں یا چھپادیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی کریم، پرفیوم یا دوسری بیوٹی آئیٹمز ہیں، اسی طرح کچھ برانڈز کے لوگو بھی کسی ذی روح چیز کی تصویر سے بنے ہوتے ہیں تو ان پر موجود تصاویر کو کسی ٹیپ یا مارکر سے چھپادیں کیونکہ آپکو ان چیزوں کو کچھ ہفتے اپنے پاس استعمال کرنے کے لیے رکھنا ہوگا۔ حتیٰ کہ آپ کی جیب میں اگر بیل گم ہے جس پہ کوئی تصویر ہے تو اسکو اپنی جیب میں مت رکھیں یا تصویر والے کاغذ کو اتار دیں۔

کسی انسان کے بارے میں یہ مت کہیں یا لکھیں کہ صرف وہ ہی ہماری اُمید ہے بلکہ یہ کہیں کہ اُمید صرف اللہ ہی سے ہے۔

تصاویر کا موبائل فون یا لیپ ٹاپ، کمپیوٹرز پہ ہونے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ دکھائی نہیں دیتی بلکہ کمپیوٹر میں بھی انکو کسی فولڈر میں چھپا کر رکھیں۔ اگر آپکے ڈیسک ٹاپ، وال پیپر یا پروفائل پکچر میں کوئی تصویر ہے تو اسکو تبدیل کر دیں یا ہٹادیں کیونکہ آپ ہر وقت اسکو غیر ضروری طور پر دیکھیں گے جبکہ اسکو دیکھنے کی کوئی ضرورت بھی نہیں ہوگی۔ آپ اپنی اور اپنے بچوں کی ڈیجیٹل یا کیمرے سے تصاویر بنا سکتے ہیں لیکن انکو چھپا کر رکھیں اور تبھی کھولیں جب اسکی ضرورت ہو۔

اگر آپ اپنے کسی دوست کے گھر جاتے ہیں اور اسکے گھر یا کمرے میں کوئی تصاویر ہیں تو انکو ان تصاویر کو ہٹانے پر اصرار نہ کریں بلکہ انکی طرف مت دیکھیں کیونکہ وہ گھر آپکی ملکیت نہیں ہے اور نہ ہی آپ اس کے ذمہ دار ہیں۔ البتہ اگر آپکے دوست شرک کے بارے میں سیکھنا چاہتے ہیں اور پھر وہ خود سے ان تصاویر کو ہٹادیتے ہیں تو پھر ٹھیک ہے مگر انکو مجبور نہ کریں۔ اسی طرح لوگ گارڈن میں ایسے

گملے رکھتے ہیں جو کسی جانور یا انسان کا مجسمہ یا بُت ہوتا ہے۔ آپ ایسے مجسمے اپنے گھر میں مت رکھیں اور اگر کسی کے گھر میں یہ بُت نما گملے موجود ہوں تو انکو مت دیکھیں۔

بھارتی فلمیں ہمیشہ یا تو شروع ہی کسی بُت یا جھوٹے خدا کے مجسمے یا تصویر سے ہوتی ہیں یا پھر فلم کے دوران کسی صورت میں بُتوں کی پرستش یا شرک دکھائی جاتی ہے۔ فلم کی بھی ایک اپنی ہی دنیا ہے جیسا کہ عام اصطلاح میں بھی فلمی دنیا کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے اور اس دنیا کا مالک بھی صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اس میں کسی اور کو اللہ کا شریک ٹھہرایا یاد کھایا نہیں جاسکتا۔

بعض اوقات ہمیں حکومت کے نافذ کردہ قوانین کے مطابق چلنا پڑتا ہے جہاں تصاویر کا استعمال ہوتا ہے ایسی صورت حال میں یہ جائز ہے۔ جیسے روپیہ اور ڈالر وغیرہ کے نوٹ پر تصاویر کا موجود ہونا اور اس صورت میں آپ انکو اپنی جیب میں رکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح پاسپورٹ اور آئی ڈی کارڈز پر تصاویر کا موجود ہونا بھی ہے، اور اسکی اجازت ہے۔ اگر کسی کو صحت کا کوئی مسئلہ ہے اور دوائی کے پیک پر تصویر موجود ہے تو اس صورت میں بھی ہم اسکو اپنی جیب میں رکھ سکتے ہیں لیکن ہمیں اپنی جیب میں کوئی غیر ضروری تصاویر نہیں رکھنی چاہیے۔

ہمیں اس بات کو بھی یقینی بنانا ہو گا کہ ہمارے کپڑوں، ہماری کھڑکیوں کے پردے، ہمارے بستر، تولیے، قالین، اور حتیٰ کہ ہماری جائے نماز یا مصلے پر بھی کسی جاندار کی تصویر نہ ہو۔ نماز کے لیے ایسی جائے نماز استعمال کریں جسکا پرنٹ یا ڈیزائن سادہ ہو۔ بعض اوقات مصلے یا جائے نماز پر بہت زیادہ پھول یا دوسری اشکال کے پرنٹ ہوتے ہیں جن سے کسی ذی روح شے کی تصویر بن رہی ہوتی ہے تو ایسی جائے نماز کا استعمال نہ کریں۔

روز مرہ کے کاموں میں جب بھی آپ کی نظر کسی تصویر اور بُت یا مجسمے پہ پڑ جائے تو اس سے نظریں

پھیر لیں اور سبحان اللہ کہیں۔

شُرک سے حفاظت کی دعا حدیث میں

سیدنا معتقل بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ خاتم النبیین رسول اکرم محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے ابو بکر شرک لوگوں کے اندر کالی چیونٹی کی طرح چھپا ہوا ہے۔" سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو الہ ماننے کے علاوہ بھی کوئی عمل شرک ہے؟" خاتم النبیین نبی اکرم محمد ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے، شرک کالی چیونٹی سے بھی زیادہ مخفی ہے۔ کیا میں تمہیں بتاؤں ایسی دعا جس کی بدولت تم چھوٹے اور بڑے ہر شرک سے محفوظ رہ سکتے ہو۔ تم کہا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں جان بوجھ کر شرک کروں۔ اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں اس شرک سے جسے میں انجانے میں کروں۔" (رواہ البخاری فی الأدب المفرد (739)، وصحیح الالبانی)

ہمارا آج کا المیہ یہ ہے کہ کسی بھی مسلم ملک کا کوئی بھی سربراہ شرک سے اجتناب کرنے کی کوئی پرواہ نہیں کرتا اور نہ ہی اس بارے میں کوئی آگاہی دی جاتی ہے لیکن اُمتِ مسلمہ کو اندھیروں سے نکالنے اور اپنا کھویا ہوا مقام واپس حاصل کرنے کا واحد ذریعہ شرک سے نجات ہے۔ انشاء اللہ! اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے شرک سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین

اُمت مسلمہ اور پاکستان کی نجات صرف شرک کے خاتمے میں ہے

16 /01/ 2019

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلام علیکم

میں اس خواب میں یہ دیکھتا ہوں کہ بہت سے حکمران آتے ہیں اور پاکستان پہ حکومت کرتے ہیں لیکن پاکستان کے حالات تبدیل نہیں ہوتے۔ پھر عمران خان آتے ہیں اور لوگوں کو اُمید ہوتی ہے کہ اب سب ٹھیک ہو جائے گا کیونکہ عمران خان آگئے ہیں لیکن کچھ ٹھیک نہیں ہوتا اور سب پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

پھر آصف زرداری (عمران خان کی) حکومت سے ناراض ہو جاتے ہیں اور جلسے اور تقریریں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا اور میں تمہاری حکومت کو نہیں چلنے دوں گا اور یہ ملک نہیں چلے گا۔" میں یہ سب ٹی وی پر دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ پھر میں یہ سب دیکھ کر گھر سے باہر نکلتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ "اگر حالات یہی رہے تو ملک ٹھیک نہیں ہو گا۔"

پھر آصف زرداری ایک جلسہ کرتے ہیں اور میں انکو دور سے کھڑے ہو کر دیکھتا ہوں جب میں یہ جلسہ دیکھ رہا ہوتا ہوں تو میری دائیں جانب زمین پر ایک میدان بننا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس میدان پہ مٹی کا ایک فرش بننا شروع ہو جاتا ہے۔ اس میدان پہ مٹی اس طرح بچھتی جاتی ہے جیسے کوئی بہت ہی منظم طریقے سے وہ مٹی بچھا رہا ہو۔ وہ مٹی ایک جیسی ہموار ہوتی ہے جیسے مٹی کا کوئی فرش بچھا رہا ہو اور ایسے دکھ رہی ہوتی ہے جیسے کسی ایڈوانس اور ماہر کمپنی نے یہ مٹی بچھائی ہو۔ وہ مٹی بہت ہی موزوں ہوتی ہے یعنی جیسے اوپر سے نم اور تر ہوتی ہے بالکل ویسی ہی نیچے سے بھی گیلی ہوتی۔

پھر میں اس مٹی کی طرف دھیان نہیں دیتا اور آصف زرداری کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "بہت سے حکمران آئے یعنی فوج، دوسرے حکمران اور عمران خان وغیرہ لیکن کچھ بھی نہیں بدلا۔"

پھر میں اس مٹی کی طرف دیکھتا ہوں تو وہ بہت زیادہ پھیل رہی ہوتی ہے اور وہ ایسے منظم طریقے سے بچھ رہی ہوتی ہے کہ مٹی کالیول بھی ایک سا ہوتا ہے اور فاصلہ بھی اور اس پہ قدرتی کھاد ڈل رہی ہوتی ہے۔ کھاد بھی بچھتی چلی جاتی ہے۔

میں کہتا ہوں کہ "کون یہ کھاد اس طرح بچھا رہا ہے اس مٹی پہ؟"

پھر میں سوچتا ہوں کہ "ابھی آصف زرداری بول رہے ہیں، اسی طرح سے جلد ہی میری باری بھی آنی ہے بولنے کی اور مجھے بھی لوگوں سے اب بات کرنی پڑے گی اس لیے مجھے اسکے لیے تیاری کر لینی چاہیے۔ مجھے یہ پلاننگ کرنی ہوگی کہ مجھے کیا بولنا چاہیے اور کیا نہیں بولنا چاہیے۔"

پھر میں ایک کمرے یا ایک چھوٹے سے گھر کی طرف جاتا ہوں، جب میں وہاں جاتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ یہ ایک ہال نما کمرہ ہوتا ہے اور وہاں تھوڑے سے لوگ ہوتے ہیں۔ میں ان سے بات کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "کتنے حکمران آئے اور چلے گئے اور آپ ان سب کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں ہر بار یہی اُمید تھی کہ خوشحالی آئے گی لیکن کچھ نہیں ہوا بلکہ ہر بار حالات پہلے سے زیادہ بدتر ہوتے چلے گئے۔"

میں کہتا ہوں کہ "اس سب ناکامی اور خرابی کی ایک ہی وجہ ہے" اور وہ یہ ہے کہ

"جب تک شرک اور اسکی اقسام سے اس ملک کو پاک نہیں کیا جائے گا اور ملک سے شرک اور اسکی اقسام کا خاتمہ نہیں ہوتا تب تک اللہ بھی مدد نہیں کرے گا اور تب تک خوشحالی بھی نہیں آئے گی۔"

میں دیکھتا ہوں کہ اور لوگ بھی وہاں آتے ہیں اور میری باتیں سنتے ہیں۔ پھر دیکھتا ہوں کہ دُور آرمی کے لوگ بھی کھڑے ہوتے ہیں اور میری باتیں سُن رہے ہوتے ہیں۔

پھر میں کہتا ہوں کہ

"جو شہروں میں مختلف شاہراہوں اور چوراہوں پر آرٹ اور کلچر کے نام پر مختلف قسم کے بُت اور مجسمے ہیں، بڑے بڑے بورڈز ہیں جن پر غیر ضروری تصاویر ہیں، اور جس طرح پارکوں میں بہت سے بُت اور مجسمے ہیں اور اس قسم کی دوسری غیر ضروری تصاویر شہروں میں آویزاں ہیں جن کی کوئی ضرورت نہیں، یہ سب بھی شرک کی اقسام ہیں۔"

میں مزید کہتا ہوں کہ

"خاتم النبیین نبی مکرم حضرت محمد (ﷺ) نے بھی اسی طرح کے بتوں کو ختم کر کے شرک کا خاتمہ کیا تھا۔ جب ہم شرک کی ان سب اقسام کو ختم کریں گے تو اللہ کی مدد بھی آئے گی۔ پھر نہ صرف پاکستان ن غزوہ ہند جیتے گا بلکہ جنگِ عظیم سوئم میں روس اور امریکہ جیسی سپر پاورز کو بھی شکست دے گا اور پاکستان خود ایک سپر پاور بن جائے گا۔"

آرمی کے لوگ اور کچھ دوسرے لوگ میری باتیں سُن رہے ہوتے ہیں اور میں کہتا ہوں کہ "جب ہم شرک کو ختم کریں گے تو پھر اللہ ہمیں اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے نوازے گا اور اپنے خزانے ہمارے لیے کھول دیگا کیونکہ اسلام کے ابتدائی دنوں میں بھی خاتم النبیین نبی کریم محمد ﷺ نے لوگوں کو شرک سے بچنے کی تلقین فرمائی تھی اور شرک سے پاک ایک معاشرہ قائم کیا تھا۔"

پھر یہاں پہ میں لائیو انٹرویو دیتا ہوں اور اینکر مجھ سے شرک کے بارے میں پوچھتا ہے کہ تصاویر تو ضرورت ہیں آج کے دور کی تو میں کہتا ہوں کہ

"جہاں پہ ضرورت ہے وہاں تو ٹھیک ہے لیکن جہاں پہ ضرورت نہیں تو وہاں پہ تصاویر نہیں استعمال کرنی چاہیے۔ مختلف ریاستی امور میں تصویر کا استعمال تو جائز ہے، جیسے شناختی کارڈ اور کرنسی نوٹ پہ تصاویر کا استعمال ہے یا جیسے کوئی فوٹو گرافر کی شاپ ہے تو وہ تصویر استعمال کر سکتا ہے کیونکہ وہ ضروری ہے۔"

میں مزید کہتا ہوں کہ

۔۔۔ "لیکن اس کے علاوہ آپ شہر میں مختلف غیر ضروری تصاویر دیکھتے ہیں یا جیسے اکثر لوگ گھروں میں سیلیبرٹیز کی تصاویر لگاتے ہیں تو یہ جائز نہیں ہے اور یہ شرک کے زمرے میں آتا ہے۔"

میں کہتا ہوں کہ "اسی طرح آپ اینکرز کے لائو انٹرویو دیکھیں تو وہ اپنی تصویر کا استعمال کرتے ہیں، جو مشہور اینکرز ہیں انہیں اپنی تصویر لگانے کی ضرورت نہیں تو وہ نہ لگائیں کیوں کہ اس کی ضرورت نہیں ہے اور جو غیر مشہور اینکرز ہیں وہ اپنے پروگرام کے پرومو میں تصویر دے سکتے ہیں۔" آرمی کے لوگ دُور کھڑے ہو کر مسلسل یہ سب دیکھتے رہتے ہیں اور میری باتیں غور سے سُن رہے ہوتے ہیں۔

میں فرانس میں بنائے گئے گستاخانہ خاکوں کی شدید مذمت کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں انتہائی دکھ اور کرب کے ساتھ یہ بات بیان کر رہا ہوں کہ اب عالم کفر اس قدر باہمت ہو چکا ہے کہ ناموس رسالت پر پے در پے حملے کیے جا رہے ہیں اور مسلمان بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں۔ کفار کی اس قسم کی بزدلانہ حرکات مسلمانوں کے لیے کسی صورت قابل برداشت نہیں۔ تمام مسلمان اور بالخصوص بندۂ ناچیز، فرانس میں بنائے گئے گستاخانہ خاکوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور عالم کفر کو خبردار کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ وقت دور نہیں جب اللہ کی زمین پر اللہ کی مدد سے اللہ کا نظام قائم کیا جائے گا۔ اور خاتم الانبیاء و رسل حضرت محمد ﷺ کے گستاخوں اور اللہ کے دشمنوں کے لیے زمین تنگ ہو کر رہ جائے گی۔

مجھے میرے خوابوں میں دکھا دیا گیا ہے کہ پاکستان سے فوجیں نکل کر مشرق وسطیٰ کے کھوئے ہوئے علاقے واپس لیں گی اور اللہ کی مدد و نصرت سے اہل کفر کو شکستِ فاش کا سامنا کرنا پڑے گا۔

واللہ المستعان علی ما تصفون!

محمد قاسم / لاہور، پاکستان

محمد قاسم اپنے خواب کیوں شیئر کرتے ہیں؟ قرآن اور حدیث کی روشنی میں تجزیہ

آج ہم جس موضوع پر بات کریں گے وہ ہے "خواب" اور بالخصوص محمد قاسم بن عبدالکریم کے رحمانی خواب اور ان کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ بہت سے لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ محمد قاسم بن عبدالکریم اپنے خوابوں کو کیوں شیئر کرتے ہیں؟ اور ان خوابوں کی تشہیر اور ان کو بیان کرنا اتنا ضروری اور اہم کیوں ہے؟

اس موضوع پر میں نے تحقیق کی ہے اور میں آج آپ کو قرآن اور حدیث کی روشنی میں تفصیل سے بتاؤں گا کہ محمد قاسم اپنے رحمانی خوابوں کو ہر کسی سے کیوں بیان کرتے ہیں؟

قیامت کے قریب بہت کم خواب ہوں گے جو صحیح نہیں ہوں گے

قیامت کے قریب بہت کم خواب ہوں گے جو صحیح نہیں ہوں گے۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "ایسا اس وجہ سے ہو گا کیونکہ نبوت اور اس کے اثرات اتنے دور ہوں گے کہ مومنین کو خوابوں کے ذریعے راہنمائی دی جائے گی، جو ان کے لیے کوئی اچھی خبر لائیں گے یا ان کو صبر کرنے اور ایمان پر قائم رہنے میں مدد دیں گے۔" (بخاری ۶۴۹۹، مسلم ۴۲۰۰)

سچے خواب نبوت کا چھپا لیسواں حصہ ہوتے ہیں

اسی طرح سے ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ سچے خواب نبوت کا حصہ ہیں جیسا کہ خاتم النبیین آپ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ "سچے خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہیں۔" (بخاری ۶۴۷۲، مسلم ۴۲۰۱)

خوابوں کو اسلام میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے

قرآن میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ اُن لوگوں کی آنکھیں کھولنے اور جگانے میں مدد کرتا ہے جو مومنین کے خوابوں اور ان سے منسلک راہنمائی کو بلا جواز جھٹلاتے ہیں۔ بلکہ قرآن میں تو یوسف علیہ السلام کے دور کے ایک ایسے غیر مسلم بادشاہ مصر کے خواب کا ذکر اللہ نے خود کیا ہے جس کے خواب نے اسکی سلطنت کو ایک بڑی مصیبت اور آفت سے بچایا تھا۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں سورۃ یوسف میں ارشاد فرماتا ہے کہ

"بادشاہ نے کہا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹی تازی فر بہ گائیں ہیں جن کو سات لاغر دہلی پتی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہیں ہری ہری اور دوسری سات بالکل خشک، اے درباریو! میرے اس خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔" - سورۃ یوسف (۱۲ : ۴۳)

مصر کے بادشاہ نے ایک بہت ہی ڈراونا خواب دیکھا اور اس نے اپنے سب سے تجربہ کار مشیروں سے کہا کہ مجھے میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ، ان سب نے کوشش کی لیکن کوئی بھی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ بادشاہ کے محل کے ایک خادم کو قید خانے کے دور سے یوسف علیہ السلام اور ان کی خوابوں کی تعبیر بتانے کی صلاحیت بخوبی یاد تھی کیونکہ وہ انکی خوابوں کی تعبیر بتانے کی صلاحیت سے خود بھی مستفید ہو چکا تھا، جب وہ یوسف علیہ السلام کے ساتھ قید خانے میں تھا۔ چنانچہ بادشاہ کے مشیروں نے قید خانے کا دورہ کیا اور یوسف علیہ السلام کو بادشاہ کا خواب بیان کیا جس پر انہوں نے یہ بتایا کہ مصر میں آنے والے وقت میں 7 سال زرخیز ہوں گے اور پھر اس کے بعد 7 سال بنجر یا قحط سالی کے

ہوں گے۔ یوسف علیہ السلام نے اس بات پر زور بھی دیا کہ ان آنے والے مشکل سالوں میں وسائل کی تقسیم اور استعمال میں نظم و ضبط کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ان 14 سالوں کے گزرنے کے بعد مصر کی زمین پھر سے زرخیز ہو جائے گی اور مال اور اناج کی کثرت ہوگی۔

جب بادشاہ کو یوسف علیہ السلام کی بیان کردہ یہ تعبیر سنائی گئی تو اس نے اطمینان کا اظہار کیا اور یوسف علیہ السلام کی رہائی کا حکم نامہ جاری کر دیا اور انکو مصر کے وزیر خزانہ کے عہدے پر فائز کر دیا۔ جسکے نتیجے میں یوسف علیہ السلام نے کاشتکاری اور اناج زخیروں کرنے کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر اٹھالی اور وسائل کا استعمال اور تقسیم کا کام بہت ہی مؤثر طریقے سے انجام دیا۔ انہوں نے سات زرخیز سالوں کے دوران وسائل کو جمع کر کے آنے والے سات خشک سالوں کے لئے تیاری کی۔ اس طرح سے انہوں نے اپنی سلطنت اور اسکی رعایا کو ایک بڑی مصیبت اور آزمائش سے بچالیا۔ اور اس طرح سے خواب میں دی گئی راہنمائی نے بہت سی زندگیاں بچالیں۔ اور یاد رہے کہ یہ خواب ایک غیر مسلم بادشاہ نے دیکھا تھا!

محمد قاسم کے خواب ہمیں مستقبل میں پیش آنے والے مصائب کی خبر دیتے ہیں اور ان سے بہترین طریقے سے نبرد آزما ہونے کی طرف راہنمائی بھی کرتے ہیں اور اکثر ان کے خوابوں میں بشارتیں بھی ہوتی ہیں

سورۃ یوسف کی اس مثال کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے بالکل ویسے ہی اگر ہم محمد قاسم بن عبدالکریم کے رحمانی خوابوں کا بغور جائزہ لیں تو ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص رحمت

کے لیے تیار کر سکتے ہیں، ان خوابوں میں بشارتیں ہیں اور یہ ہمیں مصائب اور سازشوں سے خبردار رکھتے ہیں۔ محمد قاسم کے خواب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مستقبل قریب میں حالات بہت خراب ہونے والے ہیں اور ہمیں اسکے لیے منصوبہ بندی کر لینی چاہیے ورنہ ہم بُری طرح آزمائش میں مبتلا ہوں گے۔

محمد قاسم کے خوابوں کو پھیلانا انتہائی ضروری ہے

اگر محمد قاسم کے رحمانی خوابوں کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جنگِ عظیم سوئم شروع ہو جاتی ہے تو ایک بہت بڑی تعداد میں انسان اور بالخصوص مسلمان لقمہ اجل بن جائیں گے۔ اس تباہی سے بچنے کے لیے ہمیں ان خوابوں کو لازمی پھیلانا ہو گا اور ہمیں متحد ہو کر لوگوں کی زندگیاں بچانے کے لیے منصوبہ بندی کرنی ہوگی۔ اگر ہم یہ منصوبہ بندی نہیں کرتے تو معصوم لوگوں کی کثیر تعداد جنگ و جدل کا شکار ہو جائے گی۔ محمد قاسم کے خوابوں کی تشہیر سے ہم لوگوں میں اس احساس کو مزید اجاگر کریں گے کہ وہ اپنی حفاظت کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور یہ محسوس کریں کہ ان خوابوں کو پھیلانا اور دوسروں تک پہنچانا کتنا اہم اور ضروری ہے۔

محمد قاسم کے خوابوں کو پھیلانے سے لوگوں میں بیداری آئے گی اور آنے والے کٹھن وقت کیلئے وہ

خود کو تیار کر سکیں گے

اس تناظر میں اگر پاکستان کو سامنے رکھا جائے تو محمد قاسم کے خوابوں کو پھیلانے سے نہ صرف لوگوں

میں بیداری آئے گی بلکہ یہ خواب لوگوں کو، اس وقت پاکستان کی قیادت کو اور بالخصوص آرمی چیف کو اس بات پر قائل کرنے میں بھی مدد دیں گے کہ جب حالات کنٹرول سے باہر ہو جائیں گے اور پاکستان میں ہر طرف افراتفری اور غیر یقینی صورتحال پیدا ہو جائے گی تو اس وقت آرمی چیف قاسم کے خوابوں کو غور سے سنیں گے اور ان پر یقین کریں گے تو خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ بھی انکو خواب کے ذریعے یہ گواہی دیں گے کہ محمد قاسم کے خواب سچے ہیں اور یہ اللہ کی طرف سے ہیں۔

محمد قاسم کے خوابوں کو رد کرنے کا کوئی جواز نہیں

محمد قاسم ایک عام آدمی اور خاتم النبیین محمد ﷺ کے ایک اُمتی ہیں جو کہ پچھلے 28 سالوں سے اپنے خوابوں کے سچا ہونے کا انتظار کر رہے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے یوسف علیہ السلام نے سالوں تک صبر و تحمل سے کام لیا اور اپنی زندگی میں تکلیفیں برداشت کیں اور مشکلات کا سامنا کیا۔ یہ اللہ کی مرضی ہے کہ وہ کس پہ اپنی خاص رحمتوں کا نزول کرے اور ان کو نیک لوگوں میں شمار کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں سورۃ یوسف میں ارشاد فرماتا ہے کہ "اسی طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک پہ حکمرانی اور اختیار دے دیا کہ وہ جہاں کہیں چاہیں رہیں سہیں، ہم جسے چاہیں اپنی رحمت پہنچا دیتے ہیں اور ہم نیکو کاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتے۔" (سورۃ یوسف ۵۶:۱۲)۔

قرآن اور حدیث کی روشنی میں یہ محمد قاسم کے خوابوں کے بارے میں ایک مختصر تجزیہ تھا۔ کچھ علماء نے خاموشی کا راستہ اختیار کیا اور محمد قاسم کے خوابوں کو رد نہیں کیا۔ البتہ وہ علماء جو قاسم کے خوابوں کو جھٹلاتے ہیں آیا کہ کسی خوف کی وجہ سے یا قرآن اور حدیث میں خوابوں سے متعلق علم سے ناآشنائی یا

بادشاہِ مصر کے خواب نے اسکی سلطنت کو ایک آفت اور آزمائش سے بچایا اور اس بادشاہ کے خواب کا ذکر خود اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا۔ قرآن میں دی گئی اس مثال کو سامنے رکھتے ہوئے کسی بھی عالم کے پاس محمد قاسم کے خوابوں کو جھٹلانے کا جواز نہیں بنتا۔ اس لیے ہماری علماء کرام سے یہ اپیل اور گزارش ہے کہ آپ آگے آئیں اور جلد بازی میں کوئی بھی رائے قائم کرنے سے پہلے محمد قاسم کے خوابوں پر احتیاط اور تحمّل سے غور کریں کیونکہ ان خوابوں میں اللہ تعالیٰ اور خاتم النبیین محمد ﷺ کی طرف سے پاکستان اور اسلام کی سر بلندی سے متعلق اہم پیغامات ہیں۔

کسی بھی خاص و عام کے پاس ان خوابوں کو رد کرنے کا کوئی جواز نہیں کیونکہ ان کو رد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ قرآن اور حدیث میں بیان کردہ خوابوں سے منسلک راہنمائی کے امکان کو رد کریں گے کیونکہ قرآن اور حدیث کے مطابق ایسے خواب آنا بالکل ممکن ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ اُجالت میں شریعت سے منافی رائے قائم کر لیں جس کی پکڑ ہو جائے۔

اختتام گفتگو

ہم اپنی گفتگو کا اختتام خاتم النبیین نبی کریم محمد ﷺ کی اس حدیث مبارکہ سے کریں گے جو کہ آپ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کے آخری لمحات میں ارشاد فرمائی تھی اور اس حدیث میں ایک مومن کے خوابوں کی اہمیت کا ذکر ہے:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس بیماری میں جس میں آپ کی وفات ہوئی پردہ ہٹایا، آپ کا سر مبارک کپڑے سے بندھا ہوا تھا، خاتم النبیین آپ ﷺ

نے تین بار فرمایا: ”اے اللہ! میں نے پہنچا دیا (پھر فرمایا) نبوت کی خوش خبریوں میں سے سوائے سچے خواب کے جسے بندہ خود دیکھتا ہے یا اس کے لیے کوئی اور دیکھتا ہے، کوئی اور چیز باقی نہیں رہ گئی ہے، سنو! مجھے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، تو جب تم رکوع کرو تو اپنے رب کی عظمت بیان کرو، اور جب سجدہ کرو تو دعا کی کوشش کرو کیونکہ یہ حالت اس لائق ہے کہ تمہاری دعا قبول فرمائی جائے۔“ (سنن نسائی 1121)

علمائے کرام سے مؤدبانہ گزارش

ہمارے نہایت ہی قابل احترام بزرگوار و ہند کے علماء کرام! ہماری آپ سے یہ عاجزانہ گزارش ہے کہ آپ محمد قاسم بن عبدالکریم کے خوابوں پر غور کریں، جیسا کہ اللہ نے قرآن میں حکم دیا ہے کہ جب کوئی خبر تمہارے پاس آئے تو کسی فیصلے پر پہنچنے سے پہلے اس کی تصدیق کرو۔ قرآن میں سورۃ یوسف کی آیت نمبر 43 میں اللہ نے خود ایک غیر مسلم مصری بادشاہ کے خواب کا ذکر کیا ہے اور پھر کس طرح اسکے خواب میں دی گئی وارننگ کی وجہ سے اللہ نے اسکی سلطنت اور رعایا کو ایک مصیبت اور قحط سے بچا لیا۔ آپ اُجلت میں محمد قاسم کے خوابوں کو رد نہ کریں اور اس معاملے میں باریک بینی سے کام لیں۔ کیونکہ قرآن اور حدیث کے مطابق ایسے خواب آنا بالکل ممکن ہیں، ایسا نہ ہو کہ آپ اُجلت میں شریعت سے منافی رائے قائم کر لیں جس کی اللہ کے ہاں پکڑ بھی ہو جائے۔

اصلاح احوال

اللہ کی حمد و تسبیح اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا راستہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک اور خواب میں محمد قاسم نے دیکھا کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اللہ کی حمد اور تسبیح کر رہے ہوتے ہیں اور میں کہتا ہوں کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کہاں جا رہے ہیں؟ پھر میں دیکھتا ہوں کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف جا رہے ہوتے ہیں۔ پھر میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے پوچھتا ہوں کہ "آپ کے پاس جانے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟" تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے کہ "یہ محمد ﷺ کا راستہ ہے۔ پھر میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے راستے پر چلنا شروع کر دیتا ہوں اور میں اس کے راستے پر چلتا رہتا ہوں۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسکول میں محمد قاسم بن عبدالکریم کا داخلہ

2004

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک گھر میں رہتا ہوں۔ ایک دن میں اپنے آپ سے باتیں کر رہا ہوتا ہوں اور اللہ جَبَلِجَلَّالَہ آسمان سے مجھے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں ”قاسم! یہ بھی کوئی زندگی ہے؟ میں سارا دن کوئی خاص کام نہیں کرتا اور بیکار کی زندگی گزار رہا ہوں۔“

تھوڑی دیر بعد خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ میرے گھر تشریف لاتے ہیں اور مجھے اپنے پاس بٹھا کر کہتے ہیں ”یہ دیکھو قاسم! میں نے تمہارا داخلہ ایک اسکول میں کروا دیا ہے (مجھے اسکول کا نام بھول چکا ہے)، کل سے تم اسکول جاؤ گے۔“ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ میرے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں ”اسکول جا کر پڑھنا لکھنا اور پھر میرا نام پوری دنیا میں روشن کرنا، جس طرح پہلے کبھی دنیا میں میرا نام روشن تھا۔“

میں بہت خوش ہوتا ہوں کہ اللہ جَبَلِجَلَّالَہ نے میری سُن لی۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ مجھے اسکول میں داخلے کا خط دیتے ہیں اور اسکول کا پتہ بتاتے ہیں اور کہتے ہیں ”کل صبح ۸ بجے سے پہلے اسکول پہنچ جانا۔“ میں کہتا ہوں ”ٹھیک ہے! میں انشاء اللہ وقت پہ چلا جاؤں گا۔“ آپ ﷺ مجھے کوئی کتابیں وغیرہ نہیں دیتے۔ میرے پاس کچھ پُرانی کتابیں ہوتی ہیں، میں وہ اکٹھی کرتا ہوں اور صبح کے لیے کپڑے استری کر کے رکھ دیتا ہوں۔ میری کتابیں پُرانی ہوتی ہیں اور کپڑے بھی پُرانے ہوتے ہیں۔ میں دل میں سوچتا ہوں کہ یہ کوئی معمولی سا اسکول ہو گا، وہاں کس نے دیکھنا ہے؟

میں صبح اٹھتا ہوں اور تیار ہو کر گھر سے نکل جاتا ہوں۔ گھر سے کچھ دور ایک چوک آتا ہے، مجھے یاد نہیں رہتا کہ یہاں سے کس طرف مڑنا ہے۔ اچانک وہاں سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ گزرتے ہیں، میں انھیں روک کر اسکول کا پتہ پوچھتا ہوں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اسکول کا نام سن کر حیران ہوتے ہیں، وہ میرا حلیہ دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں ”تم اس اسکول کا پتہ کس لیے پوچھ رہے ہو؟“ میں کہتا ہوں ”میرا اس اسکول میں داخلہ ہوا ہے اور آج میرا اسکول میں پہلا دن ہے۔“ وہ میرا داخلہ کا خط دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں ”ماشاء اللہ“ وہ مجھے اسکول کا پتہ بتاتے ہیں اور میں اسکول کی طرف روانہ ہو جاتا ہوں۔

جب میں اسکول کے پاس پہنچتا ہوں تو اسکول کی عمارت دیکھ کر میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔ میں کہتا ہوں ”اس اسکول کی عمارت کتنی شاندار ہے؟“ پھر مجھے کچھ طلباء نظر آتے ہیں جنہوں نے بڑے عالیشان قسم کے کپڑے پہنے ہوتے ہیں اور انکے بیگ بھی بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں ”کہیں میں کسی دوسرے اسکول میں تو نہیں آ گیا؟“ پھر میں اسکول کا نام دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں ”نہیں! اسکول تو یہی ہے، تو پھر خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ یہ اسکول بہت عالیشان ہے؟“ میں یہ سب دیکھ کر گھبراجاتا ہوں کہ یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ میرے کپڑے تو معمولی سے ہیں اور کتابیں بھی میں نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہیں اور وہ بھی پرانی سی ہیں۔ اسکول کے باہر ایک کینٹین (canteen) ہوتی ہے، میں وہاں بیٹھ جاتا ہوں۔ ساتھ ہی کچھ طلباء بھی وہاں آ جاتے ہیں اور میرے ساتھ والی میز پر بیٹھ جاتے ہیں۔ میں انھیں دیکھ کر اندر ہی اندر گھٹ رہا ہوتا ہوں۔ اُن میں سے ایک مجھ سے میرا نام پوچھتا ہے، میں اُسے اپنا نام بتاتا ہوں۔ اُس کا دوسرا ساتھی مجھے اپنے پاس بلاتا ہے اور بیٹھنے کو کہتا ہے۔ میں دل میں کہتا ہوں کہ ”قاسم! تیار ہو جا، اب یہ تیرا مذاق اڑائیں گے۔“ میں اُن کے پاس بیٹھ جاتا ہوں، وہ مجھ سے بڑے پیار سے بات کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں ”کیا آپ یہاں نئے طالب علم ہیں؟“ میں کہتا ہوں ”جی، میرا آج یہاں پہلا دن ہے۔“ پھر اُن میں سے

ایک پوچھتا ہے ”آپ کیا کھائیں گے؟“ میں کہتا ہوں ”کچھ نہیں، میں گھر سے کھا کر آیا ہوں۔“ پھر وہ اپنے لیے جوس اور سینڈویچ منگواتے ہیں اور میرے لیے بھی منگوا لیتے ہیں اور مجھے کہتے ہیں ”آپ پریشان نہ ہوں، ہمیں یہاں یہی سکھایا جاتا ہے کہ ہم سب بھائی ہیں اور ہمیں دوسروں کا بھی ویسے ہی خیال رکھنا چاہیے جیسے ہم اپنا خیال رکھتے ہیں۔ آپ کو کوئی بھی مسئلہ ہو تو یہاں کسی کو بھی بتادیں وہ آپ کی مدد کرے گا۔“ میں دل میں کہتا ہوں ”سبحان اللہ! جس طرح اس اسکول کی عمارت عالیشان ہے، بالکل ویسے ہی اس اسکول کے طلباء بھی عالیشان ہیں۔“ لیکن اندر ہی اندر میں احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہوں اور بہت شرمندہ ہو رہا ہوتا ہوں۔ پھر اسکول کی گھنٹی بجتی ہے اور سب طلباء اسکول کے مرکزی دروازے کی طرف چل پڑتے ہیں۔ وہ مجھے بھی اپنے ساتھ چلنے کو کہتے ہیں تو میں ان سے کہتا ہوں ”آپ چلیں، میں اکیلا ہی چلا جاؤں گا۔“ جب وہ چلے جاتے ہیں تو میں آہستہ آہستہ اسکول کے مرکزی دروازے کی طرف جاتا ہوں اور اپنے آپ سے کہتا ہوں ”یہ میرے ساتھ کیا ہو گیا ہے؟ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ یہ ایک بہت عالیشان اسکول ہے۔ اس میں پڑھنے والے طلباء، ان کا لباس اور دیگر اشیاء بھی بہت ہی عالیشان ہیں؟ اب میں کیا کروں؟ کلاس میں سب طلباء نے قیمتی کپڑے پہنے ہوں گے اور صرف ایک میں نے پھٹے پڑانے کپڑے پہنے ہوں گے اور میری کتابیں بھی پرانی اور بوسیدہ ہیں اور میں نے پلاسٹک کی ٹوٹی ہوئی چپل پہنی ہوئی ہے۔“ یہ کہہ کر میں اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہوں اور کہتا ہوں ”اس شرمندگی سے تو بہتر ہے کہ میں گھر واپس چلا جاؤں۔“

عین اُس وقت مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرے ہاتھ سے کتابیں غائب ہو گئی ہیں اور بیگ آ گیا ہے۔ میں اپنی آنکھیں کھولتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں۔ میرے کپڑے بھی بالکل باقی طلباء کی طرح بدل جاتے ہیں اور جوتے بھی بدل جاتے ہیں اور ہاتھ میں ویسا ہی عالیشان بستہ ہوتا ہے جیسا کہ دیگر طلباء کے پاس تھا۔ یہ دیکھ کر میں کہتا ہوں ”

میرے کپڑے عالیشان کپڑوں میں بدل گئے؟“ عین اُس وقت آسمان سے اللہ جَبَلَجَلَّہ کی آواز آتی ہے ”قاسم! ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ جس کے سر پر خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی رحمت کا سایہ ہو اور اللہ اُسے اکیلا چھوڑ دے۔ اللہ بڑا مہربان ہے اور ہر چیز پہ قادر ہے۔“ یہ سُن کر میرے اندر ایک عجیب سی خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اور میں پاگلوں کی طرح اسکول کے مرکزی دروازے کی طرف شور مچاتے ہوئے بھاگتا ہوں کہ اللہ نے اپنی رحمت سے مجھے بھی بالکل ویسا ہی بنا دیا جیسا کہ اِس اسکول کے باقی طلباء ہیں۔

جب میں اسکول کے مرکزی دروازے پہ پہنچتا ہوں تو وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے ہیں۔ میں انھیں سلام کرتا ہوں، وہ میرے سلام کا جواب دیتے ہیں اور کہتے ہیں ”میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔“ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہتا ہوں ”مجھے بھی اِس اسکول میں داخلہ مل گیا ہے اور آج میرا پہلا دن ہے۔“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ”سبحان اللہ! اِس اسکول میں صرف اُسی کو داخلہ ملتا ہے جسے اللہ جَبَلَجَلَّہ اپنی خاص رحمت سے اجازت بخشے۔ اب ہم اندر جائیں گے اور وہاں ہم سب اللہ جَبَلَجَلَّہ کی حمد و ثناء کریں گے اور پھر کلاس میں جائیں گے۔“ تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہتا ہوں ”میری پہلی کلاس آپ نے ہی لینی ہے۔“ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ”انشاء اللہ!“

یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کا پسندیدہ بندہ کون ہے؟ اللہ نے محمد قاسم کی اصلاح سے متعلق کیا خواب دکھائے ہیں؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محمد قاسم کو اللہ تعالیٰ نے اور اللہ کے آخری نبی اور پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے سچے خوابوں کے ذریعے زندگی گزارنے کے بہترین اصول سکھائے ہیں۔

ایک اہم خواب: ایک خاص اسکول میں داخلہ

محمد قاسم کو ان کے بہت بچپن ہی سے مختلف خواب آنا شروع ہو گئے تھے۔ ایک اہم خواب محمد قاسم کی تعلیم و تربیت کے بارے میں تھا۔ مختصراً، اس خواب میں خاتم النبیین حضور محمد ﷺ، محمد قاسم سے فرماتے ہیں کہ میں نے تمہارا داخلہ اسکول میں کروا دیا ہے۔ اس کے بعد قاسم خود کو ایک سکول میں موجود پاتے ہیں۔ اور وہاں قاسم کی ملاقات حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی ہوتی ہے۔ محمد قاسم کو ایک بہت زبردست یونیفارم دیا جاتا ہے، بہترین کتابیں اور ساری چیزیں مہیا کی جاتی ہیں۔ ((مکمل خواب آپ یہاں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔))

یہ خواب دراصل اس بارے میں اشارہ ہے کہ کس طرح اللہ محمد قاسم کی تعلیم و تربیت کا بندوبست فرمائے گا۔ اسکول سے مراد وہ تعلیمات ہیں جو اللہ اور خاتم النبیین محمد ﷺ نے قاسم کو ان کے خوابوں کے ذریعے سکھائی ہیں۔ ذیل ان تعلیمات میں سے کچھ اہم ترین نکات کو بیان کیا گیا ہے:

اوّل: ہر قسم کے شرک سے اجتناب

سب سے پہلا سبق جو اللہ تعالیٰ نے محمد قاسم کو سکھایا وہ ہے ہر قسم کے شرک سے بچنا۔ شرک اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سو لاکھ کے لگ بھگ انبیاء اور رسول اس

دنیا میں بھیجے، سب کا ایک ہی پیغام تھا کہ

اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا!

سب سے بڑی ریکورڈمنٹ جو اللہ تعالیٰ کی ہم سے ہے وہ ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بالکل شریک نہیں ٹھہرانا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ "بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے۔"
(سورة النساء. ۴۸)

اللہ تعالیٰ ہر چیز معاف کر سکتا ہے لیکن اگر کسی نے اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرایا اور اس کے بعد توبہ نہ کی یعنی تائب نہ ہو اور شرک کو نہ چھوڑا اور اپنی زندگی کو نہ بدلاتو اللہ تعالیٰ اس شخص کو کبھی معاف نہیں فرمائے گا۔

((آج کے دور میں شرک کیا ہے، اس کی کیا اقسام ہیں))، ان کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

دوئم: کثرت سے اللہ کا ذکر

محمد قاسم کو سکھایا گیا ہے کہ ہر وقت، جس قدر ہو سکے اللہ کو یاد کریں۔ اللہ کا ذکر زبان پر جاری رہے۔ اللہ کی یاد دل میں بسی رہے۔ جیسا کہ اللہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے:

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ (آل عمران- ۱۹۱) "جو اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں، کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور اپنے پہلوئوں پر لیٹے بھی۔"

خاتم النبیین آپ ﷺ کی حدیث کا مفہوم ہے

دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، میزانِ عمل میں بھاری ہیں اور اللہ پاک کو بہت پسند ہیں۔ (وہ دو کلمے یہ ہیں): ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ“۔ (بخاری، ج 4، ص 297، حدیث: 6682)

اللہ تعالیٰ نے محمد قاسم کو ان کلمات کا بار بار بہت زیادہ ورد کرنے اور ہر وقت ان کو پڑھنے کا سبق سکھایا ہے۔

سوئم: کثرت سے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیجنا

نبی مکرم ﷺ اللہ کے محبوب اور آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کا مقام اللہ کے ہاں یہ ہے کہ اللہ رب العزت خود اور اس کے فرشتے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور یہی حکم اللہ نے ہمیں بھی دیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَاسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (الاحزاب، ۵۶) "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس (نبی) پر، اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو!"

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اللہ کی تسبیح و تحمید اور درود و سلام کس مناسبت سے کیا جائے۔ درود شریف زیادہ پڑھا جائے یا حمد؟

محمد قاسم کو خواب میں اللہ تعالیٰ نے یہ مناسبت بتائی ہے۔

چھ (6) مرتبہ اللہ کی تسبیح کی جائے۔ اور پھر ایک (1) مرتبہ حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیجا جائے۔

چہارم: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہونا

اللہ تعالیٰ نے قاسم کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا کیونکہ اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں جیسا کہ مشہور مقولہ ہے کہ 'مایوسی کفر ہے'۔
تو یہ چوتھا سبق اللہ تعالیٰ نے محمد قاسم بن عبد الکریم کو سکھایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت سے ہمیشہ ہمیشہ پُر امید رہنا۔

آج اگر آپ کو مشکل ہے تو انتظار کریں، انشاء اللہ کل اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرمائے گا۔

"لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا- سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا" (طلاق-۷)
"اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی قدر جو اسے دے رکھا ہے،
عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔"

اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں قرآن میں بار بار زور دیا ہے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزِنُوا وَ أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (ال عمران-۱۳۹) "اور نہ تم سستی کرو اور نہ غم کھاؤ، تمہی غالب رہو گے اگر ایمان رکھتے ہو۔"

اس سے بڑھ کر اور کون سی گارنٹی چاہیے ہمیں؟ لیکن اللہ نے مزید تسلی دینے کے لیے اپنے نبی خاتم النبیین محمد ﷺ سے فرمایا:

وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا... (الطور۔ ۴۸) "اور اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کرو، کیونکہ بے شک تم ہماری آنکھوں کے سامنے ہو۔"

یہ اتنی خوبصورت بات ہے کہ تم میری نظروں کے بالکل سامنے ہر وقت رہتے ہو۔ اللہ انسانوں کی طرح نہیں دیکھتا بلکہ اس کا دیکھنا بہت مختلف اور مکمل ہے۔ جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی نظروں کے سامنے ہیں، تو ہمیں ایسے لگتا ہے کہ جہاں اللہ کی اور بہت سی مخلوق ہیں، ان میں ایک میں بھی ہوں، تو اللہ سب پر ایک نظر ڈال رہا ہو گا۔ جب ایک اُستاد اپنے شاگردوں پر نظر ڈالتا ہے تو وہ نظر بہت نامکمل اور سرسری ہوتی ہے۔ اور اگر استاد ایک طالب علم کو توجہ سے دیکھے تو باقیوں سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔ لیکن اللہ کا معاملہ ایسا نہیں ہے۔ اللہ جب اپنے بندوں کو دیکھتا ہے تو وہ ہر ایک کو ایسے دیکھ رہا ہوتا ہے جیسے وہ صرف ایک ہی کو دیکھ رہا ہے، اللہ کی توجہ بٹی نہیں ہے۔ اللہ کی وہ کمزوریاں محتاجیاں نہیں ہیں جو ہماری ہیں۔

اللہ نے جو الفاظ استعمال فرمائے ہیں وہ بڑے خوبصورت ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ہر وقت میری نظروں کے بالکل سامنے ایسے ہوتے ہو کہ جیسے صرف ایک اللہ اور صرف ایک بندہ ہو۔ ایک سے بندے دوسرے بندے پر نظر رکھنے سے اللہ تعالیٰ کا دھیان کم نہیں ہو جاتا۔ جب آپ اس بات کو ذہن نشین کر لیں گے کہ اللہ تعالیٰ تو مجھے پوری توجہ اور یکسوئی سے دیکھ رہا ہے تو آپ کو صبر آئے گا اور پھر اللہ تعالیٰ سے یکسوئی کے ساتھ مانگیں گے، اور صرف اسی سے اُمید لگائیں گے۔ انشاء اللہ!

پہجم: اللہ تعالیٰ کی زمین پر عاجزی سے چلنا

پانچویں چیز یہ ہے کہ اللہ کی زمین کے اوپر عاجزی سے چلا جائے۔ تکبر، غرور اور اکڑ سے بچ کر تواضع اور انکساری اختیار کی جائے۔ اس کے بارے میں قرآن میں بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (۶۳) "اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجز ہو کر چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعریف کی ہے کہ وہ لوگ اس زمین کے اوپر عاجزی سے چلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں لقمان حکیم کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ انہوں نے بھی اپنے بیٹے کو بھی یہی حکم دیا تھا کہ بیٹے زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کیونکہ اکڑنا اللہ تعالیٰ کو بہت ناپسند ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (لقمان-۱۸) "اور کسی سے بات کرنے میں (تکبر سے) اپنے رُخسار نہ پھلا؛ اور زمین میں اتراتے ہوئے نہ چلا کر، بے شک اللہ کو کوئی اترانے والا شیخیاں بھگانے والا شخص پسند نہیں۔"

اللہ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے:

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا- إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (۳۷) "کُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا (بنی اسرائیل-۳۸) " اور زمین میں اتراتا نہ ہوا چل! تو ہر گز نہ زمین کو پہاڑ ڈالے گا اور ہر گز نہ پہاڑوں کے طول و عرض کو پہنچے گا۔ یہ سب حرکتیں گناہ ہیں اور تیرے رب کو سخت ناپسند ہیں۔"

ہماری کوشش ہوگی کہ ہم اس کے بارے میں مزید معلومات آپ تک پہنچائیں۔

(آمین) اللہ تعالیٰ آپ کا ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور اللہ تعالیٰ اُمت مسلمہ کو مشکلات سے نکال کر آسانی عطا فرمائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ رُوحانی خواب

محمد قاسم کی زندگی کا پہلا خواب

1980 / 1981

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ مجھے اپنی زندگی کا پہلا خواب تقریباً چار سال کی عمر میں آیا۔ میں نے ۵ سال کی عمر میں اسکول جانا شروع کیا تھا۔ جب مجھے یہ خواب آیا تو اُس وقت میں اسکول نہیں جاتا تھا۔ اس لئے میرا اندازہ ہے کہ یہ خواب مجھے چار سال کی عمر میں آیا تھا۔ مجھے بچپن میں کیسی غباروں کا بہت شوق ہوتا تھا۔ اگر میں کیسی غبارے دیکھ لیتا تو لے کر چھوڑتا تھا۔

اس خواب میں میں اپنے گھر میں ہوتا ہوں اور میرے بڑے بھائی جاوید باہر سے آتے ہیں اور اندر آ کے مجھے کہتے ہیں ”قاسم! باہر غباروں والا آیا ہے، تم اس سے اپنے لئے غبارہ خرید لو۔ بعد میں وہ چلا گیا تو پھر تم روو گے۔“ میں اُمی سے پیسے لیتا ہوں اور باہر جاتا ہوں، باہر غبارے والے سے کہتا ہوں ”مجھے ایک کیسی غبارہ دے دو“، وہ کہتا ہے ”اچھا!“ وہ غبارے میں کیس بھرتے ہوئے کہتا ہے ”قاسم! تمہیں پتہ ہے تمہارے گھر کی چھت پہ ایک سیڑھی ہے جو سیدھی اُوپر آسمانوں پہ جاتی ہے۔“ میں بڑا حیران اور خوش ہوتا ہوں کیوں کہ مجھے یہی تجسس ہوتا ہے کہ میرے غبارے میرے ہاتھ سے نکل کر اُوپر آسمانوں میں کہاں چلے جاتے ہیں۔

میں یہ دیکھنے کے لیے اپنے گھر کی چھت کی طرف بھاگتا ہوں اور خوشی میں غبارہ بھی لینا بھول جاتا ہوں۔ جب میں چھت پہ جاتا ہوں تو وہاں واقعی ایک سیڑھی ہوتی ہے، جیسے مغلیہ دور میں سیڑھیوں

ہوتی تھیں، سُرخ رنگ کی اینٹوں سے بنی ہوئی۔ وہ سیڑھی گھومتی ہوئی آسمان کی طرف جارہی ہوتی ہے۔ میں سیڑھی دیکھ کے بہت خوش ہوتا ہوں۔

میں اُس پہ چڑھنا شروع کرتا ہوں اور کافی اُوپر جا کے نیچے دیکھتا ہوں تو مجھے گھر چھوٹے چھوٹے نظر آتے ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ میں پھر اُوپر چڑھنا شروع کر دیتا ہوں۔ میری خوشی بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ میں بادلوں کو دیکھ کر اور بھی خوش ہوتا ہوں۔ پھر میں کہتا ہوں کہ "اگر میں تھک گیا تو پھر مجھ سے واپس نہیں جایا جائے گا اور میری امی مجھے ڈھونڈتی رہ جائیں گی۔" پھر میں کہتا ہوں "ابھی میں نہیں تھکا جب میں تھکنے لگوں گا تو واپس چلا جاؤں گا۔" یہ کہہ کر ایک بار پھر میں اُوپر چڑھنا شروع کر دیتا ہوں۔

اچانک مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ سیڑھیاں سیدھی اللہ رب العالمین کی طرف جارہی ہیں تو میرے پورے جسم میں خوشی کی ایک عجیب سی لہر دوڑ جاتی ہے اور میں پوری رفتار سے سیڑھیاں چڑھنا شروع کر دیتا ہوں تاکہ اللہ جبارجللہ کے پاس جلدی سے پہنچ جاؤں اور یہ خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

پھر جب میں ۷۱ سال کا ہوا تو مجھے تسلسل کے ساتھ خواب آنا شروع ہو گئے۔ مجھے کبھی کبھی یہ خیال آتا تھا کہ اس خواب کا دوسرا حصہ بھی مجھے کبھی آئے گا۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جبرائیل علیہ السلام اور محمد قاسم بن عبد الکریم

2013

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے گھر کی چھت پر بیٹھا ہوا ہوتا ہوں اور اللہ سے گفتگو کر رہا ہوتا ہوں۔ میں کہتا ہوں ”اے اللہ مجھے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کی راہ پر چلا اور مجھے اپنی رحمت کے باغات دکھا۔“ تب اللہ فرماتا ہے ”ٹھیک ہے قاسم! میں جبرائیل علیہ السلام کو آپ کے گھر کے سامنے خالی جگہ پر بھیج رہا ہوں، وہ آپ کو اس جگہ لے جائے گا جہاں آپ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کی راہ پر چل پائیں گے۔ اور وہاں سے اپ میری رحمت اور نعمتوں کے باغات تک پہنچ جائیں گے۔“

میں واقعی خوش ہو جاتا ہوں اور اپنے بھائی کے پاس جاتا ہوں اور ان کو بتاتا ہوں کہ اللہ ابھی جبرائیل علیہ السلام کو میرے پاس بھیج رہے ہیں۔ جب میرے بھائی یہ سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ”قاسم تم کیا بات کر رہے ہو؟ اللہ کیوں جبرائیل علیہ السلام کو بھیجے گا؟ وہ میری بات نہیں سنتے تو میں گھر سے باہر نکل جاتا ہوں۔“ پھر میں قریب کے پارک سے دیکھتا ہوں کہ زمین سے ایک روشنی آرہی ہوتی ہے۔ میرے بھائی یہ سوچتے ہوئے مجھے گھور رہے ہوتے ہیں ”کہ قاسم کو کیا ہو گیا ہے؟“

کچھ ٹائم بعد میں جبرائیل علیہ السلام کو آسمان سے آتے ہوئے دیکھتا ہوں کہ ان کے پر خالص سفید ہوتے ہیں اور ان سے روشنی نکل رہی ہوتی ہے، وہ بادلوں کی طرح نظر آتے ہیں اور وہ اتنے سفید

سے گردش کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ میرے لئے ایک حیرت انگیز نظارہ ہوتا ہے۔ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آتے ہیں اور ان کی خوبصورتی زبردست ہوتی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ اب تک تخلیق کردہ پہلے فرشتوں میں سے ایک ہیں۔ میں ان سے (یعنی جبرائیل علیہ السلام) سے کہتا ہوں کہ "اللہ پاک نے مجھے بتایا ہے کہ آپ مجھے کسی جگہ لے جائیں گے۔" جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "ہاں! اللہ نے ابھی مجھے حکم دیا ہے، میرا ہاتھ پکڑو، تم میرے ساتھ اڑو گے۔" میں ان کا ہاتھ پکڑتا ہوں اور میں اپنے بھائی سے کہتا ہوں کہ "دیکھیں! یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں اور وہ مجھے لینے آئے ہیں۔" میرے بھائی حیرت زدہ ہوتے ہیں کہ میں سچ کہہ رہا تھا، وہ جبرائیل علیہ السلام سے ملنے کے لئے بھاگتے ہیں لیکن انہیں خیال نہیں رہتا کہ ان کے سامنے چوہا بار ہے، وہ گرنے ہی والے ہوتے ہیں لیکن اسی لمحے جبرائیل علیہ السلام انہیں پکڑ لیتے ہیں اور انہیں زمین پر اتار دیتے ہیں۔ پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے بہت دور لے جاتے ہیں اور مجھے کسی جگہ پر اتار دیتے ہیں۔ اور مجھے کہتے ہیں کہ "مجھے آپکو یہاں لے آنے کا حکم دیا گیا ہے۔" میں کہتا ہوں کہ "ٹھیک ہے" اور میں کچھ فاصلہ طے کرتا ہوں۔

جبرائیل علیہ السلام چلے جاتے ہیں اور میں نہیں جانتا کہ میں کہاں ہوتا ہوں، لیکن پھر میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے قدموں کے نقش دیکھتا ہوں، میں ان نشانات کی پیروی کرتا ہوں یہاں تک کہ میں حیرت انگیز جگہ تک پہنچ جاتا ہوں وہاں باغات، طرح طرح کے درخت اور پودے ہوتے ہیں۔ وہ ایسے ہوتے ہیں جو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھے ہوتے۔ یہاں سے ایک خوبصورت میٹھی خوشبو آرہی ہوتی ہے جو میں نے پہلے کبھی نہیں سونگھی ہوتی، اور وہاں ایک پرسکون ہوا ہوتی ہے جو میرے جسم کو حیرت انگیز محسوس ہوتی ہے۔ مجھے ایک عجیب قسم کی خوشی محسوس ہوتی ہے اور میں بہت خوش ہو جاتا ہوں۔ مجھے خوشی، راحت اور ایک بہت ہی خاص قسم کا احساس ہوتا ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ ایک شخص بہت ہی خوبصورت اور پُر جوش آواز میں سورہ رحمن (قرآن) کی تلاوت کر رہا ہوتا ہے، اس کی آواز اور سُرا ایسا تھا کہ اس سے پہلے میں نے کبھی نہیں سنا ہوتا۔ میں فوراً سحر میں آجاتا ہوں اور اس کے پاس بیٹھ جاتا ہوں اور اس کی تلاوت سُنتا ہوں۔ مجھے ہر بار یہ آیت سُن کر ایک بہت ہی عجیب سی خوشی محسوس ہوتی ہے کہ "تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟" میں باغوں کی طرف پلٹ کر دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "بے شک ہم اللہ کے احسانات میں سے کسی کا انکار نہیں کر سکتے ہیں۔"

پھر میں اُٹھ کھڑا ہوتا ہوں اور میں اپنے سامنے اللہ کا نُور دیکھتا ہوں، پھر مجھے نیند آجاتی ہے اور میں لیٹ جاتا ہوں۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے اپنی رحمت سے مجھے وہاں سے نکال کر اس مقام تک پہنچایا جس کا میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ تب میں سکون سے سو جاتا ہوں۔

خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روحانی درجہ بندی اور اُمت محمدی کو خاص فضیلت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ خواب 2009 میں دیکھا تھا۔ شام کا وقت تھا اور میں اپنے گھر کے اندر بیٹھا ہوا تھا، تب اچانک کھڑکی سے ایک تیز روشنی آتی ہے۔

میں تجسس سے باہر بھاگ جاتا ہوں کیونکہ جو کچھ میں نے دیکھا وہ الفاظ سے بالاتر ہوتا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان میں خوبصورت قلعے تیر رہے ہوتے ہیں اور ستاروں کی طرح چمک رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہیروں کی طرح نظر آرہے ہوتے ہیں اور ایک سمت میں آگے بڑھ رہے ہوتے ہیں، اور پھر ان میں ایک بہت ہی حیرت انگیز اور شاندار نظر آنے والا قلعہ سامنے آتا ہے، یہ کسی بھی دوسرے قلعے سے کہیں زیادہ لمبا اور وسیع ہوتا ہے۔

میری نگاہیں اس قلعے پر جم جاتی ہیں، میں دور نہیں دیکھ سکتا، اس کی خوبصورتی بے حد اور اونچائی ناقابل یقین تھی۔ آسمان سے اونچی اور میرے نگاہوں سے دور۔ یہ دوسرے تمام قلعوں سے آگے بڑھ رہا ہوتا ہے، اس محل پر خاتم النبیین محمد ﷺ کا نام ہوتا ہے جو عہدگی سے لکھا گیا ہوتا ہے۔ خواب میں میں نے شدت سے محسوس کیا کہ یہ قلعے انبیاء کرام کی روحانی درجات ہیں اور ہر محل پر روحانی درجات لکھی گئی ہوتی ہیں۔

خاتم النبیین محمد ﷺ کے خوبصورت اور حیرت انگیز قلعے کو دیکھنے کے بعد میں بہت خوشی محسوس کرتا ہوں اور اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں خاتم النبیین محمد ﷺ کی اُمت کا ایک شخص ہوں، جس کا روحانی درجہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا ہے۔ خاتم النبیین محمد ﷺ کے قلعے پر لکھا ہوا روحانی

درجہ 99,000 تھا اور یہ اللہ کے نزدیک سب سے اونچا درجہ ہوتا ہے۔ دوسرے سب سے بڑا اور خوبصورت روحانی قلعہ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا ہوتا ہے، دوسرے انبیاء علیہم و سلم کے روحانی درجات بھی موجود ہوتے ہیں اور میں نے کسی نبی علیہ السلام کی روحانی حیثیت 12,000 سے کم نہیں دیکھی۔ انبیاء کرام علیہم و سلم کے یہ سب خوبصورت قلعے ستاروں کی طرح چمک رہے ہوتے ہیں۔

واقعی یہ سب بیان کرنے کے لئے میرے پاس کوئی الفاظ نہیں کہ یہ سب کتنا حیران کن تھا اور اس کے بعد وہ اس وقت تک آگے چلتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ سب میری نظر سے دور نہیں ہو جاتے۔ میں نے اپنے دوسرے خوابوں میں دیکھا ہے کہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کا روحانی درجہ 8,000 سے 10,000 تک ہوتا ہے۔ کوئی بھی آدمی کبھی بھی کسی نبی علیہ السلام کے روحانی درجے تک نہیں پہنچ سکتا اور اسی طرح کوئی بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے روحانی درجے تک نہیں پہنچ سکتا۔ عام مسلمان کا روحانی درجہ 200 سے شروع ہوتا ہے۔ (خواب ختم ہو جاتا ہے۔)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قیامت کی 4 بڑی نشانیاں (علاماتِ کُبریٰ)

1- امام مہدی علیہ السلام

2- دجال

3- عیسیٰ علیہ السلام

4- یاجوج و ماجوج

قیامت کی چار بڑی نشانیاں

10/4/2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے 10 اپریل 2015 کو خواب میں دیکھا کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "میرے بیٹے قاسم! قیامت کے عین قبل، 4 بڑی علامتیں نمودار ہوں گی۔"

پھر انہوں نے فرمایا: "پہلی بڑی علامت آپ کا ظہور ہے میرے بیٹے قاسم!"

میں یہ خبر سُن کر ششدر رہ گیا اور میں نے چاہا کہ کسی مذہبی عالم سے جا کر پوچھوں اور اس سے تصدیق کروں کہ قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے۔ اس عالم نے مجھ سے پوچھا، "کیا آپ کا حضرت محمد ﷺ سے کوئی رشتہ ہے؟" میں نے انکو بتایا کہ وہ میرے والد ہیں اور لوگ انہیں ابو القاسم کے نام سے پکارتے تھے۔"

پھر میں نے اس عالم کو لوگوں سے میرے متعلق بات کرتے ہوئے دیکھا۔ اس نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ "قاسم! قیامت کی پہلی بڑی نشانی تو اللہ نے ظاہر کر دی ہے اور دوسری آگے آرہی ہے۔"

3 یا 4 ہفتوں کے بعد، میں نے خواب میں دیکھا کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے پیشین گوئی کی کہ "آنے والے برسوں میں دوسری بڑی نشانی جو دکھائی جائے گی وہ دجال کا خروج ہے۔" انہوں نے یہ

بھی نشاندہی کی کہ آخری 2 بڑی علامتوں میں عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور یاجوج اور ماجوج کی تباہ

کاریاں شامل ہیں۔

اس خواب میں موجود پیشگوئیوں سے پتہ چلتا ہے کہ قیامت بہت قریب ہے۔ میں خود بھی تصور نہیں کر سکتا کہ آنے والے سالوں میں دنیا کا خاتمہ ہونے والا ہے۔

میں کبھی کسی کو اپنے اوپر یقین کرنے کو نہیں کہتا لیکن چاہتا ہوں کہ آپ سب غور و فکر کریں ان پیغامات پر جو اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ میرے خوابوں کے ذریعہ اُمت کو دے رہے ہیں۔

میری آپ سب سے عاجزانہ گزارش ہے کہ ان خوابوں کو اپنے کنبہ اور دوستوں کے ساتھ شیئر کریں، آئندہ اور پچھلے خوابوں کے لئے بھی میرے فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل کو وزٹ کریں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دجال کون ہے؟ کہاں ہے؟ اور کب ظاہر ہوگا؟ مکمل تفصیلات جانئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے رسول خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا "تخلیق آدم اور قیامت کے دن کے درمیان دجال کے فساد سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ہے۔" (الحدیث)

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں نے اپنے خوابوں میں دجال سے متعلق بہت ساری چیزیں دیکھی ہیں اور اس مضمون میں میں نے اس کی ایک جامع داستان پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

دجال کی شکل و صورت

دجال کا قد لگ بھگ 6 فٹ اور 1 یا 2 انچ ہے۔ اس کا چہرہ گہرا بھورے رنگ کا اور وحشتناک ہے۔ وہ پُغیر ڈاڑھی اور مونچھ کے ہے۔ اور اس کی گال پر ایک تل ہے۔ دجال کے سر کے بال ہلکے گھنگھریالے اور گہرے رنگ کے ہیں۔ دجال ایک عام جنوبی ایشین یا مشرق وسطیٰ کے آدمی سے مشابہت رکھتا ہے۔ دجال کی جسامت مضبوط اور طاقتور دکھتی ہے۔ جب میں نے دجال کو دیکھا تو میں نے اس کی آنکھوں میں سے کسی ایک کو ابھرا ہوا نہیں دیکھا بلکہ وہ نارمل تھیں۔ میں نہیں جانتا کہ آیا وہ اپنی ایک آنکھ میں اندھا ہے یا نہیں تاہم اس میں شکل تبدیل کرنے کی صلاحیت موجود ہے لہذا وہ جو چاہے شکل اختیار کر سکتا ہے اور اپنی اس صلاحیت کو خوشگوار شکل میں نمودار ہونے کے لیے استعمال کرتا ہے اور اس کے ذریعے عوام کو بہکاتا ہے۔ جب دجال چلتا ہے تو وہ بہت فخر کے ساتھ قدم بڑھاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی بھی اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکے گا۔ یہاں تک کہ انتہائی باہمت اور استقامت رکھنے والے لوگ بھی اس کے فریب کا شکار ہو جائیں گے۔ میرے ایک خواب میں ابلیس دجال کو "میرا امیر سپاہ سالار" کہہ کر پکارتا ہے۔

دجال کی طاقت

جو میں نے اپنے خوابوں میں دیکھا ہے اس کے مطابق دجال مشرق وسطیٰ میں کثرت سے فتنہ برپا کرتا ہے اور سازشیں کرتا ہے۔ یاد رہے کہ وہ ابھی پوری طرح اپنی طاقت حاصل نہیں کر سکا ہے شاید اسی لئے وہ ابھی تک لوگوں کے سامنے ظاہر نہیں ہوا لیکن وہ اپنی پوری طاقت حاصل کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے ظاہر ہو سکے اور اس کیلئے وہ اپنی طاقت میں طرح طرح سے اضافے کرتا ہے۔ میں نے اپنے خوابوں میں اکثر اسے طاقت حاصل کرنے کیلئے کالے جاڈو کی فیکٹریاں یا پاور پلانٹ لگاتے دیکھا ہے۔ وہ ان کالے جاڈو کے اڈوں یا فیکٹریوں کے ذریعے اپنی طاقت بڑھاتا ہے۔ ایک خواب میں میں نے اسے کھوپڑیوں کے استعمال سے عجیب و غریب شیطانی رسمیں ادا کرتے ہوئے دیکھا جن کے ذریعے وہ جاڈوئی طاقت حاصل کرتا ہے اور انہیں بڑے بڑے کنستروں میں جمع کرتا جاتا ہے۔ یہ کنستر اس کی طاقت کو ذخیرہ کرنے کے کام آتے ہیں۔ ایک خواب میں میں نے دجال کو کہتے ہوئے سنا کہ "بہت جلد ہی میری طاقت میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا اور میں نئی طاقتیں بھی حاصل کر لوں گا۔ میں پوری دنیا کو اپنے خوف میں مبتلا کر دوں گا۔ اور پوری دنیا یا تو میرے سامنے جھک جائے گی... ورنہ میں ان کو مار ڈالوں گا۔" ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دجال اتنی طاقت اکٹھی کرنا چاہتا ہے کہ وہ پوری دنیا پر راج کرنے کے قابل ہو جائے۔ واللہ اعلم۔ مجھے نہیں معلوم کہ تیسرے ہیگل سلیمانی کی تعمیر اس کیلئے طاقت حاصل کرنے کا ذریعہ ہو گا کہ نہیں۔

دجال کب ظاہر ہو گا؟

تیسری جنگ عظیم یا ملحمة العظمیٰ کے بعد پوری دنیا اللہ کے نور سے بھر جاتی ہے اور مسلمان پوری دنیا

میں امن و انصاف کا نفاذ کرتے ہیں۔ اور یہ امن تقریباً آٹھ یا دس سال رہتا ہے۔ اس پُر امن دور میں مسلم فوج دجال کے خلاف جنگ کی تیاری کے لئے بھاری اسلحہ، اعلیٰ ترین میزائل، ہتھیاروں اور ٹکنالوجی تیار کرتی ہے۔ جب مسلم اُمت اس آزمائش کے لیے تیاری کر رہی ہوتی ہے اس دوران چند کافر لوگ دجال کی آمد کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر یہود ہوتے ہیں۔

دجال ظاہر ہو کر کیا کرے گا؟

جب دجال عوام کے سامنے اُبھرتا ہے تو وہ جلد ہی پوری دنیا کو اپنے ماتحت کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مومنین اس سے سخت نالاں ہوتے ہیں۔ دجال دعویٰ کرتا ہے کہ وہ خدا ہے (نعوذ باللہ) اور وہ آسانی سے عوام کو یہ بات باور کرانے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اپنے دعوؤں کو ثابت کرنے کے لیے اسے شیطانی طاقتیں بھی حاصل ہوتی ہیں۔ دجال بہت سارے لوگوں کو بے وقوف بنا لیتا ہے اور کمزور ایمان والے تیزی سے اس کے ساتھ شامل ہونے لگتے ہیں۔

بہت سارے لوگ مجھ سے سوال کرتے ہیں کہ آیا دجال اپنے فریب زدہ معجزات انجام دینے کیلئے ٹکنالوجی یا جنات کا استعمال کرے گا؟ جو کچھ میں نے اپنے خوابوں میں دیکھا ہے اس کے مطابق دجال کالے جاؤ کے استعمال سے اپنے مافوق الفطرت کارنامے انجام دیتا ہے۔ یہ صرف اللہ کے اذن کے ذریعہ ہی ممکن ہے کہ وہ اس طرح کے اختیارات حاصل کرنے کے قابل ہو گا۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ دجال انسانیت کے لئے، بلا مبالغہ اب تک کی سب سے بڑی آزمائش ہے۔ میرے خوابوں میں مجھے مطلع کیا گیا ہے کہ وہ مافوق الفطرت کارنامے جو ہم فلموں اور ٹیلی ویژن میں دیکھتے ہیں وہ

قابو کر لینا، موسموں، ہواؤں اور عناصر کو اپنے قابو میں لے لینا وغیرہ وغیرہ۔ یہ صرف چند مثالیں ہی ہیں، باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

دجال لوگوں سے زمین پر جنت کا وعدہ کرتا ہے۔ مردوں کو اپنے ساتھ ملانے کیلئے انہیں خوبصورت عورتوں کا لالچ دیتا ہے۔ مزید مال، جائیداد اور تمام دلی خواہشات اور آرزوؤں کو پورا کرنے کا بھی وعدہ کرتا ہے۔ دجال خواتین سے جوانی اور خوبصورتی کا وعدہ کرتا ہے اور انہیں بھی انکی ہر خواہش اور ضرورت پوری کرنے کا لالچ دے کر اپنے ساتھ ملاتا ہے۔ اس طرح سے اربوں لوگ کچھ ہی دنوں میں دجال کو مان کر اس کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔

دجال اور محمد قاسم کا آمناسامنا

اسلامی فوجیں دجال کا مقابلہ کرنے کے لئے آگے بڑھتی ہیں اور اسے اور اس کے پیروکاروں کی فوج کا سامنا کرتی ہیں۔ لیکن ہماری کوششوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور ہمارا بہترین اسلحہ، میزائل، ٹیکنالوجی دجال کے سامنے پٹاخوں کی مانند ثابت ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس وقت ٹیکنالوجی اور جنگی سازوسامان اپنے انتہائی عروج پر ہوتا ہے۔ اللہ نے مسلمانوں کے ذہن انتہائی تیز کر دیے ہوتے ہیں اور دنیا میں ایسی ترقی ہو چکی ہوتی ہے جو اس سے پہلے کسی نے نہیں دیکھی ہوتی۔ لیکن پھر بھی دجال اور اس کی فوجیں آسانی سے ہمارے حملوں کو پسپا کر دیتی ہیں۔

دجال کے ظہور اور اسلامی فوج کا اس کے ساتھ معرکہ آرائی کے بعد میں خود دجال کا مقابلہ کرنے جاتا ہوں۔ دجال مجھے اپنے ساتھ شامل ہونے پر راضی کرنے کی کوشش کرتا ہے اور مجھ سے ابدی زندگی اور اعلیٰ مقام کا وعدہ کرتا ہے۔ میں دجال کو سختی سے جھٹک دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "اس سے کیا ہوگا؟

ہم سب ایک نہ ایک دن مرنے والے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی بھی ہمیشہ کے لئے زندہ نہیں رہ سکتا ہے۔ تم اپنی کوششوں میں ناکام ہو جاؤ گے اور تمہیں بھی ایک دن مرنا ہے۔ تمہارا اور میرا رب ایک اللہ ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ " یہ سُن کر دجال مشتعل ہو جاتا ہے اور اپنی شکل کو ایک انتہائی خوفناک کر لیتا ہے۔ اسے دیکھ کر میرا جسم لرزنے لگتا ہے اور مجھ پر کپکپی طارہ ہو جاتی ہے۔ اور میں مزید کچھ کہنے کی جرات نہیں کر سکتا۔ پھر دجال کہتا ہے "قاسم! اگر تو نے میری اطاعت اختیار نہ کی تو وہ تجھے مار ڈالوں گا، جاؤ گھر جا کر اچھی طرح سوچ لو!"

اس تصادم کے بعد، میں واپس مسلمانوں کے پاس آتا ہوں، اور انھیں متنبہ کرتا ہوں کہ "اگر کوئی دجال کا سامنا کرتا ہے تو 100 میں سے 99.9 فی صد امکان ہے کہ وہ اس کے ساتھ شامل ہو جائے گا۔ دجال واقعی ایک بہت بڑی آزمائش ہے اور جسے اللہ نے اپنی خاص رحمت سے نوازا ہوا وہی اس سے بچ سکتا ہے۔" میں مسلمانوں سے کہتا ہوں کہ "اے مسلمانو! اگر ہم اللہ اور خاتم النبیین محمد ﷺ سے محبت کرتے ہیں تو ہم دجال کے ساتھ بیعت کرنے کے بجائے مسلمان ہوتے ہوئے مرنے کو ترجیح دیں گے۔ آؤ ہم دجال سے لڑتے ہوئے اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں۔" مسلمان میری بات سے اتفاق کرتے ہیں، اور تمام مومن دجال اور اس کی کافر فوج سے لڑنے کے لیے جمع ہو جاتے ہیں۔

دجال اور مسلمانوں کی آخری جنگ

اسی کے ساتھ حق اور باطل کے مابین جنگ شروع ہوتی ہے۔ اللہ کی رحمت سے میری شہادت کی انگلی پر اللہ کا نور ظاہر ہوتا ہے اور میں دجال کو اللہ کے نور کے ساتھ مشغول کرتا ہوں۔ اور اس کی توجہ مسلمانوں کی فوج سے ہٹانے کے لئے اس پر حملہ کرتا ہوں تاکہ وہ مسلم فوج پر اپنی طاقت کا استعمال نہ

کر سکے اور مسلم فوج دجال کی فوج کا قلع قمع کر سکے۔ اللہ کے نور کی مدد سے میں دجال کو کافی دیر تک مشغول رکھتا ہوں تاہم دجال انتہائی طاقت ور ہوتا ہے۔

لڑائی کے دوران اللہ کا نور اچانک میری شہادت کی اُنکلی سے غائب ہو جاتا ہے اور پھر میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "قاسم! یہاں سے بھاگنا ہی بہتر ہے۔" میں دجال سے بچ کر بھاگنے نکلنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اور پھر اللہ کی رحمت سے میں ہوا میں بھاگنا شروع کر دیتا ہوں۔ دجال بھی اڑتا ہوا میرے پیچھے آتا ہے اور چلاتا ہے "قاسم! میں آج تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا!" میں بھاگتے ہوئے ایک پہاڑی علاقے میں پہنچ جاتا ہوں۔ دجال میرا تعاقب کرتا ہوئے وہاں پہنچ جاتا ہے۔ دجال میری کمر پر وار کرتا ہے اور مجھے زخمی کر دیتا ہے۔ میں اپنا توازن کھو کر گر جاتا ہوں۔ میرے قریب ہی ایک بڑا سا پتھر پھٹ کر گھل جاتا ہے اور کہتا ہے "قاسم! میرے اندر چھپ جاؤ، میں تمہیں دجال سے بچا لوں گا۔" میں اس کی مدد لینے سے انکار کر دیتا ہوں۔ دجال مجھ سے کہتا ہے "قاسم! مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔" تب میں اللہ سے التجا کرتا ہوں کہ "یا اللہ میری مدد فرما!" اور پھر لفظ "اللہ" نور سے بھرا ہوا آسمان سے اترتا ہے۔ اور اللہ پہاڑ کے پہلو پر آسمانی بجلی پھینکتا ہے۔ پہاڑ کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں انتہائی خوفناک آواز اُٹھتی ہے۔ اس سے دجال بیہوش ہو کر گر جاتا ہے۔

پھر اللہ اپنی رحمت سے میرے زخموں کو ٹھیک کر دیتا ہے اور مجھے سے فرماتا ہے کہ "قاسم! دجال صرف چار گھنٹے کے لیے بیہوش ہوا ہے اور اس کے بعد وہ ہوش میں آجائے گا۔ قاسم! یہاں سے بھاگ کر کہیں اور چھپ جاؤ! اس کے بعد میں تمہیں بتاؤں کہ آگے کیا کرنا ہے۔ اور جب تک میں تمہیں حکم نہ دوں، دجال کے سامنے نہیں آنا۔" میں کہتا ہوں "اے اللہ جیسے تیرا حکم" اور میں اللہ کا

شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ نے مجھے دجال سے بچایا اور پھر میں وہاں سے روانہ ہو کر کسی اور مقام پر پناہ لے لیتا ہوں۔

جب دجال کو ہوش آتا ہے تو اسے وہ واقعہ صحیح یاد نہیں رہتا اور اسے یقین ہوتا ہے کہ اس نے مجھے مار دیا ہے۔ دجال واپس چلا جاتا ہے اور مسلمانوں کو کہتا ہے کہ اس نے قاسم کو مار دیا ہے۔ یہ خبر سننے ہی مسلم فوج مایوسی کا شکار ہو جاتی ہے اور دجال بغیر کسی مزاحمت کے اپنا مشن شروع کر دیتا ہے۔ اور پھر ایک ایک کر کے مسلمان شہید ہوتے چلے جاتے ہیں۔

دجال اپنے پیروکاروں کو پر تعیش زندگی کی اُمید دلاتا ہے جو فساد، ناجائز کاموں، بدکاری اور بد کرداری سے عبارت ہو۔ دراصل وہ زمین پر ایک جھوٹی جنت اور بادشاہی قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دجال کے ساتھ جنگوں میں لاکھوں کروڑوں لوگوں کی جان چلی جاتی ہے جن میں اکثر مسلمان ہوتے ہیں۔

دجال کا قلع قمع کیسے ہوگا؟

دجال کا فتنہ قریباً چار یا پانچ ہفتوں تک جاری رہتا ہے۔ لیکن یہ چار پانچ ہفتے مسلمانوں پر انتہائی بھاری گزرتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ کے حکم سے عیسیٰ (علیہ السلام) ابن مریم کا نزول ہوتا ہے۔ اور وہ اللہ کے حکم سے دجال کو قتل کر دیتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

میں نے اپنے خوابوں میں عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا ہے۔ ان کے بال گہرے سیاہ ہیں اور گیلے معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ مشرقِ وسطیٰ سے تعلق رکھنے والے انسان کی شکل و صورت سے مشابہت رکھتے ہیں۔ جب دجال کے فتنے کا خاتمہ ہو جاتا ہے تو میں اور باقی ماندہ مومن عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ رہنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد ((یا جوج و ماجوج کا ظہور ہوتا ہے۔))

جزاک اللہ خیر

شیطان کا عظیم سپہ سالار دجال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلام علیکم

میں نے دجال کو اپنے خوابوں میں بہت بار دیکھا ہے۔ دجال کا قد تقریباً 6 فٹ اور 1 یا 2 انچ ہے۔ اُس کا جسم مضبوط اور بال تھوڑے گھنگریالے ہیں۔ اُس کی جلد سیاہی مائل ہے اور چہرہ دہشتناک ہے۔ جب وہ چلتا ہے تو ایسے لگتا ہے کہ کوئی بھی اُس کے سامنے نہیں ٹک سکتا۔ مجھے وہ ایک عام انسان ہی لگتا ہے۔ مگر اُس کے پاس بیشمار جادوئی طاقتیں ہوتی ہیں۔ ایک خواب میں شیطان دجال کو اپنا ”عظیم سپہ سالار“ کہہ کر بلاتا ہے۔ جب اللہ جل جلالہ اپنی رحمت سے پوری دنیا کو امن اور انصاف سے بھر دیتا ہے تو اُس کے کچھ سالوں بعد اچانک دجال ظاہر ہو جاتا ہے۔ جب دجال ظاہر ہوتا ہے تو نیک لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ دجال خدائی کا دعویٰ کرتا ہے اور اُس کے پاس اپنے دعوے کو ثابت کرنے کے لیے بیشمار جادوئی طاقتیں ہوتی ہیں۔

دجال لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی اور جوانی کا لالچ دیتا ہے اور کمزور ایمان والے لوگ بہت تیزی سے دجال کے گروہ میں شامل ہونے لگتے ہیں۔ میں دجال کو روکنے کے لیے جاتا ہوں تو دجال مجھے کہتا ہے۔ ”قاسم! میرے ساتھ مل جاؤ! میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی اور جوانی عطا کروں گا!“ تو میں دجال سے کہتا ہوں ”اس سے کیا ہو گا؟ ایک دن تو ہم سب کو مرنا ہے۔ تم کبھی بھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکو گے، تمہیں بھی ایک دن مرنا ہے۔ میرا اور تمہارا معبود ایک اللہ رب العالمین ہے۔“ یہ سن کر دجال کو غصہ آ جاتا ہے اور وہ اپنی شکل کو بدل کے انتہائی خوفناک شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اُسے دیکھ کر میرا جسم کانپنا شروع کر دیتا ہے اور مجھے مزید کچھ بولنے کی ہمت نہیں پڑتی۔ دجال مجھ سے کہتا ہے

”قاسم! اگر تم میرے لشکر میں شامل نہیں ہو گے تو میں تمہیں قتل کر دوں گا! گھر جا کر اچھی طرح سوچ لو کہ تم نے کون سا راستہ اختیار کرنا ہے!“ پھر میں مسلمانوں میں واپس آتا ہوں اور اُن سے کہتا ہوں کہ ”جو کوئی بھی دجال کے سامنے گیا تو ۹۹۹ فیصد امکان ہے کہ وہ دجال سے مل جائے گا۔ دجال ایک بہت بڑا فتنہ ہے اور جس پہ اللہ جَبَلِّجَلَّہ کی خاص رحمت ہوگی وہی دجال کے فتنہ سے بچ سکتا ہے۔ مسلمانو! دجال کے ساتھ ملنے سے بہتر ہے کہ ہم بحیثیت مسلمان مریں۔ آؤ! دجال سے لڑتے ہوئے اللہ جَبَلِّجَلَّہ کی راہ میں شہید ہو جائیں۔“ سب مسلمان میری بات سے اتفاق کرتے ہیں۔ پھر ہم دجال سے بہت بڑی جنگ کرتے ہیں۔ اللہ کا نور میری شہادت کی اُنکلی پہ ظاہر ہوتا ہے اور میں دجال کو اللہ کے نور سے مشغول کرتا ہوں تاکہ وہ اپنی جاؤوئی طاقتیں مسلمانوں کی فوج پر نہ استعمال کر سکے۔

مسلمانوں کی فوج دجال کی فوج سے لڑائی کرتی ہے اور میں دجال کے ساتھ لڑائی کرتا ہوں تاکہ مسلمان فوج دجالی فوج کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچا سکے۔ میں اللہ جَبَلِّجَلَّہ کے نور کی مدد سے دجال کو بہت دیر تک مشغول رکھتا ہوں۔ مگر دجال بہت طاقتور ہوتا ہے۔ دجال سے لڑتے لڑتے اچانک اللہ کا نور میری شہادت کی اُنکلی سے غائب ہو جاتا ہے۔ میں کہتا ہوں ”قاسم! یہاں سے بھاگ!“ میں وہاں سے بھاگتا ہوں اور دجال میرا پیچھا کرتا ہے۔ میں اللہ کی رحمت سے ہوا میں دوڑنا شروع کر دیتا ہوں اور دجال مجھے دیکھ کر کہتا ہے ”قاسم! بھاگ جتنا بھاگ سکتا ہے! میں آج تجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا!“

میں بھاگتے بھاگتے ایک پہاڑی علاقے میں پہنچ جاتا ہوں مگر دجال بھی میرے پیچھے اپنی طاقت کا استعمال کر کے پہنچ جاتا ہے۔ دجال میری کمر پہ پیچھے سے وار کرتا ہے اور میں زخمی ہو کر وہیں گر جاتا ہوں۔ جدھر میں گرتا ہوں وہاں ایک بہت بڑا پتھر پڑا ہوتا ہے، وہ مجھے دیکھ کر گھل جاتا ہے اور مجھے کہتا ہے ”قاسم! میرے اندر چھپ جاؤ! میں تمہیں دجال سے بچا لوں گا!“ میں دل میں کہتا ہوں کہ میں اللہ جَبَلِّجَلَّہ کے سوا کسی سے پناہ نہیں مانگوں گا۔ میں اُس پتھر سے پناہ لینے سے انکار کر دیتا ہوں۔ ساتھ ہی دجال میرے قریب پہنچ جاتا ہے اور کہتا ہے ”قاسم! مرنے کے لیے تیار ہو جاؤ!“ وہ مجھے

قتل کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اسی دوران میں اللہ کو پکارتا ہوں ”یا اللہ میری مدد فرما!“ اچانک لفظ ”اللہ“ نور سے بھرا ہوا آسمان سے اترتا ہے۔ پھر اللہ جبارجلالہ ساتھ والے پہاڑ پر بجلی پھینکتا ہے اور ایک خوفناک قسم کی آواز آتی ہے۔ پہاڑ کا لاسیہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے اور دجال وہیں بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ پھر اللہ جبارجلالہ اپنے فضل سے میرا زخم ٹھیک کر دیتا ہے اور مجھ سے کہتا ہے ”قاسم! دجال صرف 4 گھنٹوں کے لیے بیہوش ہوا ہے، اس کے بعد یہ ہوش میں آجائے گا۔ تم یہاں سے بھاگ جاؤ اور کہیں چھپ جاؤ اور جب تک میں نہ کہوں تم دجال کے سامنے نہ آنا! میں کہتا ہوں ”جیسے تیرا حکم!“ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے دجال سے بچایا اور پھر میں وہاں سے بھاگ جاتا ہوں۔ جب دجال ہوش میں آتا ہے تو اُسے کچھ یاد نہیں رہتا کہ اُس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ وہ یہی سمجھتا ہے کہ اُس نے مجھے قتل کر دیا ہے۔ دجال واپس آ کر مسلمانوں کو بتاتا ہے کہ اُس نے مجھے قتل کر دیا ہے۔ یہ سُن کر مسلمان کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور دجال اپنا مشن بغیر کسی رکاوٹ کے بہت تیزی سے شروع کر دیتا ہے۔ مسلمانوں کے حوصلے میری موت کی خبر سُن کر پست ہو جاتے ہیں۔

جزاک اللہ خیراً

دجال کی طاقت اور اللہ جبار جلالہ کی مدد

4/11/2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم

میں اس خواب میں ایک جگہ پہنچتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت بڑا ہال ہے جہاں دجال کچھ پلانٹ لگا کر اپنی طاقت میں اضافہ کر رہا ہوتا ہے اور نئی طاقتیں بنا رہا ہوتا ہے۔ کچھ لوگ اُس پہ کام کر رہے ہوتے ہیں۔ دجال ایک جگہ پہ فساد مچا رہا ہوتا ہے اور لوگوں کو اپنے ساتھ ملا رہا ہوتا ہے۔ جو نہیں مانتے اُن کو مار رہا ہوتا ہے۔

دجال کو اس بار میں بہت مختلف شکل میں دیکھتا ہوں۔ وہ بہت ہی خوفناک اور اونچا لمبا مضبوط جسامت میں ہوتا ہے اور کہتا ہے ”بہت جلد جب میری طاقت میں اضافہ ہو جائے گا اور جب میں کچھ مزید طاقتیں حاصل کر لوں گا تو میں پوری دنیا میں اپنا خوف پیدا کر دوں گا۔ سب لوگ میرے آگے یا تو جھک جائیں گے یا پھر میں اُن کو مار دوں گا۔“ میں یہ سب دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہوں کہ ”اگر دجال ظاہر ہو گیا تو میں دنیا کو کیسے امن سے بھروں گا اور کیسے سچا اسلام پھر سے دنیا میں پھیلاؤں گا؟“

میں دعا کرتا ہوں ”یا اللہ! کچھ کر اور دجال کو روک لے“ تو اللہ جبار جلالہ مجھے تلوار کی طرح کا ایک ہتھیار دیتا ہے۔ میں واپس اُسی جگہ جاتا ہوں جہاں دجال کی طاقت میں اضافہ ہو رہا ہوتا ہے۔ وہاں جا کر میں دجال کے لگائے ہوئے پلانٹس کو اللہ جبار جلالہ کے دیئے ہوئے ہتھیار کی مدد سے توڑنا شروع کر دیتا ہوں۔ جب میں سارے پلانٹس توڑ دیتا ہوں تو دجال وہاں بھاگا بھاگا آتا ہے اور کہتا ہے۔ ”قاسم! یہ تم نے اچھا نہیں کیا، میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا!“ تو میں کہتا ہوں ”تم فساد مچانے والوں میں سے

ہو، تمہارے ساتھ یہی ہونا چاہیے تھا“ تو دجال کہتا ہے ”تم کیا سمجھتے ہو کہ مجھے روک لو گے؟“ تو میں اللہ جبارکمالہ کے دیئے گئے ہتھیار سے دجال کو مارتا ہوں اور وہ بُری طرح زخمی ہو جاتا ہے مگر مرتا نہیں۔ تو میں اُس کو زمین کے بہت اندر تک دفن کر دیتا ہوں اور اُس کے اوپر لوہا پگھلا کر ڈال دیتا ہوں۔ پھر میں اپنے آپ سے کہتا ہوں ”دجال مرا تو نہیں مگر اُس کو یہاں سے نکلنے میں کافی سال لگ جائیں گے۔“

دجال کا نظام اور اس سے آزادی

19/02/2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہم ایک اونچی عمارت میں ہوتے ہیں۔ اس عمارت کے منتظم نے یہاں کا ایک ایسا نظام بنایا ہوتا ہے کہ کوئی بھی اس عمارت سے بھاگ نہیں سکتا۔ مجھے فکر ہوتی ہے کیونکہ میں اس عمارت سے بھاگنا چاہتا ہوں۔ مجھے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ملتا تو اللہ تعالیٰ میرے خواب میں مجھ سے فرماتے ہیں کہ "تم راستہ تلاش کرو میں تمہاری مدد کروں گا۔ میں فوراً باہر نکلنے کا راستہ تلاش کرنے لگ جاتا ہوں۔"

اس دوران مجھے کچھ لوگ ملتے ہیں تو میں ان سے کہتا ہوں کہ "اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ اس نظام سے باہر نکلنے کا راستہ ہے! آؤ! ملکر تلاش کرتے ہیں!" وہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ "کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟ اس عمارت سے کوئی کبھی نہیں نکل سکتا، اگر کوئی نکلا ہے تو ہمیں نہیں پتہ کیسے؟ جاؤ اپنا اور ہمارا وقت ضائع نہ کرو! تم دوسروں کی طرح اس عمارت میں زندگی کیوں نہیں گزارتے؟" میں اپنے دل میں سوچتا ہوں کہ "کیا میں غلاموں کی طرح زندگی بسر کروں؟" میں انکی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہوں اور اپنی تلاش جاری رکھتا ہوں۔ میں کچھ بااثر افراد سے ملتا ہوں جنکے بہت سے ماننے والے ہوتے ہیں۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ "کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟" وہ اپنے ماننے والوں کو کہتے ہیں کہ "اسکو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ یہ آدمی پاگل ہے!" اور ڈاکٹر انہیں بتاتے ہیں کہ "اسکے دل میں خرابی ہے جس کا کوئی علاج نہیں۔" یہ سب دیکھ کر مجھے فکر ہونے لگتی ہے کیونکہ کوئی میری بات نہیں

سُن رہا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ابھی تک میری مدد نہیں کی ہوتی ہے۔ مایوسی کے عالم میں میں یہ کام چھوڑ دیتا ہوں۔

بہت سارے ہال نماکروں سے گزر کر میں ایک جگہ پہنچتا ہوں جہاں مجھے سورج کی روشنی نظر آتی ہے۔ مگر یہ روشنی محض اکاد کالوگوں تک ہی پہنچ رہی ہوتی ہے۔ وہ مجھے دیکھ کر آپس میں کہتے ہیں کہ "اسکا سویٹر کتنا خوبصورت ہے؟" میں اپنے سویٹر کی طرف دیکھتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں۔ سوچتا ہوں کہ "یہ سویٹر میں نے کب پہنا؟" وہ یقیناً بہت خوبصورت سویٹر ہوتا ہے جس میں حسین رنگ ہوتے ہیں۔ میں سمجھ نہیں پاتا اور سورج کی روشنی جس طرف سے آرہی ہوتی ہے اس طرف چلنا شروع کر دیتا ہوں۔ ایک شخص کہتا ہے کہ "اگر یہ سچا ہے تو یہ پیسے اور کھانا لوگوں میں تقسیم کرے گا۔" میں اسکو نظر انداز کر کے روشنی کی جانب چلتا چلا جاتا ہوں یہ دیکھنے کہ سورج کی روشنی آ کہاں سے رہی ہے۔ وہ دیوار میں موجود ایک چھوٹا سا سوراخ تھا جہاں سے سورج کی روشنی آرہی تھی۔ میں اسے دیکھ کر خوش ہو جاتا ہوں۔

مگر افسوس وہ سوراخ اتنا بڑا نہیں ہوتا کہ میں اسکے ذریعہ باہر نکلتا۔ میں اس سوراخ کو ہاتھ لگاتا ہوں یہ دیکھنے کیلئے کہ کیا میں اس کو اتنا بڑا کر سکتا ہوں کہ باہر نکل جاؤں تو وہ سوراخ خود ہی تھوڑا سا بڑا ہو جاتا ہے۔ میں اپنے دونوں ہاتھوں اور سر کو سوراخ میں ڈالتا ہوں اور باہر کی جانب کودنے میں کامیاب ہو جاتا ہوں۔ میں بہت خوش ہوتا ہوں کہ اللہ کی مدد آگئی۔ میں آگے بڑھتا ہوں اور مجھے میرا گھر مل جاتا ہے۔ گھر کے اندر بہت سارے پرندے پنجروں میں بند ہوتے ہیں۔ وہ بھوکے ہوتے ہیں اور زور زور سے چہچہا رہے ہوتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ میں انکو کیا کھانے کو دوں کیونکہ میرے پاس انکو کھلانے کیلئے کچھ نہیں ہوتا۔ میں فکر مند ہو جاتا ہوں اور اپنی مٹھی بند کرتا ہوں تو اپنے ہاتھ میں اناج کے دانے محسوس کرتا ہوں۔ میں اناج کو پرندوں کے برتنوں میں ڈالنا شروع کرتا ہوں یہاں تک کہ

وہ بھر جاتے ہیں مگر میرے ہاتھ میں ابھی تک اناج موجود رہتا ہے اور میں یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ اناج کہاں سے رہے ہیں؟ میں اس ڈر کے مارے کہ اناج ختم ہو جائے گا تھوڑا تھوڑا کر کے پرندوں کے برتن بھر رہا ہوتا ہوں مگر اناج ختم نہیں ہوتا۔

پھر اسی طرح میں پرندوں کو پانی دیتا ہوں اور وہ کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ میں تھک جاتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ یہ کتنا مشکل کام ہے۔ میں صبح کے وقت ان پرندوں کے پنجروں کو کھول دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "جاؤ اپنا رزق خود تلاش کرو اور شام کو واپس آ جانا اور اپنے پنجروں کو صاف رکھنا۔" سارے پرندے مان جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ہم آپ کے ہر حکم کی فرماں برداری کریں گے۔" میں حیران رہ جاتا ہوں کہ یہ کس طرح کے پرندے ہیں جو مجھ سے بات بھی کر سکتے ہیں۔

چنانچہ تمام پرندے ویسا ہی کرتے ہیں جیسا میں نے انکو حکم دیا ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ ان پرندوں کی افزائش نسل شروع ہو جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ میں ان پرندوں کو اس عمارت کے امیر لوگوں کو بیچ کر پیسے کماؤں گا۔ اور مجھے اس عمارت کے لوگوں کو متاثر کرنے کیلئے بھی کچھ کرنا چاہئے۔ میں انکو اتنا متاثر کروں کہ وہ میری بات ماننے کیلئے تیار ہو جائیں۔ مجھے یاد آتا ہے کہ اس عمارت میں بجلی کا شدید بحران ہے۔ لہذا میں ایک نیا جنریٹر ایجاد کرنا چاہتا ہوں جو بجلی پیدا کرے۔ چنانچہ اللہ کی طرف سے ایک نیا اور طاقتور جنریٹر میرے سامنے آ جاتا ہے۔

میں حیران رہ جاتا ہوں کہ میں نے تو صرف سوچا ہی تھا اور اللہ نے اسے پورا بھی کر دیا۔ میں اس عمارت کے لوگوں سے کہتا ہوں کہ میں نے بجلی بنانے کا ایک آسان اور جدید طریقہ ایجاد کیا ہے۔ اس عمارت کے لوگ اپنے بہترین انجینئر میرے پاس بھیجتے ہیں جو کہ اس جنریٹر کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ وہ مزید ایسا ایک اور جنریٹر بنانے کیلئے مجھ سے درخواست کرتے ہیں۔

میں خود چاہتا ہوں کہ میں اس کے ذریعہ دولت کماؤں۔ میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں تمہیں یہ مفت میں دے دوں گا۔ چنانچہ میں پرندے اور جزیٹرنیچ کر دولت کما تا ہوں۔ میں اس عمارت کے بہت سے لوگوں کو انکے مالکوں کو پیسے دیکر آزاد کر دیتا ہوں۔ میں لوگوں میں پیسے تقسیم کرتا ہوں اور انکو کھانے کو دیتا ہوں اور رہنے کو رہائش بھی۔ ابھی بھی اس عمارت میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنکے بارے میں میں سوچتا ہوں کہ کیا مجھے باقی ماندہ پیسے اور کھانا انکو دینا چاہئے یا نہیں۔

میں جانتا ہوں کہ اگر پیسے ختم ہو گئے تو مجھے کتنی شرمندگی ہوگی۔ اور میں دوسرے مستحق لوگوں کو نہ بچا سکوں گا اور نہ ان میں پیسے تقسیم کر سکوں گا۔ اللہ تعالیٰ آسمان سے فرماتے ہیں کہ "جو لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوئے اور ثابت قدم رہے انکو بھی نوازو۔ اللہ کے خزانے میں تقسیم کرنے سے کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ اس کے برعکس وہ بڑھتا ہی رہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دجال کا جاؤ اور مسلمانوں کی غفلت

07-06-2017

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں مجھے اللہ کی طرف سے کچھ ملتا ہے اور مجھے لوگوں تک کچھ پیغامات پہنچانے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد میں لوگوں سے ملنا شروع کر دیتا ہوں تو دجال کو پتہ چل جاتا ہے کہ میں مسلمانوں کی کھوئی ہوئی منزل کو دوبارہ حاصل کرنے اور ان کو متحد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں چنانچہ دجال اپنی طاقت استعمال کرنا شروع کر دیتا ہے۔ میں مسلمانوں سے ملاقات کرتا ہوں اور انہیں یہ پیغامات دیتا ہوں لیکن دجال نے انہیں پہلے ہی بے عقل کر رکھا ہوتا ہے اور لوگ نہ تو میرے پیغامات سنتے ہیں اور نہ ہی میری کوئی اور بات سنتے ہیں جو میں نے بیان کی ہوتی ہے۔ البتہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر اللہ کی خصوصی رحمت ہوتی ہے اور دجال کا ان پر کچھ اختیار نہیں چلتا اور وہ لوگ میری بات سنتے بھی ہیں اور وہ لوگ مجھے پہچان بھی لیتے ہیں کہ "آپ کا نام ہی محمد قاسم ہے"۔

میں ان لوگوں سے مل کر خوش ہو جاتا ہوں۔ تب یہ لوگ بھی میرے ساتھ دوسروں کو پیغام دینا شروع کر دیتے ہیں لیکن سوائے چند لوگوں کے کوئی ہماری بات نہیں سنتا۔ پھر میرا ساتھ دینے والوں میں سے ایک یا دو لوگ جو مجھ پر یقین رکھتے ہیں وہ اچانک مجھے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور میں حیرت زدہ ہو جاتا ہوں کہ "ان کو اچانک کیا ہوا کہ مجھے چھوڑ کر چلے گئے؟" تب مجھے سانس لینے میں کچھ دشواری محسوس ہوتی ہے اور میرے ساتھ موجود ایک دوست کہتا ہے کہ "آپ کا چہرہ بدلا ہوا نظر آ رہا ہے۔" میں حیران ہو جاتا ہوں اور آئینے میں دیکھتا ہوں تو مجھے اپنے چہرے پر ماسک چڑھا ہوا نظر آتا ہے اور

میں کہتا ہوں کہ "اسی وجہ سے مجھے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی اور جو لوگ مجھے چھوڑ کر چلے گئے وہ اسی لئے مجھے چھوڑ کر چلے گئے کیونکہ وہ اس ماسک کی وجہ سے مجھے پہچان نہیں سکے۔" میرا دوست کہتا ہے کہ "یہ یقینی طور پر دجال کا کام ہے تاکہ جو لوگ آپ پر یقین رکھتے ہیں وہ آپ کو چھوڑ دیں۔" پھر میں ماسک اتارتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "دجال ابھی پوری طرح طاقت میں نہیں ہے اور پھر بھی وہ اتنا طاقتور ہے، جب اسے پوری طاقت ملے گی تب وہ کتنا خطرناک ہو گا؟"

پھر ہم کچھ بڑے لوگوں تک پہنچنے کا فیصلہ کرتے ہیں لیکن ہمارے ان تک پہنچنے سے پہلے دجال انہیں بہرا، گونگا اور اندھا بنا دیتا ہے اور وہ کچھ بھی سوچنے یا سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں جیسے وہ کوما میں ہوں۔ میں واقعی حیران ہوتا ہوں کہ دجال اتنا مضبوط کیوں ہے؟ اسے کیسے پتہ چلتا ہے کہ ہم ان جگہوں پر جا رہے ہیں اور وہ ان لوگوں پر جاؤ کر دیتا ہے۔ میں اپنے ساتھ بیٹھے تمام لوگوں سے کہتا ہوں کہ "دجال ہمارے پیچھے ہے لیکن میرے پاس بھی ایسا کچھ ہے جو مجھے اللہ نے دیا ہے" اور یہ بھی کہ "دجال ابھی پوری طاقت میں نہیں ہے لہذا وہ ہمارے سامنے نہیں آئے گا لیکن وہ ابھی صرف اتنا کر سکتا ہے کہ اپنے جاؤ سے ہم پر پیچھے سے حملہ کرے۔ لہذا آپ سب محتاط رہیں اور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی تمام نصیحتوں پر عمل کریں جو ہمیں دجال کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔"

پھر ہم لوگوں سے رابطہ کرنے کے لئے مختلف مقامات پر نکل جاتے ہیں۔ میرے ساتھ دو یا تین افراد ہوتے ہیں اور ہم ایک دریا یا سمندر کے کنارے یعنی ساحل پر پہنچتے ہیں۔ وہاں ایک کشتی بھی موجود ہوتی ہے اور میں اس کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہوں کہ "ہم اس کشتی پر بیٹھ کر ایک نئی جگہ پر جانے والے ہیں۔" لیکن ہم میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو دوسری جگہوں پر پیغام دینے کیلئے گئے ہوئے ہوتے ہیں۔ چنانچہ ہم ایک شخص کو کشتی کے پاس چھوڑ کر ان لوگوں کو بلانے کے لیے چلے

گئے ہوتے ہیں وہ کیچڑ میں اپنی ٹانگ رکھ کے بیٹھا ہوتا ہے۔ ہمیں دیکھ کر وہ اپنی ٹانگیں کیچڑ سے باہر نکالتا ہے اور چیخ اٹھتا ہے۔ اس کے پاؤں گھٹنوں تک جل چکے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ان پر تیزاب پھینک دیا ہو۔ ہم اسے دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں کہ ”اسے کیا ہوا ہے؟“ میں اس سے کہتا ہوں کہ ”تم کیچڑ کے پانی میں ٹانگ رکھ کر کیوں بیٹھے تھے؟ میں نے کہا تھا نا کہ دجال ہمارے پیچھے ہے اور وہ کوئی موقع نہیں گنوائے گا۔“ وہ شخص جسکی ٹانگیں جل گئی ہوتی ہیں اب وہ چل نہیں سکتا تو دوسرے لوگ اُسے اٹھا کر کشتی میں ڈال دیتے ہیں۔ پھر میں ایک بار پھر واپس جاتا ہوں اور بڑے لوگوں کی طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ ”یہ لوگ کب جاگیں گے؟ کب تک یہ اسی حالت میں زندہ رہیں گے؟ یہ لوگ تب ہی مجھ پر یقین کریں گے جب یہ بیدار ہوں گے اور اسی وقت ان کے پیروکار بھی مجھ پر یقین کریں گے لیکن یہ سب کب ہو گا؟“ تب میں کہتا ہوں کہ ”مجھے انہیں چھوڑ کر کشتی کے دوسری طرف جانا چاہئے شاید وہاں مجھے کچھ اُمید مل جائے۔“ وہاں سے واپس آتے ہوئے میں اپنے ساتھ کچھ طبی طریقہ علاج بھی لے آتا ہوں تاکہ اس شخص کی ٹانگوں کا علاج کیا جاسکے چنانچہ ہم اس شخص کی ٹانگ پر پلاسٹر لپیٹ دیتے ہیں تاکہ وہ جلد صحت یاب ہو جائے۔ پھر ہم میں سے ایک شخص پوچھتا ہے کہ ”ہم اس کشتی پر کہاں جائیں گے؟ میں کہتا ہوں کہ ”جہاں ہم جا رہے ہیں ہمیں اُمید ہے کہ شاید وہاں کچھ مل جائے۔ یہاں تو ہم نے کوشش کی لیکن کچھ نہیں ہوا۔“

جب ہم کشتی پر بیٹھ کر جانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں تو ہم کچھ ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر لگتا ہے جیسے وہ کسی جنگی علاقے سے فرار ہو کر آئے ہوں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ ”آپ سب کون ہیں؟“ وہ کہتے ہیں کہ ”جس جگہ ہم رہ رہے تھے اس جگہ اچانک جنگ شروع ہو گئی ہے اور ہمارے گھر بڑی طرح تباہ ہو گئے ہیں، ہم بڑی مشکل سے جان بچا کر یہاں پہنچ سکے ہیں۔“ میں کہتا ہوں کہ ”وہاں ایسا کیا ہوا کہ تمہارے تمام گھر تباہ ہو گئے اور تم لوگ ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے؟“ میں اپنے دوستوں سے کہتا ہوں کہ ”

سفر پر چلیں گے۔" انہیں محفوظ جگہ پر لے جانے کے بعد ہم اپنے سفر پر روانہ ہوتے ہیں اور ہم ایک ایسی جگہ پر پہنچتے ہیں جہاں ایک بہت ہی بڑا قلعہ نما مکان ہوتا ہے جس میں بہت اونچی دیواریں ہوتی ہیں۔ اسے دیکھنے کے بعد میں کہتا ہوں کہ "یہ وہ جگہ ہے جہاں میں جانا چاہتا تھا۔"

میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ "یہاں ایک بہت بڑا دروازہ ہے جسے ہم محل میں داخل ہونے کے لئے کھولیں گے۔" پھر ہم وہ دروازہ تلاش کرتے ہیں لیکن ہم اسے تلاش نہیں کر پاتے۔ میں حیرت زدہ ہوتا ہوں کہ محل تو صحیح ہے لیکن ہمیں دروازہ کیوں نہیں مل رہا؟ پھر میں ایک ستون دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "دروازہ قریب تھا لیکن میں اسے کیوں نہیں دیکھ سکا؟" جب ہم ستون سے تھوڑا اور آگے جاتے ہیں تو ہم دروازہ دیکھ پاتے ہیں لیکن جب میں تھوڑا سا پیچھے ہوتا ہوں تو وہ دروازہ پھر غائب ہو جاتا ہے۔ ایک شخص کہتا ہے کہ "شاید دجال کو اس دروازے کے بارے میں معلوم تھا اور اس نے اپنے جاڈو سے اس دروازے کو چھپا لیا ہے تاکہ اس دروازے کو دور سے کوئی دیکھ نہ سکے۔" میں کہتا ہوں کہ "ہاں یہی وجہ ہو سکتی ہے۔" درمیان میں جاڈو کی ایک دیوار تھی جس نے دروازے کو چھپا رکھا تھا۔ اور جب میں نے دور سے دیکھا تو میں صرف دیوار ہی دیکھ سکتا تھا لیکن جب میں قریب آیا تب مجھے دروازہ نظر آنا شروع ہو گیا تھا۔" ایک شخص کہتا ہے کہ "یہ دروازہ کیسے کھلے گا؟" میں دروازے کے قریب جاتا ہوں لیکن یہ نہیں کھلتا۔ میں دروازے کی طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "شاید دجال نے اسے اپنے کنٹرول میں لے رکھا ہے ورنہ یہ دروازہ یقیناً میرے آنے پر ہی کھل جاتا۔" پھر میں وہ چیز نکال لیتا ہوں جو اللہ نے مجھے دی ہوتی ہے۔ یہ ایک صاف پانی ہوتا ہے، میں اسے اس دروازے پر ڈال دیتا ہوں تو دروازہ کھلنے لگتا ہے۔ میں اپنے ساتھ موجود لوگوں سے کہتا ہوں کہ "اس دروازے کے 6 درجے ہیں۔ اس خالص پانی کو دروازے پر ڈالنے سے یہ اپ گریڈ ہونے لگا ہے اور یہ دس درجے تک بڑھ جائے گا اور پھر یہ دجال کے کنٹرول سے آزاد ہو جائے گا اور پھر یہ کھل جائے گا۔" ایک شخص پوچھتا ہے کہ "اس دروازے کو اپ گریڈ ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟" میں کہتا ہوں کہ

"اللہ بہتر جانتا ہے۔ اب میرے پاس اس دروازے کے قریب سے ایک خفیہ راستہ ہے جہاں سے ہم محل کے اندر جھانک سکتے ہیں لیکن ہم وہاں سے اندر داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اور اگر ہم کسی کو اندر دیکھیں گے تو ہم اسے اس بات پر راضی کریں گے کہ وہ ہماری مدد کرے۔"

جب ہم خفیہ راستے سے اندر چلے جاتے ہیں تو محل لاوارث اور اندھیروں سے بھرا ہوا ہوتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہاں کوئی صدیوں سے نہیں آیا۔ اسے لاوارث دیکھ کر میں بہت افسردہ ہوتا ہوں۔ میں دروازے کی طرف دیکھتا ہوں اور وہ اپ گریڈ ہو رہا ہوتا ہے اور ہم صرف اس وقت اندر جاسکتے تھے جب یہ کھل جاتا۔ ہمیں وہاں دروازے کے سوا کچھ نہیں ملتا اور پھر ہم واپس جانے کا فیصلہ کرتے ہیں کیونکہ ہم صرف اس صورت میں کچھ کر سکتے ہیں جب دروازہ کھل جائے۔ اچانک ایک سبز رنگ کی پینٹ بالٹی میری طرف کو دپڑتی ہے اور چیختے ہوئے کہتی ہے کہ "قاسم! آپ تشریف لائیں! میں یہاں اندر چھپ کر بہت عرصے سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔ دجال نے ہر چیز پر قابو پا لیا ہے اور اس نے سب کچھ ایسے تبدیل کر دیا ہے جیسے کہ وہ سب بھوت ہوں کیونکہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے اور صرف وہی لوگ محفوظ ہیں جن پر اللہ کی ایک خاص رحمت ہے۔" میں کہتا ہوں کہ "اس لئے مجھے حیرت ہوئی کیوں کہ محل میں موجود ہر شخص مجھے جانتا ہے خواہ جاندار ہو یا بے جان اور اسی وجہ سے دروازہ بھی نہیں کھلا۔" تب میں بالٹی پر خالص پانی چھڑکتا ہوں تو اچانک ایک مور اڑتا ہوا باہر آتا ہے اور میرا نام بولتے ہوئے کہتا ہے کہ "قاسم! تم آگئے!" وہ مور بہت خوبصورت ہوتا ہے اور میں اس پر بھی خالص پانی چھڑکتا ہوں تو وہ چمکنے لگتا ہے اور پھر ایک اور مور آجاتا ہے۔ ہم یہ سب دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں کہ کم از کم ہمیں کچھ اُمید تو ملی یہاں تک کہ اگرچہ یہ پرندے بے جان ہیں لیکن ہمارے لئے یہ بہت بڑی علامت ہیں۔

پھر میں محل کے کونے کی طرف دیکھتا ہوں تو میں ایک کالی کمزور اور بھوکی گائے کو دیکھتا ہوں جو جکڑی ہوئی ہوتی ہے، اس کا چہرہ بہت ہی عجیب اور خوفناک ہوتا ہے اور مجھے ایسا لگتا ہے جیسے دجال اسے اس حالت میں لایا ہے۔ جب میں اس کی بھیانک آنکھوں میں دیکھتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ دجال اس محل میں موجود ہے اور وہ مجھے اس گائے کی نظروں سے دیکھ رہا ہے۔ (یہ خواب ختم ہو جاتا ہے۔)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دجال کا مسلمان ممالک میں خوفناک طوفان بھیجنا

19/08/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں اس خواب میں ایک بڑے سے گھر کی چھت پر ہوتا ہوں اس کے ارد گرد بہت سے گھر ہوتے ہیں۔ جس گھر کی چھت پر میں ہوتا ہوں اس گھر کی رائٹ سائیڈ میں ایک اور گھر ہوتا ہے جو تھوڑا چھوٹا اور اتنا مضبوط نہیں ہوتا وہاں مسلمان رہے ہوتے ہیں اور جس گھر میں ہوتا ہوں وہاں بھی مسلمان ہوتے ہیں۔ دور مجھے دو اور بڑے گھر نظر آتے ہیں جو ایک دوسرے سے تھوڑا فاصلے پر ہوتے ہیں اور ان کے پاس کچھ اور چھوٹے چھوٹے گھر بھی ہوتے ہیں وہاں بھی مسلمان رہ رہے ہوتے ہیں۔ ایک دوسری طرف کچھ اور گھر ہوتے ہیں جو بہت بڑے اور بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ وہاں سب مل کے ایک بڑا اور جدید قسم کا جہاز بناتے ہیں مگر وہ اس کے صرف ایک ونگ پر انجن لگاتے ہیں دوسرے ونگ پر انجن نہیں لگاتے اور اس کو اسی حالت میں اڑانے لگتے ہیں۔ یہ دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ یہ کس قسم کے لوگ ہیں اتنا بڑا جہاز بنایا ہے مگر انجن صرف ایک ہی ونگ پر لگایا ہے۔ اس طرح تو یہ جہاز کسی جگہ پر گر جائے گا اور تباہی مچا دے گا۔ پھر وہ جہاز کو اڑاتے ہیں تو جہاز اڑتا ہے اور کسی اور طرف جانے کیلئے مڑتا ہے مگر جہاز تھوڑا ہی دور جاتا ہے اور اچانک جہاز کنٹرول سے باہر ہو جاتا ہے اور جس گھر میں میں ہوتا ہوں اس گھر کی طرف تیزی سے بڑھتا ہے۔ میں ڈر جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ جہاز تو کریش ہونے والا ہے۔ پھر جیسے ہی وہ قریب آتا ہے میں نیچے بیٹھ جاتا ہوں اور ایک

اُٹھتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں جو ساتھ والا گھر ہوتا ہے اس کے اوپر جہاز گر گیا ہے اور وہ گھر تباہ ہو جاتا ہے اور آگ کے شعلے ارد گرد گر رہے ہوتے ہیں اور جس گھر میں میں ہوتا ہوں اس گھر کی دیوار کو کافی نقصان ہوتا ہے۔

اس گھر میں اور لوگ بھی ہوتے ہیں وہ یہ سب دیکھ کر ڈر جاتے ہیں پھر میں اس جگہ دیکھتا ہوں جہاں سے یہ جہاز اڑا تھا تو میں کیا دیکھتا ہوں اس جگہ سے تھوڑی دور ہٹ کر دجال ایک گھر کی چھت پر چڑھا ہوتا ہے۔ وہ وہاں کچھ کر رہا ہوتا ہے۔ پھر وہ اپنی طاقت کا استعمال کر کے بادل اور ہوا کو اکٹھا کرتا ہے اور ایک بہت ہی خوفناک قسم کا گرج چمک کے ساتھ طوفان بناتا ہے اور اسے اس طرف بھیجتا ہے جہاں کچھ بڑے اور چھوٹے گھر ہوتے ہیں۔ وہ طوفان اتنا خوفناک قسم کا ہوتا ہے کہ اسے مسلمان دیکھ کر ڈر جاتے ہیں۔ وہ طوفان جب ان گھروں کے اوپر آتا ہے تو تھم جاتا ہے مگر کالے سیاہ بادل گرج چمک اور تیز ہوا مسلمانوں کے گھروں کی چھت پر منڈلاتی رہتی ہے اور وہ طوفان ایک بہت بڑے ہوائی بھنور کی شکل میں گھوم رہا ہوتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ابھی یہ سب کچھ تباہ کر دے گا اور مسلمانوں کے گھروں پر ایک خوف طاری ہو جاتا ہے۔ کسی عالم یا کسی مسلمان کی ہمت ہی نہیں پڑتی کچھ بولنے کی۔

صرف مسلمان اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ کسی طرح سے یہ طوفان ختم ہو جائے میں کہتا ہوں کہ "یہ سب دجال کر رہا ہے۔ بہتر ہے دعاؤں کے ساتھ عمل بھی کرو" پھر میں دجال کو دیکھتا ہوں تو وہ آسمان کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ پھر اچانک دجال اپنے بازو ہوا میں بلند کرتا ہے۔ میں کہتا ہوں "دجال کچھ کرنے لگا ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرے بہتر ہے کہ میں نیچے چلا جاؤں۔" اور میں جیسے ہی نیچے کی طرف جانے لگتا ہوں ساتھ ہی بارش ہونے لگتی ہے۔ میں جلدی سے نیچے جاتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ بارش کا پانی چھت سے ٹپک رہا ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں یہ پانی چھت سے کس طرح ٹپک رہا ہے، چھت میں تو

کوئی سوراخ بھی نہیں ہے۔ پھر میں ایک منزل نیچے جاتا ہوں تو وہ پانی نیچے والی چھت سے بھی اسی طرح ٹپک رہا ہوتا ہے۔

یہ سب دیکھ کر میں حیران ہو جاتا ہوں کہ یہ سب کیسے ہو رہا ہے، اس طرح تو یہ گھر تباہ ہو جائے گا اور کچھ اور لوگ بھی یہ دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں۔ میں پھر چھت پر جاتا ہوں تو بارش اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ دور تک کچھ نظر نہیں آتا۔ میں چھت سے گھر کے نیچے دیکھتا ہوں تو پانی سارے گھر کے اندر جمع ہو چکا ہوتا ہے اور گھر کی بیرونی دیوار تک پہنچ چکا ہوتا ہے۔ پانی کی لہریں دیوار سے ٹکرا رہی ہوتی ہیں اور مجھے ایسا لگتا ہے جیسے وہ پانی بیرونی دیوار کو توڑ دے گا۔ پھر میں مین گیٹ کی طرف دیکھتا ہوں تو وہ بند ہوتا ہے۔ میں یہ دیکھ کر کہتا ہوں کہ مجھے مین گیٹ کھول دینا چاہیے تاکہ پانی باہر نکل جائے اور دیوار پر دباؤ ختم ہو جائے ورنہ کہیں دیوار ٹوٹ نہ جائے۔ میں نیچے آتا ہوں تو وہاں کافی لوگ پانی میں ڈوب رہے ہوتے ہیں۔ میں تیر کر جاتا ہوں اور مین گیٹ کھول دیتا ہوں تو سارا پانی گیٹ سے باہر نکل جاتا ہے اور ڈوبتے لوگوں کی جان بچ جاتی ہے۔ لوگ کہتے ہیں "قاسم! اگر تم گیٹ نہ کھولتے تو ہم!" ڈوب جاتے

پھر اچانک فوج کے کچھ لوگ آتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے گھر میں کچھ لوگوں نے حملہ کر دیا ہے، آپ سب لوگ دھیان سے رہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ ایک مسئلہ ختم ہوا ہے تو دوسرا آگیا۔ فوج کے لوگ ان لوگوں سے لڑنے کے لئے نکل جاتے ہیں۔ میں گھر سے ہتھیار لے کر فوج کے پیچھے جاتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ گھر کے پیچھے کی جانب ایک بلڈنگ سی ہوتی ہے اور وہاں فوج کچھ لوگوں سے لڑ رہی ہوتی ہے مگر دشمن بہت مضبوط ہوتا ہے اور آرمی کے پاس جو اسلحہ ہوتا ہے وہ طاقتور نہیں ہوتا اور کم بھی ہوتا ہے۔ وہاں دشمنوں نے بہت مضبوط مورچہ بندی کی ہوتی ہے اور وہاں سے فائر بھی کر رہے ہوتے ہیں۔ فوج کے پاس کوئی ایسا اسلحہ نہیں ہوتا جو ان کو تباہ کر سکے۔ میرے پاس جو ہتھیار ہوتا ہے وہ ایک

بڑی گن ٹائپ کا ہوتا ہے اور اس میں ایک دور بین بھی ہوتی ہے۔ میں ایک جگہ چھپ کر دور بین سے دیکھتا ہوں تو مجھے دیوار کے دوسری طرف بھی نظر آتا ہے پھر میں نشانہ لگا کے فائر کرتا ہوں تو اس گن کا فائر اس مضبوط دیوار کے اندر سے نکل کر دشمن کو لگتا ہے کہ وہ مر جاتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ کیسی گن ہے جو دیوار کے اس پار بھی دیکھ لیتی ہے اور گولی بھی دیوار کے اس پار نکل جاتی ہے۔" پھر میں ایک ایک کر کے سب کو مارنا شروع کر دیتا ہوں۔

اتنی دیر میں فوج بھی مجھے دیکھ لیتی ہے اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ "اس کے پاس کونسی گن ہے!" میں ان سے کہتا ہوں کہ "یہ دشمن بہت ہی طاقتور ہیں اور یہ اس گن سے ہی مرے گی۔" پھر ہم ایک کمرے میں آتے ہیں وہاں ایک آدمی پوری بلڈنگ کو کنٹرول کر رہا ہوتا ہے۔ میں اسے دیکھ کر کہتا ہوں کہ یہ تو دجال کا آدمی ہے یعنی ان لوگوں کو دجال نے بھیجا تھا اور تب ہی یہ دشمن اتنے طاقتور تھے۔ میں اس آدمی کو پکڑ لیتا ہوں اور فوج سے کہتا ہوں "اس کو حفاظت سے رکھنا! یہ بتائے گا کہ اس کو بھیجنے والا کہاں رہتا ہے۔" میں فوج کو نہیں بتاتا کہ ان لوگوں کو دجال نے بھیجا تھا۔ پھر ہم واپس آتے ہیں اور فوج کے لوگ کہتے ہیں "دشمن ختم ہو گئے ہیں۔" سب لوگ خوش ہو جاتے ہیں۔ فوج کے لوگ بتاتے ہیں کہ "ان سب دشمنوں کو قاسم نے مارا ہے۔" یہ سُن کر سب لوگ حیران ہوتے ہیں اور کہتے ہیں "قاسم! تم نے ان سب لوگوں کو کیسے مارا؟ یہ وردی اور یہ گن تمہارے پاس کہاں سے آئی؟ کیا تم فوجی ہو؟" میں کہتا ہوں کہ میں "اللہ کا سپاہی ہوں اور میں نے دشمن کو اللہ کی مدد سے ختم کیا" اور پھر دجال کو ذہن میں لا کر شاید یہ کہتا ہوں کہ "ابھی تو جنگ شروع ہوئی ہے۔" مجھے نہیں پتہ کہ اس طوفان نے کتنی تباہی مچائی ہے کیونکہ تیز بارش کی وجہ سے میں ان گھروں کو دیکھ ہی نہیں سکا اور اپنے گھر کو بچانے کے چکر میں وقت ہی نہیں ملا کہ ان گھروں کو دیکھ سکتا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دجال کی دو شکلیں

28 نومبر 2021

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو کہ ادھیڑ عمر نظر آتا ہے اور وہ بہت پرہیزگار نظر آتا ہے۔ وہ فلاحی کام کر رہا ہوتا ہے اور لوگوں کی مدد کر رہا ہوتا ہے اور خود کو بہت اچھا اور پرہیزگار انسان ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔ اور پھر بھائی محمد قاسم نے اپنے آپ کو ایک ایسی جگہ پایا جہاں کوئی شخص ان کی تلاش میں تھا۔ اس شخص نے ہوڈی (سیاہ رنگ کا جیکٹ) پہن رکھا ہوتا ہے۔ اور وہ شخص محمد قاسم کو ڈھونڈ رہا ہوتا ہے کہ وہ انہیں قتل کرے یا انہیں نقصان پہنچائے۔ لیکن محمد قاسم اپنے آپ کو ایک ایسی جگہ پاتے ہیں جو آسانی سے نظر آنے والی نہیں ہوتی جس طرح آپ دیکھتے ہیں کہ کمروں کے اندر چمپنی یا آگ جلائے رکھنے کی جگہ ہوتی ہے جیسا کہ کچھ مغربی ممالک کے گھروں میں آپ کو چمپنی نظر آتی ہیں جو کمروں کے اندر بنائی جاتی ہیں تاکہ اسے ہیٹر کے طور پر استعمال کیا جائے۔ تو اس طرح کی جگہ پر محمد قاسم چھپے ہوتے ہیں اور وہ ہوڈی والا شخص محمد قاسم کو تلاش کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ اسے نظر نہیں آتے۔ اس چمپنی کے نیچے محمد قاسم کی پوزیشن اس طرح ہوتی ہے کہ وہ اس شخص کو دیکھ سکتے ہیں۔

کچھ دیر بعد اس شخص کو ایک عورت ملتی ہے جس نے اسلامی لباس پہنا ہوتا ہے اور وہ مذہبی لگ رہی ہوتی ہے تو وہ شخص اسے وہیں ذبح کر دیتا ہے اور ذبح کرتے وقت اس شخص کا چہرہ تھوڑا سا نظر آتا ہے اور پھر محمد قاسم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اور وہ خواب میں اپنے آپ سے کہتے ہیں کہ اوہو! یہ دجال ہے!

اس سے پہلے انھیں نہیں پتہ ہوتا کہ انہیں تلاش کرنے والا اور انکا پیچھا کرنے والا دجال ہے اور پھر انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ اوہو! یہ دجال ہے جو میرے پیچھے تھا۔ یہ خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

لیکن بنیادی طور پر یہ خواب دجال کے دو چہروں کے بارے میں ہے۔ عوامی سطح پر دجال اپنی ادھیڑ عمری میں ایک بہت پرہیزگار شخص کی طرح زندگی گزار رہا ہے اور وہ فلاحی کام کرتا ہے اور اپنے آپ کو ایک بہت اچھا، متقی اور مذہبی آدمی ظاہر کرتا ہے اور ایک خیال رکھنے والا مسلمان ہونے کا دکھاوا کرتا ہے لیکن اس کے دوسرے انداز میں وہ درحقیقت کسی قاتل قسم کا ہوتا ہے۔ وہ قاتل جو مذہبی لوگوں، اسلامی لوگوں اور اللہ کی راہ میں چلنے والوں کو مارتا ہے اور بلاوجہ قتل کرتا ہے اور وہ دو چہروں اور دو طرح کی صورت میں زندگی گزار رہا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یاجوج ماجوج کون ہیں؟ کیا ہیں؟ کب ظاہر ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاجوج ماجوج اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کئی بار اپنے خوابوں میں دیکھ چکا ہوں۔ یہاں میں آپ کو یاجوج ماجوج سے متعلق دیکھے گئے خوابوں کا خلاصہ بیان کر رہا ہوں۔

یاجوج ماجوج دو قسم کے ہیں، ایک سفید رنگت والے اور دوسرے سیاہ رنگت والے۔ ان دونوں قسموں میں بس صرف رنگ کا فرق ہے۔ ان کی شکل ایک مختلف قسم کے بڑے گوریلا کی طرح ہے۔ میں نے یاجوج ماجوج سے ملتی جلتی شکل تصویروں میں یا فلموں میں کبھی نہیں دیکھی۔ جب یاجوج ماجوج نکلتے ہیں تو پھر رکتے نہیں۔ ان کے اندر انسانوں کے خلاف ایک خاص طرح کا غصہ ہوتا ہے۔ چونکہ انسانوں کی وجہ سے وہ کئی صدیوں تک قید میں رہتے ہیں اس لیے وہ انسانوں سے بدلہ لیتے ہیں۔

یاجوج ماجوج ایک بڑے سے غار کے اندر موجود بہت ہی بڑے ہال میں رہتے ہیں۔ اس ہال میں جانے کے لیے غار کے اندر سے ایک لمبا سا راستہ ہے۔ یہ راستہ غار کی نسبت چھوٹا ہے مگر یاجوج ماجوج با آسانی اس راستے سے ہوتے ہوئے ہال میں جاتے ہیں۔ ہال کی چھت بہت اونچی ہے اور یاجوج ماجوج اس پہ چڑھ نہیں سکتے۔ چھت میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہیں جہاں سے روشنی اور ہوا غار کے اندر آتی ہے۔ جب یاجوج ماجوج ہال میں ہوتے ہیں تو انھیں کچھ پتہ نہیں چلتا کہ غار کے منہ کی طرف جو اندرونی راستہ جاتا ہے وہاں کیا ہو رہا ہے۔ یاجوج ماجوج جب بھی باہر نکلتے ہیں تو بہت فساد مچاتے ہیں اور پھر واپس غار کے اندر موجود ہال میں چلے جاتے ہیں اور چار سے چھ مہینے تک وہیں رہتے ہیں اور باہر نہیں نکلتے۔ اور یہی وہ وقت ہوتا ہے جب ذوالقرنین پہلے غار کے اندرونی راستے کو عارضی طور پر بند کر

اندرونی راستے کو بند کرتے ہیں تو یا جوج ماجوج قید ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ذوالقرنین آرام سے غار کے منہ پہ دیوار کو تعمیر کر لیتے ہیں۔ یا جوج ماجوج اس دیوار کو نہیں توڑ سکتے اور اس طرح وہ غار میں قید ہو جاتے ہیں۔

جب یا جوج ماجوج باہر نکلتے ہیں تو اس سے کچھ ہی ہفتے پہلے مسلمانوں کی دجال سے بدترین جنگ ہوتی ہے۔ اور تقریباً سارا اسلحہ اس جنگ میں ختم ہو جاتا ہے۔ اور جب یا جوج ماجوج باہر نکلتے ہیں تو انسانوں کے پاس کوئی بڑا ہتھیار نہیں ہوتا جس سے یا جوج ماجوج کا مقابلہ کیا جاسکے۔

میں ایک خواب میں ایک کافر سے لڑنے جاتا ہوں اور جانے سے پہلے میں اپنے گھر والوں اور کچھ لوگوں کو ایک جدید قسم کی ٹرین میں بٹھا کر جاتا ہوں اور اُن سے کہتا ہوں کہ آپ میرا یہیں انتظار کریں۔ جب میں واپس آؤں گا تو پھر ہم یہ جگہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل جائیں گے۔ جب میں اُس کافر کو اللہ کی مدد سے قتل کر دیتا ہوں تو میں خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی آواز سُننا ہوں کہ ”قاسم! یا جوج ماجوج باہر نکل آئے ہیں! جلدی گھر پہنچو!“ میں فوراً گھر کی طرف لوٹتا ہوں۔ جب میں گھر پہنچتا ہوں تو سب ٹھیک ہوتا ہے۔

میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ ”آپ سب ہوشیار رہیں، یا جوج ماجوج باہر نکل آئے ہیں۔ وہ ہماری ٹرین پر حملہ کر سکتے ہیں۔“ میں ٹرین کو چلا کر خود اُس کی چھت پہ چڑھ جاتا ہوں تاکہ اگر یا جوج ماجوج نے ہماری ٹرین پہ حملہ کیا تو میں انھیں اللہ جباراً کے نور سے ختم کر دوں گا۔ اللہ کا نور میری شہادت کی اُنکلی پہ ظاہر ہوتا ہے۔ راستے میں چار، پانچ سفید رنگت والے یا جوج ماجوج کے افراد ہماری ٹرین پہ حملہ کرتے ہیں۔ جب میں یا جوج ماجوج کو دیکھتا ہوں تو مجھے ایسے لگتا ہے کہ یہ آسمان سے اتر رہے ہیں۔ یہ بہت ہی خوفناک آواز نکال کر اور بہت تیزی سے حملہ کرتے ہیں۔ مگر میں اللہ کا نور یا جوج ماجوج پہ پھینکتا ہوں تو وہ ہوا میں ہی مر جاتے ہیں۔ میں بعد میں محسوس کرتا ہوں کہ یا جوج ماجوج بہت تیزی

سے بھاگتے ہیں اور یہ چھوٹی چھوٹی چھلانگیں لگانے کے بعد ایک بڑی چھلانگ لگاتے ہیں اور پھر ہوا میں ایک اونچی چھلانگ لگا کر حملہ کرتے ہیں تاکہ کسی کو جوابی کارروائی کا موقع ہی نہ ملے۔ یاجوج ماجوج کو مارنے کا بہترین طریقہ مجھے یہی سمجھ آیا کہ جب وہ ہوا میں ہوتے ہیں تو اُس وقت انہیں ختم کیا جائے کیونکہ اُن کی رفتار بہت تیز اور جسامت بہت مضبوط ہوتی ہے۔ اُن کے بازوؤں اور ٹانگوں میں بہت طاقت ہوتی ہے۔

راستے میں ایک جگہ مجھے کچھ لوگ نظر آتے ہیں۔ میں وہاں رکتا ہوں تاکہ انہیں بھی ٹرین میں بٹھا لوں۔ میرے ساتھ موجود لوگ مجھے منع کرتے ہیں کہ یہاں رکتا خطرناک ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ شاید میں کچھ اور لوگوں کو بچا سکوں۔ جو نہی ٹرین رکتی ہے تو سیاہ رنگت والے یاجوج ماجوج ہم پر حملہ کر دیتے ہیں۔ رات ہونے کی وجہ سے وہ آسانی سے نظر نہیں آتے۔ مگر اللہ جبار جبار کے نور سے میں اُن سب کو مار دیتا ہوں۔ اور جو لوگ میرے ساتھ ہوتے ہیں وہ اللہ جبار جبار کی رحمت سے بچ جاتے ہیں اور انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچتا مگر وہ لوگ مارے جاتے ہیں جن کے لیے میں رکتا ہوں۔ میرے ساتھی مجھے کہتے ہیں "قاسم! تم چند لوگوں کو بچانے کی خاطر ہمیں بھی مروا بیٹھو گے۔" تو میں کہتا ہوں "آپ نے ٹھیک کہا! ہمیں خطرہ مول نہیں لینا چاہیے۔"

پھر ہم کہیں نہیں رکتے اور اللہ جبار جبار کی رحمت سے فجر کے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچ جاتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہمارے پہنچنے سے کچھ ہی دیر پہلے دنیا میں دوبارہ تشریف لائے ہوتے ہیں۔ وہ ہمیں خوش آمدید کہتے ہیں اور پھر ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ رہنا شروع کر دیتے ہیں۔

یاجوج ماجوج کیا کھاتے ہیں اور اتنے سالوں سے غار میں کیسے زندہ ہیں، یہ میں نے کبھی خواب میں نہیں

دیکھا۔ اسی طرح کون ان سب کو ختم کرتا ہے، یہ بھی میں نے کبھی خواب میں نہیں دیکھا۔ ہاں! اتنا دیکھا ہے کہ یا جوج ماجوج پوری دنیا کو تباہ کر دیتے ہیں اور بہت کم لوگ بچتے ہیں۔

قیامت کا قیام

قیامت سے ایک دن پہلے اللہ جل جلالہ کی مدد اور نصرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ قیامت سے ایک دن پہلے کا دن ہوتا ہے اور میں ایک عمارت دیکھتا ہوں جس پر مجھے چڑھنا ہوتا ہے۔ عمارت کے بالائی حصے پر پہنچنے کیلئے میرے پاس کسی قسم کا کوئی سامان (سیڑھی وغیرہ) نہیں ہوتا لہذا لوگ میرا مذاق اڑا کر کہہ رہے ہوتے ہیں کہ یہ محض اپنا وقت ضائع کر رہا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ عمارت کی ایک دیوار میں ایک جگہ سے اینٹ اُکھڑی ہوئی ہے جس پر قدم رکھا جاسکتا ہے۔ وہاں سے میں اینٹوں پر قدم رکھ کر چڑھنا شروع کر دیتا ہوں جو کہ انتہائی مشکل کام تھا مگر میں ہمت نہیں ہارتا۔ میں چڑھتا چلا جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے کہتا ہوں کہ "آپ نے مجھے کیوں اتنی مشکل میں ڈالا؟" لیکن اللہ کی مدد سے میں آخر کار عمارت کے بالائی حصے پر پہنچنے میں کامیاب ہو جاتا ہوں۔ مسلمان مجھ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں "ہم تمہارے بھائی ہیں اور ہم تمہاری مدد کرنا چاہتے ہیں۔" میں دل میں سوچتا ہوں کہ "جب مجھے تمہاری مدد کی ضرورت تھی تو تم مجھ پر ہنستے تھے اور جب تم نے دیکھا کہ اللہ میرے ساتھ ہے تو تم نے اپنا رویہ تبدیل کر لیا! اور اب تم مجھے جتا رہے ہو کہ تم سچے مسلمان ہو! نہیں بلکہ تم بہت بُرے ہو۔ اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے مجھے کامیاب کیا ہے۔ یہی بہتر ہو گا کہ آئندہ بھی میں صرف اللہ ہی پر بھروسہ کروں۔"

قیامت قائم ہونے سے قبل اللہ پاک کی مہلت اور رحمت

1998

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم نے قیامت کے دن سے متعلق کئی خواب دیکھے کہ جب قیامت سے پہلے آخری دن ہوتا ہے لیکن اللہ ہر بار اپنی رحمت سے ایک دن بڑھا دیتا ہے۔ وہ اس لئے کہ اللہ نے قاسم کو جو کام دیا تھا وہ انہوں نے ختم نہیں کیا۔ قیامت کے متعلق اپنے پہلے خواب میں محمد قاسم کہتے ہیں کہ اللہ اپنے عرش پر موجود ہوتا ہے اور میں اللہ سے بات کر رہا ہوتا ہوں۔ اللہ مجھے حکم فرماتا ہے کہ "قاسم! آپ اپنے تمام کام شام 6 بجے سے پہلے مکمل کر لیں تاکہ میں قیامت قائم کر سکوں،" میں کہتا ہوں "ٹھیک ہے" اور پھر میں گھر چلا جاتا ہوں۔ میں ایک لڑکی کو اپنے راستے میں جاتے ہوئے دیکھتا ہوں اور میں اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ میں اس لڑکی کے پیچھے چل پڑتا ہوں اور یہ بات بالکل ہی بھول جاتا ہوں کہ اللہ نے شام 6 بجے قیامت قائم کرنی ہے۔ لڑکی تیز رفتاری کے ساتھ چل رہی ہوتی ہے اور میں اس کے ساتھ ساتھ نہیں چل سکتا۔ بہت ساری رکاوٹیں ہوتی ہیں اور ہجوم کی وجہ سے میری رفتار تیز نہیں ہو پاتی۔ بالآخر وہ میری نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے لیکن پھر بھی میں اس کی تلاش جاری رکھتا ہوں۔ جب مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ میں نے اسے کھو دیا ہے تب میں اپنی گھڑی کو دیکھتا ہوں تو شام 8 بجے کا وقت ہوتا ہے۔ میں بہت حیران ہو جاتا ہوں اور گھبرا جاتا ہوں۔ میں سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ "یہ مجھے کیا ہو گیا ہے؟ اللہ جباراً نے صرف ہمیں ایک موقع فراہم کیا اور میں نے اسے ضائع بھی کر دیا۔ لیکن پھر میں حیرت زدہ ہوتا ہوں کہ میں 6 بجے تک زندہ کیسے ہوں؟"

میں اس جگہ واپس چلا جاتا ہوں جہاں سے میں نے اللہ سے بات کی تھی۔ میں اللہ سے خوفزدہ لہجے میں یہ سوال کرتا ہوں کہ "اے اللہ جَبَلِجَلَالَه!" آپ نے ابھی تک قیامت قائم کیوں نہیں کی؟" پھر اللہ نہایت ہی نرمی اور شائستگی سے جواب دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ "قاسم! آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ آپ نے اپنا کام مکمل کیا یا نہیں، لہذا میں نے قیامت قائم نہیں کی۔" اللہ جَبَلِجَلَالَه کی رحمت کو دیکھنے کے بعد میں بہت سکون محسوس کرتا ہوں، میں اللہ کو بتاتا ہوں کہ میں ایک لڑکی سے کیسے ملا اور میں اس کا تعاقب کرنے میں اپنا سارا وقت ضائع کرتا رہا یہاں تک کہ میں اسے حاصل بھی نہ کر سکا۔ اللہ جَبَلِجَلَالَه فرماتا ہے کہ "کوئی مسئلہ نہیں قاسم! آپکی وجہ سے میں نے قیامت کا وقت بڑھا دیا ہے۔ آپ بہت تھک گئے ہوں گے، اب آپ گھر چلے جائیں اور آرام کریں، پھر کسی دن کا انتخاب کریں اور اس کے مطابق اس پر کام کریں، اور جب آپ اپنا کام ختم کر لیں تو مجھے بتادیں تاکہ میں قیامت قائم کروں۔"

میں بہت پر جوش ہو جاتا ہوں اور دل ہی دل میں اللہ سے کہتا ہوں کہ "اپنے آج مجھ پر اتنا بڑا احسان کیا ہے میں آئندہ سے صرف آپ پر بھروسہ کروں گا۔" میں گھر جا کر سو جاتا ہوں اور صبح 7 بجے اٹھتا ہوں، میں نئے کپڑے پہن کر اور غسل کر کے اپنا کام شروع کر دیتا ہوں۔ دنیا سے اندھیرے دور کرنا میرا ایک کام ہوتا ہے۔ میں اپنے تمام کام صبح دس یا گیارہ بجے تک مکمل کر لیتا ہوں۔ شام 5 بجے میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "میں اللہ کو اپنے کام کی تکمیل کے بارے میں بتاؤں گا" کیونکہ ابھی سب کچھ پُر امن ہوتا ہے اور تمام لوگ لطف اندوز ہو رہے ہوتے ہیں، اور ہم اللہ کی رحمت سے خوب کھاتے ہیں۔ جب شام 5 بج جاتے ہیں تو میں اس جگہ جاتا ہوں جہاں میں اللہ سے بات کرتا ہوں، میں اس سے کہتا ہوں کہ "آپ نے جو کام مجھے دیا تھا وہ میں نے آپ کی مدد سے مکمل کر لیا ہے۔" پھر اللہ جَبَلِجَلَالَه فرماتا ہے "ٹھیک ہے قاسم! اب میں قیامت قائم کر دوں گا۔" پھر میں اللہ سے پوچھتا ہوں "آپ نے کل میری وجہ سے قیامت قائم نہیں کی تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے لوگوں کی عمر

بڑھادی ہے؟" اللہ پاک فرماتے ہیں کہ "میں نے نہ صرف ان کی عمر میں اضافہ کیا بلکہ میں نے ان کا رزق بھی بڑھادیا۔" (خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے)

میری اصلی زندگی میں بھی یہی ہوا۔ اکتوبر 2013 میں مجھے احساس ہوا کہ میں نے اپنی زندگی ضائع کر دی اور جان لیا کہ میرا گزر اوقت کبھی واپس نہیں آئے گا، تب اللہ پاک نے 3 دسمبر 2013 کو مجھے ایک خواب میں بتایا کہ "قاسم! آپ کے لیے میرے کچھ خاص منصوبے ہیں، ابھی آپ کچھ آرام کریں اور اس کے بعد میں آپ کو بتاؤں کہ آگے آپ کو کیا کرنا ہے۔" پھر اپریل 2014 میں ایک خواب میں اللہ پاک نے مجھے پہلی بار بتایا کہ "قاسم! اپنے خواب ساری دنیا سے بیان کرو، میں چاہتا ہوں کہ ہر ایک کو معلوم ہو کہ آپ کون ہیں۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قیامت کا دن اور میدان حشر

2005

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ یہ ایک خوبصورت خواب ہوتا ہے جس میں میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے راستے پر چلنا چاہتا ہوں۔ جب میں نے سیڑھیوں والا خواب دیکھا تو میری ہمیشہ سے یہ خواہش رہی کہ کاش مجھے اس خواب کا اگلا حصہ آئے کہ ان تمام سیڑھیاں چڑھنے کے بعد کیا ہوا۔

پھر 2005 میں، میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں زمین / مٹی سے باہر آتا ہوں اور میں اپنے آپ کو میدان حشر میں پاتا ہوں۔ (یوم قیامت) اور یہ مٹی بہت پاک اور نہایت صاف ہوتی ہے اور گندی یا خراب نہیں لگتی۔ آسمان میں بادل، ہلکی بارش اور بہت خوبصورت موسم ہوتا ہے۔ اور جب میں بیدار ہوتا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ میرا چہرہ جنوب کی طرف ہوتا ہے۔ یہ منظر اتنا خوبصورت ہوتا ہے کہ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی حمد کرنا شروع کر دیتا ہوں کہ آپ اتنے مہربان ہیں کہ آپ نے اس موسم کو پیدا کیا ہے۔ پھر میں مغرب کی طرف دیکھتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کے عرش (تخت) کے سامنے دو افراد کھڑے ہیں۔ ایک انسان کا قد تقریباً عرش کو چھو رہا ہوتا ہے اور دوسرا انسان اتنا لمبا ہے کہ وہ پہلے آدمی کے گھٹنوں تک پہنچ جائے۔ ایک انسان بہت لمبا اور ایک چھوٹا ہوتا ہے اور میں کہتا ہوں کہ "یہ کون ہستی ہے کہ اس کا قد اللہ کے عرش تک پہنچا ہوا ہے؟" (میں نے ہمیشہ سے یہ خواہش کی ہوتی ہے کہ میری آواز اللہ کے عرش تک پہنچے۔) اور اس ہستی کے سر کا کپڑا اللہ کے عرش کو رگڑ رہا ہوتا ہے اور وہ خود تھوڑا سا حرکت کرتے ہیں تو اس کی وجہ سے عرش بھی حرکت کر رہا ہوتا ہے۔" اور میں کہتا ہوں کہ "یہ ہستی اتنے بڑا آدمی کی ہے کہ اللہ کا عرش لرز اٹھا ہے۔" اور پھر میں خود سے

وعدہ کرتا ہوں کہ "میں اس قد آور ہستی کے نقش قدم پر چلوں گا اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ تک پہنچوں گا۔" جب میں بیدار ہوا تو مجھے حیرت کا احساس ہوا اور یہ احساس کم از کم ایک ماہ تک رہا۔ تب میں نے محسوس کیا کہ "لبے انسان صرف خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ ہو سکتے ہیں اور مختصر انسان ابراہیم علیہ السلام ہو سکتے ہیں۔"

پھر ایک مہینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب میں بتایا کہ "لبے قد والی ہستی خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کی تھی اور مختصر قد والی ہستی ابراہیم علیہ السلام کی تھی اور آپ کا ایسا سوچنا ٹھیک تھا!"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالمی جنگیں

تیسری جنگ عظیم کیسے شروع ہوگی اور پاکستان کیسے یہ جنگ جیتے گا؟

3 مارچ 2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم

تیسری جنگ عظیم شروع ہونے والی ہے

تمام مسلمانوں کو اسلام و علیکم آج میں آپکو غزوہ ہند اور ورلڈ وار تھری کے بارے میں بتاؤں گا اور یہ کہ غزوہ ہند ورلڈ وار تھری کا ہی ایک حصہ ہو گا اور مسلمانوں کو پہلی فتح ہندوستان میں غزوہ ہند میں ہی ملے گی (یاد رہے کہ یہ تحریر محمد قاسم کے الہامی خوابوں کے خلاصہ پر مبنی ہے)۔ چلیے شروع کرتے ہیں ورلڈ وار تھری کی شروعات مشرق وسطیٰ کے مسلمان ممالک سے ہوتی ہے۔ سب سے پہلے ترکی میں تباہی شروع ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ہی اسرائیل بھی فلسطین کے علاقے میں اپنی کارروائیاں تیز کر دیتا ہے اور دجال کے لیے محل بناتا ہے۔ اور مسلمان سوائے احتجاج کے اور کچھ نہیں کر پاتے۔

اسرائیل مزید غیر مسلم ممالک سے الحاق کر کے بد امنی پھیلاتا ہے۔ امریکہ اپنے انٹیلی جنس سے اسرائیل کی ہر طرح سے مدد اور حمایت کرتا ہے۔ دوسری طرف روس کو جب پتہ چلتا ہے تو وہ بھی شام اور کچھ دوسرے ملحقہ علاقوں کے کچھ گروپس کو اپنے ساتھ ملا کر کارروائی شروع کر دیتا ہے اور اس طرح مشرق وسطیٰ کے مسلمان علاقوں پر قبضہ کرنے کی دوڑ شروع ہو جاتی ہے۔

پھر اچانک امریکا مشرق وسطیٰ کی جنگ میں سرعام کود پڑتا ہے اور روس کے گروپس کے خلاف لڑائی شروع کر دیتا ہے۔ یہ دیکھ کر روس بھی اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر جنگ میں کود پڑتا ہے اور پھر

تیسری جنگِ عظیم کھلم کھلا لڑی جانے لگتی ہے اور میدانِ جنگِ مشرقِ وسطیٰ کے تمام عرب ممالک بنتے ہیں۔ اس جنگ کی وجہ سے مشرقِ وسطیٰ میں خوفناک تباہی پھیلتی جاتی ہے۔ ایک طرف امریکا اور اس کے اتحادی ہوتے ہیں اور دوسری طرف روس اور اس کے اتحادی ہوتے ہیں۔ دونوں گروہ مسلمان ممالک پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف بھی لڑتے ہیں اور مشرقِ وسطیٰ میں تمام مسلمان ممالک کو شکست پر شکست ہوتی چلی جاتی ہے اور بہت بڑی تعداد میں مسلمان مارے جاتے ہیں۔۔۔

ترکی اور مشرقِ وسطیٰ کے تمام عرب ممالک کو تباہ کرنے کے بعد امریکہ اور اس کے اتحادی ہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان پر حملہ کرنے کی تیاری کرتے ہیں۔ پاکستان اس وقت تک بہت ترقی کر چکا ہوتا ہے اور ہر طرح کی ٹیکنالوجی اور ہر طرح کا ہتھیار بنانے میں خود کفیل ہو چکا ہوتا ہے اور اللہ کی مدد سے پاکستان کالے رنگ کے طاقتور جنگی جہاز بناتا ہے۔ یہی کالے رنگ کے طاقتور جنگی جہاز غزوہ ہند کے کالے جھنڈے ہوتے ہیں جنہیں دیکھنے کے بعد پوری دنیا کے مسلمان غزوہ ہند میں شامل ہونے کے لئے اور اسلام کو بچانے کے لیے پاکستان آتے ہیں اور پوری دنیا کے مسلمان ایک بار پھر متحد ہو جاتے ہیں اس جنگ میں خصوصی طور پر خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی مدد ہمارے ساتھ ہوتی ہے۔

پھر دنیا کی بدترین جنگِ غزوہ ہند شروع ہوتی ہے ہمارے دشمنوں کو یقین ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کو تباہ کر دیں گے مگر اللہ کی مدد سے پاکستان ہندوستان سے یہ جنگ جیت جاتا ہے اور اس طرح مسلمانوں کو ورلڈ وار تھری میں پہلی فتح غزوہ ہند میں حاصل ہوتی ہے۔ بنگلہ دیش، افغانستان، انڈونیشیا اور ملیشیا بھی پاکستان کے ساتھ مل جاتے ہیں اور پھر مشرق کے یہ مسلمان اللہ کی مدد سے مشرقِ وسطیٰ کی جانب پلٹتے ہیں اور ترکی اور مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ میں کود پڑتے ہیں اور دونوں سپر پاورز روس اور امریکا کے خلاف لڑتے ہیں۔

مسلمانوں کے پاس سب سے بڑی جنگی طاقت کالے جنگی جہاز ہوتے ہیں اور مسلمان ان کالے جنگی جہازوں سے اس طرح حملہ کرتے ہیں کہ کوئی بھی ان کا مقابلہ نہیں کر پاتا اور دونوں سپر پاورز امریکا اور روس کو مشرق کے ان مسلمانوں کے ہاتھوں شکست ہو جاتی ہے اور مسلمان اپنے کھوئے ہوئے علاقے ترکی اور مشرق وسطیٰ واپس پالیتے ہیں اور یہ تمام علاقے بھی پاکستان میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پاکستان ان کی دوبارہ سے تعمیر کا کام شروع کر دیتا ہے۔ پھر ہم خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کا سچا اسلام پوری دنیا میں پھیلاتے ہیں اسلام ہر طرف چھا جاتا ہے اور پوری دنیا امن سے بھر جاتی ہے۔

جزاکم اللہ خیر اکثیرا

اللہ جبارِ جلالہ کے کالے رنگ کے ہیلی کاپٹر اور پاک فوج

4 دسمبر 2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس خواب میں پھر میں بھٹکتا ہوا جا رہا ہوتا ہوں اور اللہ جبارِ جلالہ سے دعا کرتا ہوں

"یا اللہ! مجھے حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء کے راستے پہ چلا اور مجھ سے ایسے کام کروا جن سے تو خوش ہو جائے!"

اس کے بعد مجھے ایک بڑی اور اونچی عمارت نظر آتی ہے، میں اُس عمارت کے اندر جاتا ہوں، پھر میں آگے جاتا ہوں اور عمارت کی چھت پہ پہنچتا ہوں تو میں کہتا ہوں "یہ وہی وقت ہے جب اللہ جبارِ جلالہ مجھ سے بات کرے گا۔" تو اسی وقت اللہ جبارِ جلالہ آسمان سے مجھ سے بات کرنا شروع کر دیتا ہے اور فرماتا ہے

"قاسم! میں تمہارے لیے ایک بڑا سا کالے رنگ کا طاقتور ہیلی کاپٹر بھیج رہا ہوں! پھر میں تمہیں اس کو اڑانا سکھاؤں گا۔"

تھوڑی دیر میں ہیلی کاپٹر وہاں پہنچ جاتا ہے۔ اُس کے بعد اللہ جبارِ جلالہ مجھے ہیلی کاپٹر کے بارے میں بتاتا ہے کہ اس کو کیسے اڑانا ہے۔ ابتداء میں وہ مجھ سے صحیح طریقے سے نہیں اڑایا جاتا لیکن پھر بعد میں مجھے ہیلی کاپٹر اڑانا آ جاتا ہے۔

میں ہیلی کاپٹر اڑا کر پاکستان کی فوج کے پاس جاتا ہوں۔ پاک فوج کسی آپریشن پر جانے کے لیے تیار ہوتی ہے۔

میں آرمی چیف سے کہتا ہوں

"آپ مجھے بھی اپنے ساتھ لے جائیں! مجھے یہ ہیلی کاپٹر اللہ جبارک اللہ نے دیا ہے اور اللہ جبارک اللہ اور حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء نے مجھے کہا ہے۔"

اللہ نے فرمایا ہے

"قاسم! ایک دن اُمت مسلمہ کو ان اندھیروں سے نکلنے کے لیے تمہاری ضرورت پڑے گی۔"

تو آرمی چیف کہتے ہیں کہ "آپ کی مدد کا شکریہ! آپ آرام کریں، ہم اس آپریشن کے لیے کافی ہیں!"
تو میں کہتا ہوں "جیسے آپ کی مرضی۔"

پاک فوج آپریشن کے لیے نکلتی ہے تو میں ان کے ساتھ تھوڑی دور تک جاتا ہوں پھر میں دوسری طرف نکل جاتا ہوں اور پھر رات ہو جاتی ہے۔ میں ہیلی کاپٹر پر ہی سو جاتا ہوں۔

مجھے خواب میں خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ آتے ہیں اور فرماتے ہیں

"قاسم! پاکستان کی فوج مشکل میں پھنستی چلی جا رہی ہے اور ان کے پاس اسلحہ بھی ختم ہونے والا ہے۔"

تو میں اُٹھتا ہوں اور پاک فوج کی طرف جانے والا راستہ ڈھونڈتا ہوں، مگر مجھے راستہ نہیں ملتا۔

میں دل میں کہتا ہوں کہ "پاک فوج طاقتور فوج ہے، وہ نمٹ لے گی۔"

اور میں پھر سو جاتا ہوں۔

خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ دوبارہ مجھے خواب میں آتے ہیں اور فرماتے ہیں

"قاسم! پاکستان اسلام کا آخری قلعہ ہے! اٹھو! تمہیں پاکستان کو بچانا ہوگا! جاؤ اور پاک فوج کی مدد کرو!"

میں پھر اٹھتا ہوں اور کہتا ہوں

"خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ جب بھی دوبار خواب میں آتے ہیں تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ وہ کام مجھے ضرور کرنا ہے۔"

میں ادھر ادھر دیکھتا ہوں کہ پاک فوج کس طرف گئی ہوگی؟ پھر میں دعا مانگتا ہوں کہ "یا اللہ مجھے راستہ دکھا!" تو میرے سامنے اللہ کا نور آجاتا ہے اور میں اس نور کے پیچھے تیز رفتاری سے جاتا ہوں۔

پھر میں وہاں پہنچ جاتا ہوں جہاں پاک فوج آپریشن کر کے آگے جا چکی ہوتی ہے۔ لیکن کچھ دہشتگرد ابھی بھی وہیں ہوتے ہیں اور زور پکڑ رہے ہوتے ہیں۔ میں ان کو مشین گن سے ختم کرتا ہوں مگر مجھ سے نشانہ ٹھیک نہیں لگ رہا ہوتا اور کافی اسلحہ ضائع ہو جاتا ہے مگر میں ان سب کو مار دیتا ہوں۔

پھر آگے جاتا ہوں تو ایک دوسری جگہ بھی آپریشن ہو چکا ہوتا ہے مگر کچھ دہشتگرد وہاں بھی بچ جاتے ہیں۔

میں کہتا ہوں "قاسم! ان چھوٹے دہشتگردوں کو چھوڑ اور پاک فوج کی مدد کر۔"

تو میں ہیلی کاپٹر کو ایک بار پھر تیز رفتاری سے اڑاتا ہوں اس جگہ پہنچ جاتا ہوں جہاں پاک فوج آپریشن کر رہی ہوتی ہے۔ وہاں ایک ٹینک نما بہت بڑی مشین ہوتی ہے جس کو پاک فوج تباہ کرنے کی کوشش

کر رہی ہوتی ہے لیکن وہ تباہ نہیں ہو رہی ہوتی۔ صرف آرمی چیف اور دو دیگر ہیلی کاپٹروں کے پاس تھوڑی مقدار میں اسلحہ اور بارود موجود ہوتا ہے، باقی سب کے پاس اسلحہ ختم ہو چکا ہوتا ہے۔

پاک فوج کے ایک دو ہیلی کاپٹر بھی تباہ ہو چکے ہوتے ہیں۔ میں وہاں پہنچتے ہی اُس مشین پہ فائر کھول دیتا ہوں۔ میرا نشانہ ٹھیک نہیں لگتا مگر اللہ کی مدد سے میں اُس کو تباہ کر دیتا ہوں۔

اس کے ساتھ ہی ایک اُس سے بھی کئی گنا بڑی مشین آتی ہے اور آرمی چیف کے ہیلی کاپٹر پر میزائل پھینکتی ہے۔ میں اُس میزائل کو ہوا میں ہی تباہ کر دیتا ہوں اور پاک فوج سے کہتا ہوں ”آپ سب دور ہو جائیں! مجھے اس مشین کا مقابلہ کرنے دیں!“

تو پاک فوج کے ہیلی کاپٹر ایک طرف کو ہو جاتے ہیں۔ میں اُس مشین کے سامنے آکر اُس پر دو چھوٹے چھوٹے میزائل پھینکتا ہوں۔ وہ میزائل اُس مشین کے اندر جا کر پھٹتے ہیں اور وہ تباہ ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد پاک فوج ”اللہ اکبر“ کا نعرہ لگاتی ہے اور سب خوش ہو جاتے ہیں۔

آرمی چیف کہتے ہیں کہ ”آپ نے تو یہ مشینیں بہت ہی آسانی سے تباہ کر دی ہیں۔ ہمیں آپ کی بات پہلے ہی مان لینی چاہیے تھی۔ آپ بالکل صحیح وقت پر آئے ورنہ ہمارا اسلحہ تو تقریباً ختم ہو گیا تھا اور وہ مشینیں بھی تباہ نہیں ہو رہی تھیں۔“

میں کہتا ہوں

”میں نے تو آپ سے پہلے ہی کہا تھا، مگر خیر اللہ جبارٌ کَلْبٌ مجھے ٹھیک وقت پر یہاں لے آیا اور میں نے ان مشینوں کو اللہ جبارٌ کَلْبٌ کی مدد سے تباہ کر دیا۔ اور یہ ہیلی کاپٹر اللہ جبارٌ کَلْبٌ نے بھیجا ہے! اس کے سامنے کوئی مشین نہیں ٹک سکتی۔“

شیطانی ٹیکنالوجی اور مسلمانوں کی مشکلات

22-08-2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہر طرف افراتفری اور بد امنی ہوتی ہے اور تمام مسلمان اپنے آپ میں مصروف ہوتے ہیں۔ تب میں ایک ایسی جگہ پہنچ جاتا ہوں جہاں شیطانی طاقتیں منصوبہ بندی کر رہی ہوتی ہیں اور آپس میں ایک دوسرے سے کہتی ہیں کہ "چونکہ مسلمان اپنے نفس کے غلام ہیں چنانچہ وہ خود کو بچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور ہم ان میں سے ہر ایک کو ختم کر دیں گے اور دنیا کو یہ ظاہر کریں گے کہ ہم جو کر رہے ہیں یہ امن کے لئے کر رہے ہیں۔" اس کے بعد وہ ایک کے بعد ایک طاقتور مشینیں بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ "کوئی بھی ان طاقتور اور خطرناک مشینوں سے ممکنہ طور پر مقابلہ نہیں کر سکتا ہے۔" جب وہ مشینیں بنانا مکمل کر لیتے ہیں تو میں واپس چلا جاتا ہوں۔

مشینیں آسمان پر اونچی اڑنے لگتی ہیں اور یہ مشینیں ایک دوسرے پر فائرنگ شروع کر دیتیں ہیں اور ہم مسلمان درمیان میں پھنس جاتے ہیں۔ ہماری تمام عمارتیں اور کاروبار وہاں موجود ہوتے ہیں اور ایک بہت بڑی دیوار ہوتی ہے جس نے باقی دنیا کو یہ دیکھنے سے روک رکھا ہوتا ہے کہ کیا ہو رہا ہے۔ اس لئے انہوں نے باقی دنیا کو یہ دکھایا ہوتا ہے کہ ان کی مشینیں کتنی طاقتور ہیں اور دو گروہ ایک دوسرے سے کس طرح لڑ رہے ہیں لیکن حقیقت میں صرف یہ ہوتا ہے کہ ایک گروہ مسلمانوں اور ان کے مکانات کو تباہ کر رہا ہوتا ہے۔ شیطانی قوتیں دنیا کو بتاتی ہیں کہ "مسلمانوں میں سے ایک گروہ کے پاس طاقتور مشینیں ہیں اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہمیں انہیں ختم کرنا ہے ورنہ وہ عالمی امن کو تباہ

کر دیں گے۔ لیکن یہ خوفناک جھوٹا ہوتا ہے اور ساری مشینیں شیطانی قوتوں کی ہوتی ہیں۔ یہ مسلمانوں کے قتل عام کا ایک بہت ہی بڑا بہانہ ہوتا ہے اور دنیا کو دکھایا جاتا ہے کہ وہ بہت راست باز ہیں۔

میں کچھ لوگوں کو جمع کرتا ہوں اور ان سے پوچھتا ہوں کہ "ہم ان سے کیسے لڑ سکتے ہیں؟ کیونکہ اس جنگ کی وجہ سے ہم مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔ ہم مسلمان نہیں جانتے ہوتے کہ کیا کرنا ہے اور ہر ایک جھپٹنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے اور ہم مر رہے ہوتے ہیں۔ پھر اللہ کا نور میری دائیں ہاتھ کی انگلی پر ظاہر ہوتا ہے لیکن ان مشینوں کو ختم کرنے کیلئے کافی نہیں ہوتا۔ پھر میں کہتا ہوں "یا اللہ! کچھ کیجئے ورنہ ہم تباہ ہو جائیں گے، ہمارے گھر تباہ ہو گئے اور ہم میں سے بہت سے لوگ پہلے ہی ہلاک ہو چکے ہیں، ہم پوری دنیا کے سامنے ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔" پھر اللہ اپنے نور کو اتنا بڑھا تا ہے کہ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ ان مشینوں کو ختم کر دے گا۔

جب میں ان مشینوں سے لڑنے نکلا تو میرا لباس بدل جاتا ہے۔ تب میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "قاسم! آخر کار ان مشینوں کو تباہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ میں بھاگنا شروع کر دیتا ہوں اور پھر اللہ کی رحمت سے ہوا میں بھاگنے لگتا ہوں۔ جب میں ان مشینوں کے سامنے آتا ہوں تو میں اللہ کا نور اپنی شہادت کی انگلی کی مدد سے پھینکتا ہوں۔ اور مجھے حیرت ہوتی ہے کہ وہ مشینیں اس کو ایک سیکنڈ بھی برداشت نہیں کر پاتیں اور مکمل طور پر پگھل جاتی ہیں۔ تب میں واپس چلا جاتا ہوں اور تمام مسلمان باہر آ جاتے ہیں اور یہ کہتے ہوئے خوش ہو جاتے ہیں کہ "بے شک اللہ نے ہمیں بچایا اور ہماری حفاظت کی۔" میں انہیں بتاتا ہوں کہ "بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے اور آپ کو پھر کبھی خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انڈیا کالہ ہور پر حملہ اور پاک فوج مفلوج

20/03/ 2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ سرحد کے اُس پار جو کہ افغانستان کی سرحد کی طرح لگ رہی ہوتی ہے، دشمن وہاں سے دہشت گرد بھیجتے ہیں۔ پاک فوج بہت اچھے انداز میں اُن سے نمٹ رہی ہوتی ہے اور خوب نشانے لگا کر اُن کو مار رہی ہوتی ہے۔ یہ دیکھ کر دشمن بہت غصہ ہوتے ہیں کہ فوج ہر وقت ہمارے راستے میں رکاوٹ ہے۔ پھر دشمن اپنے تربیت یافتہ دہشت گردوں کو جدید اسلحہ اور نائٹ ویژن کے آلات دے کر پاکستان کی طرف بھیجتے ہیں۔ مگر جو نہی وہ پاکستان کی سرحد میں داخل ہوتے ہیں تو پاک فوج اُن کو اپنے راڈر سسٹم پہ دیکھ لیتی ہے اور انھیں چُن چُن کر مارتی ہے۔ یہ دیکھ کر پاکستان کے دشمنوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا جاتا ہے کیونکہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو رہے ہوتے۔

پھر وہ پاکستان کے اندر سے ہی حملہ کرنے کا منصوبہ بناتے ہیں تاکہ پہلے پاکستان کو اندرونی طور پر کمزور کر دیا جائے اور پھر حملہ کیا جائے۔ وہ پاک فوج کے کھانے میں کوئی وائرس ملا دیتے ہیں۔ پاک فوج وہ کھانا کھا کر مفلوج ہو جاتی ہے اور نقل و حرکت نہیں کر پاتی۔ پھر دشمن کہتے ہیں کہ "اب ہم پاکستان پہ حملہ کریں گے۔" مشرق کی جانب سے بھارت بہت سے علاقوں پر حملہ کرتا ہے اور مغرب کی جانب سے افغانستان کی سرحد سے حملہ کیا جاتا ہے۔

پھر بھارت لاہور پہ ایک بہت بڑا حملہ کرتا ہے۔ پاکستان کی فوج اس کو سنبھال نہیں پاتی۔ پھر پاکستان کے لوگ اسلحہ لے کر نکلتے ہیں اور بھارت کا مقابلہ کرتے ہیں۔ میں بھی بھارت کا مقابلہ کرنے کے لیے سرحد کی جانب جاتا ہوں۔ مجھے ایک بڑی مشین گن ملتی ہے جس سے میں دشمن پہ فائر کرتا ہوں۔ میرے ساتھ دوسرے فوجی بھی ہوتے ہیں۔ جب عوام اور فوج مل کر لڑتے ہیں تو بھارتی فوج وہاں پہ رُک جاتی ہے۔ اس دوران میں اپنے لوگوں سے کہتا ہوں کہ "پیچھے جا کر ہمیں اپنی عوام کو محفوظ مقام پر لے کر جانا ہو گا کیونکہ ہم بھارت کی فوج کو زیادہ دیر نہیں روک سکتے۔" کچھ لوگ کہتے ہیں کہ "ہم یہاں بھارت سے لڑنے آئے ہیں، ہم مرجائیں گے لیکن واپس نہیں جائیں گے۔" پھر جب ہم شہر کی طرف جا رہے ہوتے ہیں تو کچھ لوگ واپسی پر کہتے ہیں کہ "اگر آرمی چیف نے قاسم کے خوابوں پر یقین کیا ہوتا اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کی ہوتی تو آج یہ حالات نہ ہوتے۔" اسی اثناء میں لاہور کا بہت بڑا حصہ تباہ ہو جاتا ہے۔

پھر میں لوگوں کو لے کر ایک جگہ پہ جاتا ہوں جو کہ ایک عمارت کا زیر زمین تہ خانہ ہوتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں کسی چیز کی تلاش میں جا رہا ہوں۔ اس مقام پہ ایک ایسا ملک جس کے جھنڈے کا رنگ لال ہوتا ہے، اس کا سربراہ بھارت کو بڑے شدید الفاظ میں خبردار کرتا ہے کہ تمہاری فوج جہاں پر ہے وہیں رُک جائے ورنہ میں تمہیں تباہ کر دوں گا۔ پھر وہ ملک پاکستان کی مدد اور حمایت کرتا ہے۔ پاکستان کی فوج کے علاج کے لیے اپنی فوج اور ڈاکٹرز بھیجتا ہے۔ پھر وہ خود بھی پاکستان کا حوصلہ بڑھانے کے لیے پاکستان آتا ہے۔ پاکستان کی مدد اور حفاظت کے دوران اس ملک کا اپنا بھی کافی نقصان ہوتا ہے لیکن پھر بھی وہ پاکستان سے اس بات کا شکوہ نہیں کرتے۔ بھارت پھر بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتا اور ڈرونز کے ذریعے سے پاکستان کے اندر وائرس اور بیکٹریا بھیجتا ہے جس کی وجہ سے ایک بڑی تعداد میں پاکستانی بچے متاثر ہوتے ہیں اور بیمار ہو جاتے ہیں۔ یہ سب دیکھ کر میں اللہ جل جلالہ سے

دعا کرتا ہوں کہ "یا اللہ! ہماری مدد فرما۔" پھر اللہ جبار جبار اللہ بارش بھیجتا ہے جس کی وجہ سے وائرس مرتا جاتا ہے۔

پھر میں کسی مقام کی طرف جا رہا ہوتا ہوں تو راستے میں ایک علاقہ آتا ہے جو کہ ایک سبزہ زار کی طرح کا ہوتا ہے۔ جولال جھنڈے والا ملک ہماری مدد کرتا ہے، اس کے سربراہ وہاں پہ موجود ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں میں بیٹھ کر باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر پہچان لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "آپ قاسم ہیں نا؟ میں نے آپ کے خوابوں کے بارے میں سنا ہے اور آپ کے خواب سچے بھی ہوئے ہیں۔" ان سے ملنے کے بعد میں ایک ایسی جگہ کی تلاش میں نکل پڑتا ہوں جس کو ڈھونڈنے بغیر ہم ان مشکلات سے باہر نہیں نکل سکتے۔

پاک فوج کی خوراک میں وائرس

26/05/ 2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

میں اس خواب میں سوچ رہا ہوتا ہوں کہ پاک فوج کی وہ کون سی خوراک ہے جس میں دشمن وائرس ملا کر انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں، تو اچانک کوئی آواز آتی ہے کہ یہ خوراک ڈالر اور ایندھن ہے، اور ان کے ختم ہو جانے پر پاک فوج مفلوج ہو جائے گی اور نقل و حرکت نہیں کر پائے گی۔ میں کہتا ہوں کہ ایندھن کو تو ڈالر سے خریداجاتا ہے اور جب ڈالر ہی نہیں ہوں گے تو ایندھن بھی نہیں آئے گا۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ پاکستان کے حالات کافی خراب ہو چکے ہوتے ہیں۔ پاکستان نے قرضوں کی قسط ادا کرنی ہوتی ہے جو کہ پاکستان کے پاس نہیں ہوتی۔ اگر پاکستان قرضے کی قسط دیتا ہے تو پھر ڈالر کے ذخائر نہیں بچتے۔

ایک یادو آرمی افسران یہ مشورہ دیتے ہیں کہ ہم بیرون ملک پاکستانیوں سے کہیں گے کہ ڈالر بھیجیں تا کہ ہم اپنے لیے ایندھن خرید سکیں۔ یہ دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ آخر لوگ کب تک ڈالر بھیجیں گے، اُن کی اپنی بھی تو ضرورتیں ہیں، آخر آرمی ایسے منصوبے کیوں بنا رہی ہے؟ پھر جب قرضوں کی قسط ادا کر دی جاتی ہے تو ڈالر کے ذخائر نہ ہونے کے برابر رہ جاتے ہیں۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ آرمی چیف ملکی اخراجات کم کرنے کے لیے ہر طرح کی پابندیاں لگا دیتے ہیں تاکہ جتنا ممکن ہو بچت کی جاسکے یہاں تک کہ ٹی وی چینلز پر بھی سادگی کی ترغیب دینے کی ہدایات دی جاتی ہے اور تمام اضافی سرگرمیوں یعنی کھیل وغیرہ کا انعقاد بھی روک دیا جاتا ہے۔

پھر آرمی افسران اعلانیہ اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ حالات بہت خراب ہیں۔ دوسری طرف دشمن 4 یا 5 بڑے شہروں میں بیک وقت انار کی پھیلائے کے منصوبے بنا چکے ہوتے ہیں تاکہ آرمی حالات کو کنٹرول نہ کر سکے۔ پھر میں کسی بڑے آرمی افسر کے گھر جاتا ہوں وہاں پہ اُس افسر کا انتظار کر رہا ہوتا ہوں تاکہ میں اُس کو اپنے خوابوں کے بارے میں بتاؤں۔ میں تھوڑی دیر اندر انتظار کرنے کے بعد باہر کسی کام سے جاتا ہوں۔ باہر کافی پہرہ ہوتا ہے اور سڑک کے دونوں اطراف سے حصار لگا کر گھر کو محفوظ کیا گیا ہوتا ہے۔ اچانک دو بڑی گاڑیاں آتی ہیں اور حصار کے دروازے کھلتے ہیں اور وہ گھر کے اندر داخل ہو جاتی ہیں۔

میں بھی جلدی سے اندر واپس جاتا ہوں تاکہ اُس افسر تک رسائی حاصل کروں قبل اس کے کہ وہ کسی کام میں مصروف ہو جائیں۔ جب میں اندر جاتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ وہ پاکستان کے آرمی چیف ہوتے ہیں اور میں سمجھ رہا تھا کہ یہ کوئی اور سینئر افسر ہوں گے۔ تب مجھے سمجھ آتی ہے کہ اتنی زیادہ حصار بندی کیوں کی گئی اور اتنی زیادہ سکیورٹی کیوں ہے۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ شاید آرمی چیف کی جان کو خطرہ ہے اسی لیے اتنی زیادہ سکیورٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ عین اُس وقت مجھے اپنا وہ خواب یاد آتا ہے جب میں نے دیکھا تھا کہ آرمی چیف کی جان کو خطرہ ہوتا ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ کہیں یہ وہی وقت تو نہیں؟

خیر میں جلدی سے اندر جاتا ہوں اور آرمی چیف کو ڈھونڈتا ہوں۔ آرمی چیف مجھے شاید ٹی وی لاؤنج میں مل جاتے ہیں۔ میں اُن کو سلام کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں نے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔ وہ مجھے وہاں سے ڈرائنگ روم میں لے جاتے ہیں اور پھر میں اُن کو اپنے خوابوں کے بارے میں بتانا شروع کرتا ہوں۔ آرمی چیف میری بات تسلی سے سنتے ہیں۔ میں اُن کو غزوہ ہند کے متعلق بھی بتاتا ہوں اور یہ سب کہ حالات کیسے خراب ہوں گے، تیسری جنگ عظیم کیسے شروع ہوگی۔

پاکستان کی کیا حکمت عملی ہونی چاہیے اور مسلمانوں کو پہلی فتح غزوہ ہند میں ملے گی اور اس کے لیے پاکستان کو کیسے منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ آرمی چیف میرے خواب سن کر کہتے ہیں کہ "قاسم! میری بات سنیں! یہ سب خواب ہیں، ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم پاکستان کے دفاع کے لیے پوری منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ ابھی تھوڑا مشکل وقت ہے، مگر ہم سب سنبھال لیں گے۔" اور یہ خواب وہیں پہ ختم ہو جاتا ہے۔

غزوہ ہند کیا ہے؟ یہ کب ہوگا؟ مکمل تفصیلات جانے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم

غزوہ ہند یا تیسری جنگ عظیم کو میں نے اپنے خوابوں میں کئی بار دیکھا ہے۔

بقائے اسلام

یہ جنگ پاکستان پر مسلط کی جاتی ہے اور ہم پاکستان کا اور اسلام کا دفاع کرتے ہیں۔ یہ دنیا کی بدترین جنگ ہوتی ہے۔ یہ جنگ صرف پاکستان کی بقاء ہی کی جنگ نہیں ہوتی بلکہ اسلام کی بقاء کی جنگ ہوتی ہے۔ کیونکہ جنگ سے پہلے ((اسلام کے دو مضبوط قلعے یعنی سعودی عرب اور ترکی ٹوٹ جاتے ہیں))۔

پاکستان اسلام کا آخری قلع ہے اس لئے اسلام کی بقاء کے لیے پاکستان کو بچانا بہت ضروری ہوتا ہے۔

جنگ سے پہلے پاکستان کے حالات

اس سے پہلے اللہ اپنی مدد سے میرے خوابوں کی خبر پاکستان آرمی چیف تک پہنچا دیتا ہے اور آرمی چیف میرے خوابوں کو غور سے سنتے ہیں اور یقین بھی کرتے ہیں۔

اس کے بعد خاتم النبیین محمد ﷺ پاک فوج کے سربراہ کو خواب کے ذریعے گواہی دیتے ہیں کہ قاسم کسی سے جھوٹ نہیں بول رہا، اس کے خواب اللہ کی طرف سے ہیں۔ اور بالکل ویسے ہی کچھ ہونے جا رہا ہے جیسا کہ محمد قاسم کے خوابوں میں دکھایا ہے۔

اس کے بعد پاکستان کی آرمی اور پاکستان کی عوام میرے خوابوں کا بہت زیادہ یقین کرتے ہیں۔

اس کے بعد پاکستان کے لوگ اور پاکستان کی آرمی پاکستان کو بچانے کے لیے بہت سخت انتظامات کرتے ہیں۔

پاکستان پر پاکستان سے محبت کرنے والے، اللہ، خاتم النبیین رسول اکرم ﷺ کے اطاعت گزار اور مخلص لوگ حکومت کرتے ہیں۔ پاکستان کو ہر طرح کے شرک سے پاک کیا جاتا ہے اور عدل و انصاف قائم کیا جاتا ہے۔ ایک ایسا حکومتی نظام بنایا جاتا ہے کہ پاکستان سے ترقی کرنے لگتا ہے اور جنگ کی تیاری کرتا ہے۔

غزوہ ہند کے وقت مشرق وسطیٰ کے حالات

جیسے جیسے پاکستان بہتری کی طرف گامزن ہوتا ہے، ساتھ ہی ساتھ مشرق وسطیٰ اور ترکی وغیرہ میں انار کی پھیلتی چلی جاتی ہے۔ مرکزی حکومتوں کے خاتمے کے بعد وہاں بہت سارے دہشت گرد گروہ بن جاتے ہیں۔۔

پاکستان اپنے محدود وسائل کی بناء پر تمام مشرق وسطیٰ اور ترکی کی جنگوں میں تو نہیں کود سکتا، البتہ مکہ و مدینہ کی حرمت کی حفاظت ضرور کرتا ہے۔

ہندوستان کی چالبازیاں اور خراسان کے کالے جھنڈے

پاکستان کو ترقی کرتا دیکھ کر بھارت کو شدید تکلیف پہنچتی ہے اور انڈیا پاکستان پر حملہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر اللہ کی مدد پاکستان کے ساتھ ہوتی ہے۔ لہذا اللہ پاکستان کو کالے رنگ کے انتہائی طاقتور جنگی جہاز عطا کرتا ہے۔

میرے خوابوں کے مطابق یہ جنگی جہاز بہت ہی طاقتور اور مختلف قسم کے ہوتے ہیں، اور ان جیسی ٹیکنالوجی دنیا نے پہلے نہیں دیکھی ہوتی۔

پاکستان کے ان کالے جنگی جہازوں کو دیکھ کر، بھارت کو ہمت نہیں پڑتی کہ وہ پاکستان پر حملہ کرنے کی جرات کرے۔

کشمیر کی آزادی

بھارت کشمیری مسلمانوں پر ظلم و ستم جاری رکھے ہوئے ہوتا ہے، لہذا پاکستان ان کالے جنگی جہازوں کے ذریعے کشمیر کو آزاد کروانے کا فیصلہ کرتا ہے۔

اور پھر بغیر کسی موثر مزاحمت کے، کشمیر کو آزاد کر لیا جاتا ہے۔ پاکستان کو اللہ کی عطا کردہ جنگی صلاحیت کے مقابلے میں بھارت کی مزاحمت کی ہمت ہی نہیں پڑتی۔

پاکستان کی ترقی اور پوری دنیا میں غزوة ہندیا تیسری جنگ عظیم کی تیاری

ہندوستان، پاکستان کے کالے رنگ کے جنگی جہازوں کی وجہ سے پاکستان پر حملہ نہیں کرتا۔ یوں پاکستان کو ترقی کرنے کا اور جنگ کی تیاری کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔

مگر دوسری طرف ہندوستان اور اس کے اتحادی، دہشتگرد گروہ، اور دنیا کی بڑی طاقتیں پاکستان کے خلاف جنگ کی تیاری شروع کر دیتے ہیں۔

ان کالے رنگ کے جنگی جہازوں کو دیکھنے کے بعد پوری دنیا سے بہت سے مسلمان، اسلام کی سر بلندی کے لئے اور غزوہ ہند میں شامل ہونے کے لیے پاکستان آتے ہیں۔

پاکستان، ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں کی حفاظت کے لیے بھی اقدامات کرتا ہے تاکہ جنگ کی صورت میں وہ محفوظ رہیں۔

پوری دنیا دیکھتی ہے کہ مسلمان ایک بار پھر متحد ہو رہے ہیں۔

اللہ ہمیں ایسے ذہین لوگ عطا فرماتا ہے کہ ہم اس کے فضل سے اپنے ہوائی جہاز، سمندری جہاز اور ٹیکنالوجی بھی خود بناتے ہیں۔ یعنی پاکستان اللہ کی مدد سے خود کفیل ہو جاتا ہے۔

غزوہ ہند کو 'غزوہ' کیوں کہا جاتا ہے؟

جہاں تک مجھے خوابوں میں آیا ہے، خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ بھی اس جنگ میں خفیہ طور پر شامل ہوتے ہیں۔ اس بات کا علم پاکستان کے سربراہ مملکت کو ہوتا ہے کہ خاتم النبیین محمد ﷺ ہمارے ساتھ ہیں۔

جنگ کا آغاز اور فیصلہ

اس جنگ سے کچھ عرصہ قبل حضرت محمد ﷺ نے مجھے ایک خواب کے ذریعہ مدینہ بلا یا۔ جب میں وہاں گیا تو لوگوں میں بد امنی اور تاریکی دیکھی۔ تو میں نے ان سے کہتا ہوں کہ تھوڑا اور صبر کریں اللہ سب کچھ اپنی مدد سے ٹھیک کر دے گا۔

جب میں واپس آتا ہوں تو دشمن پاکستان پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے اور ہم بھی تیار ہوتے ہیں۔

جنگ کی تیاری مکمل کرنے بعد بھارت اپنے اتحادیوں کی مدد سے پاکستان پر حملہ کر دیتا ہے اور دنیا کی بدترین جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ پاکستان کے دشمنوں کو یقین ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کو ختم کر دیں گے، مگر اللہ اپنی مدد و نصرت سے پاکستان کی مدد کرتا ہے۔

مسلمان نے اس جنگ میں بچوں یا بوڑھوں یا نہتے افراد کو قتل نہیں کرتے جو کہ امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔

مجھے نہیں معلوم کہ یہ جنگ کب تک جاری رہتی ہے لیکن پاکستان اللہ کی مدد سے یہ جنگ جیت جاتا ہے۔

جنگ کے بعد

اس جنگ کے خاتمے کے بعد مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اس جنگ میں 80 کروڑ (800 ملین) افراد مارے گئے ہیں۔

تب میں بہت غمزدہ ہوتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ ”یہ جنگ ہم پر مسلط کی گئی تھی اور ہم نے تو صرف اپنا دفاع کیا تھا اور ہمارے دشمن خود اپنی موت چاہتے تھے۔

ہم تمام خواتین، بچوں، بوڑھوں کی مدد کرتے ہیں اور انہیں بطور خاندان اپنالیتے ہیں اور وہ سب اسلام قبول کر لیتے ہیں۔

کیونکہ یہ جنگ ہم اللہ کی مدد سے جیت جاتے ہیں اور ہمارے دشمنوں کو شکست ہو جاتی ہے، پھر مشرق سے مسلمان اللہ کی مدد سے دنیا میں نکلتے ہیں اور اپنے کھوئے ہوئے علاقے، مشرقی وسطیٰ، اور ترکی کو دوبارہ فتح کرتے ہیں۔ اور ہمیں روکنے والا کوئی بھی نہیں ہوتا۔ اور ہر طرح کی دہشت گردی اور ظلم کا خاتمہ کر دیا جاتا ہے۔

پاکستان اللہ کی مدد سے سپر پاور بن جاتا ہے اور پھر ہم پوری دنیا میں خاتم النبیین محمد ﷺ کا سچا اسلام پھیلاتے ہیں اور پوری دنیا امن سے بھر جاتی ہے۔

اسلام ایک بار پھر دنیا میں چھا جاتا ہے اور سب لوگوں کو پتہ چل جاتا ہے کہ خاتم النبیین محمد ﷺ کا اسلام امن سے بھرا ہوا ہے۔

ہر طرف اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوتی ہیں اور کوئی غمگین اور فقیر نہیں رہتا۔ اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی ہوتی ہے۔

اور یہ امن آٹھ یا دس سال تک رہتا ہے ((اور پھر دجال ظاہر ہو جاتا ہے۔))

معاشی جنگ / کروناوائرس

کرونا وائرس سے مطابقت رکھنے والا خواب کرونا وائرس سے مطابقت رکھنے والا خواب

9/10/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم نے خواب میں دیکھا کہ میں لوگوں کو اپنا خواب سنارہا ہوتا ہوں کہ ایک زلزلہ آئے گا اور ہماری وہ عمارتیں جو مضبوط نہیں ہیں وہ تباہ ہو جائیں گی اور اس سے ہمارے لیے ایک بہت بڑی مشکل کھڑی ہو جائے گی، مگر لوگوں نے کہا کہ "یہ محض ایک خواب ہے۔" میں نے ان سے کہا کہ "ہم جس عمارت میں کاروبار کرتے ہیں اس میں بہت بڑی دراڑیں پڑ چکی ہیں اور اس کو نقصان پہنچ چکا ہے" لیکن وہ کہنے لگے کہ "بہت سے زلزلے پہلے بھی آچکے ہیں لیکن ہم ابھی بھی اسی حالت میں موجود ہیں" اور ہمیں کچھ بھی نہیں ہوا۔

میں نے ان سے کہا کہ "ہاں مگر یہ عمارتیں مزید زلزلے برداشت نہیں کر سکیں گی اور یہ گرجائیں گی۔" پھر میں ایک عمارت میں جاتا ہوں جس میں میں اور میرے خاندان کے لوگ کاروبار کر رہے ہوتے ہیں اور یہ بڑی طرح نقصان زدہ ہوتی ہے اور اس میں بہت بڑی دراڑیں پڑی ہوتی ہیں۔ میں اپنے خاندان کے لوگوں سے کہتا ہوں کہ "اگر زلزلہ آیا تو ہمیں اس عمارت سے فوراً نکلنا ہو گا کیونکہ یہ تباہ ہو جائے گی" مگر وہ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں اور کچھ دیر بعد جب کچھ بھی نہیں ہوتا تو میں سوچتا ہوں کہ زلزلہ نہیں آئے گا اور میں بھی اپنے کام میں مصروف ہو جاتا ہوں۔

لیکن اچانک زمین تھوڑا ہلنا / کانپنا شروع کر دیتی ہے اور میں نے دیکھا کہ پنکھا اور کچھ دوسری چیزیں تھوڑا ہلنا شروع کر دیتی ہیں تو میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "زلزلہ آرہا ہے اور مجھے اس عمارت سے

باہر نکلنا چاہیے۔" پھر میں زور سے چلاتا ہوں کہ "زلزلہ آرہا ہے! اس عمارت سے باہر نکلو!" اور جب میں سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا ہوتا ہوں تو ایک بہت ہی شدید زلزلہ آتا ہے اور وہ عمارت بہت زیادہ ہلنا شروع ہو جاتی ہے۔ میں باہر جاتا ہوں اور میری بائیں جانب سڑک کی دوسری طرف ایک بہت بڑی عمارت ہوتی ہے جس میں پہلے ہی دراڑیں پڑی ہوتی ہیں اور میں افسوس کرتا ہوں کہ "اس کے گرنے سے ہمارا بہت بڑا نقصان ہو گا۔"

میرے خاندان کے کچھ لوگ بھی اس عمارت سے باہر نکل آتے ہیں اور میں کہتا ہوں کہ "یہاں سے بھاگو کیونکہ جب یہ عمارت گرے گی تو اس کے کچھ حصے بھی گریں گے اور ان سے بہت زیادہ دھول مٹی بھی آئے گی" اور میں مخالف سمت میں بھاگنا شروع کر دیتا ہوں اور پھر باقی عمارتیں بھی گرنا شروع ہو جاتی ہیں اور لوگ پریشانی میں ہر طرف بھاگنا شروع کر دیتے ہیں۔ میں بھاگ کر اپنے گھر پہنچتا ہوں اور میں نے دیکھا کہ تمام کاروباری عمارتیں گر چکی ہوتی ہیں اور میں کہتا ہوں کہ "یہ نقصان بہت بڑا ہے اور پورا نہیں ہو سکتا۔" جب میں گھر پہنچتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ میرا گھر صحیح سلامت ہے اور اسکو کوئی نقصان نہیں ہوا کیونکہ ہمارے گھر مضبوط ہیں اور یہ شدید زلزلے برداشت کر سکتے ہیں لیکن ہماری کاروباری عمارتیں مضبوط نہیں تھیں۔

جب میں گھر آتا ہوں تو میرے گھر والے جو عمارت میں میرے ساتھ تھے وہ بھی گھر پہنچ جاتے ہیں اور کوئی مجھ سے پوچھتا ہے کہ "کیا ہوا؟" تو میں کہتا ہوں کہ "تمام کاروباری عمارتیں اور گھر تباہ ہو چکے ہیں اور لوگ پریشانی کے عالم میں یہاں وہاں بھاگ رہے ہیں اور عمارتوں کے گرنے کی وجہ سے دھول مٹی ہر طرف پھیل رہی ہے۔" کسی اور نے پوچھا کہ "اب ہم کیا کریں؟ اس مسئلے کا کیا حل ہے؟" میں کہتا ہوں کہ "میں نے تم سب کو پہلے خبردار کیا تھا کہ ایسا ہونے والا ہے لیکن کسی نے میری نہ سنی، مجھے نہیں پتہ کہ اس کا کیا حل نکالا جائے! کم از کم کچھ گھر تو محفوظ ہیں۔"

پھر ہم ایک دوسرے محفوظ مقام پر جاتے ہیں اور ہر کوئی پریشان اور افسردہ ہوتا ہے۔ ایک جگہ پر لوگ تباہ شدہ عمارتوں کو دیکھ کر آپس میں یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "کہاں گیا وہ وقت جب یہ تمام عمارتیں اپنی جگہ پر کھڑی تھیں اور ہم سب خوش تھے اور اب سب کچھ تباہ ہو چکا ہے۔" ایک شخص نے پوچھا کہ "قاسم! اب ہمارا کیا ہوگا؟ کچھ ایسا کرو کہ سب ٹھیک ہو جائے۔" میں اُداس ہو جاتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ "میں تو کیا کوئی بھی اس صورتحال میں کچھ نہیں کر سکتا، صرف اللہ ہی ہماری مدد کر سکتا ہے۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

COVID-19) کورونا وائرس کی وجہ سے معاشی تباہی اور سونے کے ذخائر

3/5/2020

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

محمد قاسم نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے گھر سے باہر نکلتا ہوں اور وہاں ایک پارک سا ہوتا ہے۔ اور پھر دیکھتا ہوں کہ بڑی سی عمارت بن رہی ہوتی ہے اور وہ کافی حد تک مکمل ہو چکی ہوتی ہے۔ وہاں پر ایک ہال نما بڑا سا کمرہ ہوتا ہے جہاں کافی بستر لگے ہوتے ہیں۔

ان میں سے ایک بیڈ پر ایک جانا پہچانا بندہ آکر رہنا شروع کر دیتا ہے کہ یہ میرا بستر ہے۔

میں سوچتا ہوں کہ یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟

وہ کہتا ہے کہ اگر کسی اور کو یہاں آکر رہنا ہے تو باقی بیڈز پر آکر رہ سکتا ہے۔

میں اس ہال کے ایک کونے کی طرف جاتا ہوں تو بائیں طرف بھی ایک پارک سا ہوتا ہے۔ وہاں پر ایک اور بندہ آتا ہے جو مجھے جانا پہچانا لگتا ہے۔

یہاں پر میں کہتا ہوں کہ

کورونا کی صورتحال کچھ مہینوں تک ایسی ہی رہنی ہے۔ سخت لاک ڈاؤن کریں گے تو ہی بچت رہے گی
ورنہ وائرس پھیلے گا۔ محمد قاسم۔

یہاں پر میرے ذہن میں زلزلہ والا خواب آتا ہے اور میں ان سے کہتا ہوں کہ

اس وائرس کی وجہ سے کچھ ملکوں کی معیشت تباہ ہو جائے گی۔ بلکہ ہو سکتا ہے کہ کچھ ملک ٹوٹ ہی جائیں۔ اور ان کے صرف نام ہی باقی رہ جائیں۔ محمد قاسم۔

پھر میرے ذہن میں اس خواب کا وہ حصہ آتا ہے جہاں پر کاروباری عمارتیں گر کر تباہ ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ میرے ذہن میں پاکستان کا خیال بھی آتا ہے لیکن میں ذکر نہیں کرتا کہ کہیں سچ میں ایسا نہ ہو جائے۔

پھر دوسرا بندہ کہتا ہے کہ 'اگر ملکوں کی معیشت تباہ ہو رہی ہے تو ہمیں ڈالرزلے کر رکھ لینے چاہئیں۔ میں کہتا ہوں کہ۔

میرا مشورہ یہ ہے کہ ہمیں ڈالرزلے کی بجائے سونالے کر رکھ لینا چاہیے، یہ سونا کسی بھی ملک میں چل جائے گا۔ محمد قاسم۔

اور خواب وہیں پر ختم ہو جاتا ہے۔

برائے مہربانی اس کو آگے بھی شیئر کریں اور مزید جاننے کے لیے ہمارا یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

جزاکم اللہ خیر۔

محمد قاسم کی خوشخبری، کورونا وائرس کا علاج ممکن

22/03/2020

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ اس خواب میں میں کالے اور سفید رنگ کی اسکرین دیکھتا ہوں اور اس میں کورونا وائرس مجھے اپنی وائرس کی شکل میں ہی حرکت کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میں اسے ایک خوردبین کے تحت دیکھ رہا ہوں۔ کسی نے مجھے بتایا کہ "اگر ہم اس وائرس کو کسی خاص طریقے سے کاٹ دیتے ہیں تو یہ وائرس کمزور اور غیر موثر ہو جاتا ہے۔" اس کے بعد اس نے میرے سامنے ایک خاص جگہ سے وائرس کا ٹاٹا اور بتایا کہ "اب اگر ہم اس کمزور وائرس کو انسانی جسم میں ڈال دیں تو پھر اس سے جسم کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ نیز جسم کا قوت مدافعت کا نظام اس وائرس سے متعلق معلومات کو محفوظ کر لے گا اور جسم کو اس کے خلاف لڑنے کے لئے حکمت عملی مل جائے گی۔ اب اگر اصل وائرس انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے تو مدافعتی نظام اسے تسلیم کرے گا اور اسکے منفی اثر کو ختم کر دے گا اور جسم پر کوئی مضر اثر نہیں ہوگا۔"

اس کے بعد میں کہتا ہوں کہ شاید یہ بات عام لوگوں کو سمجھ میں نہ آئے لیکن اگر میں کسی ماہر ڈاکٹر کو اس کی وضاحت کروں گا تو وہ اسے آسانی سے سمجھ جائے گا اور خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جغرافیائی سیاست

اسلام کے تین مضبوط قلعے، جن میں سے دو کو دجالی طاقتیں تباہ کر دیں گی

دسمبر 2014

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ اسلام کے تین بڑے قلعے ہوتے ہیں جو اسلام کی حفاظت کر رہے ہوتے ہیں۔ اسلام کی عمارت تیسرے قلعے کے پیچھے ہوتی ہے۔ اور باقی دو قلعے کچھ فاصلے پہ تیسرے قلعے سے آگے ہوتے ہیں۔ یعنی پہلا قلعہ سب سے آگے ہوتا ہے اور دوسرا اسکے پیچھے اور پھر تیسرا قلعہ۔ اسلام کی عمارت کے پیچھے اونچے اونچے پہاڑ ہوتے ہیں جو پیچھے سے اسلام کی عمارت کی حفاظت کر رہے ہوتے ہیں۔ میں خود تیسرے قلعے میں باقی لوگ کے ساتھ ہوتا ہوں۔

اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کچھ طاقتور افواج ہیلی کاپٹروں، ٹینکوں، جنگی جہازوں وغیرہ کے ساتھ آتی ہیں اور اسلام کے پہلے قلعے پر حملہ کر دیتی ہیں۔ انھیں قلعے والوں کی طرف سے کچھ خاص مزاحمت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور پہلا قلعہ تباہ ہو جاتا ہے۔ پھر یہ افواج دوسرے قلعے کی جانب بڑھتی ہیں۔ میں یہ دیکھ کے پریشان ہو جاتا ہوں کہ پہلا قلعہ تو اپنا دفاع ہی نہ کر سکا اور تباہ ہو گیا۔ میں بھاگ کر قلعے کے پیچھے جاتا ہوں اور اسلام کی عمارت کو دیکھ کے کہتا ہوں کہ اب تو صرف دو قلعے ہیں جو اسکی حفاظت کر رہے ہیں۔ میں قلعے میں موجود لوگوں سے کہتا ہوں کہ ”اٹھو اور تیاری کرو! دشمن فوجیں ہم پہ حملہ کرنے والی ہیں!“ لیکن کوئی بھی میری بات نہیں سنتا۔ میں پھر ان فوجوں کو دیکھتا ہوں تو وہ دوسرے قلعے پر بھی حملہ کر چکی ہوتی ہیں۔ میں دل میں سوچتا ہوں شاید دوسرے قلعے والے اپنا دفاع کر لیں مگر وہ بھی تباہ ہو جاتا ہے۔

یہ سب دیکھ کر میں بہت افسردہ ہو جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ کوئی بھی نہیں ہے جو ان فوجوں کا مقابلہ کر سکے۔ پھر وہ فوجیں ہمارے قلعے (یعنی تیسرے قلعے) کی جانب بڑھتی ہیں تو میں کہتا ہوں کہ ”بس اب ہم بھی گئے!!“ میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ ”اب ہماری باری آگئی ہے“ تو لوگ کہتے ہیں کہ ”ہم کیا کر سکتے ہیں؟ ہمارے پاس ہتھیار نہیں ہیں۔ ہمارے پاس ہے ہی کیا جو ان سے مقابلہ کریں؟“ اور وہ لوگ ادھر ادھر بھاگ کر چھپنا شروع ہو جاتے ہیں۔ میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ ”تم چھپو یا لڑو دونوں صورتوں میں مارے جاؤ گے۔“

پھر میں کہتا ہوں ”اگر میں کچھ نہیں بھی کروں گاتب بھی مارا جاؤں گا اور اگر لڑوں گاتب بھی مارا جاؤں گا۔ بہتر یہی ہے کہ لڑ کر مر جائے۔“ تو میں قلعے کے مرکزی دروازے کی طرف بڑھنا شروع کر دیتا ہوں۔ میں دل میں کہتا ہوں کہ ”میں ایک سیکنڈ بھی ان فوجوں کے سامنے نہیں ٹکوں گا۔“ جب میں قلعے کے دروازے کے قریب پہنچ جاتا ہوں تو میں خوف محسوس کرتا ہوں۔ تو اللہ جبار جبار آسمانوں سے کہتا ہے: ”قاسم! خوف مت کر۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور بے شک تو ہی غالب رہے گا۔“ بھر اللہ کافروں کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ ”اے کافرو! تمہارے لیے دنیا میں بھی ذلت اور رُسوائی ہے اور آخرت میں بھی تمہارے لیے بُرے عذاب میں نے تیار کر رکھا ہے۔“ اور ساتھ ہی اللہ میرے کپڑے بدل دیتا ہے۔ میں قلعے کے دروازے کو پکڑ کر کھولنے ہی لگتا ہوں تو یہ خواب ختم ہو جاتا ہے۔

ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے خلاف کفار کی خوفناک شازش

22/01/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم السلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہر ملک کی الگ عمارت ہے اور جتنا بڑا ملک ہوتا ہے اتنی ہی بڑی اس کی عمارت ہوتی ہے۔ امریکہ کی سب سے بڑی عمارت ہوتی ہے اور دوسرے نمبر پر روس کی عمارت ہوتی ہے لیکن مسلمان ملکوں کی عمارتوں کے بجائے سفید رنگ کے مینار ہوتے ہیں۔ میں تین مینار دیکھتا ہوں، ان میں سے دو مینار ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں جبکہ تیسرا مینار تھوڑا فاصلے پر ہوتا ہے۔ پہلا مینار باقی دو میناروں سے بڑا ہوتا ہے۔ پہلے مینار پر ترکی کا جھنڈا ہوتا ہے، دوسرے پر سعودی عرب کا اور تیسرے پر پاکستان کا جھنڈا ہوتا ہے۔ تیسرے مینار کے قریب چین اور بھارت کی عمارتیں بھی ہوتی ہیں۔ ہر عمارت اور مینار کی چھت پہ اس کے ملک کا جھنڈا لگا ہوتا ہے۔

پھر دیکھتا ہوں کہ کچھ کفار ممالک کے لیڈر مسلمانوں کے خلاف منصوبہ بندی کر رہے ہوتے ہیں اور آپس میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ ”ہم سب کی عالیشان عمارتیں ہیں اور ہر طرح کی آزادی ہے، جبکہ مسلمانوں کے مینار ہیں اور وہ ایک اللہ کو مانتے ہیں اور ہمارے خداؤں کو نہیں مانتے۔ یہ مینار دنیا کے حُسن اور امن کو تباہ کر رہے ہیں۔ اگر ہم مسلمانوں کے ان تین بڑے میناروں کو ختم کر دیں تو پھر دنیا میں صرف عمارتیں باقی رہ جائیں گی اور اسلام بھی ختم ہو جائے گا اور ساری دنیا ایک جیسی ہو جائے گی۔ اس کے بعد مسلمان یا تو ہمارے خداؤں کو مانیں گے یا پھر ہم انھیں قتل کر دیں گے اور پوری دنیا پہ ہماری حکمرانی ہوگی۔ ہم جو چاہیں گے کریں گے۔“

کفار کا یہ خوفناک منصوبہ جان کر میں حیران و پریشان ہو جاتا ہوں۔ پھر دیکھتا ہوں کہ کفار پہلے مینار (یعنی ترکی) کو بنیاد سے توڑ دیتے ہیں اور ترکی کے لوگوں اور حکومت کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ ان کے مینار کی بنیاد ٹوٹ گئی ہے۔ روس کی عمارت ترکی کے مینار کے بالکل قریب ہوتی ہے۔ جو نہی ترکی کا مینار گرنے لگتا ہے تو روس کی عمارت اُس کو رسیوں سے سہارا دیتی ہے جس کے نتیجے میں ترکی کا مینار گرنے سے بچ جاتا ہے۔ اس میں روس کا اپنا مفاد ہوتا ہے مگر ترکی کے لوگ اور حکومت اپنے مینار کو بچانے کے لیے کچھ نہیں کرتے اور وہ کچھ کر بھی نہیں سکتے کیونکہ مینار بہت بڑا ہوتا ہے اور اُس کی بنیاد مکمل طور پر ٹوٹ چکی ہوتی ہے۔ اب وہ صرف روس کی حفاظتی رسیوں کی وجہ سے گرنے سے رُکا ہوتا ہے۔ دوسرا مینار (یعنی سعودی عرب) ترکی کے مینار کے بالکل قریب ہوتا ہے۔ مجھے ایسے لگتا ہے کہ اگر ترکی کا مینار گرے تو وہ سعودی عرب کے مینار کے اوپر گرے گا اور اسے بھی بہت زیادہ نقصان ہو گا۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ کفار ترکی کے مینار کے ساتھ باندھی گئی روس کی حفاظتی رسیوں کو توڑنا شروع کر دیتے ہیں اور ساتھ ہی دوسرے مینار (یعنی سعودی عرب) کی طرف بھی بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ سب دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ ”کفار کس حد تک اپنے منصوبے پر کام کر چکے ہیں اور ہم مسلمان ابھی تک گہری نیند سو رہے ہیں اور اپنے میناروں اور اسلام کو بچانے کے لیے کچھ نہیں کر رہے۔ اگر پہلا مینار گر گیا تو دوسرا مینار بھی نہیں بچے گا۔ اور پھر تیسرا مینار اکیلا رہ جائے گا اور وہ کفار کی ان سینکڑوں عمارتوں اور ان کے لیڈروں کا اکیلے کیسے مقابلہ کرے گا۔“

دجال کے محل کی تعمیر اور مشرق وسطیٰ میں خوفناک تباہی

7/02/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں اس خواب دیکھتا ہوں کہ اسرائیل فلسطین کے علاقے میں ایک بڑی بھورے رنگ کی عمارت بنا کر شروع کر دیتا ہے جس سے فلسطین کے مسلمان غصے میں آجاتے ہیں اور دوسرے عرب ممالک کو بھی اس بات پر بڑا غصہ آتا ہے کہ اسرائیل مسلمانوں کے علاقے میں یہ عمارت کیوں بنا رہا ہے؟ یہ جگہ تو مسلمانوں کی ہے۔ باقی دنیا کے مسلمان بھی اپنی آواز بلند کرتے ہیں اور اسرائیل کے خلاف احتجاج کرتے ہیں مگر اسرائیل پھر بھی باز نہیں آتا اور مسلمان احتجاج کے علاوہ کچھ کر نہیں سکتے۔

جب میں یہ دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں کہ "آخر یہ کونسی عمارت ہے جس پر مسلمان اتنا احتجاج کر رہے ہیں؟" میں جہاز نما مشین پر بیٹھ کر اس عمارت کو دیکھنے جاتا ہوں، جب میں قریب پہنچتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ مسلمان احتجاج کر رہے ہوتے اور اسرائیل اس عمارت کو تقریباً مکمل کر چکا ہوتا ہے۔ عمارت میں جب لائٹیں جلتی ہے تو مسلمان اور بھی زیادہ احتجاج کرتے ہیں۔

اچانک اس عمارت کی بنیاد میں ایک زوردار دھماکہ ہوتا ہے۔ اس کی شدت اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ پوری عمارت راکھ میں تبدیل ہو جاتی ہے اور ایک زبردست قسم کا طوفان جنم لیتا ہے۔ یہ ریت کا طوفان چاروں طرف پھیل جاتا ہے اور مسلمان اور ان کے گھر اس کی زد میں آجاتے ہیں۔ بڑی تعداد میں مسلمان مرد عورتیں اور بچے مرنا اور زخمی ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ریت کا طوفان بہت زیادہ ہوتا

ہے جس کی وجہ سے سورج کی روشنی زمین پر نہیں پڑتی اور ایسا لگتا ہے جیسے شام ہو چکی ہو۔ اس طوفان کی وجہ سے ان مسلمانوں کی مدد کو کوئی نہیں جاتا اور یہ سب دیکھ کر میں واپس مڑنے لگتا ہوں۔

مگر یہ طوفان پھیلتا جاتا ہے اور مشرق وسطیٰ، سوڈان، مصر اور بہت سے عرب ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ طوفان سے اتنی تباہی ہوتی ہے کہ اسے بیان کرنا میرے بس کی بات نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "آخر اسرائیل نے ایسا کیا کیا کہ اتنا بڑا طوفان رونما ہو اور اس کی وجہ سے اتنے عرب ممالک اس کی لپیٹ میں آگئے اور نہ جانے یہ طوفان کب تھمے گا؟؟؟" اور خواب ختم ہو جاتا ہے۔

تین شیطانی ممالک کا فلسطین کی طرح کشمیر میں تباہی کا خوفناک منصوبہ

16/02/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم السلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں اپنے آپ کو وائٹ ہاؤس (امریکی صدر کی رہائش گاہ) کے پاس موجود پاتا ہوں۔ میں وائٹ ہاؤس کو باہر سے دیکھتا ہوں تو مجھے اس کی عمارت اچھی لگتی ہے۔ پھر میں عمارت کے اندر ہال میں جاتا ہوں تو وہاں ایک دروازہ ہوتا ہے۔ جب میں اُس دروازے کے پاس سے گزرتا ہوں تو مجھے دو آدمیوں کے باتیں کرنے کی آواز آتی ہے۔ اُن میں سے ایک آدمی دوسرے کی منتیں کر رہا ہوتا ہے اور کہہ رہا ہوتا ہے کہ ”مجھے اپنا چھوٹا بھائی بنا لیں۔ میں آپ کی ہر بات مانوں گا اور آپ جو کہیں گے وہ کروں گا۔ بلکہ یہ دیکھیں! میں نے آپ کو خوش کرنے کے لیے کشمیر میں ویسی ہی تباہی مچائی ہوئی ہے جس طرح اسرائیل نے فلسطین میں مچائی ہوئی ہے۔“ یہ سُن کر دوسرا آدمی بہت خوش ہو جاتا ہے اور کہتا ہے ”آج سے تم میرے چھوٹے بھائی ہو اور اب ہم دونوں مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں گے۔“ یہ جواب سُن کر پہلا آدمی بھی خوش ہو جاتا ہے اور کہتا ہے ”میں اپنے بڑے بھائی کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔“

یہ گفتگو سُن کر میں حیران ہوتا ہوں کہ آخر یہ دونوں آدمی کون ہیں جو ایک دوسرے کے بھائی بن گئے ہیں؟ پھر وہ بڑا آدمی کمرے سے باہر نکلتا ہے اور دوسری طرف چلا جاتا ہے۔ میں کمرے میں جھانکتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ یہ پہلا آدمی بھارت کا وزیراعظم ہوتا ہے اور وہ بہت خوش ہو رہا ہوتا ہے کہ اُس

ہاؤس تک پہنچ گیا ہے اور امریکی صدر کا چھوٹا بھائی بن گیا ہے، یعنی اب یہ دونوں مل کر تباہی مچائیں گے؟

پھر میں امریکی صدر کے پیچھے جاتا ہوں۔ وہ ایک دوسرے کمرے میں جاتا ہے اور وہاں کسی اور شخص سے باتیں کرتا ہے اور کہتا ہے ”ہمیں ایک چھوٹا بھائی ملا ہے، وہ بالکل ویسے ہی کرے گا جس طرح ہم چاہیں گے۔ اور اُس نے اپنے کیے ہوئے کام بھی مجھے بتائے ہیں۔ وہ بالکل آپ کے نقش قدم پہ چل رہا ہے۔“ یہ سُن کر یہ دوسرا شخص بھی بہت خوش ہوتا ہے اور کہتا ہے ”وہ دن دور نہیں جب ہم پوری دنیا پہ حکومت کریں گے۔“ پھر وہ شخص امریکی صدر سے کہتا ہے کہ ”مجھے بھی اُس سے ملو او۔“ جب یہ دونوں کمرے سے نکلتے ہیں تو میں دیکھتا ہوں کہ امریکی صدر جس سے باتیں کر رہا ہوتا ہے وہ اسرائیل کا وزیر اعظم ہوتا ہے۔

یہ دونوں ہال میں آجاتے ہیں اور پھر امریکی صدر بھارت کے وزیر اعظم کو آواز دے کر بلاتا ہے اور کہتا ہے ”باہر آ جاؤ! اب تمہیں کسی سے چُھپنے کی ضرورت نہیں۔ اب ہم مل کا اپنا مشن آگے بڑھائیں گے۔“ پھر یہ تینوں ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں اور کہتے ہیں ”اب ہم مسلمانوں کو کچل کر رکھ دیں گے۔“

یہ سب دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ ”مسلمان سو رہے ہیں اور کفار اپنے منصوبے پر دن رات کام کر رہے ہیں اور متحد ہو رہے ہیں۔ بس اب مسلمانوں کا بُرا وقت آنے والا ہے اور اب پاکستانی بھی اپنی خیر منائیں۔“

ترکی اور رجب طیب اردگان کے خلاف کفار کی خوفناک سازش

28/02/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ترکی کا صدر طیب اردگان ایک بہت بڑے جلسے سے خطاب کر رہا ہوتا ہے۔ وہ ترکی کے لوگوں سے کہتا ہے ”ہم خلافت عثمانیہ پھر سے بنائیں گے اور یہ جو اختیارات میں حاصل کر رہا ہوں یہ سب اسی مشن کا حصہ ہیں۔ اختیارات آنے کے بعد ہم مسلمانوں کا کھویا ہوا مقام پھر سے واپس لیں گے۔“ جلسے سے خطاب کرنے کے بعد اردگان جب اپنی کرسی پہ بیٹھتا ہے تو وہ بہت خوش ہو رہا ہوتا ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ کفار کے کچھ بڑے لوگ یہ سب دیکھ کر غصے میں آجاتے ہیں اور کہتے ہیں ”یہ بندہ خطرناک ہے۔ اتنے اختیارات حاصل کر لینے کے بعد یہ کچھ بھی کر سکتا ہے اور اس کے ارادے بھی خطرناک ہیں۔ اگر یہ خلافت کی بحالی کی طرف گیا تو اور بھی خطرہ ہے۔“ یہ سُن کر دوسرا شخص کہتا ہے ”ہمیں اسے ہر قیمت پر روکنا ہو گا۔ اس نے اپنا مشن ابھی سے شروع کیا ہوا ہے اور یہ شام (Syria) پر بھی قبضہ کرتا جا رہا ہے اور اپنے قدم مضبوط کر رہا ہے۔“ ایک اور شخص کہتا ہے ”یہ مسلمانوں کا بہت طاقتور لیڈر بن جائے گا، کچھ بھی ہو ہمیں اس کو مزید اختیارات لینے سے روکنا ہو گا ورنہ یہ ہمارے لیے مشکلات پیدا کر دے گا۔ ہمیں دجال کے لیے بھی راستہ بنانا ہو گا۔“ (مجھے ٹھیک سے یاد نہیں کہ انھوں نے دجال کے لیے کیا الفاظ استعمال کیے تھے)۔

اس کے بعد میں خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کو میں بہت پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر ٹہلتے ہوئے دیکھتا ہوں جیسے پتہ نہیں آنے والے وقت میں کیا ہونے والا ہے۔

دجالی طاقتوں کا فلسطین کی تباہی اور پوری دنیا پر حکمرانی کا ناپاک منصوبہ

19/03/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم

اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ امریکہ کا صدر اسرائیل کا دورہ کرنے جاتا ہے۔ میں دل میں کہتا ہوں کہ ضرور کوئی بات ہے جو امریکہ کا صدر اسرائیل گیا ہے۔ مجھے کھون لگانی چاہیے کہ وہ کیا ملاقات کرتے ہیں۔ میں کوٹ پینٹ پہن کر جہاز نما مشین میں اسرائیل پہنچتا ہوں۔ امریکہ کا صدر اور اسرائیل کا وزیر اعظم ایک عمارت میں ملاقات کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "مجھے اندر جانا ہو گا اور اگر اللہ جبار جلالہ نے چاہا تو مجھے کوئی بھی نہیں پہچان سکے گا۔" میں اللہ جبار جلالہ کا نام لے کر اندر جاتا ہوں، مجھے کوئی بھی نہیں روکتا۔ سب یہی سمجھتے ہیں کہ شاید میں بھی اس ملاقات میں حصہ لینے آیا ہوں اور کسی خفیہ ایجنسی کا ایجنٹ ہوں۔ عمارت میں ایک بڑا ہال ہوتا ہے وہاں کافی لوگ جمع ہوتے ہیں۔ میں امریکہ کے صدر اور اسرائیل کے وزیر اعظم پہ نظر رکھتا ہوں۔

پھر وہ دونوں کونے میں ایک چھوٹے کین نما جگہ کے پاس جاتے ہیں۔ میں بھی ان کے پیچھے جاتا ہوں۔ جب وہ دونوں وہاں بیٹھ کر باتیں شروع کرتے ہیں تو میں سوچتا ہوں مجھے ان کے پاس جانا چاہیے ورنہ مجھے نہیں پتہ چلے گا وہ آپس میں کیا باتیں کر رہے ہیں، مجھے ابھی تک کسی نے نہیں پہچانا تو یہ بھی نہیں پہچان سکیں گے، تو میں بھی ان کے پاس چلا جاتا ہوں۔ اسرائیل کا وزیر اعظم امریکہ کے صدر کو بتاتا ہے کہ "میں نے دجال کا خفیہ محل تقریباً مکمل کر لیا ہے اور بہت جلد فلسطین کا صرف نام باقی رہ

جائے گا اور پورے مشرق وسطیٰ پر ہماری حکومت ہوگی، تو امریکہ کا صدر کہتا ہے "صرف مشرق وسطیٰ نہیں بلکہ پوری دنیا پر ہماری حکومت ہوگی۔" میں یہ سُن کر بہت حیران ہوتا ہوں کہ "اسرائیل نے دجال کا محل بنا بھی لیا ہے اور مجھے پتہ بھی نہیں چلا!" میں پریشانی کے عالم میں وہاں سے نکلتا ہوں۔

میں اُس عمارت سے نکل کر فلسطین کی طرف جاتا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ اسرائیل کی فوج فلسطینیوں کے گھروں کو توڑنے کے لیے آرہی ہوتی ہے اور چھوٹے چھوٹے فلسطینی بچے اپنی ماؤں کے ساتھ بھاگ رہے ہوتے ہیں۔ میں ان بچوں کو دیکھ کر بہت افسردہ ہوتا ہوں کہ اُن پر بہت بڑی مصیبت آرہی ہے۔ یہ بے چارے کیسے زندہ رہیں گے؟ ان کی کون مدد کرے گا؟ پھر میں دیکھتا ہوں کہ وہ سارے اُسی عمارت کی طرف جارہے ہوتے ہیں جہاں سے میں نکلتا ہوں۔ میں اُن کو روک کر کہتا ہوں تم اِس عمارت کی طرف کیوں جارہے ہو۔ اِسی عمارت میں تو تمہاری موت کے منصوبے بنائے جارہے ہیں۔ تو عورتیں کہتی ہیں کہ ہم اپنے ان چھوٹے چھوٹے بچوں کو لے کر کہاں جائیں؟ ہمارے پاس اور کوئی راستہ کار نہیں تھا۔ شاید وہ ہمیں مار دیں مگر ہمارے بچوں کو چھوڑ دیں۔ یہ سُن کر مجھے اور بھی دکھ ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں "وہ بہت ظالم لوگ ہیں، وہ تو سب کو ختم کرنے کا منصوبہ بنا چکے ہیں۔"

میں جلدی سے جہاز میں بیٹھ کر دجال کا محل تلاش کرنے کے لیے نکلتا ہوں تاکہ اُس کو مکمل ہونے سے پہلے تباہ کر دوں۔ جلد ہی مجھے دجال کا محل مل جاتا ہے۔ جب میں محل کے قریب پہنچتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ وہ ایک بھورے رنگ کی عمارت ہوتی ہے جو کہ مکمل ہو چکی ہوتی ہے۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کچھ ہونے والا ہے اور مجھے وہاں سے نکلنا چاہیے۔ میں جیسے ہی واپس مڑتا ہوں تو ایک دھماکا ہوتا ہے جس سے ایک طوفان جنم لیتا ہے اور ہر طرف ریت اور مٹی اُڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ بڑی بڑی عمارتیں تباہ ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور مسلمانوں کے گھر بُری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

مجھے اُن بچوں کا خیال آتا ہے۔ میں اُن کو اس طوفان میں ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہوں مگر طوفان بہت تیز ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی بھی زمین پر نہیں پڑتی جس کی وجہ سے درجہ حرارت بھی بہت کم ہو جاتا ہے۔ پھر مجھے وہ عورتیں اور بچے دور سے نظر آتے ہیں۔ میں اُن بچوں کو دیکھ کر کہتا ہوں کہ یہ کھلے آسمان تلے اتنے کم درجہ حرارت میں کیسے زندہ رہیں گے؟

میں بہت کوشش کرتا ہوں کہ اُن تک پہنچ سکوں لیکن ریت کا طوفان شدید ہوتا ہے جس کی وجہ سے میں اُن تک نہیں پہنچ پاتا۔ میں کہتا ہوں افسوس میں اِن بچوں کے لیے کچھ بھی نہیں کر پارہا اور نہ ہی اس طوفان میں اُن کی مدد کو کوئی آئے گا۔ اللہ جبار جبار ہی اُن کی مدد کرے تو کرے۔ وہ ریت کا طوفان پھیلتا چلا جاتا ہے اور تباہی مچاتا چلا جاتا ہے۔ پھر میں کہتا ہوں کہ "قاسم! واپس چل! اگر یہ مشین خراب ہو گئی تو میں بھی یہاں پھنس جاؤں گا۔" پھر میں پاکستان کی طرف نکل پڑتا ہوں۔ خواب یہاں ختم ہو جاتا ہے۔

ایک اہم ملک کے سربراہ کے بیٹے کا اغوا

20/06/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم السلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں ایک بڑا سا محل دیکھتا ہوں۔ وہاں ایک تقریب منعقد کی جاتی ہے اور یہ تقریب اس ملک کا سربراہ منعقد کرتا ہے۔ وہاں اور بھی لوگ ہوتے ہیں اور میں بھی اپنے آپ کو وہاں موجود پاتا ہوں۔ اچانک وہاں کچھ ہوتا ہے اور کچھ لوگ وہاں آکر فائرنگ شروع کر دیتے ہیں اور بھگدڑ مچ جاتی ہے اور لوگ اپنی جان بچانے کے لئے ادھر ادھر بھاگتے ہیں۔

محل کے سکیورٹی گارڈز ان لوگوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جب صورتحال تھوڑا سنبھلتی ہے تو کوئی اُس ملک کے سربراہ کا نام لے کر کہتا ہے کہ ان کا بیٹا قتل ہو گیا ہے اور یہ خبر سارے محل میں پھیل جاتی ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ سربراہ کا بیٹا مر گیا ہے مگر کسی کو اُسکی لاش نہیں ملتی۔ جب اس سربراہ کو پتہ چلتا ہے تو اسکو بہت غصہ آتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ جنہوں نے بھی یہ کیا ہے میں انکو نہیں چھوڑوں گا۔ اس سربراہ کے بیٹے کے مرنے کی خبر پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے۔ کچھ لوگ کہنا شروع ہو جاتے ہیں کہ اب شاید حالات بگڑ جائیں، یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ وہ ان لوگوں کو ڈھونڈنے کے لئے اپنی ساری قوت لگاتا ہے اور بہت سی جگہوں پر چھاپے بھی مارتا ہے اور جن پہ شک ہوتا ہے وہ اس علاقے کو تباہ کر دیتا ہے۔

صورتحال بگڑتی جاتی ہے اور افراتفری پھیلتی جاتی ہے، اسکی وجہ سے بہت سے دوسرے ممالک کے حالات بھی خراب ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ پاکستان پہ بھی اسکا اثر ہوتا ہے۔ یہ سب دیکھ کر میں کہتا

ہوں " یہ تو بہت بُرا ہوا، یہ حالات ایسے ہی رہے تو کنٹرول سے باہر ہو جائیں گے۔ " پھر میں بھی حالات کا جائزہ لینے کے لیے کہیں جاتا ہوں، پھر میں کسی جگہ پہنچتا ہوں تو وہاں ایک مینار نما عمارت ہوتی ہے۔

وہاں کچھ لوگ ہوتے ہیں وہ عمارت سے باہر نکلتے ہیں تو وہاں کچھ دوسرے لوگ ان پہ فائرنگ شروع کر دیتے ہیں تو وہ بھی جوابی فائر شروع کر دیتے ہیں۔ میں ایک جگہ پہ چھپ جاتا ہوں، تھوڑی دیر لڑائی رہتی ہے اور تقریباً " سارے لوگ مر جاتے ہیں۔ میں باہر نکل کر کہتا ہوں کہ " اس عمارت میں ضرور کچھ ہے جو یہ لوگ اس جگہ پہ چھپے ہوئے تھے۔ " پھر وہاں ایک زخمی آدمی مجھے دیکھ کر کہتا ہے کہ اس عمارت میں ایک آدمی ہے اسکو بچا لو کچھ لوگ اسکو قتل کرنا چاہتے ہیں۔

میں عمارت کے اندر جاتا ہوں اور چلتے چلتے اوپر کی منزل پہ ایک آدمی مجھے زخمی حالت میں نظر آتا ہے۔ میں اسکے پاس جاتا ہوں اور کہتا ہوں یہ تو اسی سربراہ کا بیٹا ہے، یہ تو زندہ ہے اور لوگ کہتے تھے کہ یہ مر گیا ہے، خیر اب تو شاید بہت دیر ہو چکی ہے۔ میں کہتا ہوں " لوگ تو کہتے ہیں کہ تم مر گئے ہو مگر تم تو زندہ ہو "، وہ کہتا ہے " مجھے کچھ لوگوں نے اغوا کر لیا تھا اور کچھ لوگوں نے مجھے ڈھونڈ لیا تھا اور مجھے بچا کر یہاں لے آئے تھے اور میں اب یہیں چھپا ہوا ہوں۔ " میں کہتا ہوں " اسکو پتہ ہی نہیں ہے کہ جو لوگ اسکو بچا کر یہاں لے آئے وہ مر چکے ہیں۔ " پھر میں اسکو کھانا اور طبی امداد دیتا ہوں اور اسکو وہاں سے نکال کر لے جانے کا سوچتا ہوں اور خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

مشرق و وسطیٰ کی بربادی اور عمارت اسلامیہ کا قیام

31/03/2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں ایک گھر میں ہوتا ہوں جو کہ مشرق و وسطیٰ میں ہوتا ہے۔ وہ گھر بہت بڑا ہوتا ہے مگر پُرانے طرز پہ بنا ہوتا ہے۔ اس گھر میں کافی کمرے ہوتے ہیں اور دیواروں پر سبز رنگ ہوتا ہے۔ اس گھر کے کمروں میں لوگ ہوتے ہیں جو اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے جُدا ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں، میں اس گھر میں کیا کر رہا ہوں؟

میں گھر کے اندر جاتا ہوں تو ایک کمرے میں ایک کھڑکی ہوتی ہے جو باہر کی جانب کھلتی ہے۔ قریب ہی ایک بچہ جو تقریباً 12 سال کا ہوتا ہے، اس کھڑکی سے باہر کچھ دیکھ رہا ہوتا ہے۔ میں بھی اس کھڑکی سے باہر کی جانب دیکھتا ہوں۔ باہر تھوڑے فاصلے پر مجھے ایک اور گھر نظر آتا ہے۔ وہ گھر جدید طرز پہ بنا ہوتا ہے اور ایک بڑی عمارت کی طرح لگتا ہے۔ وہاں کافی لوگ ہوتے ہیں۔ وہاں ایک آدمی کے پاس ایک سُرخ رنگ کی کار ہوتی ہے۔ وہ اس کار کو چلا رہا ہوتا ہے۔

مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ آدمی اس گھر کا سربراہ ہے۔ وہ آدمی اس کار سے ڈرفٹنگ (drifting) اور سٹنٹ (stunt) کر رہا ہوتا ہے۔ ارد گرد لوگ یہ دیکھ کر اسے داد دے رہے ہوتے ہیں۔ وہ آدمی واقعی کافی اچھے سٹنٹ کر رہا ہوتا ہے۔ پھر میں وہاں سے ایک دوسرے کمرے میں جانے لگتا ہوں تو وہ بچہ جو قریب کھڑا ہوتا ہے، دوڑتا ہوا میرے پاس آتا ہے۔ وہ مجھے سلام کرتا ہے اور اپنا نام بتاتا ہے۔ میں اس کو جواب دیتا ہوں۔ وہ مجھے کہتا ہے "آپ نے اس آدمی کی ڈرفٹنگ دیکھی ہے، کتنی اچھی

ڈر فٹنگ کر رہا ہے۔ " میں کہتا ہوں " ہاں! میں نے دیکھی ہے، یہ بڑے لوگوں کا کام ہے۔ اس کے پاس کار اور جگہ ہے، اسلئے سٹنٹ کر رہا ہے۔ " پھر وہ بچہ مجھے کہتا ہے " پلیز! آپ میرے ساتھ کرکٹ کھیلیں، میرے پاس بیٹ بال ہے۔ " میں کہتا ہوں، " ہاں ضرور! کیوں نہیں۔ "

ساتھ ہی اس کی امی اسے دوسرے کمرے سے آواز دیتی ہیں اور کہتی ہے کہ " پہلے اسکول کا کام کر لو پھر کھیلنا " تو وہ بچہ مجھے کہتا ہے " آپ یہیں رکیں، میں اسکول کا کام کر کے جلدی سے آتا ہوں اور بیٹ بال بھی ساتھ لیتا آؤں گا۔ " میں کہتا ہوں " ٹھیک ہے، میں یہیں ہوں۔ " پھر مجھے پتہ نہیں کیا خیال آتا ہے، میں دوبارہ کھڑکی کی جانب بڑھتا ہوں اور اس کار والے آدمی کو دیکھنے لگتا ہوں۔ کچھ ہی دیر بعد ایک اور آدمی بھی کھڑکی کے پاس آجاتا ہے اور کار والے کے سٹنٹ دیکھنے لگتا ہے۔ میں سامنے والے گھر کو دیکھتا ہوں، وہ کافی مضبوط ہوتا ہے اور بہت اچھا ہوتا ہے۔ وہ کار والا آدمی آوازیں بھی نکالتا ہے کہ " دیکھو! میں کیسے سٹنٹ کر رہا ہوں۔ "

پھر اچانک اس سامنے والے گھر کی چہار دیواری کی بنیادوں میں سے ایک عجیب سی آواز آتی ہے اور زمین دھنسا شروع ہو جاتی ہے۔ ساتھ ہی گھر کی چہار دیواری نیچے گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ دیکھ کر میں اس آدمی کو جو میرے پاس کھڑا ہوتا ہے، کہتا ہوں " وہ دیکھو! اس جگہ سے زمین دھنس گئی ہے اور دیوار بھی گر رہی ہے۔ " وہ کہتا ہے " ہاں! یہ سب کیسے ہوا؟ یہ تو بہت مضبوط گھر تھا۔ " میں کہتا ہوں " ہاں! مگر کہیں اس گھر کی دیواریں ہمارے گھر پہ نہ گر جائیں اور اسے نقصان نہ ہو جائے۔ " وہ کہتا ہے " نہیں! ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ گھر تو کافی دور ہے اور اگر اس گھر کی دیواریں گر بھی جائیں تو یہاں تک ان کا لمبہ نہیں پہنچ سکتا۔ " پھر میں دیکھتا ہوں کہ اس گھر کے آگے سے زمین دھنس جاتی

اس کے ارد گرد کے لوگ کوئی پروا نہیں کرتے اور کار والے آدمی کے سٹنٹ دیکھنے میں مصروف ہوتے ہیں، اور نہ ہی وہ آدمی جو کار چلا رہا ہے اس بات کی پروا کرتا ہے۔

میں کہتا ہوں "اس گھر کی زمین دھنس رہی ہے اور ان لوگوں کو پتہ ہی نہیں چل رہا یا ان لوگوں کو اس کی کوئی پروا نہیں اور یہ لوگ اس آدمی کو داد دینے میں مصروف ہیں۔" پھر پتہ نہیں اُس آدمی کو کیا خیال آتا ہے کہ وہ اپنی کار پارکنگ کی جانب موڑتا ہے۔ زمین تیزی سے دھنستی چلی جا رہی ہوتی ہے اور جو لوگ داد دے رہے ہوتے ہیں، ان میں سے بھی کچھ زمین میں دھنس جاتے ہیں۔ باقی لوگ ان کو دھنستادیکھ کر چیخنے لگتے ہیں۔ زمین دھنسنے سے اور دیواروں کے گرنے سے مٹی اور ڈھول اُڑنے لگتی ہے۔ جیسے ہی وہ آدمی پارکنگ کے قریب پہنچتا ہے اور کار پارک کرنے لگتا ہے وہاں سے زمین دھنس جاتی ہے اور وہ آدمی کار سمیت زمین میں بہت گہرائی تک دھنس جاتا ہے۔ یہ دیکھ کر مجھے بہت دکھ ہوتا ہے۔ میں ساتھ والے آدمی سے پوچھتا ہوں "کیا یہ آدمی بچ گیا ہو گا؟" وہ کہتا ہے "نہیں! وہ مر گیا ہو گا۔" میں کہتا ہوں "ہاں! اتنی مٹی میں دب کر وہ سانس نہیں لے پارہا ہو گا اور دم گھٹنے سے مر گیا ہو گا! یہ خوفناک منظر دیکھ کر میں کہتا ہوں "مجھے باہر جا کر دیکھنا ہو گا اور ان لوگوں کو بتانا ہو گا کہ وہ وہاں سے نکلیں کیونکہ وہ گھر گر رہا ہے۔"

میرے باہر جانے تک زمین مزید تیزی سے دھنسنے شروع ہو جاتی ہے اور اس گھر میں کافی تباہی مچا چکی ہوتی ہے۔ پھر زمین دھنستی ہوئی اس گھر کے قریب پہنچ جاتی ہے جہاں میں ہوتا ہوں۔ اس گھر کی ایک دیوار کے نیچے سے بھی زمین دھنس جاتی ہے اور دیوار گر جاتی ہے۔ پھر اس گھر کا ایک کمرہ بھی گر جاتا ہے اور مٹی اور ڈھول اُڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ میں بہت پریشان ہوتا ہوں کہ یہ مصیبت تو یہاں بھی آگئی ہے۔ اب پتہ نہیں کیا ہو گا۔ اچانک زمین اس گھر کے مرکزی دروازے کے پاس آکر رُک

جاتی ہے۔ یعنی زمین مرکزی دروازے تک ہی دھنستی ہے، مزید آگے نہیں دھنستی، جس کی وجہ سے اس گھر کے لوگ وہاں سے نکل سکتے ہیں۔

میں کہتا ہوں "اللہ جَبَّالًا کا شکر ہے کہ زمین یہاں آکر رُک گئی۔" میں دھنسی ہوئی زمین کو دیکھتا ہوں، وہ اس سامنے والے گھر سے ایک جیسی چوڑائی میں سیدھی آرہی ہوتی ہے۔ مجھے مٹی کے اندر لوہے کے بلیڈ کی طرح کے ٹکڑے نظر آتے ہیں اور ایک جیسے نشان میں ہوتے ہیں اور مٹی لائنوں میں کٹی ہوتی ہے جیسے کوئی پوری منصوبہ بندی سے چھپ کر ان گھروں کو گرا رہا ہو۔ پھر میں کہتا ہوں "مجھے جلدی کرنا ہوگی۔" میں جلدی سے اندر کی طرف بھاگتا ہوں اور شور مچاتا ہوں کہ "جلدی سے اس گھر سے باہر نکلو، کیونکہ اس گھر کی زمین دھنسنے والی ہے۔" کچھ لوگ میری بات سننے ہی فوراً اپنا سامان اٹھا کر باہر نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر مجھے خیال آتا ہے کہ میرا بھی کچھ سامان ہے۔ میں جلدی سے اپنا سامان اٹھانے کے لیے ایک کمرے میں جاتا ہوں۔ سامان کو دیکھ کر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ سامان مجھے اللہ جَبَّالًا کی طرف سے ملا ہے۔

سامان اٹھاتے ہی مجھے اُس بچے کا خیال آتا ہے۔ میں اُس کو ایک کمرے سے ڈھونڈ لیتا ہوں اور کہتا ہوں "جلدی نکلو! یہ گھر گرنے والا ہے۔" وہ اور اُس کے گھر والے اپنا ضروری سامان اٹھا کر باہر کی طرف بھاگتے ہیں۔ زمین اسی دروازے پہ رُکی ہوتی ہے مگر گھر کے دوسری جانب سے زمین دھنستی جا رہی ہوتی ہے اور اطراف میں تباہی پھیلتی جاتی ہے۔ باہر نکل کر لوگ مجھے کہتے ہیں "اب ہم کیا کریں، کہاں جائیں؟" میں کہتا ہوں "پریشان مت ہوں" اور مشرق کی جانب اشارہ کر کے کہتا ہوں "اس طرف کو جائیں، یہاں آگے ایک چھوٹا سادریا آئے گا، اس کو پار کر کے آپ کو ایک اور گھر نظر آئے گا، آپ اُس گھر میں چلے جائیں۔"

وہ لوگ اس طرف چل پڑتے ہیں۔ میں نے بھی اپنا سامان اٹھایا ہوتا ہے۔ میں سامان کو کسی جگہ نہیں رکھتا بلکہ میں سوچتا ہوں کہ اگر یہ کسی جگہ رکھ دیا تو کہیں میں بھول ہی نہ جاؤں یا سامان زمین میں دھنس نہ جائے۔ اس لیے میں سامان کو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہوں۔ میں دوبارہ گھر کے اندر جا کر کچھ اور لوگوں کو باہر لاتا ہوں۔ اتنی دیر میں وہ پہلے لوگ واپس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ہم دریا کو کیسے پار کریں؟" میں ان کو اپنے ساتھ لے کر جاتا ہوں۔ وہ دریا ایک جگہ پہ کم گہرا ہوتا ہے۔ میں انھیں کہتا ہوں کہ "وہاں سے دریا پار کریں۔" ہم دریا پار کر کے آگے جاتے ہیں تو وہاں ایک چھوٹا، پُرانا اور کمزور سا گھر ہوتا ہے۔ اس کو دیکھ کر میں کہتا ہوں، یہ تو وہی گھر ہے جہاں میں پیدا ہوا تھا۔ میں لوگوں سے کہتا ہوں "اس گھر میں پناہ لیں، اللہ جبارِ جلالہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

وہ لوگ اس گھر میں چلے جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں "ہمیں اس گھر کو مضبوط کرنا ہو گا اور زمین کے اندر سے بھی اس کی حفاظت کرنا ہو گی تاکہ وہ مصیبت یہاں نہ آجائے اور اس گھر کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اللہ جبارِ جلالہ ہماری ضرورت مدد کرے گا۔" پھر میں واپس جاتا ہوں، وہاں کچھ اور گھر بھی ہوتے ہیں۔ میں وہاں سے اور اُن دو بڑے گھروں سے لوگوں کو نکال کر اسی گھر کی طرف جانے کا کہتا ہوں۔ وہ لوگ ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی اُس پرانے اور چھوٹے گھر میں جانا شروع کر دیتے ہیں۔

یہاں خواب کے سین بہت تیزی سے آگے بڑھتے ہیں۔ مجھے کچھ یاد نہیں رہتا کہ اس دوران کیا ہوا۔ پھر جب سین دوبارہ نارمل ہوتا ہے تو میں گھر کے دروازے کے سامنے ہوتا ہوں۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ مصیبت ٹل چکی ہے اور جو لوگ بچ گئے تھے وہ سب اس گھر میں آچکے ہیں۔ میں اس گھر کے اندر جاتا ہوں تو وہ گھر بالکل بدل چکا ہوتا ہے۔ میں بہت حیران ہوتا ہوں اور کہتا ہوں "یہ تو وہی گھر ہے جو خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے بنایا تھا اور میں اپنے خوابوں میں اسی گھر کی تلاش میں

تھا۔ اللہ جبارِ جلالہ نے اپنی رحمت سے یہ گھر ہمیں واپس دے دیا ہے۔ " میں بہت خوش ہوتا ہوں۔ وہ گھر اُن دو بڑے گھروں سے بھی بڑا ہوتا ہے۔

میں اس گھر میں گھوم پھر کر دیکھتا ہوں۔ ہر جگہ اِمن اور سکون ہوتا ہے۔ میں اس گھر کے ایک بڑے سے کمرے میں جاتا ہوں تو وہاں بہت سے لوگ گھل مل کر بیٹھے ہوتے ہیں اور آپس میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں یعنی مختلف رسم و رواج اور زبانیں بولنے والے تمام دنیا کے مسلمان اس گھر میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ میں اُن کو دیکھ کر حیران ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "جب تک آفت نہیں آئی تھی تو یہ لوگ ایک دوسرے کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے تھے، اب یہ سب ایک جگہ اکٹھے ہیں اور ایک دوسرے سے ایسے باتیں کر رہے ہیں جیسے سگے بھائی ہوں۔ " وہ ایک دوسرے کی دل جوئی کر رہے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے انتہائی ادب اور احترام سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔

پھر ایک نوجوان کمرے میں آتا ہے۔ وہ مجھے جانا پہچانا لگتا ہے۔ میں کہتا ہوں "ایسا لگتا ہے کہ میں نے اس کو پہلے کہیں دیکھا ہے۔" پھر میں کہتا ہوں "ہاں! اس کی شکل اُس بچے سے کتنی ملتی ہے جو مجھے مشرق وسطیٰ والے گھر میں ملا تھا۔" اتنی دیر میں وہ نوجوان بھی مجھے دیکھ لیتا ہے اور مجھ سے باتیں کرنے لگتا ہے۔ میں اس کو کہتا ہوں "میں مشرق وسطیٰ میں ایک بچے سے ملا تھا، تمہاری شکل اس بچے سے بہت ملتی ہے، تمہیں دیکھ کر مجھے وہ بچہ یاد آ گیا۔" وہ کہتا ہے "میں وہی بچہ ہوں۔" میں حیران ہوتا ہوں پھر میں اس کا نام لے کر کہتا ہوں "کیا تم وہی ہو؟" وہ کہتا ہے "ہاں! میں وہی ہوں؟" میں کہتا ہوں "تم تو کافی بڑے ہو گئے ہو۔" وہ کہتا ہے "ہاں! میں اب بڑا ہو گیا ہوں، آپ سے مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔" میں تھوڑی دیر اس سے باتیں کرتا ہوں۔ یہ سب دیکھ کر میں گم سم ہو جاتا ہوں۔

پھر میں اسی کمرے میں ایک جگہ بیٹھ جاتا ہوں (میں نے اپنا سامان ابھی تک سنبھال کر رکھا ہوتا ہے اور مضبوطی سے اٹھایا ہوتا ہے)۔ میں کہتا ہوں "اس افراتفری میں کئی سال گزر گئے اور مجھے پتہ بھی نہیں

چلا۔ یہ نوجوان اس وقت بچہ تھا۔ اتنے سالوں کے بعد مجھے فرصت ملی اور امن و سکون والا وقت دیکھنے کو ملا ہے۔ اُف! میرے اللہ! پھر میں اس گھر کی دیواروں کی طرف دیکھتا ہوں تو مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ گھر بہت مضبوط اور ناقابل شکست ہے اور گھر کی دیواروں اور چھت سے اللہ جَلَّ جَلَّالَہُ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہو رہی ہیں۔ پھر میں کہتا ہوں "اب زیادہ وقت نہیں رہا، بہت جلد ہم سب کی ملاقات اللہ رب العالمین سے ہونے والی ہے!" اور یہ خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

ایران کا امریکا سے انتقام

3/01/2020

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایرانی جنرل کے قتل کے بعد ایرانی حکومت بہت غصے میں ہوتی ہے۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے بڑے رہنما بشمول ایران سب کہہ رہے ہوتے ہیں کہ وہ اس بار انتقام لیں گے۔ میں نے جو چہرے اپنے خوابوں میں دیکھے ہیں وہ مشرق وسطیٰ کے عظیم قائدین کے چہروں سے ملتے ہیں۔

پھر میں نے دیکھا کہ 2 امریکی لڑاکا طیارے آسمان میں اڑ رہے ہوتے ہیں اور تربیت حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ اچانک 4 لڑاکا طیارے دوسری جانب سے فضا میں آتے ہیں اور ان امریکی لڑاکا طیاروں کو گھیرے میں لے لیتے ہیں اور ان میں سے ایک کو فوری تباہ کر دیتے ہیں۔ میں بہت قریب سے یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ "انہوں نے امریکہ کا لڑاکا طیارہ تباہ کر دیا ہے اور یہ ٹھیک نہیں ہوا۔ امریکہ جیسے طاقتور ملک کے ساتھ بغیر کسی حکمت عملی کے ایسا کرنا ٹھیک نہیں ہے۔" یہ دیکھ کر زمین پر موجود مسلمان بہت خوش ہوتے ہیں۔ پھر وہ امریکہ کا دوسرا لڑاکا طیارہ بھی مار گراتے ہیں اور اس پر بھی لوگ بہت خوش ہوتے ہیں۔ پائلٹ بھی خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ہم نے امریکہ کے خلاف جو ابی کارروائی کی ہے۔" لیکن دوسری طرف دنیا بھر کے دوسرے مسلمان خوفزدہ میں ہوتے ہیں کہ "یہ کیسے ہوا! اب امریکہ ان سے انتقام لے گا اور یہ کوئی معمولی بات نہیں۔"

پھر میں اپنے آپ کو مشرق وسطیٰ میں پاتا ہوں، میں وہاں کا جائزہ لے رہا ہوتا ہوں اور لوگوں کے گھروں کو دیکھ رہا ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "ابھی تو سب کچھ ٹھیک ہے لیکن جب امریکہ ان پر حملہ کرے گا تو سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ لوگ یہاں سے بھاگ جائیں گے اور خوف و ہراس پھیل جائے گا۔" اس خطرے کے باعث میں یہاں سے جانے کا فیصلہ کرتا ہوں اور خواب یہاں ختم ہوتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رجب طیب اردگان کی موت اور ترکی کی تباہی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

7th January 2020

میں دیکھتا ہوں کہ میں اسکرین کے سامنے بیٹھا ہوتا ہوں۔ میں اپنے سامنے اسکرین پر اردگان کو دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ میں اردگان سے کہتا ہوں کہ ترکی تباہ ہو جائے گا کیونکہ یہ اسلام کا پہلا قلعہ ہے۔ کچھ شریر لوگ آپ (اردگان) کو مارنے کی منصوبہ بندی بھی کریں گے۔ میں اردگان سے یہ بھی کہتا ہوں کہ ترکی کے زوال کے بعد شیطانی قوتیں سعودی عرب کو بھی تباہ کر دیں گی۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ اردگان ان خوابوں کو سُن کر پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ ترکی اور اپنی حفاظت کے لیے منصوبے بنانا شروع کر دیتے ہیں۔

خواب ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فلسطین پر اسرائیلی مظالم اور مسلم امہ کے نام اللہ رب العزت کا پیغام

19-5-2021

بسم اللہ الرحمن الرحیم

!السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں اس خواب میں اللہ کی آواز سنتا ہوں۔ اللہ پاک فرماتا ہے "قاسم! میرا یہ پیغام مسلمانوں تک پہنچا دو۔"

اللہ رب العزت غصے میں بات کرنا شروع کر دیتا ہے اور میں ڈر جاتا ہوں: "مسلمانو! کچھ تو (جرات) کرو! تمہاری آبادی ڈیڑھ ارب سے زیادہ ہے مگر اسے (اسرائیل کو) برباد کرنا تو دور کی بات، اس (اسرائیل) کو جنگ بندی پر آمادہ بھی نہیں کر سکے تم مسلمان!"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاک سرزمین "پاکستان"

اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تبارک و تعالیٰ پاکستان کے بارے میں مسلمانوں کو سمجھا رہا ہوتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ پاکستانیوں کو سمجھانے کے لئے سب کچھ کرتا ہے لیکن انہیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ تب اللہ تبارک و تعالیٰ خود کو بحیرہ عرب کی طرف راغب کرتا ہے اور پاکستانیوں سے کہتا ہے کہ "تم لوگ سمجھنے والے نہیں ہو۔"

میں یہ سب کچھ ایک چھوٹے سے بادل سے دیکھ رہا ہوتا ہوں جس پر میں بیٹھا ہوتا ہوں۔ میں یہ سب دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہوں۔ تب میں پاکستانی عوام کو سمجھانے کے لئے اترتا ہوں۔

جب اللہ تبارک و تعالیٰ دیکھتا ہے کہ قاسم یہ کام کر رہا ہے تو پھر اللہ تبارک و تعالیٰ میری طرف توجہ دینا شروع کر دیتا ہے۔

ڈیڑھ سال بعد میں نے اس خواب کا دوسرا حصہ دیکھا۔

میں زمین پر پہنچتا ہوں اور پاکستان کا ایک چکر لگاتا ہوں۔ تب اللہ تبارک و تعالیٰ میرے آس پاس ایک حد بندی بنا دیتا ہے تاکہ کوئی بھی چیز مجھے نقصان نہ پہنچا سکے۔

تب میں اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ "اے اللہ پاکستان اور اسکے لوگوں پر اپنی رحمتیں بھیج!" پھر زمین اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے خزانوں کو بہانے لگتی ہے۔

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ نے پاکستان کو کیوں بنایا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں، محمد قاسم، اس خواب میں اللہ جل جلالہ سے پوچھتا ہوں:

یا اللہ، تو نے پاکستان کو کیوں بنایا؟

میں اللہ سے کہتا ہوں:

یا اللہ! ہر بُرائی پاکستان میں ہے۔ نہ امن ہے نہ خوشحالی ہے، ہر طرف قتل و غارت اور ناانصافی ہے۔

تو اللہ جل جلالہ مجھ سے فرماتا ہے:

قاسم! آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے جب خاتم النبیین محمد ﷺ اس دنیا میں تھے تو اکثر دعاماں گنا کرتے تھے کہ "یا اللہ! قیامت کے قریب ایک ایسا ملک بنا جس کا نام لا الہ الا اللہ ہو! اور جب میرا اسلام پوری دنیا میں مغلوب ہو چکا ہو تو اس ملک سے میرا سچا اسلام پھر سے پوری دنیا میں پھیلے۔"

اللہ نے فرمایا:

قاسم! میں نے خاتم النبیین محمد ﷺ کی دعا قبول کر لی اور پھر میں نے پاکستان بنانے کا فیصلہ کیا۔ قاسم! میں پاکستان کا دفاع بھی کروں گا اور اس کی حفاظت بھی کروں گا۔

خاتم النبیین محمد ﷺ کی طرف سے محمد قاسم کو دیا جانے والا خاص مشن

2-04-2016

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس خواب میں خاتم النبیین محمد ﷺ مجھ سے فون کی طرح کے ایک آلے سے بات کرتے ہیں۔ خاتم النبیین محمد ﷺ آواز سے عمر رسیدہ، بہت تھکے ہوئے اور پریشان لگتے ہیں۔ خاتم النبیین آپ ﷺ مجھ سے فرماتے ہیں: ”قاسم! میں نے بہت سے لوگوں کو آواز دی مگر کسی نے میری آواز نہیں سنی۔ میں بہت تھک چکا ہوں۔ اب مجھ میں اور ہمت نہیں ہے۔“ تو میں کہتا ہوں: ”آپ حکم کریں، میں حاضر ہوں۔“ خاتم النبیین محمد ﷺ مجھ سے فرماتے ہیں: ”قاسم! میں تم سے ملنا چاہتا ہوں، ایک بہت ہی ضروری کام ہے۔ کیا تم میرے پاس آسکتے ہو؟“ تو میں کہتا ہوں: ”کیوں نہیں، مجھے اپنا پاسپورٹ بنوانا پڑے گا اور ویزا لگوانا پڑے گا۔ تو خاتم النبیین محمد ﷺ فرماتے ہیں: ”ٹھیک ہے، مگر یہ سب جلدی سے کرو۔“

میں ایک ٹریول ایجنٹ کے پاس جاتا ہوں۔ تو وہ مجھے بتاتا ہے کہ اس کام میں ۳ سے ۴ مہینے لگ جائیں گے۔ یہ سن کے میں دل میں کہتا ہوں: ”اس طرح تو کافی دیر لگ جائے گی۔ خاتم النبیین محمد ﷺ نے تو مجھے جلدی آنے کا کہا تھا۔“ میں واپس آتا ہوں اور خاتم النبیین محمد ﷺ سے کہتا ہوں کہ مجھے کم از کم ۳ سے ۴ مہینے لگ جائیں گے۔ یہ سن کر خاتم النبیین محمد ﷺ افسردہ ہو جاتے ہیں اور فرماتے ہیں ”تم وہیں رکو میں تمہارے پاس آتا ہوں۔“ میں کہتا ہوں: ”آپ تھوڑا صبر کریں، میں آ جاؤں گا۔ آپ بہت تھکے ہوئے بھی ہیں اور بوڑھے بھی ہو چکے ہیں۔“ تو خاتم النبیین آپ ﷺ فرماتے ہیں: ”نہیں بیٹا، کام بہت ضروری ہے۔ کہیں دیر نہ ہو جائے۔ میں نے اس سے پہلے بھی اپنی اُمت کے

لیے بہت تکلیفیں برداشت کی ہیں، اب بھی کر لوں گا۔“ تو مجھے بہت افسوس ہوتا ہے اور میں کہتا ہوں: ”ٹھیک ہے، آپ ہی آجائیں۔ اللہ جَبَّارٌ عَلَیْہِمْ اَکْبَرٌ مدد کرے اور آپ کیلئے آسانی پیدا کرے۔“ ساتھ ہی میں اللہ جَبَّارٌ عَلَیْہِمْ سے دعا مانگتا ہوں: ”یا اللہ! خاتم النبیین محمد ﷺ کی مدد فرما اور اُن کا یہ سفر آسان کر دے!“

پھر میں جلدی سے ایئرپورٹ پہنچ جاتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خاتم النبیین محمد ﷺ پہنچ جائیں اور میرا انتظار کرتے رہیں۔ کچھ ہی دیر بعد خاتم النبیین محمد ﷺ ایئرپورٹ سے باہر آتے ہیں۔ میں انھیں دیکھ کر بہت خوش ہو جاتا ہوں اور بھاگ کے اُن کے پاس پہنچ جاتا ہوں۔ خاتم النبیین آپ ﷺ بھی مجھے دیکھ کر بہت خوش ہو جاتے ہیں۔ میں خاتم النبیین آپ ﷺ سے کہتا ہوں: ”اللہ آپ کو یہاں تک لے ہی آیا۔“ تو خاتم النبیین محمد ﷺ فرماتے ہیں: ”ہاں، بیشک اللہ بہت مہربان ہے۔“ میں انھیں اپنی گاڑی میں بٹھا کے اپنے گھر لے آتا ہوں۔ میرا کرائے کا گھر ہوتا ہے اور اسمیں روشنی بھی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ جب گھر آتے ہیں تو مجھے اپنے پاس بیٹھا کر کہتے ہیں: ”قاسم! میں ایک بہت ضروری کام سے آیا ہوں۔ میری کوئی نہیں سُن رہا۔ دیکھو! اگر میرے اسلام کا یہی حال رہا تو مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسلام ختم ہی نہ ہو جائے۔ سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔ کسی کو میری اور میرے اسلام کی فکر نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تم میرا یہ کام کرو۔ تمہیں اللہ جَبَّارٌ عَلَیْہِمْ نے جو خواب دکھائے ہیں وہ سب کو بیان کرو اور میرا پیغام بھی لوگوں تک پہنچاؤ۔ یہ دیکھو! میں تمہارے لیے ایک آلہ لایا ہوں۔ اسکے ذریعے سے تم اپنے خواب اور میرا پیغام سب تک پہنچاؤ۔ اور مسلمانوں سے کہو کہ خاتم النبیین محمد ﷺ نے پیغام دیا ہے کہ قاسم جیسا بھی ہے، آخر وہ میرا ہی اُمّتی ہے۔ اور میں اپنے کسی اُمّتی میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ اور اسلام پاکستان سے سر بلند ہو گا۔ لوگوں کو چاہیے کہ اس بات

پر جھگڑانہ کریں اور گروہوں میں نہ تقسیم ہو جائیں۔ قیامت کے قریب اسلام نے اللہ جَبَّالَہ کی رحمت سے کہیں نہ کہیں سے تو سر بُند ہونا ہی ہے۔ اسلام کہیں سے بھی سر بُند ہو، اچھی بات تو یہ ہے کہ سب مسلمان پھر سے ایک ہو جائیں اور اپنا کھویا ہوا مقام پھر سے حاصل کر لیں۔ اسلام پھر سے دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو اُس میں بُری بات کیا ہے؟“

یہ سُن کر میں خاتم النبیین محمد ﷺ سے کہتا ہوں: ”یہ کام کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہوں اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو، میں آپ کا یہ کام اللہ جَبَّالَہ کی مدد سے ضرور کروں گا۔ یہ سُن کر خاتم النبیین محمد ﷺ کی پُر نم آنکھوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اور مجھے زور سے اپنے سینے سے لگا کر فرماتے ہیں: ”مجھے اللہ جَبَّالَہ سے اُمید تھی کہ تم میری اس بات سے انکار نہیں کرو گے۔“ پھر خاتم النبیین محمد ﷺ ایک لمبا سانس لے کر فرماتے ہیں: ”یا اللہ تیرا شکر ہے!“ پھر خاتم النبیین آپ ﷺ فرماتے ہیں: ”قاسم! اس صندوق میں ایک نقشہ بھی ہے اور جب تم اللہ جَبَّالَہ کی مدد سے اس سرزمین پہ حقیقی اسلام کا ایک شہر بنا لو گے، تب میں تمہیں اپنے پاس بلاؤں گا اور تمہیں بتاؤں گا کہ تم نے آگے کیا کرنا ہے۔“ میں خاتم النبیین آپ ﷺ سے کہتا ہوں: ”انشاء اللہ! آپ بے فکر رہیں اور اب آرام کریں۔ اب یہ کام میرا ہے اور اسکو میں اللہ جَبَّالَہ کی مدد سے ضرور کروں گا۔ اسکے بعد خاتم النبیین محمد ﷺ میری کامیابی اور مدد کے لیے اللہ جَبَّالَہ سے دعائیں کرنے لگتے ہیں۔ پھر میں دل میں کہتا ہوں کہ میں نے خاتم النبیین محمد ﷺ سے کہہ تو دیا ہے مگر اب اللہ جَبَّالَہ ہی میری مدد کرے۔ اللہ جَبَّالَہ کی مدد کے بغیر یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں؟“

خیر میں اللہ جَبَّالَہ کا نام لیتا ہوں اور اپنا کام شروع کرتا ہوں۔ خاتم النبیین محمد ﷺ کے دیئے گئے صندوق کو کھولتا ہوں تو اُس میں ایک کمپیوٹر کی طرح کا آلہ ہوتا ہے اور ایک نقشہ ہوتا ہے۔ میں اس آلے سے اپنے خواب اور خاتم النبیین محمد ﷺ کا پیغام لوگوں کو بھیجتا ہوں اور کچھ بڑے لوگوں کے

پاس جاتا ہوں۔ انھیں بتاتا ہوں کہ خاتم النبیین محمد ﷺ نے مجھے یہ پیغام دیا ہے۔ تو وہ سُن کے ہنس پڑتے ہیں اور کہتے ہیں: ”قاسم! اپنا کام کرو اور ہمارا وقت ضائع مت کرو۔“ یہ سُن کر میں مایوس سا ہو جاتا ہوں لیکن پھر میں کہتا ہوں: ”نہیں، میں نے تو خاتم النبیین محمد ﷺ سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کا یہ کام ضرور کروں گا۔“ پھر میں اُس نقشے کو کھول کر دیکھتا ہوں کہ یہ کس جگہ کا نقشہ ہے۔ تو اُس میں ایک خراسان کا نقشہ ہوتا ہے اور مشرق میں خراسان سے پہلے کی جو سرزمین ہوتی ہے، اُس پہ خاتم النبیین محمد ﷺ نے پاکستان سے ملتا جلتا ایک اور نقشہ بنایا ہوتا ہے، جس پر خاتم النبیین محمد ﷺ نے لکھا ہوتا ہے: ”اگر تم قرب قیامت خراسان سے پہلے کی سرزمین سے حقیقی اسلام کو پھیلتے ہوئے دیکھو تو اُس میں شامل ہو جاؤ۔ خواہ تمہیں پہاڑوں سے ننگے پاؤں ہی کیوں نہ چل کے آنا پڑے۔“

پھر ایک آدمی کا پیغام آتا ہے اور وہ مجھ سے تفصیل سے بات کرتا ہے۔ مگر اُسکو میری باتیں ٹھیک سے سمجھ نہیں آرہی ہوتی۔ تو میں اُسکو کہتا ہوں: ”تم میرے گھر آ جاؤ۔ میں تمہیں نقشہ دکھاؤں گا، اُسکو خود دیکھ لینا۔“ پھر وہ میرے گھر آتا ہے اور نقشہ دیکھ کر کہتا ہے: ”ہاں میں نے بھی حدیث میں ایسا ہی کچھ پڑھا ہے کہ یہ خراسان کی سرزمین نہیں ہے بلکہ خراسان سے پہلے کی سرزمین ہے۔ پھر وہ کہتا ہے: ”اب میں سمجھ گیا کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ اگر یہ سرزمین ہے تو پھر کالے جھنڈوں والی فوج پاکستان کی فوج ہے۔“ تو میں کہتا ہوں: ”پاکستان کی فوج دنیا کی بہترین فوج ہے اور دہشتگردوں کو چُن چُن کر مار رہی ہے۔“ اُسکے جواب میں وہ آدمی کہتا ہے ”ہمیں پاکستان کی فوج تک خاتم النبیین محمد ﷺ کا پیغام پہنچانا ہو گا۔ ہمیں اسلام کے اس آخری قلعے کو بچانا ہو گا۔“ تو میں کہتا ہوں: ”ہمیں جلدی کرنا ہو گی اور خاتم النبیین محمد ﷺ نے یہ بھی فرمایا تھا جو میرے پیغام پڑھے وہ اسے آگے پہنچا دے۔“ اس طرح اور لوگ بھی شامل ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر ہم ایک گروپ کی شکل میں کام کرتے ہیں اور ان خوابوں اور پیغامات کو بڑی تیزی سے پھیلاتے ہیں۔ اُسکے بعد یہ خواب اور خاتم النبیین محمد ﷺ کا پیغام پوری دنیا میں اللہ جل جلالہ کی مدد سے پھیل جاتا ہے۔ اور پھر وہی بڑے لوگ کہتے ہیں: ”مکاش!

قاسم! ہم نے تمہاری بات کا پہلے یقین کیا ہوتا۔ اُسکے بعد میں اپنے آپ سے کہتا ہوں: ”اگر اللہ جبارِ کمالہ مہربان نہ ہوتا اور اللہ جبارِ کمالہ کی مدد نہ ہوتی تو یہ کام کبھی نہ ہوتا۔“

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستان میں دنیا کی بلند ترین عمارت کا قیام

08-03-2018

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قاسم اس خواب میں بیان کرتے ہیں کہ لوگ آپس میں بات کر رہے ہوتے ہیں کہ "دوسرے ممالک میں اونچی عمارتیں ہیں لیکن پاکستان میں کوئی نہیں ہے۔" تب میرے ذہن میں ایک خیال آتا ہے کہ مجھے ایک عمارت بنانی چاہئے۔ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ دنیا کی سب سے اونچی عمارت میں 110 منزلیں ہوتی ہیں۔ میرے پاس زمین کا پلاٹ ہوتا ہے اور میں کسی سے پوچھتا ہوں۔ "کیا اس زمین پر کوئی عمارت بنائی جاسکتی ہے؟" تو وہ کہتا ہے کہ "یہ ناممکن ہے، کسی بھی عمارت کے لئے آپ کو ایک بڑے پلاٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ پلاٹ صرف 10 مرلہ یا 25 مربع میٹر کا ہے۔" وہ مجھ سے کہتا ہے کہ "کچھ سرکاری اصول و ضوابط بھی ہوتے ہیں، آپ یہاں 3 منزلہ عمارت سے زیادہ نہیں بنا سکتے، بصورت دیگر وہ حکومت والے مداخلت کریں گے اور روکیں گے۔" تب میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "مجھے کوشش کرنی چاہئے، میں عمارت اتنی خاموشی اور جلدی سے تعمیر کروں گا کہ کسی کو اس کے بارے میں پتہ نہیں چل سکے گا اور جب ہر کوئی عمارت کو دیکھے گا تو سب خوش ہو جائیں گے۔"

میں رات کے وقت کام شروع کرتا ہوں اور شاید ایک ہی دن میں 3 سے 4 منزلہ عمارت تعمیر کرنے کا انتظام کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں انٹیریئر ڈیزائننگ بھی کرتا ہوں اور میں اس طرح فلیٹس تیار کرتا ہوں کہ ہر منزل میں ایک فلیٹ ہوتا ہے جسے لوگ کرایہ پر لے سکتے ہیں اور ہر فلیٹ میں کچن، کمرے اور واش رومز ہوتے ہیں۔ پھر 3 سے 4 دن میں وہ عمارت 30 سے 40 منزلوں تک پہنچ جاتی ہے۔ میں اندر کا ڈیزائن بھی بناتا ہوں، پھر میں دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اندرونی حصے کیلئے

کام کر رہے ہوتے ہیں۔ مجھے حیرت ہوئی کہ ”یہ کون لوگ ہیں اور یہاں انہیں کس نے بلایا ہے؟“ میں ان سے بات کرتا ہوں تو وہ کہتے ہیں کہ ”ہم یہاں کام کرنے آئے ہیں، جو کام آپ کر رہے ہیں وہ بہت اچھا ہے لیکن ہم اس کے اندرونی حصے میں بہتری لارہے ہیں تاکہ لوگ اس سے متاثر ہوں۔“ وہ لوگ بہت محنت کر رہے ہوتے ہیں اور وہ تقریباً نان اسٹاپ کام کرتے ہیں۔ وہ دیوار پر کچھ کیمیکل لگاتے ہیں اور اسے رگڑ دیتے ہیں اور دیوار چمکنے لگتی ہے۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ ”آپ کیمیکل کیوں استعمال کر رہے ہیں اور یہاں تک کہ اس کو لگانے کے لئے بھی آپ نے خصوصی گیر پہنا ہوا ہے اور اسے رگڑنا بھی آسان کام نہیں ہے۔“ وہ کہتے ہیں کہ ”اس کیمیکل کے بغیر فرش اور دیواریں چمک نہیں سکیں گی اور نہ ہی ان کو کوئی پسند کرے گا۔“ میں ان سے کہتا ہوں کہ ”ٹھیک ہے۔ جیسا آپ اپنی مرضی سے کریں۔“ تب میں انہیں بتاتا ہوں کہ ”کل یہ عمارت 60 منزلوں تک پہنچ جائے گی“ تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ”ٹھیک ہے۔“

اگلی صبح جب میں وہاں پہنچتا ہوں تب واقعی یہ عمارت ساٹھ منزلوں تک پہنچ چکی ہوتی ہے اور اسے دور سے ہی دیکھا جاسکتا تھا۔ جب میں عمارت میں داخل ہوتا ہوں تو پھر وہ لوگ عمارت کی اگلی 20 منزلوں پر اندر سے کام کر رہے ہوتے ہیں، تاہم ایک طرف کی دیوار ابھی تک نہیں بنی تھی۔ یہاں مجھے ذرا پریشانی ہوئی کہ ہم نے ساٹھ منزلیں بنائی ہیں لیکن اگر عمارت کمزور ہونے کی وجہ سے گرتی ہے تو کیا ہو گا؟ اور اس کے دونوں طرف سے ایک دیوار ابھی تک نہیں بنی ہے۔ میں نے صرف اس بارے میں سوچا اور اچانک پائپ والی مشین وہاں پہنچی اور کنکریٹ بھرنے لگی۔ یہ دیکھ کر میں مطمئن ہو جاتا ہوں۔ پھر اس کے بعد شاید کچھ لوگ یہ سوچ کر اس عمارت کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں کہ ”اس عمارت کو کس نے بنایا ہے؟“ چونکہ یہ اندر سے اچھی ہوتی ہے لہذا لوگ بھی اسے پسند کرتے ہیں۔ کچھ لوگ سب سے اونچی منزل پر جاتے ہیں اور لاہور شہر دیکھنے لگتے ہیں کہ یہ اتنی بلندی سے دیکھنے میں کیسا لگتا ہے۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ ”وہاں کوئی ریلنگ نہیں ہے اور اگر کوئی نیچے گر جاتا ہے تو کیا ہو گا۔“

پھر میں ریلنگ ڈالنے کے لئے اوپر چلا جاتا ہوں لیکن وہ خود ہی لگ ہو چکی ہوتی ہیں۔ یہ سارے کام اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھر وہ لوگ کچھ بڑے لوگوں کو اس عمارت کے اندر لے آتے ہیں تاکہ مزید لوگوں کو اس کے بارے میں پتہ چل سکے۔ جب میڈیا کے کچھ لوگوں کو اس عمارت کے بارے میں معلوم ہوتا ہے تو وہ کیمرہ اور رپورٹرز کے ساتھ عمارت دیکھنے آتے ہیں۔ اس مقام پر میرا خیال ہے کہ میں عمارت کا اندرونی حصہ چیک کرنے جاتا ہوں اور جب میں چھت پر جاتا ہوں تو وہ لوگ وہاں موجود تھے اور وہ اسے ٹیلی ویژن پر دکھا رہے تھے کہ "اب تک یہ پاکستان کی سب سے لمبی عمارت ہے۔"

جب میں اوپر پہنچتا ہوں تو میرا لباس بھی بدل جاتا ہے۔ وہ لوگ میڈیا والوں سے بات کرتے ہیں لیکن جب میں پہنچتا ہوں تو صحافی کہتے ہیں کہ "قاسم بھی یہاں آیا ہے، ہمیں ان سے پوچھنا چاہئے کہ اس نے یہ عمارت کیسے بنائی؟" میرے پاس ایک بیک بیک ہوتا ہے جو میرے کندھے پر اسکول بیگ کی طرح لٹک رہا ہوتا ہے لیکن یہ چھوٹا ہوتا ہے۔ جب میں عمارت سے بھاگنے اور چھلانگ لگانے والا ہوتا ہوں تو وہ لوگ جو وہاں کام کر رہے ہوتے ہیں وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ "یہ تم کیا کر رہے ہو؟ تم گر کر مرنا چاہتے ہو؟ میڈیا کے لوگ بھی پریشان ہو جاتے ہیں اور میں انہیں بتاتا ہوں کہ "پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔" تب میں عمارت سے کود پڑتا ہوں اور میں ہوا میں اڑنے لگتا ہوں اور میں ان سے کہتا ہوں کہ "اس بیگ میں جو میرے اوپر ہے اس میں ایک خاص گیس ہے اور یہ ایک ہی شخص کا وزن اٹھا سکتی ہے۔" تب میں مزید آگے بڑھتا چلا جاتا ہوں اور عمارت کی طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "اسے دنیا کی سب سے لمبی عمارت بنانا ہے اور اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم سے یہ کام اب آسان ہو گیا ہے۔" جب لوگ مجھے ہوا میں بھاگتا دیکھتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں اور میڈیا کے لوگ بھی خوش ہوتے ہیں۔ ایسا لگتا جیسے اب بہت سارے لوگوں کو اس عمارت کے بارے میں پتہ چل گیا ہے کیونکہ

لوگ نیچے سے مجھے بھی دیکھ رہے ہوتے ہیں اور ایک یادوٹی وی چینلز بھی براہ راست نشریات کے ذریعے یہ دکھا رہے ہوتے ہیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمران خان کے بارے میں خواب

عمران خان کا سادگی اختیار کرنے کا فیصلہ

3/02/2019

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ خواب محمد قاسم نے 3 فروری 2019 کو دیکھا اس خواب کے شروع میں عمران خان قوم سے خطاب کر رہے ہوتے ہیں۔ عمران خان کہتے ہیں کہ مہنگائی کی وجہ سے بجلی اور پیٹرول کی قیمت بڑھ رہی ہے اور پچھلی حکومتوں کی نااہلی کی وجہ سے آج ہمیں یہ مشکل وقت دیکھنا پڑ رہا ہے۔ لیکن یہ مشکل وقت بھی گزر جائے گا اور ہماری معیشت سنبھل رہی ہے لیکن تھوڑا ٹائم لگے گا۔ آپ لوگ سادگی اختیار کریں اور بجلی، گیس اور پیٹرول کی بچت کریں اور غیر ضروری استعمال نہ کریں۔ تو میں کہتا ہوں کہ "یہ کیا ہو رہا ہے میرے پُرانے خواب میں فوج والے یہ کہتے ہیں کہ آپ لوگ سادگی اپنائیں لیکن یہاں تو کچھ اور ہی ہوا ہے" اور میں یہ دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہوں۔ پھر میں عمران خان کے پیچھے چل پڑتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "آخر عمران خان نے یہ کیوں کہا ہے؟" آگے جا کر میں دیکھتا ہوں کہ عمران خان اپنے قریبی بندوں سے کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "ہم لوگ اپوزیشن کے پیچھے لگے رہے اور ہم نے معیشت اور بڑی کمپنیوں کی طرف دھیان ہی نہیں دیا اس کی وجہ سے چار، پانچ ارب روپے کا نقصان ہو گیا اور اب ہمارے پاس پیسا نہیں ہے۔ اور اب میں نے قوم سے یہ کہا ہے کہ آپ لوگ بچت کریں اور سادگی اپنائیں کیوں کہ ہمارے پاس اور تو کوئی حل نہیں ہے اور ہم ناکام ہو گئے ہیں۔ ہم اس طرح سے نہیں کر سکتے جس طرح سے ہم نے قوم سے وعدے کئے تھے۔"

اس کے بعد خواب میں ایک اور تقریب ہوتی ہے تو عمران خان اُدھر بھی جاتے ہیں تو اُدھر جا کر وہ پھر سے وہی کہتے ہیں کہ ہماری معیشت سنبھل رہی ہے، ذرا مشکل وقت ہے لیکن آپ کو تھوڑا برداشت کرنا پڑے گا۔ اور ان چوروں کو تو میں نے چھوڑنا نہیں ہے۔ " اور پھر وہ اپنی گورنمنٹ کی تعریف کرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ سب باتیں سُن کر میں حیران ہوتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ "اُدھر تو یہ اپنی ناکامی تسلیم کر رہے تھے اور اب عوام کے سامنے آ کر کہہ رہے ہیں کہ ہم بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔" اس کے بعد وہ پھر سے اسی کمرے میں جاتے ہیں اور پھر سے وہی اپنی بات بتاتے ہیں کہ "ہم ناکام ہو گئے ہیں" تو میں کہتا ہوں کہ "یہ آخر عوام کو دھوکہ میں کیوں رکھ رہے ہیں، اگر وہ ناکام ہو گئے ہیں تو پھر وہ سب کے سامنے تسلیم کر لیں اس میں عوام کو دھوکہ میں رکھنے کی ضرورت کیا ہے۔" اور یہ خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمران خان کی حکومت پاکستان میں اصلاحات کرنے میں ناکام ہو جاتی ہے

27/08/2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم نے اس خواب میں دیکھا کہ وزیراعظم عمران خان مختلف اداروں میں اصلاحات لانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کا اصرار ہوتا ہے کہ کوئی اصلاحات نہیں کی جا رہی ہیں اور اب بھی سب کچھ یکساں ہے۔ میڈیا اور صحافی یہ بھی اصرار کرتے ہیں کہ حکمران جماعت پی ٹی آئی کے پاس وہی پرانے لوگ ہیں جو پچھلی حکومتوں کا بھی حصہ رہے ہیں، وہ کیا تبدیلی لانے جا رہے ہیں؟ لیکن پی ٹی آئی اور اس کی حکومت ان تمام الزامات کو مسترد کرتی ہے اور ان کا کہنا ہوتا ہے کہ ہم سخت محنت کر رہے ہیں اور بہت کام ہو رہا ہے۔ حکمران جماعت پی ٹی آئی کے حامی، اصرار کرتے ہیں کہ ان کی حکومت سب کچھ ٹھیک کر رہی ہے۔ پھر اچانک کچھ ہوتا ہے اور سب کچھ الٹ ہو جاتا ہے اور حکومت کی کارکردگی کی حقیقت سامنے آ جاتی ہے اور لوگ سر پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ اس صورتحال پر یقین نہیں کر سکتے اور یہ کہتے ہوئے اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہیں کہ "یہ کیا ہوا ہے؟ عمران خان بھی ناکام ہو گئے!" اور اس کے بعد پاکستان میں شدید بحران پیدا ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمران خان کی امریکہ سے تکرار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

27 / 08 / 2018

محمد قاسم نے اس خواب میں دیکھا کہ عمران خان امریکہ سے رابطے میں ہوتے ہیں اور انکی امریکہ سے بات چیت ہو رہی ہوتی ہے۔ اسی دوران کچھ ایسا ہوتا ہے کہ عمران خان غصے میں آجاتے ہیں اور امریکیوں سے غصے میں بات کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ امریکہ کی جانب سے بھی کچھ ایسا ہی ردِ عمل سامنے آتا ہے۔ پھر دونوں طرف سے بات دھمکیوں تک آجاتی ہے۔ عمران خان ان سے کہتے ہیں کہ "ہم غلام نہیں ہیں۔" عمران خان غصے میں اٹھ کر چلتے ہیں جیسا میں نے انکو اپنے دوسرے خوابوں میں دیکھا ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ "کوئی ہو جو ان مسائل کو حل کرے؟" میں یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہوں اور اپنے اوون کے پاس کچھ بنانے کی تیاری کر رہا ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "یہ وہی حالات ہیں" اور اسکے بعد میں کچھ کرتا ہوں جو مجھے ٹھیک سے یاد نہیں ہے۔

عمران خان کی ناکامی کی وجہ کیا اور کامیابی ممکن کیسے؟ مکمل تفصیلات جانئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

ایک خواب میں محمد قاسم نے دیکھا کہ عمران خان بہت سی مشکلات اور پریشانیوں میں گھرے ہیں ان مشکلات اور پریشانیوں کی وجہ شرک ہے۔ آئیں وہ خواب ملاحظہ کرتے ہیں

25/07/2018

محمد قاسم نے اس خواب میں دیکھا کہ وزیر اعظم عمران خان کو بہت مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔ یعنی جو وہ کرنا چاہتے ہیں اس طرح سے نہیں کر پاتے اور اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو پاتے اور ناکام ہو جاتے ہیں اور پھر وہ بہت تنگ آجاتے ہیں۔ میں ایک کمرے میں بیٹھا یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ پھر وہ اس کمرے میں آتے ہیں جہاں میں پہلے سے ہی بیٹھا ہوتا ہوں۔ جب عمران خان اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہیں تو کچھ بول رہے ہوتے ہیں جو مجھے صحیح طرح سے یاد نہیں ہے۔

میں ان سے کہتا ہوں کہ "اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ آپ کی مدد کرے تو آپ کو ہر طرح کے شرک سے اپنے آپ کو بچانا ہو گا۔ آپ نے جو دربار میں سجدہ کیا وہ شرک اکبر میں سے ہے اور آپ کو اپنے اس عمل کے لیے توبہ اور استغفار کرنی چاہیے اور اسی طرح اللہ کے ہاں سجدہ کرنا چاہیے۔ آپ کو یہ عہد کرنا ہو گا کہ آپ دوبارہ اللہ کے سوا کسی کے آگے نہیں جھکیں گے۔" میں ان سے یہ بھی کہتا ہوں کہ "آپ ہی تو کہا کرتے تھے کہ عمران خان اللہ کے سوا کسی کے آگے نہیں جھکتا، تو پھر آپ نے ایسا کیوں کیا؟" تو عمران خان کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ "ہاں میں یہ کہا کرتا تھا۔"

پھر عمران خان کہتے ہیں کہ "میں اللہ کے ہی آگے جھکا کرتا تھا بس میرے ارد گرد ایسے لوگ آگئے اور میں غلط راستے پہ چل پڑا۔" پھر میں ان سے کہتا ہوں کہ "جو مر گیا وہ مر گیا اس کا قصہ ختم (اور ہم اسکو مدد کے لیے نہیں پکار سکتے)۔" عمران خان میری باتیں بہت غور سے سُن رہے ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "اگر کوئی کسی کی قبر پہ جا کر مٹیں مانگے تو وہ بھی شرک کے زمرے میں آتا ہے، اگر کوئی کسی آدمی کے سامنے جھکے تو (یعنی جیسے جاپان کے لوگ جھکتے ہیں) تو وہ بھی شرک کے زمرے میں آتا ہے۔ اسی طرح شرک کی اور بھی بہت سی اقسام ہیں، اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ آپ کی مدد کرے اور آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں تو آپکو ہر طرح کے شرک سے اپنے آپ کو بچانا ہو گا ورنہ آپ کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔"

عمران خان میری باتیں نہایت ہی انہماک سے سُن رہے ہوتے ہیں جیسے کسی کو بہت بڑی اُمید نظر آرہی ہو۔ اور عمران خان کو یہ اُمید شرک اور اسکی اقسام سے بچنے میں نظر آتی ہے کیوں کہ اس سے پہلے انکو کسی نے بھی یہ باتیں نہیں بتائی ہوتیں۔

عمران خان کو کس طرح حکمرانی کرنی چاہئے؟ اور وہ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں؟

20/10/2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں محمد قاسم دیکھتے ہیں کہ عمران خان کو کس طرح حکمرانی کرنی چاہئے اور وہ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ محمد قاسم کہتے ہیں کہ خواب میں میں ٹی وی کے سامنے بیٹھا ہوتا ہوں اور ٹی وی پر مختلف چیزیں چل رہی ہوتی ہیں۔ عمران خان کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "قرض اس ملک کو ڈبو رہا ہے، ہمیں اس سے جان چھڑانی ہوگی تاکہ ہم آزاد ہو جائیں۔" پھر میں نے دیکھا کہ عمران خان مختلف ٹیکس عائد کر رہے ہوتے ہیں تاکہ ہمیں قرض نہ لینا پڑے لیکن اس کی وجہ سے چیزوں کی قیمت بڑھتی جا رہی ہوتی ہے اور مہنگائی میں اضافہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی لوگوں کی بے چینی بھی بڑھنے لگتی ہے۔

میں یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "اس طرح سے تو ملک میں مہنگائی آئے گی۔ عمران خان بھی سارا بوجھ عوام پر ڈال رہے ہیں۔ آج سیمنٹ کی ایک بوری کی قیمت 600 روپے ہے۔ اگر یہ اسی طرح چلتا رہا تو اس کی قیمت ایک مختصر وقت میں 1000 روپے ہو جائے گی۔ باقی چیزیں بھی اسی طرح ہو جائیں گی۔ اس طرح ملک میں کیسے خوشحالی آسکتی ہے؟ اس طرح تو غریب عوام پر بوجھ بڑھتا جائے گا اور لوگوں کا سیاست سے اعتماد ختم ہو جائے گا۔ عمران خان کو چاہیے کہ پاکستان کو شرک سے پاک کریں اور چیزوں کی قیمت نہ بڑھائیں اور ان پر ٹیکس نہ لگائیں۔ اس طرح غریب عوام پر بوجھ نہیں بڑھے گا۔ عمران خان کو چاہیے کہ ابھی قرض لے کر گزارہ کریں۔ جہاں اتنا عرصہ یہ ملک قرض پر چلا

وہاں کچھ عرصہ اور سہی۔ عمران خان کو چاہیے کہ اس ملک میں گیس اور بجلی کی چوری روکیں۔ اداروں کو ٹھیک کریں، بدعنوانی کا خاتمہ کریں، منی لانڈرنگ ختم کریں، کرپٹ لوگوں کو پکڑیں، ان سے لوٹی ہوئی رقم واپس لے آئیں، ہسپتال، پولیس، عدالتیں اور دیگر سرکاری محکمہ جات کا نظام ٹھیک کریں۔ جب یہ تمام ادارے ٹھیک ہو جائیں گے تو شاید عمران خان کو قرض لینے کی ضرورت ہی نہ پڑے اور مہنگائی بھی نہیں رہے گی اور عمران خان کو عوام کی بھرپور حمایت بھی حاصل رہے گی ورنہ جو عمران خان کر رہے ہیں اس طرح مہنگائی الگ ہوگی اور غریب عوام الگ پسے گی اور اس صورت میں شانہ پہلے سے زیادہ قرض لینا پڑے اور اس طرح عمران خان لوگوں کی حمایت بھی کھودیں گے اور ملک ایسے دلدل میں پھنس جائے گا جہاں سے نکلنا بھی آسان نہیں ہوگا۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وزیر اعظم عمران خان کی بیماری سے متعلق سچا ہونے والا خواب

2020 فروری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک گھر میں جاتا ہوں تو وہاں پر کافی لوگ ادھر ادھر کام کر رہے ہوتے ہیں۔ جس ہال میں میں ہوتا ہوں وہاں پر دیکھتا ہوں کہ ایک شخص بیمار ہوتا ہے اور لوگ اس کے ارد گرد جمع ہوتے ہیں پھر میں دیکھنے کے لیے آگے جاتا ہوں اور کہتا ہوں "اللہ رحم کرے یہ کون ہے جس کی طبیعت خراب ہے؟" دروازہ کھلا ہوتا ہے اور وہاں پر کچھ ملازمین بھی ہوتے ہیں پھر میں غور سے دیکھتا ہوں تو عمران خان بیڈ پر لیٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کی حالت ایسی ہوتی ہے جیسے ان کا بلڈ پریشر ہائی ہو گیا ہو اور وہ چلنے پھرنے کے قابل بھی نہیں ہوتے۔ ارد گرد ڈاکٹر اور ملازم ہوتے ہیں اور برابر میں آرمی چیف پریشانی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں۔

یہ دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ "یہ تو عمران خان ہیں۔ میں سمجھ رہا تھا کہ کوئی اور ہو گا۔" تو پھر میں اس ہال سے نکل کر کچن کی طرف جاتا ہوں تو کوئی مجھے ایک پلیٹ دیتا ہے اور وہ مجھے کہتا ہے کہ آپ یہ کچن میں لے جائیں تو میں کہتا ہوں کہ "یہ مجھے کیوں دے رہا ہے۔" بحر حال میں لے لیتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ کسٹرڈ بنا ہوا ہوتا ہے۔ پھر جب میں کچن میں جاتا ہوں تو وہاں دیکھتا ہوں کہ عمران خان میز پر آکر بیٹھ چکے ہوتے ہیں تو میں کہتا ہوں کہ "عمران خان کو تو چلنے میں مسئلہ تھا تو یہ مجھ سے پہلے کیسے آگئے ہیں۔" کچن میں ایک عورت ہوتی ہے اس کو میں یہ پلیٹ پکڑا دیتا ہوں۔

وہ مجھ سے وہ پلیٹ لے کر اس میں کچھ ملانے لگتی ہے۔ اسی دوران عمران خان مجھ سے ایک سوال پوچھتے ہیں مگر مجھے سمجھ نہیں آتا تو میں چُپ رہتا ہوں تو وہ خاتون مجھے کہتی ہیں کہ "عمران خان نے آپ سے کچھ پوچھا ہے۔" پھر میں عمران خان سے کہتا ہوں کہ "آپ نے کیا کہا ہے؟ مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی تھی" تو وہ اپنی بات دہراتے ہیں تو مجھے سمجھ آ جاتی ہے۔

اتنی دیر میں وہ خاتون مجھے اسی پلیٹ میں کچھ اور ڈال کر دیتی ہے اور کہتی ہے "آپ یہ عمران خان کو دے دیں" تو میں کہتا ہوں کہ "اس نے مجھے کیوں بولا ہے دینے کو؟" بحر حال میں وہ پلیٹ عمران خان کو دے دیتا ہوں اور عمران خان مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں اور بات کرنا چاہتے ہیں لیکن میں کوئی خاص توجہ نہیں دیتا تو پھر وہ کھانے لگ جاتے ہیں اور یہ خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمران خان کی ناکامی اور پاکستان میں کورونا وائرس سے متعلق سچ ہونے والے خواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عمران خان ناکام کیوں ہوئے؟

آخر کار وہ وقت آ ہی گیا جسکے بارے میں محمد قاسم نے آپ کو 2018 میں ہی بتا دیا تھا کہ عمران خان جلد یابدیر ناکام ہو جائیں گے۔ اور آج عمران خان بھی اپنی ناکامی کو قبول کر رہے ہیں۔ ہم آپ کو بارہا کہہ چکے ہیں کہ آخری زمانے میں مومنوں کو سچے خوابوں کے ذریعہ رہنمائی دی جائے گی لیکن حکومت کے وزراء نے ہماری بات کو سنجیدہ نہ لیا۔

آج مجھے آپ سے یعنی عوام سے کچھ سوال پوچھنے ہیں اسلئے ذرا اسکرین پر نظریں جما کر رکھئے گا۔ کیا ہم نے آپ کو 2018 میں ہی نہیں بتا دیا تھا کہ عمران خان اپنی پارٹی اور وزراء کی نااہلی اور نظام کو بہتر طریقے پر نہ سمجھنے کی وجہ سے ناکام ہو جائیں گے۔

کیا ہم نے خبردار نہیں کیا تھا کہ عمران خان اپنے ہی نشیمن پر گرائیں گے بجلیاں اور عمران خان کی حکومت کے اتحادی ہی انکو بلیک میل کریں گے۔ کیا ہم نے آپکو یہ بھی نہیں بتایا تھا کہ اپوزیشن جماعتیں اور کرپٹ مافیا عمران خان کو نہیں چلنے دیں گے۔ آج ہماری کہی ہوئی ایک ایک بات اور وارننگ بالکل ویسے ہی سچی ثابت ہو رہی ہے۔ آپ اپنی اسکرین پر دیکھ سکتے ہیں کہ یہ خواب ہم نے 2018 میں بیان کئے تھے۔ اور حرف بہ حرف ویسے ہی ہو رہا ہے۔

اور آج عمران خان نے بھی یہ تسلیم کر لیا ہے کہ انکو نظام کو سمجھنے ہی میں ڈیڑھ سال لگ گئے۔ اور انکی جگہ مہاتیر محمد بھی ہوتا تو کچھ نہ کر پاتا۔ یہ انہوں نے ایک طرح سے اپنی شکست کو تسلیم کیا ہے۔

عمران خان (تقریر کرتے ہوئے): "ہمیں تین مہینے تو صرف سمجھنے میں لگ گئے۔ ہر چیز جو ہم باہر سے بیٹھ کر دیکھ رہے تھے وہ بالکل مختلف تھی جب گورنمنٹ آئی۔ یعنی ڈیڑھ سال تک ہمیں اصل حقائق کا ہی نہیں پتہ چل رہا تھا۔ کسی منسٹری سے کبھی کوئی فکر آجاتی تھی تو ہم سمجھتے تھے کہ یہ بڑا اچھا کر رہا ہے پھر پتہ چلتا تھا کہ کوئی اور فکر آگئی ہے۔"

عمران خان صاحب! آپ الیکشن کے وقت ڈر گئے تھے کہ پتہ نہیں میں وزیر اعظم بن پاؤں گا یا نہیں اس لئے آپ نے ایک بے سمت اور کمزور حکومت کو بنانے پر ترجیح دی۔ آپ کو چاہیے تھا کہ آپ اسمبلیاں تحلیل کر دیتے جو آپ کے اتحادیوں اور دوسرے اداروں کے ہاتھوں بلیک میل نہ ہو رہی ہوتیں۔

اب ہمیں ایسا لگ رہا ہے کہ محمد قاسم کے خوابوں کے مطابق کہیں عمران خان یہ نہ کہیں کہ مجھ سے اگر کوئی بہتر کام کر سکتا ہے تو وہ آجائے۔ عمران خان صاحب! آپ غریب کے حق میں بات کرتے ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مثالیں دیتے تھے جبکہ آپکی حکومت نے غریبوں کو خود کشیاں کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

اور آپ نے عوام کو یہ کہنے پر مجبور کر دیا ہے کہ پچھلی حکومت آپ کی حکومت سے بہتر تھی اور غریب یہ کہنے میں حق بجانب ہے کہ اسکو اس بات سے کوئی سروکار نہیں کہ آپ نے کرنٹ اکاؤنٹ ڈیفیسٹ کتنا کم کر لیا ہے۔ وہ تو بس اپنے بچوں کو بھوک سے تڑپتا اور مرتا نہیں دیکھ سکتا۔

کورونادائرس سے متعلق محمد قاسم نے پہلے ہی بتا دیا تھا

محمد قاسم نے 2017 میں اپنے معاشی زلزلے والے خواب کے ذریعہ جو بتایا تھا اس کے اثرات ملکوں

حکومت نے لیا جسکی اصل وجہ گرمی کی شدت تھی لیکن اب جب کورونا پھیل رہا ہے، یہ بھی محمد قاسم نے اپنے ایک خواب میں پہلے ہی بیان کر دیا تھا کہ نومبر کے بعد کورونا کیسز میں شدت آئے گی۔

اور معاشی معاملات کی طرح صحت کے شعبے میں بھی عمران خان کی حکومت بے بس ہی نظر آتی ہے۔ عمران خان صاحب! جلد آپکو اور آپکی حکومت کو اس بات پر غور کرنا ہو گا کہ ہم تاریخ کے کس موڑ پر کھڑے ہیں اور ہمارے پاس کتنا وقت باقی ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عمران خان نے امریکہ کو اڈے دے دیئے؟

6 جون 2021

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں نے یہ خواب 6 جون 2021 میں دیکھا۔ اس خواب کے شروع میں، میں دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر عمران خان اپنی کامیابیوں کی تعریفیں کر رہے ہوتے ہیں کہ ان کا دور پچھلے دور سے بہتر ہے اور پاکستان ترقی کر رہا ہے۔ اُدھر لوگ بھی ان کی واہ واہ کر رہے ہوتے ہیں۔ میں یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ اعداد و شمار اتنے بھی صحیح نہیں ہیں جتنے یہ بتا رہے ہیں اور زیادہ تر توجہ جلی ہیں۔ کیونکہ اصل حقیقت کچھ اور ہی ہے۔ اور میں کہتا ہوں کہ عمران خان کو افغانستان کی طرف بھی توجہ رکھنی چاہیے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ میرے خواب دوسرے ملک میں پھیل رہے ہوتے ہیں۔ اس وقت افغانستان میں لوگوں کا ایک گروہ طاقتور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس جماعت کو پتہ چل جاتا ہے کہ پاکستان نے خفیہ طور پر امریکہ کو اپنے اڈے دے دیے ہیں تاکہ امریکہ ان کے خلاف ان پر اپنی نظر رکھ سکے۔ یہ راز پتہ چلنے کے بعد وہ جماعت پاکستان کو دھمکی دیتی ہے۔ اور اس کے فوراً بعد وہ پاکستان میں کاروائی کرتے ہیں۔

مجھے خواب میں بس اتنا یاد ہے کہ ایک دھماکہ ہوتا ہے اور وہ تنظیم مزید جارحانہ ہو جاتا چلا جاتا ہے۔ اس پر پوری قوم رد عمل ظاہر کرتی ہے کیونکہ ان کے سامنے یہ راز کھل کر سامنے آ جاتا ہے کہ عمران خان نے خفیہ طور پر امریکہ کو اڈے دے دیئے ہیں اور کسی کو پتہ بھی نہیں چلنے دیا۔

عمران خان بھی پریشان ہیں ہوتے۔ وہ سوچتے ہیں کہ دہشت گردی کے اس طرح کے واقعات پاکستان میں اچھے خاصے کنٹرول ہو گئے تھے لیکن اب لوگ مجھ پر الزام لگائیں گے کہ عمران خان نے پاکستان کے حالات خراب کر دئے ہیں اور امریکہ کو جو ہم نے اڈئے دئے تھے اس کاراز بھی فاش ہو گیا ہے۔ اب یہ سب ذمہ داری میرے اوپر جائے گی۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دھنسی ہوئی زمین اور عمران خان

25 / 08 / 2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم السلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں محمد قاسم نے دیکھا کہ میں ایک کھلے میدان میں ہوتا ہوں۔ اور بھی کافی لوگ وہاں پہ موجود ہوتے ہیں جیسے گشت کر رہے ہوں۔ زمین بہت بڑی ہوتی ہے اور سب کچھ ٹھیک ہوتا ہے۔ مگر اچانک کچھ ہوتا ہے اور زمین ایک دریا کی مانند بہت گہری دھنس جاتی ہے اور اس سے کافی لوگوں کا نقصان ہوتا ہے۔ میں یہ سب دیکھ کر کہتا ہوں کہ "یہ کیا ہوا۔ سب ٹھیک ہی تو تھا، اتنی ساری زمین کیسے دھنس گئی؟" لوگ تھوڑا انتظار کرتے ہیں کہ شاید یہ ٹھیک ہو جائے مگر کچھ ٹھیک نہیں ہوتا۔ میں کہتا ہوں کہ "عمران خان کو تو ذرا میں دیکھوں کہ کیا کر رہے ہیں۔" پھر میں وہاں جاتا ہوں جہاں عمران خان ہوتے ہیں تو وہ اور انکے ساتھ کچھ اور لوگ کہیں جا رہے ہوتے ہیں۔ عمران خان اسی طرح غصے میں چل رہے ہوتے ہیں جیسے وہ اکثر چلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "کیا مصیبت ہے۔ ہمیں کام کیوں نہیں کرنے دے رہے لوگ؟ یہ جو حادثہ ہوا ہے یہ سب کیسے ٹھیک ہو گا؟"

عمران خان کا استعفیٰ دینا

7/11/2019

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں اس خواب میں اپنے گھر کی چھت پر ہوتا ہوں اور شام کا وقت ہوتا ہے آسمان پر جہاز اڑ رہے ہوتے ہیں، اچانک میں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا جہاز پاکستان کی سرزمین سے گزر رہا ہوتا ہے اور اس کے نیچے ایک چھوٹا جہاز اڑ رہا ہوتا ہے۔ پھر میں محسوس کرتا ہوں کہ جیسے کئی ہیکرز ہیں جو اس جہاز کے سسٹم کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور جہاز کو بلاسٹ کر دیتے ہیں، جہاز میں ایک زوردار دھماکہ ہوتا ہے اور اس کے نیچے جو چھوٹا جہاز ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرتا ہے اور میں کہتا ہوں کہ "یہ چھوٹا جہاز کیسے بچے گا؟" مگر وہ اپنے آپ کو بچا لیتا ہے اور بڑا جہاز جیسے ہی زمین پر گرتا ہے تو لوگ شور مچانا شروع کر دیتے ہیں کہ "یہ پاکستان کی سرزمین پر گرا ہے تو اس لیے اس کی ذمہ داری عمران خان گورنمنٹ پر جاتی ہے کیونکہ یہ عمران خان کے ہوتے ہوئے ہوا ہے۔" پھر میں دیکھتا ہوں کہ عمران خان ٹی وی پر آتے ہیں اور اس بات پر متفق ہوتے ہیں اور کہتے ہیں "کیونکہ یہ دھماکہ میرے ہوتے ہوئے ہوا ہے تو اس لیے میں استعفیٰ دے دیتا ہوں!" اور پھر عمران خان کے سپورٹرز اپ سیٹ ہو جاتے ہیں اور ملک میں افراتفری کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمران خان کے قریب ترین لوگ اور محمد قاسم کا پیغام

9-02-2019

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گھر سے باہر آتا ہوں اور ایک بڑے ہال کے اندر جاتا ہوں۔ وہاں پر ایسے لوگ ہوتے ہیں جو عمران خان کے ہم جماعت یا عمران خان کے قریبی لوگ ہوتے ہیں۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ "میں اپنے خوابوں کی خبر عمران خان تک پہنچانا چاہتا ہوں۔" تب وہ جواب دیتے ہیں کہ "ہم عمران خان کے قریبی ضرور ہیں لیکن اگر آپ خود ان تک یہ خبریں پہنچائیں تو یہ الگ بات ہوگی اور وہ آپ کے خواب آپ ہی کی زبانی سنیں تو زیادہ بہتر ہوگا، اس لئے آپ خود کوشش کریں۔" اور وہ مجھے کسی جگہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ عمران خان وہاں ہوں گے۔

کوئی مجھ سے پوچھتا ہے کہ "خواب پھیلانے کے بعد آپ کیا کریں گے؟" تو میں کہتا ہوں کہ "میں ایک کمپنی بناؤں گا اور لوگوں کو اس سے فائدہ ہوگا اور ان کی زندگی میں بہتری آئے گی، ملک خوشحال ہوگا اور ترقی کرے گا۔"

یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کے خواب عمران خان تک

4/11/2019

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑی عمارت ہوتی ہے اور اس میں عمران خان موجود ہوتے ہیں اور کسی اہم کام میں مصروف ہوتے ہیں۔ میں بھی اس جگہ پر موجود ہوتا ہوں اور حیران ہوتا ہوں کہ میں یہاں عمران خان کے قریب پہنچ گیا ہوں۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ یہ اچھا موقع ہے کہ میں عمران خان کو اپنے خوابوں کے متعلق آگاہ کر دوں جو مجھے ان کے متعلق آئے ہیں لیکن مجھے سارا دن کوئی ایسا موقع نہیں مل پاتا کہ میں ان کو اپنے خواب سنا سکوں اور رات ہونے والی ہوتی ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ شام ہو جاتی ہے اور وہ کوئی پروگرام لانچ کرتے ہیں۔ پھر میں کہتا ہوں کہ "یہ جس طرح چاہتے تھے اس طرح کامیاب نہیں ہوں گے اور یہ کچھ کر بھی نہیں سکتے کیونکہ انہوں نے شرک کیا تھا۔" پھر میں دیکھتا ہوں کہ واقعی وہ کام نہیں ہوتا جو وہ کرنا چاہتے تھے اور باقی کے کام بھی نہیں ہو پاتے۔ پھر وہ کافی تھکے ہوئے اور مایوس نظر آتے ہیں اور وہ رات کے وقت اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد میں ایک کمرے میں جاتا ہوں تو وہاں ایک آدمی کو دیکھتا ہوں پھر میں کہتا ہوں کہ "رات ہو چکی ہے اور عمران خان اپنے کمرے میں جا چکے ہیں، اب میں عمران خان تک کیسے پہنچوں؟ کیوں نہ میں اپنے خواب اونچی آواز میں اس آدمی تک پہنچاؤں تو شاید عمران خان تک بھی آواز پہنچ جائے۔" پھر میں ایسا ہی کرتا ہوں اور اونچی آواز میں عمران خان کے متعلق تمام خواب اس آدمی کو سنانا شروع ہو جاتا ہوں۔ میں ان کو عمران خان کے شرک اور ان کی ناکامی کے

متعلق تمام خواب سنا تا ہوں۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ عمران خان کے کمرے میں آواز پہنچ جاتی ہے اور وہ میرے تمام خواب سُن لیتے ہیں۔ وہ سب سُن کر کمرے سے باہر آتے ہیں اور حیران ہوتے ہیں کہ یہ کون ہے جس کو میرے متعلق خواب آئے ہیں اور خواب یہیں پر ختم ہو جاتا ہے۔

عمران خان سے مکالمہ اور اللہ کے منصوبے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قاسم نے یہ خواب 30 جنوری 2020 کو دیکھا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ

اس خواب میں میں ایک گھر کے اندر موجود تھا جس میں اور بھی لوگ موجود تھے۔ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے میری نظر ایک آدمی پر پڑی جسے میں نے پہلے پہچانا نہیں تھا، لیکن پھر مجھے احساس ہوا کہ میں نے اس آدمی کو پہلے بھی نہیں دیکھا ہے، یہ شخص دیوار کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے،... بغور جائزہ لینے پر میں پہچان گیا کہ یہ آدمی عمران خان ہے اور اپنے کام میں مصروف نظر آتا ہے۔

آخر کار... میں اپنے کام میں مشغول ہو جاتا ہوں۔ چند لمحوں بعد مجھے یاد آیا کہ میں نے عمران خان تک پہنچنے اور اپنے اہم خوابوں کو ان تک پہنچانے کی پوری کوشش کی ہے، اور اب جب کہ مجھے یہ موقع ملا ہے، مجھے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور ان سے بات کرنی چاہیے۔

میں عمران خان کے قریب پہنچ کر ان سے کہتا ہوں کہ میں نے آپ کے حوالے سے بہت سے خواب دیکھے ہیں اور میں نے ان خوابوں میں موجود پیغام آپ تک پہنچانے کی بہت کوشش بھی کی لیکن میں کامیاب نہیں ہوا۔ اب جب کہ مجھے یہ موقع ملا ہے، میں آپ کے ساتھ ایک خواب شیئر کرنا چاہتا ہوں، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اس خواب کے بارے میں غور کریں اور جب آپ کے پاس وقت ہو تو مجھ سے ملیں، تاکہ میں آپ سے اپنے خوابوں پر مزید تفصیل سے بات کر سکوں جو کہ بالکل اسی طرح سچ ہو رہے ہیں جیسے میں نے انہیں دیکھا ہے"

میں بیان کرتا ہوں کہ "25 جولائی 2018 کو، انتخابات سے ایک رات پہلے، میں نے خواب میں دیکھا

پورا کرنے کیلئے جدوجہد کرتے ہیں مگر ان وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس کے برعکس، آپ کو اپنے وعدوں سے دستبردار ہونے اور پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا جاتا ہے اس سے جو آپ نے پہلے منصوبہ بندی کی تھی۔ میں نے اپنے خوابوں اس بات کی وجوہات بھی دیکھی ہیں کہ آپ ناکام کیوں ہو رہے تھے"

یہ کہنے کے بعد میں پیچھے ہٹتا ہوں اور ان کو مشورہ دیتا ہوں کہ "جو کچھ میں نے آپ سے کہا ہے اس پر غور کریں، اور جب آپ کو موقع ملے تو مجھ سے ملنے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔"

میں پھر چلا جاتا ہوں اور آخر کار اندھیرا ہو جاتا ہے (رات کا وقت)۔

میں اسی گھر میں ہوں، اور میں دیکھ رہا ہوں کہ عمران خان چند اور لوگوں کے ساتھ چل رہے ہیں۔ مجھے دیکھ کر وہ میرے پاس آتے ہیں اور مجھ سے پوچھتے ہیں۔

"تو بتاؤ تم نے کیا خواب دیکھے ہیں؟" میں ان سے کہتا ہوں، "اپنے شیڈول میں سے کچھ وقت نکالیں، اور مجھے مناسب وقت دیں تاکہ میں آپ کو ان خوابوں کی تفصیل سے وضاحت کر سکوں۔" اس لمحے میں نے دیکھا کہ وہ زیادہ دلچسپی نہیں لے رہے ہیں، اس لیے میں اپنے خوابوں کی مزید وضاحت کرنا شروع کر دیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ "میں نے آپ کے بارے میں مزید خواب دیکھے ہیں، مثال کے طور پر میں نے دیکھا ہے کہ آپ کے آس پاس کے لوگ آپ کو کام نہیں کرنے دیتے، آپ کو غلط مشورہ دیتے ہیں اور آپ کو گمراہ کرتے ہیں، اور وہ اپنے کام کی پیش رفت کے بارے میں غلط معلومات فراہم کرتے ہیں، جب کہ حقیقت میں پاکستان میں اس کے برعکس ہو رہا ہوتا ہے۔ آپ کی پارٹی کے اندر ایسے مخالف ممبران ہوتے ہیں جنہوں نے اندرونی اختلافات اور گروپ بنا رکھے ہوتے ہیں اور اتحادی بھی آپ پر دباؤ ڈال رہے ہوتے ہیں۔ میں یہ بھی کہتا ہوں کہ میں نے اس میں سے کوئی بھی

معلومات تیار نہیں کی ہیں، میں نے یہ سب اپنے خوابوں میں دیکھا ہے، اور میں نے اپنے خوابوں کو اسی طرح یوٹیوب پر اپ لوڈ کیا ہے جیسا کہ میں نے انہیں دیکھا تھا پہلے کی تاریخوں میں۔ اگر آپ چاہیں تو آپ خود ان معلومات کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ اور میں نے خوابوں میں یہ بھی دیکھا ہے کہ عثمان بزدار آپ کی پارٹی کو سب سے زیادہ نقصان پہنچائیں گے اور اس کی ساکھ کو ٹھیس پہنچائیں گے۔ یہ سُن کر عمران خان کو احساس ہوا کہ میرے پاس جو کچھ میں نے کہا اس کے ثبوت موجود ہیں اور اب وہ میرے خوابوں میں زیادہ دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے مزید بات چیت کی۔

"انہوں نے پوچھا، تم نے اور کون سے خواب دیکھے ہیں؟"

کمرے میں قریب ہی مجھے 2 گریسیاں نظر آئیں، اور ہم دونوں ان گریسیوں پر بیٹھ گئے اور پھر میں ان سے اپنے خوابوں کی وضاحت کرنے لگا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ ”میں نے 25 جولائی 2018 کو جو خواب دیکھا تھا، کہ آپ وزیر اعظم بن گئے ہیں، لیکن آپ کو اتنی مشکلات اور مسائل کا سامنا ہے کہ آپ اپنے وعدے پورے نہیں کر پارہے۔ پارٹی کی اندرونی رنجشیں، گروپ بندیاں اور اتحادی ارکان کا دباؤ بھی آپ کی سرگرمیوں میں رکاوٹ بنتا ہے اور آپ ان حالات سے تنگ آجاتے ہیں۔ آپ کہتے ہیں کہ یہ لوگ مجھے ٹھیک سے کام کیوں نہیں کرنے دے رہے؟ بہر حال ان باتوں کو ایک طرف رکھ کر سب سے زیادہ نقصان دہ عمل جو آپ نے کیا وہ یہ تھا کہ جب آپ نے پاک پتن میں مزار کو سجدہ کیا تو یہ شرک تھا اور یاد رہے کہ آپ نے خود کہا تھا کہ آپ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کسی کے سامنے نہیں جھکیں گے۔

یہ سن کر عمران خان نے مجھے روکا اور کہا کہ نہیں میں نے قبر کو سجدہ نہیں کیا، میں نے صرف قدم بوسی کی تھی اور لوگوں نے اسے غلط طریقے سے لیا اور میرے خلاف پروپیگنڈا کیا۔

میں جواب میں کہتا ہوں کہ نہیں، آپ کے سجدے کے دو دن بعد میں نے ایک اور خواب دیکھا جس میں مجھے دکھایا گیا کہ اگر کوئی اللہ کے سوا کسی کے سامنے جھکتا ہے تو اس نے بھی شرک کیا ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ خود بھی ایسا کا نبؤ و ایسا ک نَسْتَعِين کہتے تھے اور صرف وزیر اعظم بننے کے لیے اللہ کے سوا کسی اور کے سامنے جھک گئے، یہی وجہ ہے کہ اب آپ کو اللہ کی مدد حاصل نہیں۔ آپ نے اپنے اعمال پر توبہ یا معافی بھی نہیں مانگی۔

"میں نے ایک اور خواب میں یہ بھی دیکھا کہ آپ پاکستان کے بڑے مسائل کو حل کرنے اور کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارے کو کم کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے، آپ بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مہنگائی پر توجہ دینا بھول جاتے ہیں جو کہ اچانک بڑھ جاتی ہے اور پاکستان میں اس مقام پر پہنچ جاتی ہے جہاں آپ اپنی بہت کوششوں کے باوجود اس پر قابو پانے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس صورتحال میں پاکستان کے شہری اور اپوزیشن آپ کو مشورہ دیتے ہیں کہ معیشت ناکام ہو رہی ہے اور صحیح طریقے سے کام نہیں کر رہی، لیکن آپ انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں اور صرف ان لوگوں پر بھروسہ کرتے ہیں جن میں آپ گھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ میں نے یہ خواب یوٹیوب پر بھی پہلے کی تاریخ میں اپ لوڈ کیا ہے۔"

عثمان بزدار کے حوالے سے میں نے 2014 میں یہ خواب دیکھا تھا کہ آپ اور آپ کی پارٹی کے ارکان ٹرک پر سفر کر رہے ہوتے ہیں۔ اس ٹرک کا ڈرائیور تجربہ کار نہیں ہوتا ہے اور اس نے پہلے ٹرک نہیں چلایا ہوتا ہے۔ میں آپ کو خبردار کرتا ہوں کہ یہ ڈرائیور اس کام کے لیے موزوں نہیں ہے، اور آپ کا ٹرک (گاڑی) اہم ہے۔ وہ شخص آپ کے ٹرک کو کہیں سے ٹکرادے گا، جس کے بارے میں آپ نے میری وارننگ کو یہ کہہ کر مسترد کر دیا، "نہیں یہ ڈرائیور اچھا ہے، بس دیکھو وہ اس ٹرک کو بہت اچھی طرح سے چلائے گا"۔ چند لمحوں کے بعد میری تنبیہ پوری ہو جاتی ہے اور جس کے بارے

میں میں نے آپ کو خبردار کیا تھا بالکل ویسا ہی ہوتا ہے۔ آپ جس سڑک پر جا رہے تھے وہ ایک تیز چکر کی طرف جا رہی تھی اور تیز موڑ دیکھ کر ڈرائیور عثمان بزدار گھبرا گیا اور رفتار کم کرنے کے بجائے تیز کر دی۔ ٹرک بے قابو ہو گیا اور قریبی عمارت سے ٹکرا گیا۔ اس خاص خواب میں میں نے دیکھا کہ آپ کی جماعت کے بہت سے لوگ اس حادثہ میں زخمی ہو جاتے ہیں اور بعض مر بھی جاتے ہیں۔

2019 میں مجھے ایک اور خواب میں دکھایا گیا کہ یہ ٹرک ڈرائیور درحقیقت عثمان بزدار ہے اور اس کے ساتھ ڈرائیونگ سیٹ پر ایک اور شخص بھی ہے۔ اب آپ خود اپنے حالات کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ یہ خواب پورا ہو گیا ہے کیونکہ آپ اس ڈرائیور (عثمان بزدار) کی جگہ نہیں لے سکتے اور نہ ہی آپ اس پر بھروسہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

”یہ بھی یاد رہے کہ جب الیکشن قریب تھے تو آپ کے دل میں یہ خوف آنے لگا تھا کہ اگر آپ یہ الیکشن نہ جیتے اور پاکستان کے وزیراعظم نہ بنے تو آپ کا کیا بنے گا۔ آپ اس وقت خوفزدہ اور پریشان بھی تھے جب آپ کی پارٹی حکومت بنانے کے لیے کافی نشستیں نہیں جیت سکی تھی اور آپ مخلوط حکومت بنانے پر مجبور ہو گئے تھے۔ مجھے یہ سب خوابوں میں دکھایا گیا تھا۔ اور مجھے یہ بھی دکھایا گیا تھا کہ آپ کو مخلوط حکومت نہیں بنانا چاہیے تھی۔ درحقیقت آپ کو صرف اللہ کی مدد پر بھروسہ کرنا چاہیے تھا جو آپ نے نہیں کیا۔“

یہ سن کر عمران خان نے جواب دیا اور کہا کہ ”حکومت اس وقت تک نہیں بن سکتی جب تک آپ کے پاس اکثریت نہ ہو اور ہم نے وہی کیا جو درست تھا۔“ میں نے جواب دیا ”نہیں، آپ اپنے دل میں خوفزدہ تھے کہ شاید آپ دوبارہ کافی نشستیں نہ جیت سکیں...“

میں پھر عمران خان سے پوچھتا ہوں کہ "2013 میں آپ کی پارٹی نے کتنی سیٹیں جیتی تھیں" تو انہوں نے جواب دیا کہ "ہماری 30 سیٹیں تھیں"۔ میں یہ کہہ کر جواب دیتا ہوں، "نہیں، وہ 30 سے کچھ زیادہ تھیں"، جس پر وہ یہ کہہ کر جواب دیتے ہیں کہ "ہاں، یہ ممکن ہے، مجھے اچھی طرح یاد نہیں ہے"۔ پھر میں ان سے پوچھتا ہوں کہ ان کی پارٹی نے 2018 میں کتنی سیٹیں حاصل کیں، انہوں نے جواب دیا، تقریباً 115 سیٹیں ہیں۔ میں عمران خان کو سمجھاتا ہوں کہ "اللہ نے آپ کی پارٹی کی سیٹیں 4 گنا بڑھانے میں مدد کی، باوجود اس کے کہ آپ نے مزار پر شرک کیا۔ آپ کو مخلوط حکومت نہیں بنانی چاہیے تھی، بلکہ آپ کو اس طرح پیچھے ہٹنا چاہیے تھا جیسے آپ کہتے تھے کہ اکثریت حاصل کرنے پر ہی حکومت بنائیں گے، ورنہ نہیں بنائیں گے۔"

مخلوط حکومت بنانے کے حوالے سے آپ نے اللہ کے منصوبے پر بھروسہ نہیں کیا اور آپ کو مزید مشکلات اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ اس تمام مدت میں اللہ کی مدد آپ کے ساتھ نہیں تھی اور آپ نے اس شرک سے توبہ کی طرف بھی توجہ نہیں دی جو آپ نے کیا تھا۔

جب ہماری بات چیت ہو رہی تھی، میں نے دیکھا کہ کوئی اور عمران خان کے پاس آ کر بیٹھ گیا تھا لیکن روشنی کی وجہ سے میں یہ نہیں دیکھ سکا کہ یہ شخص کون ہے، لیکن میں نے نوٹ کیا کہ عمران خان بہت توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں اور میری بات بہت توجہ سے سُن رہے ہیں۔ پھر میں عمران خان سے کہتا ہوں کہ اگر آپ اللہ پر بھروسہ کرتے اور حکومت نہ بناتے جیسا کہ آپ نے کہا تھا تو اپوزیشن مخلوط حکومت بناتی۔ یہ عوام کے ساتھ اچھا نہ ہوتا اور پاکستان کے شہریوں کا آپ پر اعتماد، احترام اور عزم بڑھ جاتا، کیونکہ انہیں آپ کی حکمرانی کا ابھی تک تجربہ نہیں ہوا تھا۔ تب اپوزیشن کا اصل چہرہ اور ان کی ناکامیاں عوام کے سامنے آچکی ہوتیں۔ وہ سمجھ جاتے کہ پھر وہی لوگ گورننس میں واپس آگئے ہیں اور مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے، اور یہ بھی کہ امن و امان کو مناسب طریقے سے نافذ نہیں کیا جا رہا

ہے۔ اس سے آپ کو انتخابات دوبارہ کروانے، اسمبلی سے استعفیٰ دینے، اور عوام کی بڑھتی ہوئی حمایت اور ان کے اضافی اعتماد کے ساتھ حکومت کو بحال کرنے کا موقع ملتا۔ ہو سکتا ہے کہ دوبارہ الیکشن میں آپ کو واضح اکثریت نہ ملتی لیکن آپ کو دو تہائی اکثریت مل جاتی۔ مگر آپ نے اللہ پر بھروسہ نہیں کیا اور آپ کا ایمان کمزور پڑ گیا، نتیجتاً آپ نے سمجھوتہ کر کے مخلوط حکومت بنالی۔ اب اپوزیشن پر تنقید کی بجائے آپ کی طرز حکمرانی پر تنقید کی جا رہی ہے۔ آپ کو دیکھنا چاہیے کہ آج عام پاکستانی آپ کی حکومت کی ناکامیوں پر کیا کہتا ہے... آپ نے کیا حاصل کیا ہے؟ اگر آج آپ کی حکومت ختم ہو گئی تو آپ کی کیا عزت ہو گی؟، یا وزیر اعلیٰ پنجاب تبدیل ہو گیا، یا کچھ اور ہو گیا؟ لوگ آپ کو پاکستان کی تاریخ کے بدترین وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھیں گے۔ وہ کہیں گے کہ کبھی ایک عمران خان ہوا کرتا تھا جس نے آکر بہت سے بڑے وعدے کیے لیکن افسوس کہ وہ بُری طرح ناکام ہو گیا۔

اس موقع پر میں دیکھتا ہوں کہ عمران خان میری بات بہت توجہ سے سُن رہے ہوتے ہیں، اور یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ "یہ شخص جس طرح سے میرے بارے میں بات کر رہا ہے، وہ اس کے برعکس ہے جو میں نے پہلے کسی اور سے نہیں سُنی، اور وہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنے خیال کا اظہار کرتے ہیں۔ پھر میں عمران خان سے کہتا ہوں کہ "میں نے آپ تک پہنچنے اور ان خوابوں کو دوسروں سے شیئر کے لیے بہت سی کوششیں کیں۔ میں نے اپنے خواب سب کے ساتھ شیئر کیے، اور آپ اور آپ کے وزیروں کے قریبی لوگوں کو بھی پیغام دیا لیکن سب نے مجھے ٹھکرادیا۔ صرف اگر ان لوگوں میں سے کسی نے بھی یہ پیغام آپ کے ساتھ شیئر کیا ہوتا تو آج آپ کو ان مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑتا اور اب بھی آپ کے پاس یہ سب ٹھیک کرنے کا موقع ہے۔"

عمران خان پھر مجھ سے پوچھتے ہیں کہ یہ سب کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے؟ میں جواب دیتا ہوں اور کہتا ہوں، ”سب سے پہلے آپ پاکستانی عوام کو سبسڈی فراہم کریں، بنیادی اشیائے خوردونوش کی قیمتیں کم کریں، ٹیکس کم کریں، ایندھن اور بجلی کی قیمتوں میں کمی کریں اور غریب ترین افراد کو فنڈز سے مدد دیں۔ اگر آپ 3-4 ماہ تک ایسا کرتے رہیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کے بارے میں لوگوں کی رائے بدل جائے گی۔ بنیادی اشیاء کی کم قیمتوں، ٹیکسوں میں کمی اور اپنے کاروبار اور آمدنی کے حالات بہتر ہونے سے لوگوں کو راحت ملے گی۔ 3-4 ماہ کے بعد آپ حکومتی اسمبلی توڑ دیں، پاکستان کے عوام آپ پر زیادہ اعتماد کریں گے اور ایک بار دوبارہ الیکشن ہوں گے تو امکان ہے کہ زیادہ لوگ آپ کو ووٹ دیں گے اور آپ غالباً دوبارہ اکثریت کے ساتھ حکومت بنا سکتے ہیں۔ ایک بار جب آپ کی اکثریت والی حکومت ہو جائے تو کسی کے لیے آپ کے خلاف کھڑا ہونے کا کوئی موقع نہیں رہتا، جیسا کہ موجودہ حکومت میں، پرویز خٹک کس طرح آپ پر دباؤ ڈالتے ہیں کہ وہ اپنے گروپ کے ساتھ چلے جائیں گے۔ اگر آپ کے پاس دو تہائی یا اس سے زیادہ اکثریت ہوتی تو کوئی بھی آپ کے اقتدار کو دھمکانے کی جرأت نہیں کرتا۔

یہ سب سن کر مجھے عمران خان کی آنکھوں میں سکون نظر آتا ہے اور انہیں افسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے یہ تجاویز پہلے نہیں سنی تھیں تاہم 3 سے 4 ماہ تک قیمتیں کم کرنے کی میری تجویز سننے کے بعد عمران خان نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ ”آئی ایم ایف مجھے 3-4 مہینوں تک قیمتیں اور ٹیکس کم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ میں یہ کہہ کر جواب دیتا ہوں کہ ڈرو نہیں، آپ ابھی تک پریشان ہیں کہ ”آئی ایم ایف“ کچھ کر دے گا، اور آپ کو بین الاقوامی سطح پر کسی قسم کا دباؤ پڑے گا... آپ کو توبہ کرنی چاہیے اور جو شرک کیا ہے اس کے لیے معافی مانگنی چاہیے اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ ”آئی ایم ایف“ کچھ نہیں کر سکتا... زیادہ سے زیادہ ”آئی ایم ایف“ آپ کو مزید قرضے

دینا بند کر دے گا، وہ اور کیا کر سکتا ہے؟ لیکن اگر آپ اللہ کی تدبیر پر بھروسہ نہیں رکھ سکیں گے تو پھر آپ کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔"

عمران خان میری باتوں پر بہت توجہ دیتے ہیں اور قرارداد سن کر تسلی کا اظہار کرتے ہیں لیکن انہیں اس بات کا بھی افسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے پہلے میرے خوابوں کے بارے میں نہیں سنا تھا۔

اور خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمران خان کی ناکامی اور علماء اکرام کا محمد قاسم کے خوابوں پر یقین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

15-04-2022

اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ عمران خان کی حکومت ناکام ہو چکی ہے اور ختم ہو گئی ہے اور وہ سرکاری دفاتر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ میں دُور کھڑا یہ سب دیکھ رہا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ عمران خان کے ساتھ وہ سب کچھ ہوا جیسا کہ میں نے انہیں خوابوں میں دیکھا تھا۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ میرے خواب پورے ہو گئے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ اللہ نے مجھے سچا ثابت کر دیا۔

پھر میں اپنے گھر کی طرف روانہ ہو جاتا ہوں۔ جب میں گھر کی طرف چل رہا ہوں تو میں نے سڑک کے دوسرے سرے سے علماء کا ایک بڑا گروپ میری طرف چلتے ہوئے دیکھا۔ ایسا لگتا تھا کہ علماء کا یہ گروہ پوری دنیا سے تھا لیکن ان میں انڈونیشیا کے علماء زیادہ تھے۔ جب میں ان کے قریب پہنچا اور بالآخر ان کے پاس سے گزرا، تو ان میں سے کچھ (زیادہ تر انڈونیشی) رُک جاتے ہیں اور کہتے ہیں، یہ قاسم "خوابوں والا آدمی" ہے۔ اور پھر وہ مجھے سلام کہنے اور ہاتھ ملانے آتے ہیں۔ دوسرے علماء جو مجھے نہیں جانتے تھے وہ بھی رُک کر دیکھنے لگتے ہیں۔

پھر میں کہتا ہوں کہ عمران خان کے خواب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رحمت سے پورے ہو گئے۔ اگر عمران خان کے بارے میں میرے خواب پورے ہو گئے ہیں تو اسلام اور پاکستان کے بارے میں میرے خواب بھی پورے ہوں گے۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ اگر یہ علمائے کرام واقعی اللہ سبحانہ و تعالیٰ

آنے کے بعد انہیں ہر حال میں ان خوابوں کو ثبوت کے ساتھ دوسروں تک پہنچانا چاہیے۔ اگر وہ ان خوابوں کو اسی طرح پھیلاتے ہیں تو اس کا اثر پاکستان اور باقی دنیا پر زیادہ پڑے گا۔

چلتے چلتے میں اس بارے میں سوچتا ہوں، اور میں دیکھتا ہوں کہ وہ علمائے کرام بھی میرے ساتھ میرے گھر کی طرف آتے ہیں۔ میں گھر پہنچتا ہوں، وہاں بہت سے لوگوں کا اور علمائے کرام کا مجمع ہوتا ہے، جیسے میرے گھر کے سامنے کوئی اہم واقعہ ہو رہا ہو۔

خواب ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمران خان کو اپنی ناکامی تسلیم کر لینی چاہیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

اس خواب میں میں ایک بڑا سا ہال دیکھتا ہوں۔ اس ہال میں ایک اسٹیج ہوتا ہے جہاں عمران خان بیٹھے ہوتے ہیں۔

عمران خان ڈیسک کے برابر والی کرسی پر بیٹھے ہوتے ہیں اور ان کے برابر میں ان کا کوئی بہت ہی قریبی بندہ بیٹھا ہوتا ہے۔ خواب میں میں دوسرے بندے کو پہچان نہیں پاتا۔ اس کے علاوہ باقی سارا ہال اور اسٹیج خالی ہوتے ہیں اور میں اسٹیج کے پیچھے کھڑا ہوتا ہوں۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ عمران خان آہستہ آواز میں اس بندے کو کہتے ہیں کہ

’میں فیمل ہو چکا ہوں ہو۔ میں عوام سے جو وعدے کر کے آیا تھا اور جس طرح سے وعدے کیے تھے، وہ میں پورے نہیں کر سکا اور میں ناکام ہو چکا ہوں۔ عمران خان۔‘

میں عمران خان کی بات سُن کر حیران ہوتا ہوں کہ عوام کے سامنے تو عمران خان بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں کہ میں نے بڑے کام کیے کہ ملک ترقی کر رہا ہے اور ملک میں خوشحالی آرہی ہے اور اندر خانے اپنے قریبی لوگوں کے سامنے تسلیم کر رہے ہیں کہ وہ ناکام ہو گئے ہیں۔

پھر میں عمران خان کے سامنے آجاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ

عمران خان صاحب! آپ کے اپنوں کے پاس بیٹھے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ میں ناکام ہو گیا ہوں اور اپنی ناکامی تسلیم کر رہے ہیں اور عوام میں جب جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بڑی ترقی ہو رہی ہے۔ تو جب آپ کو پتہ ہے کہ آپ ناکام ہو چکے ہیں، تو آپ تسلیم کیوں نہیں کرتے؟ محمد قاسم

عمران خان میری بات کو کاؤنٹر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر میں عمران خان کو کہتا ہوں کہ

خان صاحب! آپ جتنی جلدی یہ تسلیم کریں گے کہ آپ ناکام ہو چکے ہیں تو اتنا ہی کم پاکستان کو نقصان ہو گا۔ اور اتنی ہی جلدی پاکستان مشکلات سے باہر نکل آئے گا۔ محمد قاسم

عمران خان دوبارہ کچھ کہتے ہیں لیکن میں اپنی یہ بات پھر سے دوہراتا ہوں کہ 'جتنی دیر سے آپ اپنی ناکامی کو تسلیم کریں گے اتنا ہی زیادہ پاکستان مشکلات میں گھرتا چلا جائے گا اور مسائل بھی بڑھتے چلے جائیں گے۔ تو جتنی جلدی آپ اپنی ناکامی کو تسلیم کریں گے، اتنا ہی اس ملک کے لیے بھی فائدہ ہے اور آپ کے لیے بھی بہتر ہو گا۔'

اس دوران عمران خان تھوڑا سا مجھے کاؤنٹر کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن آخر ان کو پتہ چل جاتا ہے کہ میں نے ان کی بات سُن لی ہے اور مجھے اصل بات پتہ چل چکی ہے۔

پھر وہ چُپ ہو کر مجھے دیکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔

میں اپنی بات پھر سے دوہراتا ہوں کہ 'جتنی جلدی آپ حقیقت کا انکشاف کریں گے، اور اپنی ناکامی تسلیم کریں گے، اتنا ہی جلدی ملک واپس ٹریک پر آسکتا ہے۔ ورنہ آپ جتنی دیر کرتے جائیں گے، اتنا ہی پاکستان کو نقصان ہوتا جائے گا اور ملک مشکلات میں گھرتا چلا جائے گا۔'

یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔

پاکستان میں سیاسی انتشار

طاغوتی طاقتیں پاکستانی لیڈروں کے سیاسی جہاز تباہ کرنے والی ہیں

25/05/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پہ ایک سبز رنگ کی تہہ ہوتی ہے اور اس کے پیچھے آسمان بھی اپنے نیلے رنگ میں نظر آ رہا ہوتا ہے۔ اور اس میں مسافر بردار طیارے اڑ رہے ہوتے ہیں۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ ایک جہاز لینڈنگ کے لیے نیچے اتر رہا ہوتا ہے، اس جہاز میں ایک لیڈر بھی ہوتا ہے، اچانک اس جہاز میں آگ لگ جاتی ہے اور وہ گر کر تباہ ہو جاتا ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ ایک اور طیارہ بھی اڑتا ہوا آتا ہے اور اس میں بھی آگ لگ جاتی ہے اور وہ بھی گر کر تباہ ہو جاتا ہے۔ یہ سب دیکھ کر لوگ حیران و پریشان رہ جاتے ہیں۔ میں بھاگا بھاگا باہر سڑک پر آتا ہوں تو ہر طرف افراتفری دیکھتا ہوں اور یہ بھی کہ لوگ خوف کے مارے ادھر ادھر بھاگ رہے ہوتے ہیں۔ پھر میں دوبارہ اپنے گھر کی چھت پر چڑھ جاتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر سبز رنگت کم ہو کر بہت چھوٹی سی رہ گئی ہے اور اس میں نیلے دھبے ہیں اور اس پر نیلی اور سفید تہہ ہے۔

میں کہتا ہوں کہ یہ اچانک آسمان کو کیا ہو گیا کہ یہ پورا بدل گیا ہے؟ پھر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ طاغوتی طاقتیں ہیں جو پوری دنیا کو کنٹرول کر رہی ہیں جسکی نشان دہی آسمان کی تبدیل شدہ رنگت کر رہی ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اب کوئی طیارہ نہیں اڑ رہا ہوتا ہے۔ جسکا مطلب یہ ہوتا ہے کہ طاغوتی طاقتوں نے ان سب کو اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ انکی مشینیں گھروں اور عمارتوں کو تباہ کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ پھر یہ مشینیں وہاں آنے لگتی ہیں جہاں میں ہوتا ہوں۔ اور

پھر میں نیچے آتا ہوں اور وہاں پر بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں اور میں انکو یہ بتاتا ہوں کہ یہ مشینیں طاغوطی قوتوں کی ہیں اور میں کہتا ہوں کہ ہمارے پاس ان سے لڑنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ پھر میں کہتا ہوں کہ انکا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں بھاری اسلحہ چاہئے۔

پھر میں اس بھاری اسلحے کی تلاش میں نکل پڑتا ہوں۔ پھر میں ایک ایسی جگہ دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہاں پر مجھے وہ بھاری اسلحہ مل سکتا ہے۔ جب میں اس جگہ پر جانے کی کوشش کرتا ہوں تو کچھ طاقتیں سبز مگر مچھ اور چھوٹے ڈائیناسار کی طرح کے خطرناک جانوروں کے ساتھ میرا راستہ روکنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس پر میں واپس پلٹتا ہوں تو اپنے ساتھیوں کو دیکھتا ہوں۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ آپ پہلے بھی ایسی طاقتوں سے مقابلہ کر چکے ہیں اس لیے آپ ان طاقتوں سے بھی لڑ لیں گے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ چلیں، تو میرے ساتھی تیار ہو جاتے ہیں۔ اور ہم سب ملکر ان طاقتوں کا مقابلہ کرنے لگتے ہیں۔

پاکستان میں سیاسی لوگوں کا انتشار پھیلانا

20/10/2019

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں اس خواب میں موجودہ حالات دیکھ رہا ہوتا ہوں اور دل میں کہتا ہوں کہ یہ وہی وقت تو نہیں جب کچھ سیاسی لوگ ملک میں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں تو آرمی چیف ان لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ملک کے حالات پہلے ہی خراب ہیں۔ آپ لوگ دھرنا کر کے مزید حالات خراب کر دیں گے مگر وہ نہیں مانتے۔ میں یہ سب باتیں پہلے خواب میں دیکھ چکا ہوتا ہوں پھر میں کہتا ہوں کہ ابھی تو عمران خان کی حکومت ہے اور وہ تو محبت و وطن بھی ہیں پھر وہ اس انتشار میں کیسے شامل ہو گئے۔

پھر میں دیکھتا ہوں حکومت اور اس کے حامی وزراء ان لوگوں کے خلاف بیان بازی کرتے ہیں اور ان لوگوں کو روکنے کے لیے دھمکیاں دیتے ہیں۔ پھر میں کہتا ہوں کہ حکومت تو خود ان کو انتشار کی طرف لے کر جا رہی ہے اور عمران خان بھی اس انتشار انگیزی کا حصہ بن جائیں گے۔ یہ لوگ احتجاج کر کے چلے جائیں گے اور زیادہ نقصان نہیں ہو گا مگر ان کے اس اقدام سے انتشار کا سلسلہ عام لوگوں کے لیے ہمدردی کا باعث بن سکتا ہے اور مزید حالات خراب ہوں گے۔ اس لیے عمران خان کو اس انتشار کو روکنا چاہیے۔ عمران خان وزیر اعظم ہیں اور ان کو سمجھداری سے کام لینا چاہئے۔ اور اس انتشار کو کم کرنا چاہیے نہ کہ اس کو بڑھانا چاہیے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نواز شریف کی پاکستان واپسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم نے یہ خواب 7 مئی 2021 کو دیکھا

انہوں نے دیکھا کہ پاکستان میں کسی بڑے واقعے کے بعد صرف ایک جماعت کے علاوہ تمام جماعتیں بہت خوش ہو جاتی ہیں۔

پھر خواب میں دیکھا کہ نواز شریف کو پورے پروٹوکول کے ساتھ واپس لارہے ہیں۔ اور اس بار نواز شریف بہت طاقتور نظر آ رہے ہیں۔ اور اس کے تمام پیروکار اس کی مکمل حمایت کر رہے ہیں۔ اور مریم آگے سے ان کی رہنمائی کر رہی ہیں۔ وہ بہت خوش نظر آتے ہیں کیونکہ ان کے سیاسی بیانات / ایجنڈا کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی خوشی کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ لوگوں نے نواز شریف کے خلاف ہر طرح کا حربہ استعمال کیا۔ لیکن نواز شریف کامیاب ہو گئے۔

اور محمد قاسم نے بھی خود کو مریم نواز کے گرد گھومتے دیکھا اور محمد قاسم بھی خواب میں خوش ہیں کیونکہ ان کے بیانات سچ ہو رہے ہیں۔ پھر محمد قاسم مریم نواز کے قریب آ کر کہتے ہیں کہ میرے بیانات وہی سچ ہو رہے ہیں جو میں نے کہا تھا۔ پھر اس نے محمد قاسم کو مثبت جواب دیا کہ ہاں آپ کی بات سچ ثابت ہوئی ہے۔ (خواب میں میری مریم نواز کے کہنے کی تعبیر یہ تھی کہ جیسے میرے ماضی کے بیانات سچ نکلے اسی طرح آئندہ کے بیانات بھی سچ ثابت ہوں گے۔)

اور خواب اس کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستان کے حکمران، شرک اور پاک فوج کا کردار

16 /01/ 2019

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں اس خواب میں یہ دیکھتا ہوں کہ بہت سے حکمران آتے ہیں اور پاکستان پہ حکومت کرتے ہیں لیکن پاکستان کے حالات تبدیل نہیں ہوتے۔ پھر عمران خان آتے ہیں اور لوگوں کو اُمید ہوتی ہے کہ اب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا کیونکہ عمران خان آگئے ہیں لیکن کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوتا اور سب کچھ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔ لیکن آصف زرداری (عمران خان کی) حکومت سے ناراض ہو جاتے ہیں اور جلسے اور تقریریں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا اور میں تمہاری حکومت کو نہیں چلنے دوں گا اور یہ ملک اس طرح نہیں چلے گا۔"

میں یہ سب ٹی وی پر دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ پھر میں یہ سب دیکھ کر گھر سے باہر نکلتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ "اگر حالات یہی رہے تو ملک ٹھیک نہیں ہو گا۔" پھر آصف زرداری ایک جلسہ کرتے ہیں اور میں انکو دور سے کھڑے ہو کر دیکھتا ہوں جب میں یہ جلسہ دیکھ رہا ہوتا ہوں تو میری دائیں جانب زمین پر ایک میدان بنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس میدان پہ مٹی کا ایک فرش بنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس میدان پہ مٹی اس طرح بچھتی جاتی ہے جیسے کوئی بہت ہی منظم طریقے سے وہ مٹی بچھا رہا ہو۔ وہ مٹی ایک جیسی ہموار ہوتی ہے جیسے مٹی کا کوئی فرش بچھا رہا ہو اور ایسے دکھ رہی ہوتی ہے جیسے کسی ایڈوانس اور ماہر کمپنی نے یہ مٹی بچھائی ہو۔ وہ مٹی بہت ہی موزوں ہوتی ہے یعنی جیسے اوپر سے نم اور تر ہوتی ہے بالکل ویسی ہی نیچے سے بھی گیلی ہوتی ہے۔ پھر میں اس مٹی کی طرف دھیان نہیں دیتا اور آصف زرداری کی طرف متوجہ ہو جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "بہت سے حکمران آئے یعنی فوج، دوسرے حکمران اور عمران خان وغیرہ لیکن کچھ بھی نہیں بدلا۔"

پھر میں اس مٹی کی طرف دیکھتا ہوں تو وہ بہت زیادہ پھیل رہی ہوتی ہے اور وہ ایسے منظم طریقے سے بچھ رہی ہوتی ہے کہ مٹی کا لیول بھی ایک سا ہوتا ہے اور فاصلہ بھی اور اس پہ قدرتی کھاڈل رہی ہوتی ہے۔ کھاڈ بھی بچھتی چلی جاتی ہے اور میں کہتا ہوں کہ کون یہ کھاڈ اس طرح بچھا رہا ہے اس مٹی پہ؟ پھر میں سوچتا ہوں کہ "ابھی آصف زرداری بول رہے ہیں، اسی طرح سے جلد ہی میری باری بھی آنی ہے بولنے کی اور مجھے بھی لوگوں سے اب بات کرنی پڑے گی اس لیے مجھے اسکے لیے تیاری کرنی چاہیے۔ مجھے یہ پلاننگ کرنی ہوگی کہ مجھے کیا بولنا چاہیے اور کیا نہیں بولنا چاہیے۔" پھر میں ایک کمرے یا ایک چھوٹے سے گھر کی طرف جاتا ہوں، جب میں وہاں جاتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ یہ ایک ہال نما کمرہ ہوتا ہے اور وہاں تھوڑے سے لوگ ہوتے ہیں۔ میں ان سے بات کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "کتنے حکمران آئے اور چلے گئے اور آپ ان سب کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں ہر بار یہی اُمید تھی کہ خوشحالی آئے گی لیکن کچھ نہیں ہوا بلکہ ہر بار حالات پہلے سے زیادہ بدتر ہوتے چلے گئے۔" اور میں کہتا ہوں کہ "ان سب ناکامیوں اور خرابیوں کی صرف ایک ہی وجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ جب تک شرک اور اسکی اقسام سے اس ملک کو پاک نہیں کیا جائے گا اور ملک سے شرک اور اسکی اقسام کا خاتمہ نہیں کیا جائے گا تب تک اللہ بھی مدد نہیں کرے گا اور تب تک خوشحالی بھی نہیں آئے گی۔" میں دیکھتا ہوں کہ اور لوگ بھی وہاں آتے ہیں اور میری باتیں سنتے ہیں۔ پھر دیکھتا ہوں کہ دور آرمی کے لوگ بھی کھڑے ہوتے ہیں اور میری باتیں سن رہے ہوتے ہیں۔

پھر میں کہتا ہوں کہ "یہ جو شہروں میں مختلف شاہراہوں اور چوراہوں پر آرٹ اور کلچر کے نام پر مختلف قسم کے بُت اور مجسمے ہیں، بڑے بڑے بورڈز ہیں جن پر غیر ضروری تصاویر ہیں، اور جس طرح پارکوں میں بہت سے بُت اور مجسمے ہیں اور اس قسم کی دوسری غیر ضروری تصاویر شہروں میں آویزاں ہیں جن کی کوئی ضرورت نہیں، یہ سب بھی شرک کی اقسام ہیں اور خاتم النبیین محمد ﷺ نے بھی اسی طرح کے بُتوں کو ختم کر کے شرک کا خاتمہ کیا تھا۔ جب ہم شرک کی ان سب اقسام کو ختم کریں

گے تو اللہ کی مدد بھی آئے گی۔ پھر نہ صرف پاکستان غزوہ ہند جیتے گا بلکہ جنگِ عظیم سوئم میں روس اور امریکہ جیسی سپر پاورز کو بھی شکست دے گا اور پاکستان خود ایک سپر پاور بن جائے گا۔ "آرمی کے لوگ اور کچھ دوسرے لوگ میری باتیں سُن رہے ہوتے ہیں اور میں کہتا ہوں کہ "جب ہم شرک کو ختم کریں گے تو پھر اللہ ہمیں اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے نوازے گا اور اپنے خزانے ہمارے لیے کھول دیگا کیونکہ اسلام کے ابتدائی دنوں میں بھی خاتم النبیین نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو شرک سے بچنے کی تلقین فرمائی تھی اور شرک سے پاک ایک معاشرہ قائم کیا تھا۔"

پھر یہاں پہ میں لائیو انٹرویو دیتا ہوں اور اینکر مجھ سے شرک کے بارے میں پوچھتا ہے کہ تصاویر تو ضرورت ہیں آج کے دور کی تو میں کہتا ہوں کہ "جہاں پہ ضرورت ہے وہ تو ٹھیک ہے لیکن جہاں پہ ضرورت نہیں تو وہاں پہ نہیں استعمال کرنی چاہیے۔ مختلف ریاستی امور میں تصاویر کا استعمال تو جائز ہے، جیسے شناختی کارڈ اور کرنسی نوٹ پہ تصاویر کا استعمال ہوتا ہے، یا جیسے کوئی فوٹو گرافر کی شاپ ہے تو وہ تصویر استعمال کر سکتا ہے کیونکہ وہ ضروری ہے لیکن اس کے علاوہ آپ شہر میں مختلف غیر ضروری تصاویر دیکھتے ہیں یا جیسے اکثر لوگ گھروں میں سیلیبرٹی کی تصاویر لگاتے ہیں تو یہ جائز نہیں ہے اور یہ شرک کے زمرے میں آتا ہے۔"

میں کہتا ہوں کہ "اسی طرح آپ اینکرز کے لائیو انٹرویو دیکھیں تو وہ اپنی تصویر کا استعمال کرتے ہیں، جو مشہور اینکرز ہیں انہیں اپنی تصویر لگانے کی ضرورت نہیں تو وہ نہ لگائیں کیوں کہ اس کی ضرورت نہیں ہے اور جو غیر مشہور اینکرز ہیں وہ اپنے پروگرام کے پرومو میں تصویر دے سکتے ہیں۔" آرمی کے لوگ دور کھڑے ہو کر مسلسل یہ سب دیکھتے رہتے ہیں اور میری باتیں غور سے سُن رہے ہوتے ہیں۔

عمران خان کے بعد اسلامی صدارتی نظام کا نفاذ ہوگا

23/12/2018

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم نے اس خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک بڑے کمرے میں سیاست پر تبادلہ خیال کر رہے ہوتے ہیں کہ "اگر معاملات خراب ہوئے تو عمران خان کی حکومت ختم ہو جائے گی اور شاید اس کے بعد فوج یا دیگر کوئی اقتدار سنبھال لے۔" تو میں کہتا ہوں کہ "اگر عمران خان کی حکومت ختم ہوئی تو انتخابات ہوں گے اور لوگ عمران خان کو دوبارہ منتخب کریں گے کیونکہ ان کو ابھی صحیح طریقے سے آزمایا نہیں گیا۔ جب تک کہ عمران خان کو تیس فیصد وقت نہیں ملتا، لوگوں کو ان کے بارے میں پتہ ہی نہیں چلے گا اور پھر اس کے بعد کچھ اور نظام قائم ہو جائے گا، عمران خان آخری سیاسی انتخاب ہیں۔ اس کے بعد وہ نظام آئے گا جو صحیح اسلامی نظام ہوگا اور وہ صدارتی طرز کا نظام ہوگا۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستان میں افراتفری

محمد قاسم کے خوابوں کی پہلی نشانی

06/06/2017

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

السلام علیکم!

محمد قاسم نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک بہت بڑی عمارت کے کمرے میں ہوتا ہوں۔ میں کچھ لوگوں کو اپنے خواب بیان کر رہا ہوتا ہوں کہ "مستقبل میں ایسے واقعات پیش آئیں گے اور مسلمانوں پر ایک بہت بُرا وقت آنے والا ہے اور اسلام کو ختم کرنے کی کوشش بھی کی جائے گی لیکن اللہ مسلمانوں کی مدد کرے گا اور اسلام پوری دنیا میں پھیل جائے گا۔" پھر ایک شخص نے مجھ سے پوچھا کہ "قاسم! تمہارے خواب کب سچے ہوں گے؟" تو میں خاموش ہو جاتا ہوں اور دل میں کہتا ہوں کہ "صرف اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ خواب کب سچے ہوں گے۔ میں تو صرف اپنے خوابوں سے اندازہ ہی لگا سکتا ہوں کہ یہ کب سچے ہوں گے۔" ایک اور شخص نے پوچھا کہ "تمہارے خواب سچے ہونے کی کیا نشانیاں ہیں؟ ہم کیسے تمہارا یقین کر لیں؟ ہمیں مستقبل میں ہونے والے واقعات کے بارے میں بتاؤ جو یہ ثابت کریں کہ تمہارے خواب سچے ہونے جا رہے ہیں،" اور وہ مجھ سے طرح طرح کے سوالات پوچھتے ہیں اور میرے پاس کہنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہوتا اور میں وہاں سے چل پڑتا ہوں۔ پھر ایک شخص جو میرے خوابوں پہ یقین کرتا ہے وہ کہتا ہے کہ "قاسم! کے خواب سچے ہیں اور میں اس پر تحقیق بھی کروں گا اور پتہ لگانے کی کوشش بھی کروں گا کہ یہ خواب کب سچے ہوں گے اور پہلے کون سے واقعات رونما ہوں گے۔" پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر ایک سمت میں جاتا ہے اور ایک لائبریری نما کمرے میں داخل ہوتا ہے وہاں ایک کتاب پڑی ہوتی ہے جس کے اوپر ایک کاغذ پڑا ہوتا ہے وہ اس

کاغذ کو کھولتا ہے تو اس میں یہ تحریر درج ہوتی ہے کہ "قاسم کے خوابوں کی پہلی نشانی یہ ہے کہ پاکستان کو تورا بورا بنانے کی کوشش کی جائے گی۔"

امریکی صدر کا پاکستان کے خلاف خوفناک منصوبہ

21/12/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

قاسم کہتے ہیں کہ اس خواب میں مجھے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کا صدر کوئی خفیہ منصوبہ زیر بحث لانے والا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ منصوبہ بھی فلسطین کے متعلق ہی ہو گا۔ پھر میں کہتا ہوں کہ "یہ منصوبہ بھی مسلمانوں کے ہی کیخلاف بہت اہم منصوبہ ہو سکتا ہے۔ مجھے بھی وہاں جا کر دیکھنا چاہیے کہ امریکہ کا صدر کیا باتیں کرے گا۔" پھر میں جہاز میں بیٹھ کر وہاں جاتا ہوں تو وہاں امریکہ کا صدر ایک آفس میں بیٹھا ہوتا ہے اور کچھ اور لوگ بھی وہاں ہوتے ہیں۔ میں اندر چلا جاتا ہوں کہ کسی کو کیا پتا چلے گا کہ میں کون ہوں۔ پھر اچانک امریکہ کا صدر گرسی سے اٹھتا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ ہوتا ہے اور وہ کہتا ہے "ہائی ہند"۔ میں کہتا ہوں "ہائی ہند کا کیا مطلب؟ ایسا اس نے کیوں کہا؟" پھر وہ کاغذ سب کو دکھاتا ہے اور میں وہ کاغذ دیکھ کر حیران ہو جاتا ہوں کہ اس پر انڈیا اور پاکستان کے نقشے کارنگ ایک ہی ہوتا ہے۔ اور امریکہ کا صدر یہ کہتا ہے کہ "پاکستان پر اب بھارت کا کنٹرول ہو گا۔" اور وہ اس نقشے پر دستخط کر دیتا ہے اور زور سے قبضہ لگاتا ہے۔ اور دستخط کرنے کے بعد وہ کاغذ سب کو دکھاتا ہے اور ہنستا چلا جاتا ہے کہ پاکستان پر اب بھارت کا کنٹرول ہو گا۔

یہ دیکھ کر میں افسوس سے آہ بھرتا ہوں کہ یہ تو پاکستان کے بارے میں منصوبہ بنا رہا تھا اور اس نے "ہائی ہند" نہیں بلکہ "جے ہند" کہا ہو گا۔ مجھے یقین نہیں آتا کہ اتنی جلدی یہ منصوبہ بن گیا۔ میں دوڑتا ہوا واپس جاتا ہوں اور پاکستان کے لوگوں کو بتاتا ہوں کہ "امریکہ نے فلسطین کے بعد پاکستان

کے لیے بھی منصوبہ بنا لیا ہے۔ اُٹھو! اور ملک کو بچاؤ!" وہ کہتے ہیں کہ "قاسم! پہلے بھی بہت سے منصوبے بن چکے ہیں مگر اس ملک کو ہوا کچھ بھی نہیں۔ یہ ملک وہیں کا وہیں ہے اور ہماری فوج بہت مضبوط ہے کسی میں اتنی جرات نہیں کہ وہ ہماری طرف میلی آنکھ سے دیکھیں۔ پھر بھارت کو تو ہم بہت بار ہرا بھی چکے ہیں۔" میں یہ کہتا ہوں کہ "یہ صحیح ہے کہ ہماری فوج بہت مضبوط ہے اور ہم بھارت کو کئی بار ہرا چکے ہیں مگر دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھنا چاہیے۔ اور اس بار بھارت کے ساتھ اور بھی طاقتیں ہیں۔ اور آپ کو یاد نہیں کہ غزوہ احد میں بھی مسلمان یہی سمجھ بیٹھے تھے کہ وہ جنگ جیت چکے ہیں۔ مگر اچانک جنگ کا رخ بدل گیا اور مسلمانوں کو بہت نقصان اٹھانا پڑا۔ دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھنا چاہیے۔ جس طرح وہ منصوبہ بنا رہے ہیں ہمیں بھی اپنا ملک بچانے کے لیے منصوبہ سازی کرنی چاہیے۔"

پھر میں دوسری طرف چل پڑتا ہوں اور آسمان میں مجھے کچھ پرندے اڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ کیسے پرندے ہیں؟" اور جب میں غور سے دیکھتا ہوں تو وہ دشمن کے جہاز ہوتے ہیں جو بہت اونچا اڑ رہے ہوتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر میں بہت پریشان ہو جاتا ہوں کہ دشمن کے تو اب جہاز بھی پاکستان میں اڑنا شروع ہو گئے ہیں۔ اور یہ پتہ بھی نہیں چلتا کہ یہ جہاز ہیں یا پرندے لیکن یہ بہت زیادہ اڑ رہے ہوتے ہیں۔

پھر میں ایک اونچی عمارت میں جاتا ہوں اور وہاں کچھ لوگ ملتے ہیں۔ میں ان کو بھی یہ سب باتیں بتاتا ہوں تو وہ بھی دیکھ کر یہی کہتے ہیں کہ "پاک فوج سب سنبھال لے گی۔" میں کہتا ہوں کہ "پاک فوج کیا کیا کرے گی؟ سارے کام پاک فوج ہی کرے گی؟ کیا تم لوگوں کی کوئی ذمہ داری نہیں؟" میں کہتا ہوں کہ "پاک فوج جو کر سکتی ہے وہ کر رہی ہے لیکن فنڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے جہاں پر وہ نہیں

گے تو ہی پاک فوج لڑے گی۔ " پھر میں وہاں سے چل پڑتا ہوں اور گھر آ کر یہ سوچتا ہوں کہ " یہ سب لوگ سو رہے ہیں۔ اب ان کے منصوبے کو مکمل ہونے سے کیسے روکا جائے؟ " اور یہ خواب وہیں پر ختم ہو جاتا ہے!

طاغوتی طاقتوں کی پاکستان اور مسلم ممالک میں خوفناک تباہی

07/07/2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

یہ خواب محمد قاسم نے 7 جولائی 2017 کو دیکھا۔ اس خواب میں محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ میں ایک عمارت کے تہ خانے میں ہوتا ہوں کہ کوئی مجھے آکے بتاتا ہے کہ کچھ فوجیں آگئی ہیں، وہ اس عمارت کو تباہ کر رہی ہیں، اور بہتر ہو گا کہ میں اس عمارت سے باہر نکل جاؤں لیکن میں کوئی کام کر رہا ہوتا ہوں۔ جس کی وجہ سے نہ تو میں باہر جا کر ان کو دیکھتا ہوں اور نہ ہی عمارت سے باہر نکلتا ہوں۔ وہ طاقتیں بہت تباہی کرتی ہیں مگر مجھے محسوس نہیں ہوتا کہ کوئی اس عمارت کو تباہ کر رہا ہے۔ کچھ طاغوتی طاقتوں کو یہ علم ہو جاتا ہے کہ اس عمارت میں ایک ایسا شخص موجود ہے جو ان کی تمام فوجوں کو مستقبل میں شکست دے گا۔ وہ اس عمارت کو مکمل طور پر تباہ کرنے کا منصوبہ بناتے ہیں تاکہ اس عمارت میں رہنے والے تمام لوگ بھی مر جائیں بشمول اس شخص کے جس سے انہیں خطرہ ہے۔

جب یہ طاقتیں مکمل طور پر تسلی کر لیتی ہیں کہ عمارت تباہ ہو گئی ہے تو تب وہ لوگ وہاں سے جاتے ہیں اور اسی دوران میں اپنا کام مکمل کر لیتا ہوں۔ جب میں اوپر جاتا ہوں تو وہ عمارت کافی حد تک تباہ ہو چکی ہوتی ہے۔ اور میں کہتا ہوں کہ "اس عمارت کو تو بہت نقصان پہنچ چکا ہے اور مجھے پتہ بھی نہیں چلا۔" میں یہ دیکھنے کیلئے باہر جاتا ہوں کہ یہ کونسی فوج تھی اور اب کہاں چلی گئی ہے؟ میں ان کے قدموں کے نشان کے پیچھے چلتے ہوئے تھوڑا آگے جاتا ہوں۔ جب میں کافی آگے چلا جاتا ہوں تو پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں کہ میں نے کتنا فاصلہ طے کر لیا ہے اور ان طاقتوں تک پہنچنے کے لیے اندازاً اور کتنا فاصلہ باقی

ہے۔ کافی دور مجھے کچھ عمارتیں نظر آتی ہیں جو ساتھ ساتھ ہوتی ہیں۔ اچانک پہلی عمارت میں ایک بہت بڑا دھماکہ ہوتا ہے اور اس کی شدت اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ ہوا کا ایک دباؤ پیدا ہوتا ہے اور اس دباؤ کی وجہ سے میں بھی گرنے لگتا ہوں۔

باوجود اس کے کہ دھماکے کے بعد میں کانوں پر ہاتھ رکھتا ہوں مگر پھر بھی اس کی آواز بہت اونچی ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ کیسا دھماکہ تھا کہ بہت دور ہونے کے باوجود اس میں اتنی شدت تھی۔" اس کے بعد افراتفری پھیل جاتی ہے۔ اس کے بعد ساتھ والی دوسری عمارت میں بھی ایک زوردار دھماکہ ہوتا ہے اور اس کی شدت پہلے سے زیادہ ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں "اللہ خیر کرے۔ کون اتنے شدید دھماکے کر رہا ہے۔" بہت سے لوگ مر جاتے ہیں اور ہر طرف چیخ و پکار ہوتی ہے۔ اور جو لوگ بچ جاتے ہیں وہ ادھر ادھر بھاگ رہے ہوتے ہیں۔ ان کو بھاگتا دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ یہ تو وہی لوگ ہیں جو خواب میں مجھ سے مدد مانگتے ہیں اور میں ان کو کشتی کی مدد سے محفوظ مقام پر بھیجتا ہوں۔

پھر ایک تیسرا دھماکہ ہوتا ہے جو ان پہلے دو دھماکوں کی نسبت بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کی شدت اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اس بار میں زمین پر گر جاتا ہوں اور میرے کان بند ہو جاتے ہیں۔ مجھے کچھ دیر کے لیے کچھ بھی سنائی نہیں دیتا۔ بہت مشکل سے میں خود کو سنبھالتا ہوں۔ جب میرے ہوش بحال ہوتے ہیں تو میں اپنے ارد گرد لوگوں کو دیکھتا ہوں۔ اور بہت سے لوگ لقمہ اجل بن جاتے ہیں اور ہر طرف تباہی ہی تباہی ہوتی ہے۔ جو لوگ بچ جاتے ہیں وہ افراتفری میں ادھر ادھر بھاگ رہے ہوتے ہیں جیسے قیامت آگئی ہو۔ میں کہتا ہوں کہ "قاسم! اس حال میں کوئی بھی ان کی مدد نہیں کر سکتا۔ اس سے پہلے کے مصیبت آئے یہاں سے نکل۔" میں بھاگتا ہوں اور ایک جگہ ایک شخص اچانک مجھ پر چاقو سے حملہ کر دیتا ہے۔ وہ بہت ماہر ہوتا ہے اور میں کہتا ہوں کہ یہ اسی طاغوتی فوج کا بندہ ہے۔ مجھے چھوٹے

کہ کتنی تباہی ہوئی ہے؟ اور یہ کس نے کی ہے؟ اور ان لوگوں کا کیسے مقابلہ کیا جائے؟ جب دیکھتا ہوں تو میرے تصور سے بھی زیادہ تباہی ہو چکی ہوتی ہے۔ اور یہ پھیل رہی ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "جتنی تباہی پھیل چکی ہے، اللہ کی خاص مدد اور اس کی رحمت سے ہی سب ٹھیک ہو سکتا ہے۔" خواب ختم ہو جاتا ہے!

شیطانی طاقتوں کے خوفناک دھماکے اور محمد قاسم کی مدد

17-12-2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں خود کو ایسی جگہ پر پاتا ہوں جو پاکستان کی طرح کی لگ رہی ہوتی ہے یعنی جو کہ ترقی یافتہ نہیں ہوتی۔ بہت دُور مجھے کچھ عمارتیں اور اچھے مکان نظر آتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "مجھے وہاں جانا چاہئے کیونکہ وہ جگہ اس سے بہتر ہے۔" تب میں وہاں جا کر اچھی عمارتوں، مکانات اور بہت سارے لوگوں کو دیکھتا ہوں۔ اچانک مجھے دھماکے کی آواز سنائی دیتی ہے اور مجھے گرمی محسوس ہوتی ہے۔ لوگ مدد کے لیے پکار رہے ہوتے ہیں اور اللہ اپنے فضل سے مجھے بچا لیتا ہے۔ جب میں لوگوں کی مدد کیلئے ان تک پہنچتا ہوں تو مجھے بہت سے مُردہ اور زخمی لوگ ملتے ہیں جو مدد کے لیے بُری طرح رو رہے ہوتے ہیں، ان کا جسم پگھل رہا ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں "یہ کس قسم کا دھماکا تھا؟ اگر میں کسی کا ہاتھ پکڑتا ہوں تو اس کا ہاتھ اس کے جسم سے الگ ہو جاتا ہے کیونکہ اس کا جسم پگھل رہا ہوتا ہے۔" میں کہتا ہوں "یہ کیا مصیبت ہے؟" بہت سارے ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کے صحت یاب ہونے کی کوئی اُمید نہیں ہوتی اور وہ درد سے مر رہے ہوتے ہیں۔ خوش قسمتی سے بچ جانے والا ایک شخص مجھ سے کہتا ہے "قاسم! یہاں سے چلو، یہ جگہ محفوظ نہیں ہے۔"

پھر میں ایک اور دھماکے کی آواز سنتا ہوں اور اس کے بعد دھماکوں کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ میں کہتا ہوں "میں اس صورتحال میں کسی کی مدد نہیں کر سکتا۔" تب میں اس جگہ سے واپس پہلی جگہ

کی طرف بھاگتا ہوں اور کہتا ہوں "تاہم یہ جگہ ترقی یافتہ نہیں ہے لیکن اس ترقی یافتہ سے بہتر جگہ ہے۔
تب میں سوچتا ہوں کہ "یہ دھماکے کون کر رہا ہے اور انھیں کب اور کیسے روکا جاسکتا ہے؟"

(خواب ختم ہو جاتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کا قتل اور ملک میں انتشار

08-10-2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے نہیں معلوم کہ یہ سب کہاں سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن میں تھوڑا سا انتشار دیکھتا ہوں۔ کچھ لوگ دوسروں سے لڑنے کے لئے بارود تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ میں کسی سے پوچھتا ہوں "آپ بارود کی تلاش کیوں کر رہے ہیں؟" وہ کہتے ہیں کہ "یہاں بڑے لوگ آرہے ہیں۔ وہ ہمارے گھروں کو تباہ کرنے اور ہمیں مار ڈالنے کی کوشش کریں گے۔" جب میں اس پاس دیکھتا ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں سب سچ ہے۔

تب میں ایک ایسی جگہ دیکھتا ہوں جہاں کچھ لوگ بارود کے ساتھ موجود ہوتے ہیں اور پھر وہ ایک اور راستے پر چل پڑتے ہیں۔ میں وہاں جاتا ہوں اور میں کچھ بارود دیکھتا ہوں تو میں ایک شخص کو دیکھتا ہوں جو اسے جمع کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ "ہمیں اپنا دفاع کرنے کی ضرورت ہے۔" جب وہ بارود جمع کرنا ختم کر دیتا ہے تو وہ گھر چلا جاتا ہے۔ میں بھی اس کے پیچھے جاتا ہوں کہ وہ گھر جا کر کیا کرے گا۔ جب میں اس کے گھر جاتا ہوں تو کچھ لوگ آتے ہیں اور اس کے گھر پر حملہ کرنا شروع کر دیتے ہیں لیکن وہ اس حملے کا دفاع کرتا ہے تو وہ وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔

پھر میں ایک اور سمت کی طرف جاتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ پہلے سے کہیں زیادہ انتشار پھیل گیا ہے۔ بارود والے لوگ یہاں اور وہاں بھاگ رہے ہیں۔ تب میں نے دیکھا کہ ایک بڑا اور معروف شخص بھی بارود جمع کرتا ہے۔ میں اس معروف شخص سے پوچھتا ہوں کہ "تم یہ کیوں کر رہے ہو؟" تو

وہ کہتا ہے کہ "یہاں اور زیادہ دشمن آرہے ہیں۔ یہ صورتحال مزید پریشان کن ہو جائے گی۔ ہمیں خود کو بچانا ہو گا۔"

تب میں دوسری طرف جاتا ہوں اور وہاں میں نے ایک اور معروف شخص کو دیکھا اور وہ بھی بارود اکٹھا کر رہا تھا۔ میں اس سے پوچھتا ہوں کہ "آپ بارود کیوں جمع کر رہے ہیں؟" وہ بھی یہی کہتا ہے کہ میں بہت پریشان ہوں۔ "میں کہتا ہوں "یہاں کیا ہو رہا ہے؟" اور "یہ بارود کہاں سے آرہا ہے؟" میں دیکھتا ہوں کہ بارود آتا رہتا ہے اور لوگ لڑنے کے لئے اسے جمع کرتے رہتے ہیں۔ ہر شخص بارود جمع کرنے میں مصروف ہوتا ہے لیکن ہمارا دشمن کون ہے؟ تب میں ٹی وی پر یہ خبر سنتا ہوں کہ کوئی اہم شخص قتل ہو گیا ہے اور اس کے بعد مزید انتشار پھیل جاتا ہے۔ تب میں کہتا ہوں کہ "اب یہ انتشار پورے ملک میں پھیلتا جا رہا ہے۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نواز شریف کی موت اور پاکستان میں خانہ جنگی

02/05/2018

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

!السلام علیکم

اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ (سابق وزیر اعظم پاکستان) نواز شریف نااہل ہو چکا ہوتا ہے اور وہ جگہ جگہ جلسے کر رہا ہوتا ہے اور احتجاج کرتا ہے کہ "مجھے کیوں نکالا۔ میرے ساتھ نا انصافی ہو رہی ہے۔ اس طرح ملک نہیں چلا کرتے، مجھے منصوبے کے تحت نشانہ بنایا جا رہا ہے لیکن میں ہار ماننے والا نہیں۔" مریم نواز بھی اپنے والد کے ساتھ ہوتی ہیں اور وہ بھی کچھ ایسا ہی کہتی ہیں۔ کافی لوگ نواز شریف کی تقریریں سن کر ہنستے بھی ہیں اور نواز شریف کے خلاف اپنا موقف بھی بیان کرتے ہیں مگر نواز شریف پھر بھی نہیں رکتا۔ پھر نواز شریف محدود ہونا شروع ہو جاتا ہے یعنی اس کی تقریریں بھی نشر نہیں ہوتیں اور اسکی سرگرمیاں بھی محدود ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ کافی لوگ اس کی پارٹی کو بھی چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور نواز شریف کے لیے مزید مشکلات پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔ اس سب کی وجہ سے نواز شریف ذہنی دباؤ کا بھی شکار ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اسے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ اس صورتحال سے کیسے نکلا جائے۔ نواز شریف کی طاقت مزید کمزور پڑ جاتی ہے مگر وہ اتنا ہی زیادہ بولتا چلا جاتا ہے۔ پھر وہ گھر میں ہی بیٹھ کر کہنا شروع ہو جاتا ہے کہ "میرے ساتھ نا انصافی ہو رہی ہے، تم لوگ مجھے روک نہیں سکتے، میں گھر میں بیٹھ کر ہی اپنا پیغام دنیا تک پہنچا رہا ہوں۔" وہ کہتا ہے کہ "تم نے اچھا نہیں کیا مجھے اس حال تک پہنچا کر"، اور مریم نواز اسکا بھرپور ساتھ دیتی ہے۔

بہت سے لوگ اسکے خلاف ہو جاتے ہیں۔ شدید ذہنی دباؤ کی وجہ سے نواز شریف کی صحت بھی خراب

نواز شریف کی بیٹی مریم نواز انٹرنیٹ پہ میسجز بھیجتی رہتی ہیں۔ کچھ طاقتیں اس موقعے کا فائدہ اٹھاتی ہیں۔ پھر مجھے کچھ شہر پسند لوگ نواز شریف کے گھر کی طرف جاتے نظر آتے ہیں، میں کہتا ہوں ضرور کوئی گڑبڑ ہے اور میں نواز شریف کے گھر کی طرف بھاگتا ہوں۔ جب میں اس کے گھر جاتا ہوں تو وہ شہر پسند لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور میں دوسری طرف سے اندر جاتا ہوں۔ وہاں پہ ایک ہال ہوتا ہے جس سے دوسری جگہ کو راستے جاتے ہیں اور میں نواز شریف کے کمرے والا رستہ ڈھونڈ رہا ہوتا ہوں۔ پھر ایک جگہ سے مجھے آرمی کے کمانڈو آتے دکھائی دیتے ہیں اور ایسا محسوس ہو رہا ہوتا ہے کہ آرمی بھی نواز شریف کو بچانا چاہ رہی ہے۔ میں یہ دیکھ کر کہتا ہوں کہ اگر نواز شریف کو کچھ ہوا تو حالات کنٹرول سے باہر ہو جائیں گے، تب ہی آرمی اسکو بچانے کے لیے آئی ہے۔ آرمی کے کمانڈو بھی نواز شریف کے کمرے کی طرف جا رہے ہوتے ہیں۔

پھر اچانک کوئی کہتا ہے کہ "نواز شریف مر گیا ہے!" یہ سن کر میں حیران ہو جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "شاید آرمی نے دیر کر دی آنے میں!" میں چلتے چلتے ایک بڑے کمرے میں پہنچتا ہوں اور وہاں مریم نواز رو رہی ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ "میرے ابو کو کسی نے مار دیا"، میں یہ دیکھ کر کہتا ہوں کہ "یہ تو بہت بُرا ہوا۔" میں پھر وہاں سے باہر نکلتا ہوں تو کچھ شہر پسند لوگ وہاں آچکے ہوتے ہیں، میں ان سے بچ کر نکل جاتا ہوں مگر اسی دوران نواز شریف کے مرنے کی خبر پھیل چکی ہوتی ہے اور جگہ جگہ افرا تفری کا عالم ہوتا ہے۔ پاکستان دشمن قوتیں اس صورتحال کا فائدہ اٹھا رہی ہوتی ہیں اور انار کی پھیلا رہی ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ صورتحال آرمی کے کنٹرول سے بھی باہر ہو جاتی ہے۔ اس خواب کے مناظر بہت ڈراؤنے ہوتے ہیں۔ جب پاکستان مصائب میں گھرنا شروع ہو جاتا ہے اور حالات بدتر ہو جاتے ہیں پھر ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں جو میں نے اپنے مختلف خوابوں کے ذریعے پہلے سے ہی بیان کیے ہوتے ہیں۔ جب لوگ میرے خوابوں میں بیان کردہ ان واقعات کو رونما ہوتا دیکھتے ہیں تو وہ میرے خوابوں پہ بہت زیادہ یقین کرنے لگتے ہیں۔

پاکستان میں ہر طرف افراتفری اور خوف و ہراس

13/05/2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ پاکستان میں ہر طرف افراتفری پھیل چکی ہوتی ہے اور لوگوں میں خوف ہوتا ہے۔ پاکستان کے وسائل بھی ختم ہو چکے ہوتے ہیں اور فوج بھی لڑنے کے قابل نہیں رہتی۔ لوگ کہتے ہیں کہ "پتہ نہیں یہ ملک بچے گا بھی یا نہیں۔" بھارت شہر پسندی کی روش اختیار کرتے ہوئے کبھی ایک جگہ پہ اور کبھی دوسری جگہ پہ محاذ کھول دیتا ہے اور بڑی تعداد میں لوگوں کو مارتا ہے۔ پاک فوج حرکت میں آتی ہے مگر اس کی تعداد کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے مکمل طور پر سرحدوں کا دفاع نہیں کر پاتی۔

ہر پاکستانی ملک کو اس حال میں دیکھ کر افسردہ ہوتا ہے۔ پھر بھارت ایک جگہ پر محاذ کھولتا ہے اور پاک فوج حرکت میں آتی ہے۔ میں پوری فوج کے پاس صرف دو ہیلی کاپٹر ہی دیکھتا ہوں۔ یہ دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ "یہ تو اسی خواب کی تعبیر ہے جس میں پاک فوج کے پاس اسلحہ ختم ہو جاتا ہے اور صرف دو ہیلی کاپٹر اور آرمی چیف کے پاس اسلحہ رہ جاتا ہے اور دوسری طرف ایک بہت بڑی ٹینک نمائندگی ہوتی ہے جو تباہ نہیں ہو رہی ہوتی۔"

اس موقع پر لوگ پاک فوج کو ملامت کرتے ہیں کہ "اگر فوج نے قاسم کے خوابوں کے مطابق منصوبہ بندی کی ہوتی تو آج ہم پر یہ وقت نہ آتا۔" پھر لوگ مجھے کہتے ہیں کہ "قاسم! تم ہی کچھ کرو اور ہمیں اس مصیبت سے نکالو۔" میں حالات کو دیکھ کر کہتا ہوں کہ "اب تو بہت دیر ہو چکی ہے۔ میں

اکیلا یہ سب کیسے ٹھیک کر پاؤں گا؟" میں لوگوں کی باتوں کو نظر انداز کر دیتا ہوں اور لوگ بیچارے مایوس ہو کر رہ جاتے ہیں کیونکہ انھیں اس مصیبت سے نکلنے کی کوئی امید نظر نہیں آرہی ہوتی۔

پھر بھارت ایک جگہ پہ بہت بڑا محاذ کھول کر لوگوں کا بہت بڑی تعداد میں قتل عام شروع کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ امریکہ کے صدر کو بھارت سے کہنا پڑتا ہے کہ "یہ قتل عام بند کرو۔ تمہیں صرف پاکستان کو کنٹرول کرنے کا حکم ملا تھا، لوگوں کو مارنے کا نہیں!" جس پر بھارت رُک جاتا ہے۔ یہ دیکھ کر مجھے بہت افسوس ہوتا ہے کہ ہم پہ یہ وقت آیا اور باقی لوگوں کو بھی بہت رنج ہوتا ہے۔ لوگ ایک بار پھر اصرار کرتے ہیں کہ "قاسم! اس کا کچھ کرو۔" آرمی چیف بھی کہتے ہیں کہ "قاسم! ہمیں آپ کی بات ہر حال میں سُن لینی چاہیے تھی اور پاکستان کو بچانے کے لیے منصوبہ بندی کرنی چاہیے تھی۔ براہ مہربانی! آپ ہمارے ساتھ تعاون کریں اور کچھ کریں۔"

میں کہتا ہوں کہ "اللہ جَبَلَجَلَّہ کی مدد کے بغیر تو میں کچھ نہیں کر سکوں گا۔" پھر یہاں مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ "میں جو کہوں گا تو اللہ جَبَلَجَلَّہ اپنی مدد اور رحمت سے ویسا ہی کر دے گا۔" پھر میں اللہ جَبَلَجَلَّہ کا نام لیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "ابھی تو انہوں نے اللہ جَبَلَجَلَّہ کی فوج دیکھی ہی نہیں۔" میں آواز دیتا ہوں تو بہت سے جنگی جہاز، مشینیں اور ٹینک اللہ جَبَلَجَلَّہ کی قدرت سے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ بھارت اس فوج کو دیکھ کر ہکا بکا رہ جاتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "اب ہم اللہ جَبَلَجَلَّہ کی مدد سے ترقی کریں گے اور ہر طرح کے اندھیرے ختم کریں گے اور ہمیں روکنے والا کوئی بھی نہیں ہو گا۔"

اللہ کا عذاب اور پاکستان میں افراتفری

28/12/2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم نے یہ خواب 28 دسمبر 2018 کو دیکھا کہ اللہ مسلمانوں کو کچھ سمجھا رہا ہوتا ہے لیکن وہ توجہ نہیں دیتے۔ تو اللہ غصے میں آجاتا ہے اور اللہ مجھ سے فرماتا ہے "قاسم!" میرا پیغام لکھو اور ان لوگوں تک پہنچا دو، یہ اس طرف توجہ ہی نہیں دے رہے، میں اب ان لوگوں کو عذاب دے کر رہوں گا۔" اللہ غصے میں بول رہا ہوتا ہے اور میرے پاس میسج لکھنے کے علاوہ کوئی اور آپشن نہیں ہوتا۔ پھر اللہ غصے میں بولنا شروع کرتا ہے اور فرماتا ہے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" اس کے بعد اللہ کچھ بیان کرتا ہے جو مجھے یاد نہیں۔ اللہ غصے میں ہوتا ہے اور غصے میں بات کر رہا ہوتا ہے لیکن یہ غصہ میرے لئے نہیں ہوتا۔ میں لکھتا رہتا ہوں اور پھر کچھ لوگ میرے پاس آتے ہیں، انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ اللہ نے محمد قاسم کو اپنا پیغام لکھنے کو کہا ہے اور قاسم اسے مسلسل لکھ رہا ہے اور لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔

اللہ کا غصہ اور غضب برقرار رہتا ہے اور میں اللہ کے خوف کی وجہ سے مزید لکھنے سے ڈر جاتا ہوں۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "اللہ کیوں مجھ سے یہ پیغام لکھنے کو کہہ رہا ہے؟ اب میں کیا کر سکتا ہوں کیوں کہ میرے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہے۔" تب میں ان لوگوں سے کہتا ہوں جو میرے پاس آتے ہیں کہ "جو کچھ بھی اللہ مجھے بتا رہا ہے وہ میں آپ سے بیان کروں گا اور آپ اسے صرف لکھتے رہیں، اور ان میں سے ایک کہتا "ہاں یہ ٹھیک ہے ہم لکھیں گے۔" اللہ یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہے اور

جب وہ لوگ تیار ہو جاتے ہیں تو اللہ بولنے لگتا ہے اور میں سنتا ہوں اور ان لوگوں کو بیان کرتا ہوں تو وہ لکھتے رہتے ہیں، یہ کام بہت اچھا ہوتا ہے۔ اللہ کا غصہ ان لوگوں کے لئے نہیں ہوتا۔

میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ ”یہ لوگ کافی حوصلہ مند ہیں کہ انہوں نے یہ سب لکھنا شروع کر دیا ہے۔“ جب اللہ اپنا پیغام مکمل کر لیتا ہے تو پھر ان لوگوں میں سے ایک کہتا ہے کہ ”جو پیغام اللہ نے بیان کیا وہ بہت ہی خطرناک اور ڈراؤنا ہے۔ بھارت پاکستان کے کچھ حصے پر قبضہ کرے گا،“ تب میں ان سے کہتا ہوں کہ ”ہاں! لیکن جب اللہ ہماری مدد کرے گا تو ہم اس علاقے کو دوبارہ حاصل کر لیں گے۔“

اور کچھ یوں بھی ہو گا کہ زلزلہ آئے گا اور اس کے بعد حالات مزید خراب ہو جائیں گے۔ پھر کم شدت کا زلزلہ آتا ہے اور ہمیں یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ یہ وہی زلزلہ ہے جس کا ہم انتظار کر رہے تھے اور یہ خبر سامنے آتی ہے کہ وہ لوگ جو دو بڑے صوبوں کو کنٹرول کر رہے تھے، اس زلزلے کے بعد ان کے مکانات منہدم ہو گئے ہیں اور ان کی موت ہو گئی ہے۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ ”یہ تو بہت ہلکا زلزلہ تھا لیکن اس نے ان کے مکانات کو منہدم کر دیا ہے۔“ اس کے بعد حالات مزید خراب ہو جاتے ہیں اور کوئی نہیں جانتا ہے کہ کیا ہو رہا ہے اور اس افراتفری کو کس طرح قابو کیا جائے۔ افراتفری ہر جگہ پھیل جاتی ہے اور بالکل اسی طرح ہونے لگتا ہے جس طرح اللہ نے بیان کیا ہوتا ہے اور ہر طرف اندھیرا پھیل جاتا ہے۔ تب میں کوئی لباس پہنتا ہوں اور وہ لباس اندھیرے میں بھی چمکتا ہے یہاں تک کہ لوگ مجھے دور دراز سے بھی دیکھ سکتے ہیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستان کے آرمی چیف کے بارے میں خواب

پاکستان کی کامیابی ممکن کیسے؟ اللہ کا پیغام آرمی چیف کے نام

28/09/2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم!

اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ پاکستان اور پاکستان کی فوج مشکلات میں پھنستی چلی جا رہی ہوتی ہے۔ اور آرمی چیف اپنی پوری کوشش کرتے ہیں کہ پاکستان اور پاکستان کی فوج کسی طرح ان مشکلات سے باہر نکل آئے اور پاکستان میں امن اور خوشحالی آئے۔ مگر آرمی چیف کی ہر کوشش رائیگاں جاتی ہے اور پاکستانی فوج کے وسائل بھی کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور سخت محنت کی وجہ سے آرمی چیف کی صحت بھی گرتی چلی جاتی ہے۔ یہ دیکھ کر میں پریشان ہو جاتا ہوں۔

پھر دیکھتا ہوں کہ اللہ جَلَّ جَلَالَهُ اپنے عرش سے فرماتا ہے کہ ”قاسم! میرا یہ پیغام پاکستان کے آرمی چیف تک پہنچا دو کہ پاکستان، پاکستان کی فوج اور آرمی چیف اسی حال میں رہیں گے جب تک کہ پاکستان کے آرمی چیف تمہارے خوابوں کو غور اور تسلی سے سن نہیں لیتے اور جو باتیں تم انہیں بتاؤ گے ان پہ وہ یقین نہیں کر لیتے۔ قاسم! میں سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہوں، میں تمہاری کامیابی کے لیے تدبیر کروں گا۔“

اللہ جَلَّ جَلَالَهُ نے مجھے خوابوں میں یہ بھی دکھایا ہے کہ جب پاکستان کے آرمی چیف کو میرے خوابوں کا پتہ چلتا ہے اور وہ میرے خواب غور سے سنتے ہیں تو اس کے بعد خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ آرمی چیف کو میری گواہی دیتے ہیں کہ ”میرا بیٹا قاسم اپنے خوابوں کے معاملے میں کسی سے جھوٹ نہیں

بول رہا۔ اس کے خواب سچے ہیں اور اللہ کی طرف سے ہیں۔ اور بالکل ویسے ہی ہونے جا رہا ہے جیسا کہ اللہ نے قاسم کو خوابوں میں دکھایا ہے۔“

جب میں پاکستان کے آرمی چیف کو اپنے خاص خاص خواب بتاتا ہوں تو وہ ان خوابوں کے مطابق پاکستان اور اسلام کو بچانے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ اللہ جَلَّ جَلَّالَہٗ اِیْنِیْ مدد سے ان منصوبوں کو کامیاب کرتا ہے۔ پھر ہم پاکستان اور اسلام کو اللہ کی مدد سے بچا لیتے ہیں۔ میرے خوابوں میں اللہ جَلَّ جَلَّالَہٗ نے اسلام اور پاکستان کو بچانے کی منصوبہ بندی بھی دکھائی ہے۔

محمد قاسم کے خواب آرمی چیف تک

2/04/2019

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ٹی وی پر انٹرویو دے رہا ہوتا ہوں اور مجھ سے پاکستان کے حوالے سے سوالات کیے جاتے ہیں۔ مجھ سے سوال کیا جاتا ہے کہ "آپ کے خوابوں کی تشہیر کیسے ہوگی؟" میں کہتا ہوں کہ "عمران خان کو اُمید ہوتی ہے کہ وہ کامیاب ہو جائیں گے لیکن وزیر اعظم بننے کے بعد ان کی جماعت میں گروہ بندی ہو جاتی ہے اور جماعت کے اندر کے لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ نے اس طرح اور ایسے کیا تو ہم آپ کا ساتھ دیں گے ورنہ نہیں دیں گے، جس طرح تمام سیاسی لوگ کرتے ہیں۔ عمران خان بھی ایسا ہی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھو اب کیا ہوتا ہے۔ شاید کوئی راستہ نکل آئے اور اسی طرح کام میں لگے رہتے ہیں لیکن حالات بے حد خراب ہو جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ میں حکومت چھوڑ دیتا ہوں اور اسمبلی توڑ دیتا ہوں۔"

پھر مجھ سے سوال کیا جاتا ہے کہ "کیا عمران خان کو آپ کے خوابوں کا پتہ ہوگا؟" اس پر میں کہتا ہوں کہ "اس وقت جیسے حالات چل رہے ہیں تو شاید تھوڑا بہت پتہ ہو لیکن جب حالات بے حد خراب ہو جاتے ہیں تو اس وقت عمران خان سوچتے ہیں کہ میں کیوں ناکام ہوا؟ اور میری ناکامی کی وجہ کیا ہے؟ پھر وہ میرے خوابوں پر غور کرتے ہیں اور اس وقت آرمی چیف کو بھی میرے خوابوں کا پتہ چل جاتا ہے۔"

جب عمران خان حکومت چھوڑ دیتے ہیں تو حالات پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آرمی چیف کو ملک کے حالات سنبھالے پڑتے ہیں۔ اس سے پہلے آرمی چیف کو بھی میرے خوابوں کا پتہ چل چکا ہوتا ہے اور خاتم النبیین محمد رسول اللہ ﷺ میرے خوابوں کی گواہی آرمی چیف کو دیتے ہیں۔ اس کے بعد آرمی چیف کو ایک نئے نظام کے تحت لیڈر کا انتخاب کرنا پڑتا ہے اور حکومت اس کے حوالے کر دی جاتی ہے۔ پھر شرک کو ختم کیا جاتا ہے اور ملک ترقی کرتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستانی آرمی چیف، سازش اور مارشل لاء

8-8-2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم نے یہ خواب 8 اگست 2017 کو دیکھا۔ اس خواب میں میں بڑے کمرے میں ہوتا ہوں جس میں آرمی چیف اور دوسرے لوگ ایک گول ٹیبل پر بیٹھے باتیں کر رہے ہوتے ہیں اور میں بھی خارجی دروازے پہ کھڑا ہوتا ہوں۔ یہ اجلاس ایک اہم مسئلے کو زیر بحث لانے کے لیے ہنگامی طور پر منعقد کیا گیا ہوتا ہے۔ مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ کچھ لوگ ملک میں افراتفری پھیلانے اور اسے کمزور بنانے کا منصوبہ بناتے ہیں۔ یہ لوگ سادہ لباس پہنے ہوئے ہوتے ہیں۔ آرمی چیف جب ان لوگوں کے منصوبے سے آگاہ ہوتے ہیں تو بہت ناراض ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ایسا مت کرنا ورنہ میں مارشل لاء لگا دوں گا۔" وہ لوگ کہتے ہیں کہ "تم ہمیں روک نہیں سکتے اور نہ ہی اقتدار میں آکر ہمارا کچھ بگاڑ سکتے ہو"، تب آرمی چیف خاموش ہو جاتے ہیں۔ پھر آرمی چیف ان لوگوں سے دوبارہ کہتے ہیں کہ "میں تم لوگوں کو تنبیہ کر رہا ہوں کہ ایسا نہ کرو" لیکن وہ لوگ انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں اور اپنے منصوبے بنانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

آرمی چیف غصے میں آکر خارجی دروازے کی طرف آتے ہیں اور مجھے وہاں پا کر میری طرف آتے ہیں اور کہتے ہیں "قاسم! ہماری مدد کریں اور ان لوگوں کو روکیں ورنہ یہ ملک ٹوٹ جائے گا اور برائے مہربانی ان لوگوں کو سمجھا کر مجھے اطلاع کر دیجئے گا!" میں کہتا ہوں کہ "میں انہیں روکنے کی کوشش کروں گا۔" پھر وہ کمرے سے نکل جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "اگر آرمی چیف انہیں نہیں روک

پائے تو میں کیسے روک پاؤں گا" اور پھر میں اللہ پہ بھروسہ کر کے اس ٹیبل کی طرف جاتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ وہ لوگ پہلے ہی اپنے منصوبے پر عمل کر رہے ہوتے ہیں۔ میں کچھ دیر کے لیے ان کی کاروائیوں پر نظر ڈالتا ہوں اور پھر میں ان سے گفتگو شروع کر دیتا ہوں لیکن مجھے صحیح یاد نہیں کہ میں ان سے کیا کہتا ہوں، آخر کار میں ان کو روکنے میں کامیاب ہو جاتا ہوں۔ پھر میں آرمی چیف کو بتاتا ہوں کہ میں نے ان لوگوں کو روک لیا ہے، آرمی چیف یہ سُن کر بہت خوش ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "آپ نے بہت بڑا کام کیا ہے، اب آپ ہمارے ساتھ رہیں تاکہ ہم اپنے ملک کی تعمیر نو کر سکیں اور جلد ہی ہم بہت طاقتور بن جائیں گے اور ہر طرف امن پھیلائیں گے۔"

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشق



اللہ کا نور اور اُمت مسلمہ کی خوشحالی کا سفر

7/06/2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ خواب 2015 میں دیکھا۔ میں دیکھ رہا ہوتا ہوں کہ میرے گھر میں تعمیراتی کام جاری ہے۔ تب میں اپنے گھر کے سامنے کھڑا ہوتا ہوں اور خاتم النبیین محمد (صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) میرے پاس آئے اور فرمایا کہ "قاسم! جب آپ کا گھر مکمل ہو جائے گا، تب میں آپ کو مدینہ آنے کے لئے بلاؤں گا اور میں وہاں آپ سے ملوں گا۔ پھر میں آپ کو مکہ جا کر اللہ کا شکر ادا کرنے کا حکم دوں گا اور پھر آپ کو اُمت مسلمہ کی مدد کرنی ہوگی۔"

میں نے کہا "ہاں! آپ جو کچھ کرنے کو کہیں گے میں وہ کروں گا۔" تب میں نے خود کو ایک بہت بڑی مسجد میں دیکھا جس میں روشنی کی ایک بہت ہی کم مقدار تھی۔ امام صاحب نماز شروع کرتے ہیں اور میں اس میں شامل ہو جاتا ہوں۔

جب ہم نماز ختم کرتے ہیں تو کچھ لوگ میری طرف دیکھتے ہیں اور مجھ سے کہتے ہیں کہ "ہم واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں، آپ سے ایک روشنی آرہی ہے۔" میں انہیں جواب دیتا ہوں کہ "تو کیا؟" تب وہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ "کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہم اندھیرے میں زندگی بسر کر رہے ہیں اور یہ اندھیرے ہر روز بڑھ رہے ہیں، براہ کرم ہماری مدد کریں، آپ کے پاس روشنی ہے، ہمیں اس روشنی میں لے کر جائیں، تب ہی ہم اس اندھیرے سے نکل سکتے ہیں۔" میں ان کو جواب دیتا ہوں کہ "میرے پاس صرف اللہ جَبَّالٌ کَانُورٌ ہے اور میں اس سے پوری دنیا کو بھر سکتا ہوں۔" وہ مجھ سے

درخواست کرتے ہیں کہ میں ان کے لئے یہ کام کروں۔ پھر میں اللہ کے نور کو تاریک آسمان میں پھینک دیتا ہوں، اس طرح آسمان نور سے بھر جاتا ہے، اور پوری دنیا نور کے ساتھ چمکنے لگتی ہے۔ اور مسلمانوں کے چہرے بھی ستاروں کی طرح چمکنے لگتے ہیں اور سب خوش ہو جاتے ہیں۔ (یہ وہیں خواب ختم ہو جاتا ہے)۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم اور چار چاند

24/11/2015

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں ہر طرف اندھیرا ہوتا ہے۔ آسمان پر بھی اندھیرا ہوتا ہے۔ بڑی بڑی مشینیں اور بڑے بڑے جہاز آسمان پہ اُڑ رہے ہوتے ہیں اور انہوں نے ہر چیز کو اپنے قابو میں کیا ہوا ہوتا ہے۔ لوگوں کے پاس کوئی راستہ نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ ہر کوئی اُن کا حکم مانے۔ میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں اور چاند کو ڈھونڈتا ہوں۔ تو مجھے چاند نظر آتا ہے۔ تو میں کہتا ہوں ”میں نے خوابوں میں دیکھا ہے کہ جب ہر طرف اندھیرا ہوگا تو مجھے آسمان پر ۴ چاند نظر آئیں گے اور اس کا مطلب ہے کہ یہ وہی وقت ہے جب اللہ جبار جلالہ میری مدد کرے گا۔“

میں آسمان کو غور سے دیکھتا ہوں؛ پہلے مجھے ایک، پھر دوسرا اور پھر تیسرا چاند نظر آتا ہے۔ تو میں کہتا ہوں ”نہیں! چوتھا چاند بھی ہونا چاہیے۔“ میں سارا آسمان دیکھتا ہوں مگر مجھے چوتھا چاند نظر نہیں آتا۔ میں مایوس سا ہو جاتا ہوں اور اللہ جبار جلالہ سے کہتا ہوں ”کب آئے گی تیری مدد؟“ اور ساتھ ہی میں بالکل اپنے اوپر دیکھتا ہوں تو مجھے چوتھا چاند نظر آ جاتا ہے۔ چوتھا چاند میرے بالکل سر پہ ہوتا ہے۔ میں بہت خوش ہو جاتا ہوں کہ اللہ کی مدد کا وقت آ گیا ہے۔

پھر میں ایک اونچی سی عمارت پہ چڑھتا ہوں اور چھلانگ لگاتا ہوں تو اللہ کی رحمت سے میں ہوا میں دوڑنا شروع کر دیتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی اللہ کا نور میری شہادت انگلی پہ ظاہر ہوتا ہے۔ پھر میں مشینوں اور بڑے بڑے جہازوں کو تباہ کرنا شروع کر دیتا ہوں۔ میں آسمان میں دوڑتا چلا جاتا ہوں اور مشینوں کو تباہ کرتا جاتا ہوں۔ نیچے لوگ خوش ہونا شروع ہو جاتے ہیں کہ کسی نے تو ان کو تباہ کرنے کی کوشش

کی۔ جب میں ساری مشینیں اور جہاز اللہ جَبَّالَہ کی مدد سے تباہ کر دیتا ہوں تو آخر میں ایک بہت بڑا مشین کی طرح کا جہاز رہ جاتا ہے جو میری طرف بڑی تیزی سے فائر کرتا ہوا آتا ہے۔ میں بھی اُس کی طرف تیزی سے ہوا میں دوڑتا ہوا جاتا ہوں۔ یہاں میں اللہ جَبَّالَہ کا نور جہاز پہ پھینکنے کے بجائے آسمان پہ پھینکتا ہوں۔ جب اللہ جَبَّالَہ کا نور آسمان سے ٹکرا کر پھیلتا ہے تو وہ بڑا جہاز بھی اللہ جَبَّالَہ کے نور سے تباہ ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہی پورا آسمان اللہ جَبَّالَہ کے نور سے روشن ہو جاتا ہے۔

ہر طرف اللہ جَبَّالَہ کے نور سے روشنی ہی روشنی ہو جاتی ہے۔ سب لوگ آزاد ہو جاتے ہیں اور بہت زیادہ خوش ہو جاتے ہیں۔ پھر میں زمین پہ اترتا ہوں تو لوگ میرے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں ”تم نے تو کمال کر دیا۔“ تو میں کہتا ہوں ”نہیں! یہ سب اللہ جَبَّالَہ کی مدد سے ممکن ہوا، بیشک اللہ اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے۔“ اُس کے بعد لوگ مجھے کہتے ہیں ”آپ ہمارے ہاں آئیں، ہم آپ کی دعوت کرنا چاہتے ہیں۔“ تو میں کہتا ہوں ”اس کی کوئی ضرورت نہیں۔“ مگر لوگ اصرار کرتے ہیں تو میں کہتا ہوں ”اب میں اپنی فوٹوکاپی (photocopy) کروا کر سب کے گھروں میں بھجوادوں؟“ تو اس بات پہ لوگ ہنس پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ”کچھ بھی ہو، ہم تمہیں اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔“

جزاک اللہ خیراً

محمد قاسم کی سجاوٹ والی کار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم اس خواب میں بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے کمرے میں تھا میں نے نہادھو کرنے کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔ میرا گھر بہت پُرانا، خراب اور زنگ آلود ہوتا ہے اور میں اپنے خوابوں کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہوں کہ "میرے کتنے خواب پورے ہوئے ہیں؟ اور میں اپنے خوابوں کے مطابق ابھی کہاں ہوں؟" تب میں اس کے بارے میں سوچتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ "میرے خواب ان لوگوں سے متعلق سچ ہو گئے جن سے اب تک میں ملا ہوں، اور یہ لوگ مجھ سے بہتر ہیں اور سخت محنت کر سکتے ہیں اور میں اپنی کمزوری کی وجہ سے تیز اور سخت محنت کرنے کے قابل نہیں ہوں، اگر میری کمزوری ختم ہو گئی تو میں بھی اسی طرح کام کروں گا جیسے وہ کر رہے ہیں۔" تب میں نے کہتا ہوں "چلیں! شاید مزید خواب بھی جلد ہی پورے ہو جائیں!"

پھر میں کمرے سے باہر جاتا ہوں اور اپنے گھر کے سامنے والی سڑک پر جا کر مناظر دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ ہماری پُرانی کار آرہی ہوتی ہے اور وہ کار میرے سامنے آکر رُک جاتی ہے اور دو نو عمر لڑکے باہر آتے ہیں، ایک عمر میں بڑا ہوتا ہے اور دوسرا چھوٹا ہوتا ہے۔ جب میں کار اور لڑکوں کو دیکھتا ہوں تو میں کہتا ہوں کہ "اوہ یہ ہماری پُرانی کار ہے، ہمیں اسے ٹھیک کرنا پڑا تھا اور اب یہ اللہ کی مدد سے دوبارہ چلنے کے قابل ہے۔" اور اب نوجوان اور محنتی لوگ اس کار کو چلا رہے ہیں۔ بڑا لڑکا چھوٹے لڑکے سے بات کرتا ہے کہ "ہمیں اس کار کے لئے چیزیں سجانا پڑیں گی تاکہ یہ کار زیادہ اچھی لگے۔" سب سے کم عمر لڑکا کہتا ہے کہ "ہاں وہ لڑکا جلد ہی اس کار کو سجانے آئے گا۔"

وہ کار سے سجاوٹ اُتار دیتے ہیں اور گیراج میں کھڑا کر دیتے ہیں اور اس دوران میں ان سے کوئی بات نہیں کرتا۔ میں صرف یہ سوچ کر ان کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہوں کہ "وہ کیا کر رہے ہیں؟" تب وہ اسی گھر میں چلے جاتے ہیں جہاں سے میں باہر آیا ہوتا ہوں۔ تب میں کہتا ہوں کہ "ہاں ہم پھر سے ایک جگہ پر اکٹھے ہو رہے ہیں، ہم مختلف جگہوں پر رہ رہے تھے۔ اب ہم اپنے پرانے گھر میں جمع ہو رہے ہیں اور جلد ہی مزید لوگ ہمیں جان لیں گے اور وہ جلد ہی ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔"

تب میں گھر کے اندر جاتا ہوں کہ گھر کے اندر وہ لڑکے کیا کر رہے ہیں۔ میں ان نو عمر لڑکوں سمیت تقریباً 4 سے 5 افراد کو دیکھتا ہوں، وہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "ہمیں مزید اچھے کام کرنا ہوں گے۔" میں ان کی طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں چلیں انھیں منصوبے بنانے دیں اور انکو پریشان نہ کریں۔ اس سب کے دوران میں نے کسی سے بات نہیں کی اور پھر میں دوبارہ باہر چلا گیا۔

جب میں دوبارہ گیراج جاتا ہوں تو میں ایک شخص کو دیکھتا ہوں جس نے سجاوٹ کا انتظام کیا ہوتا ہے۔ جب میں اسے دیکھتا ہوں تو میں کہتا ہوں کہ "میں نے اسے کہیں پہلے دیکھا ہوا ہے لیکن مجھے یاد نہیں۔" میں اس سے پوچھتا ہوں کہ "آپ کون ہیں اور آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟" میں نے اسے یہ نہیں بتایا کہ میں نے اسے پہلے دیکھا ہوا ہے، وہ کہتا ہے کہ "میں وہ آدمی ہوں جو کاروں کو سجاتا ہے اور میں یہاں اس لئے آیا ہوں کیوں کہ کسی نے مجھے اس گاڑی کو سجانے کے لئے کہا ہے۔" میں کہتا ہوں کہ "ہاں میں نے نوجوان لڑکوں کو آپ کے بارے میں بات کرتے دیکھا تھا۔" پھر میں پوچھتا ہوں کہ "کیا آپ اس کام کے ماہر ہیں؟ میرا مطلب ہے کہ کیا آپ پیشہ ور ہیں؟" وہ کہتا ہے کہ "میں نے پہلے بھی بہت ساری کاروں کو سجا یا ہے، کاریں جو آپ سڑکوں پر دیکھ رہے ہیں، میں نے ان سب کو سجا یا ہے، لہذا فکر نہ کریں، میں آپ کی کار کو پیشہ ورانہ انداز میں سجاؤں گا۔" تب میں اس کے ساتھ کام

کرنا شروع کرتا ہوں تاکہ کار کو سجانے میں کوئی غلطی باقی نہیں رہے اور جب دوسرے لوگ ہماری کار دیکھیں تو انہیں ہماری کار دیکھ کر اچھا لگنا چاہئے۔

ایک ڈبہ ہوتا ہے جس میں رنگ اور برش رکھے ہوتے ہیں، وہ خوبصورت رنگ اور برش ہوتے ہیں۔ اس طرح کے رنگ میں نے پہلے کبھی کسی دوسری کاروں پر نہیں دیکھے ہوتے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ اس باکس میں کچھ رنگ اور برش غائب ہوتے ہیں، میں اس سے پوچھتا ہوں کہ "وہ کیوں گم ہیں اور کہاں ہیں؟" وہ کہتا ہے کہ "یہ وہ تمام سجاوٹیں ہیں جو میرے پاس ہیں اور وہ لڑکے ان سب کو لے گئے۔" وہ ان کو چھوڑنے کیلئے کہتا ہے، تب میں کہتا ہوں کہ "انتظار کرو مجھے وہ سجاوٹیں مل جائیں گی، شاید وہ دوسری جگہ پر ہوں۔" تب میں ان تمام سجاوٹوں کو دیکھتا ہوں اور میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ "یا اللہ! ان کو ڈھونڈنے میں میری مدد کریں۔" اور پھر مجھے 3 سے 4 رنگ ملتے ہیں اور میں اس لڑکے کو دیتا ہوں تو وہ کہتا ہے کہ "اچھا ہوا تم کو کچھ رنگ تو ملے۔" تب میں اس سے کہتا ہوں کہ "رنگ بھگ 4 رنگ ابھی تک لاپتہ ہیں اور اس طرح تو کار کو صحیح طور پر سجایا نہیں جاسکے گا۔" پھر وہ مجھ سے کہتا ہے کہ "میں اس کار کو اس طرح سجاؤں گا کہ کسی کو اس کی خبر نہیں ہوگی۔" پھر وہ اس کار کو سجانا شروع کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ "جب یہ کار تیار ہو جائے گی تو لوگ آپ کے بارے میں پوچھیں گے کہ آپ نے ایسا کیسے کیا اور یہ کہ ہم نے اس سے پہلے کبھی بھی ایسی سجاوٹ والی کار نہیں دیکھی۔" (خواب یہاں ختم ہو جاتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خوبصورت ترین پینٹنگ اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا انعام

دسمبر 2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بہت بڑا کمراد دیکھتا ہوں جس میں دیوار پر ایک پینٹ کا تختہ لگا ہوتا ہے اور وہاں پینٹ اور برش کے بہت سے مختلف جوڑے رکھے ہوتے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ اس پینٹ کے تختے کے ساتھ گھاس پر تین 'چار گائیں' چر رہی ہوتی ہیں۔ تب اچانک اللہ جبارجلالہ مجھے حکم فرماتا ہے کہ "قاسم! بالکل اسی طرح پینٹنگ بناؤ جس طرح میں نے تمہیں خوابوں میں دکھایا ہے۔" میں ایک طرف سے پینٹنگ شروع کرتا ہوں اور میں بالکل اسی طرح ڈرائنگ کر رہا ہوتا ہوں جیسے اللہ جبارجلالہ چاہتا ہے۔ پھر بہت زیادہ محنت کرنے کے بعد میں آہستہ آہستہ تھکنا شروع ہو جاتا ہوں اور بورڈ پر صرف نصف پینٹنگ کو ہی ختم کر پاتا ہوں۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں بنا سکتا۔"

میں بہت تھکا ہوا ہوتا ہوں، میں پینٹنگ کا صرف آدھا حصہ مکمل کر پاتا ہوں، لیکن آدھا بھی باقی ہوتا ہے۔ انتہائی ناامیدی میں، میں پینٹنگ کرنا چھوڑ دیتا ہوں اور کمرے کے دوسری طرف چلا جاتا ہوں جہاں ایک دروازہ لگا ہوتا ہے۔ میں اپنی پینٹنگ پر ایک آخری نظر ڈالتا ہوں اور اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "میں نے اللہ جبارجلالہ کی اطاعت کی پوری کوشش کی لیکن جو کام اللہ پاک نے مجھے دیا ہے اسے میں ختم نہیں کر سکا۔"

عین اسی لمحے میں، اللہ جبارجلالہ ان گائوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ باقی کی آدھی پینٹنگ مکمل کریں اور میں

حیران ہوتا ہوں کہ یہ گائے اپنی اگلی ٹانگوں میں سے ایک سے برش اٹھاتی ہیں اور پینٹنگ شروع کر دیتی ہیں۔ میں یہ سوچ کر الجھا ہوا ہوتا ہوں کہ ”یہ گائیں اتنی ذہین کیسے ہو گئیں؟ میں ان کی طرف دوڑتا ہوں لیکن وہ اتنی تیزی سے پینٹنگ کر رہی ہوتی ہیں کہ جب میں وہاں پہنچتا ہوں تو اس وقت تک وہ پینٹنگ ختم کر کے دوبارہ گھاس کھانے کے لئے واپس چلی جاتی ہیں۔ جب میں ان سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہ جواب نہیں دیتیں اور پینٹنگ اتنی خوبصورت ہوتی ہے کہ پوری دنیا میں یہ پینٹنگ مشہور ہو جاتی ہے۔ لوگ میری تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ”قاسم! ایک بہترین فنکار ہے!“ میں کہتا ہوں ”نہیں بلکہ تمام تعریفیں اللہ جبارجلالہ کی ہیں اور وہ بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔“

پھر اللہ پاک خود ایک بہت بڑی اور عمدہ پینٹنگ بناتا ہے اور اس سے پہلے کبھی کسی نے اس طرح کی پینٹنگ نہیں بنائی ہوتی اور پھر اللہ میرا نام کرنے پر لکھتا ہے۔ لوگوں کے پاس اس کے لئے ”سبحان اللہ“ کے سوا کوئی الفاظ نہیں ہوتے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ میں ایک حیرت انگیز پینٹر ہوں اور میڈیا مجھ سے یہ پوچھ رہا ہوتا ہے کہ مجھے یہ آئیڈیا کہاں سے ملا۔ میں خاموش رہتا ہوں لیکن میں دل میں جانتا ہوں کہ اللہ جبارجلالہ نے یہ پینٹنگ بنائی ہے، اللہ جبارجلالہ نے مجھے اس کا سہرا دے کر میری عزت افزائی کی ہے۔ اس خواب میں جب میں نے وہ مصوری دیکھی تو میرے پاس بھی ”سبحان اللہ“ کے سوا الفاظ نہیں تھے۔

(یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے)۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بن عبدالکریم کانوکری کا حصول اور مشکلات

فروری 2019

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں، میں اپنے آپ کو اپنے گھر میں دیکھتا ہوں۔ میں خود سے کہتا ہوں کہ میرے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ یہ زندگی کیا ہے؟ اور اس کا مقصد کیا ہے؟ اور یہ کیسی زندگی ہے؟

یہاں ایک بہت بڑی کمپنی ہوتی ہے جو مینیجر کی نوکری کے لئے اشتہار دے رہی ہوتی ہے۔ وہ کافی وقت سے کسی کی بھی مینیجر کی سیٹ کے لئے تقرری نہیں کر رہے ہوتے۔ وہ کسی کو نوکری پر رکھنا چاہے ہوتے ہیں اور اس کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کرنے لگتے ہیں۔ وہ ٹی وی پر ایک سوالنامے کی تشہیر کرتے ہیں اور یہ دیکھنے کے لئے انتظار کرتے ہیں کہ بہترین جواب کون دیتا ہے۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ میری قابلیت اتنی زیادہ نہیں ہے اور یہ کمپنی بڑی ہے۔ مجھے نوکری نہیں مل سکے گی۔ میں کمپنی کی ویب سائٹ دیکھتا ہوں سوالنامہ وہاں موجود ہوتا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ میں آسانی سے جواب دے سکتا ہوں۔ میں جوابات لکھتا ہوں اور ان کو لکھنے کے بعد میں ان جوابات کو ایک لفافے میں ڈال دیتا ہوں اور سوالنامہ استقبالیہ کے حوالے کر دیتا ہوں۔ استقبالیہ دینے والا مجھے بتاتا ہے کہ کل انٹرویو ہے۔

وہاں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو حیرت زدہ ہو جاتے ہیں کہ انھیں (یعنی قاسم کو) انٹرویو کیسے ملا اور میں حیران ہوتا ہوں کہ "انہوں نے مجھے کیوں بلایا؟" میں صبح کے لئے اپنے کپڑے تیار کرتا ہوں

، استری کرتا ہوں اور تیاریاں کرتا ہوں۔ جب صبح کا وقت آتا ہے، میں گھر سے نکل جاتا ہوں۔ میں راستے میں ایک لڑکی دیکھتا ہوں اور مجھے وہ لڑکی پسند آ جاتی ہے اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ میں لڑکی کا پیچھا کرتا ہوں وہ جہاں بھی جاتی ہے، میں اس کے پیچھے چلتا ہوں اور سارا دن اس کے پیچھے بھاگتا ہوں۔ پھر رات کا وقت پڑتا ہے اور نہ ہی مجھے وہ لڑکی ملتی ہے اور نہ ہی نوکری ملتی ہے، میں افسردہ ہو جاتا ہوں۔ میں سوچتا ہوں کہ جو کمپنی مجھے تعینات کر رہی تھی اس نے اب کسی اور مینیجر کی خدمات حاصل کر لی ہوں گی۔ مجھے چیک کرنا چاہئے کہ کون منتخب کیا گیا ہے، لیکن کچھ بھی ظاہر نہیں ہوتا۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "اگر میں صبح وقت پر انٹرویو کے لئے آ گیا ہوتا تو میں شاید خوش قسمت آدمی ہوتا۔" میں سوچتا ہوں، پھر صبح جب میں جاگتا ہوں تو اس بات کا پتہ لگانا چاہتا ہوں کہ کس کو نوکری ملی ہے۔ میں یہ دیکھنے کے لئے باہر جاتا ہوں کہ یہ نوکری کس کو ملی۔ میں ویب سائٹ چیک کرتا ہوں لیکن وہاں کچھ بھی نہیں ہوتا۔

میں آفس جاتا ہوں لیکن جب میں اپنے کپڑوں کو دیکھتا ہوں تو وہ صاف سُستھرے نہیں ہوتے۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ اگر میں اس حالت میں (انٹرویو کیلئے) چلا گیا تو وہ مجھے منتخب نہیں کریں گے۔ میں شاور لیتا ہوں، اور جب میں ختم کرتا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ نئے کپڑے موجود ہوتے ہیں جو کہیں سے ظاہر ہوئے ہوتے ہیں! ان نئے کپڑوں کے ساتھ، میں انٹرویو میں جاسکتا ہوں۔ میں کپڑے تبدیل کرتا ہوں، تیار ہوتا ہوں اور کمپنی کے دفتر روانہ ہو جاتا ہوں۔

استقبالیہ میں، میں ایک خاتون کو دیکھتا ہوں جو وہاں لفافے تھامے بیٹھی ہوتی ہے۔ مجھے دیکھ کر وہ اُٹھ کر سلام کرتی ہے اور عزت سے استقبال کرتی ہے اور کہتی ہے "ویلم سر!" گویا جیسے وہ میرا انتظار کر رہی ہو۔ بہت سے دوسرے لوگ بھی مجھے سلام کہتے ہیں اور وہ بھی مجھے خوش آمدید کہتے ہیں۔ وہ مجھے بتاتے ہیں کہ انھوں نے انٹرویو لیا ہے اور مجھے منتخب کیا گیا تھا۔ میں پوچھتا ہوں، "مجھے کس طرح منتخب

کیا جاسکتا ہے؟" میں مالک سے یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ کیسے؟ وہ مجھے اس کے دفتر کی طرف راہنمائی کر دیتے ہیں اور میں وہاں جاتا ہوں۔ میں بہت حیران اور متحسّس ہوتا ہوں کہ میں اس کام کے لئے کس طرح منتخب ہوا۔ میں جلدی سے کمرے میں جاتا ہوں اور بغیر اجازت کے داخل ہو جاتا ہوں۔ مالک وہاں بیٹھا ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے "یہاں آؤ قاسم! میں آپ کا منظر تھا اور میں نے آپ کو بطور منیجر منتخب کیا ہے۔" میں کہتا ہوں کہ میں صرف انٹرویو کے لئے آیا ہوں۔ باس کہتا ہے "میں دیکھنا چاہتا تھا کہ سوالنامے کے بہترین جوابات کون دیتا ہے اور میں نے دیکھا کہ کسی نے بھی اتنے اچھے جواب نہیں دیئے ہیں۔" پھر میں حیرت زدہ ہوا کہ کون ہے وہ شخص جس نے اتنے اچھے جوابات دیئے ہیں۔ اور مجھے حیرت ہوئی کہ وہ انٹرویو کے لئے کیوں نہیں آیا، اسے ضرور کسی پریشانی یا کسی مشکل کا سامنا ہوا ہو گا۔ تب میں اپنے آپ سے کہتا ہوں، میں اپنے گھر سے باہر آیا اور میں باہر پریشانیوں میں پھنس گیا۔

مالک کہتا ہے "اپنے دفتر جاؤ، وہاں ایک کمرہ آپ کے لئے وقف ہے۔ ہم آپ کو مکمل طور پر یہ بتائیں گے کہ کام کیسے کرنا ہے۔" میں کہتا ہوں کہ "میں تھوڑا سا جانتا ہوں کہ کیا کرنا ہے۔" میں کچھ لوگوں سے ملتا ہوں اور وہ مجھے مصنوعات سے متعارف کراتے ہیں۔ میں اللہ کا شکر گزار ہوتا ہوں۔ میں آفس دیکھتا ہوں اور یہ ایک پُر تعیش دفتر ہوتا ہے، اس میں کیمرے اور مانیٹر ہوتے ہیں۔ میں ایک مانیٹر کی طرف دیکھتا ہوں اور میں سوچتا ہوں "میری کار کہاں ہے؟" ایک سفید رنگ کی کار ہوتی ہے اور میں اسے اسکرین پر دیکھتا ہوں۔

میں سوچتا ہوں کہ مجھے باہر جا کر باقی لوگوں سے ملنے کی ضرورت ہے۔ میں آئینے میں دیکھتا ہوں کہ میرے بال پُرانے اور گندے ہوئے ہوتے ہیں اور مجھے کنگھی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مجھے خود کو زیادہ بہتر بنانے کے لئے جیل لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مجھے مالک سے پوچھنا چاہئے کہ کیا انہوں نے جیل رکھی ہے یا نہیں تاکہ میں صاف ستھرا لگ سکوں۔ میں اس مالک کے پاس جاتا ہوں جو ہال

میں ہوتا ہے جو لوگوں سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے۔ میں اس سے ہیئر جیل کا مطالبہ کرتا ہوں تاکہ میں لوگوں سے مل سکوں۔ مالک میرے بالوں پر توجہ نہیں دیتا ہے اور مجھے پُرانا جیل دے دیتا ہے جو قدرے خشک ہوتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ٹھیک ہے میں نے اسے استعمال کرنا ہے اور میں جل ڈالتا ہوں لیکن میرے بال صاف نہیں ہو رہے ہوتے۔ میں اپنے آپ کو کہتا ہوں کہ اس بڑی کمپنی کے مالک کو کم از کم مجھے بہتر کام کرنے کے لئے ایک بہتر جل دینا چاہئے تھا۔ لوگ کیا کہیں گے؟ لیکن مالک نے اسے فراہم نہیں کیا۔ غصے سے میں پریشان ہو جاتا ہوں اور جیل کو اتار دیتا ہوں اور میں جیل پھینک دیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں "اگر مالک خود اس کی پرواہ نہیں کرتا ہے کہ اس کا مینیجر کیسا لگتا ہے تو ایسا ہی ہو۔" میں وہاں سے چلتا ہوں اور اپنا ذہن تیار کرتا ہوں کہ مجھے جا کر لوگوں سے اسی حالت میں ملنا ہے۔

جیسے جیسے میں یہ سب سوچ رہا ہوں تب خواب ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کی نوکری اور مالک کا اطمینان

فروری 2019

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمته اللہ وبرکاته

میں اندھیرے میں بے کار زندگی گزار رہا ہوتا ہوں۔ تب میں ایک ایسی کمپنی دیکھتا ہوں جسے کسی کی خدمات لینے میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ میں خود سے سوچتا ہوں کہ اس کمپنی کا مالک اچھا آدمی ہے، مجھے اس سے بات کرنی چاہئے۔ میں جا کر اس سے بات کرتا ہوں اور اس سے کہتا ہوں کہ "میں اندھیروں میں زندگی گزار رہا ہوں اگر آپ مجھے موقع دیتے ہیں تو میں اس اندھیرے کی زندگی سے نکل سکتا ہوں۔" مالک مجھے زیادہ توجہ نہیں دیتا لیکن وہ مجھے کہتا ہے کہ "میں آپ کو صرف ایک موقع فراہم کر سکتا ہوں، اگر آپ بہتر کام نہ کر سکے تو میں آپ کی مدد کرنے کے قابل نہیں رہوں گا۔" وہ مجھے ایک موقع فراہم کرتا ہے اور پھر میں اپنا کام شروع کر دیتا ہوں، میں پوری کوشش کرتا ہوں کہ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کروں۔

پھر آہستہ آہستہ میری ترقی بہتر ہونے لگتی ہے۔ آہستہ آہستہ مالک میرے کام سے خوش ہونے لگتا ہے اور سوچتا ہے کہ میں اچھا کر رہا ہوں اور یہ سب اس کی توقعات کے مطابق ہوتا ہے۔ تب مالک دوسرے لوگوں کو میرے کام کے بارے میں بتانا شروع کر دیتا ہے کہ قاسم اچھا کر رہا ہے۔ پھر وہ اتنا خوش ہو جاتا ہے کہ وہ کیمرے کے ذریعے مجھ پر نگاہ رکھنا شروع کر دیتا ہے۔ وہ مجھ سے بہت خوش ہوتا ہے کہ ایک بار وہ ایک اعلیٰ سطح کی میٹنگ میں شریک ہوتا ہے اور مجھے اس کے درمیان میں بلاتا ہے۔ وہ پوری توجہ کے ساتھ میری باتیں سننے لگتا ہے اور میٹنگ میں موجود دیگر لوگوں کو نظر انداز کرتا

ہے۔ دیگر شرکاء بھی محسوس کرتے ہیں کہ مالک قاسم پر زیادہ توجہ دے رہا ہے اور ہمیں نظر انداز کر رہا ہے۔ میرا مطلب ہے مالک بہت خوش ہو جاتا ہے۔

یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سچے دین اسلام کا دنیا میں از سر نو قیام

برکت والی کار

فروری 2017

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السلام علیکم

ہم لوگ وہ آخری نسل ہیں جن کی اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے گاڑی استعمال کرنے کی باری ہے۔ لیکن ہمیں مایوسی ہوتی ہے جب ہمیں پتہ چلتا ہے کہ پچھلی نسل نے اس گاڑی کا غلط استعمال کیا ہے۔ سب کچھ مکمل طور پر ضائع اور بہت بُری طرح سے تباہ کر دیا ہے۔ نشستیں کچرا ہو چکی ہیں، انجن مکمل طور پر پھنس گئے ہیں، ٹائر فلیٹ ہیں اور گاڑی کسی صورت چل نہیں سکتی۔ پھر میں اور کچھ لوگ میرے ساتھ گاڑی کو ٹھیک کرنے لگتے ہیں۔ میرے فروری کے خواب کے مطابق ہم زیادہ سے زیادہ حصوں کو ٹھیک کرتے ہیں۔ میں اور میرے ساتھ وہ لوگ سخت محنت کرتے ہیں؛ مثال کے طور پر ایک خواب میں ہم اکٹھے ہو کر انجن کو باہر نکالتے ہیں اور اسے تبدیل کر دیتے ہیں، ایک دوسرے خواب میں ہم گاڑی کی باڈی کو تبدیل کر دیتے ہیں، ایک خواب میں ہم انجن اسٹارٹ کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں جبکہ انجن بہت بُری طرح سے متاثر ہوتا ہے لیکن ہم اسے استعمال کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں اور پھر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ گاڑی میں بریک نہیں ہوتی تو ہم گاڑی کو روک دیتے ہیں اور بہت سارے کام کو ٹھیک کرتے ہیں۔

02-11-2017

اس خواب میں، میں نے دیکھا کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ ادھر ادھر ٹھہل رہے ہوتے ہیں۔ وہ بہت تھکے ہوئے اور پریشان نظر آرہے ہوتے ہیں۔ یہ سب دیکھ کر ہم میں محنت اور تیزی سے کام

کرنے کے لئے حوصلہ پیدا ہو جاتا ہے اور آخر کار گاڑی چلانے کے قابل ہو جاتی ہے لیکن وہ بہت سست رفتار ہوتی ہے۔ میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو بتاتا ہوں کہ ہم نے گاڑی چلا لی ہے تاہم یہ بہت تیز نہیں ہے۔ اس پر خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سچی خوشی کے ساتھ قریب آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "یہ میری پُرانی گاڑی ہے اور اب ہم اس قابل ہو گئے ہیں کہ اسے دوبارہ چلا سکیں۔" گاڑی کے پیچھے میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ، ایک خاتون اور تین دوسرے لوگ ہوتے ہیں اور سامنے ایک نوجوان ڈرائیور ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "ہم اللہ کی رحمت کے ساتھ اپنی منزل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔"

(یہاں خواب ختم ہو جاتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سچا دین اسلام اور پوری دنیا میں امن کا قیام

2014

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں، میں دیکھتا ہوں کہ میں نہادھو کر، نئے کپڑے پہن کر باہر پارک میں چلا جاتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ پارک کے مرکزی دروازے کھلے ہوتے ہیں، پھر میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو وہاں دیکھتا ہوں اور وہ بے چین نظر آتے ہیں۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ یہاں وہاں تشویش میں گھوم رہے ہوتے ہیں اور میں مزاحمت نہیں کرتا اور میں ان کے پاس کھڑا ہو جاتا ہوں کہ شاید خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے پاس مجھے بتانے کیلئے کچھ ہو۔

خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ مجھے دیکھ کر چونکتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ "اوہ قاسم! میں آپ کا انتظار کر رہا تھا لہذا آپ یہاں آجائیں۔" خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ میرے آگے آگے چل پڑتے ہیں اور میں ان کے پیچھے پیچھے چل پڑتا ہوں اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ مجھے کہیں دور لے جاتے ہیں اور وہاں ایک بڑی عمارت ہوتی ہے۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ مجھے عمارت کے اندر لے جاتے ہیں اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ "میرے بیٹے! دیکھو! یہ میرے اسلام کی عمارت تھی، اندر کے رہنما میرے اور میرے اسلام کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے ہیں، ان لوگوں نے گروہ بنائے ہوئے ہیں اور ان میں سے بہت سے کافروں کے غلام بن گئے ہیں اور اس عمارت کے قائدین خلوص سے کام نہیں کر رہے، انہیں غریبوں کی بھی پروا نہیں ہے اور نہ ہی یہ

قائدین کے نقش قدم پر چل رہے ہیں اور دوسروں کو بھی اپنے قائدین کے نقش قدم پر چلنے پر مجبور کر رہے ہیں، اس کی وجہ سے ہر طرف ہنگامہ آرائی اور نا انصافی ہے۔ میرے اسلام کو دنیا کے ہر حصے میں ذلیل و خوار کیا جا رہا ہے۔ بے شک میں چاہتا ہوں کہ تم میری اُمت کے قائد بن جاؤ کیونکہ تم مجھ سے خلوص کے ساتھ پیش آتے ہو اور تم نے اپنے تمام کام انصاف کے ساتھ پورے کئے، اور تم اللہ کے سوا کسی سے مدد کے طلب گار نہیں ہو۔ تم ضرورت مندوں کو دولت دو اور انصاف پھیلاؤ تاکہ اس کے اثرات تمام عام لوگوں تک پہنچیں اور ہر شخص خوش ہو جائے اور ہر جگہ امن پھیل جائے اور پوری دنیا دیکھے کہ یہی اصل اسلام ہے۔ "تب میں کہتا ہوں کہ "جیسے آپ کا حکم!" یہ سُن کر خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ خوش ہو جاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ "بیٹے! کسی چیز کا خوف نہ کھاؤ! اللہ آپ کے ساتھ ہے اور اللہ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ آپ کو کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔ (خواب ختم ہو جاتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بڑی مسجد اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کی نماز کی ادائیگی

25-02-2015

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السلام عليك ورحمته الله وبركاته

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس خواب میں دیکھا کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ عصر کی نماز کے لئے وضو کرنے کے بعد اپنے گھر سے باہر آئے۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ ضعیف ہو چکے ہوتے ہیں اور انہیں چلنے کے لیے ایک چھڑی کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ یہ کہتے ہوئے پکارتے ہیں کہ "کیا کوئی مجھے مسجد میں لے جانے والا ہے؟" لیکن کوئی جواب نہیں دیتا اور سب اپنے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ بہت پریشان ہو جاتے ہیں اور قریب ترین مسجد کی طرف چل پڑتے ہیں۔ جب وہ مسجد پہنچ جاتے ہیں تو کسی نے بھی خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا انتظار نہیں کیا ہوتا اور نماز ختم ہو چکی ہوتی ہے تو وہ اور بھی پریشان اور افسردہ ہو جاتے ہیں کہ کسی نے بھی ان کا انتظار نہیں کیا۔ پھر وہ اپنے گھر کی طرف چلنا شروع کر دیتے ہیں اور کوئی بھی انکو مدد کی پیش کش نہیں کرتا۔

میں نے حال ہی میں ایک مشکل کام ختم کیا ہوتا ہے اور میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے گھر کے قریب ان سے ملاقات کرتا ہوں۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ "قاسم! آپ میرے پاس اس وقت تشریف لائے جب نماز ختم ہو چکی ہے تو اب کیا فائدہ ہے، کوئی بھی میری بات نہیں سننا اور نہ ہی مجھے مسجد لے جاتا ہے۔" میں کہتا ہوں کہ "آپ فکر مت کریں، یہاں بہت بڑی مسجد ہے جہاں نماز شروع نہیں ہوئی ہے، لہذا یہ کیسا رہے گا کہ میں آپ کو وہاں لے جاؤں؟ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ رنجیدہ لہجے میں فرماتے ہیں کہ "قاسم! آپ مجھے قریب والی مسجد میں نہیں

لے جاسکے تو آپ مجھے اس مسجد میں کیسے لے جائیں گے جو دور ہے اور وقت پر نماز کیسے ادا ہوگی؟ آپ کے پاس کار بھی نہیں ہے، تو ٹھیک ہے قاسم! بس اس بات کو چھوڑ دیں، میں گھر میں ہی نماز ادا کر لوں گا۔" میں ان سے کہتا ہوں "آپ فکر نہ کریں اگر میں پہلے یہاں پہنچ جاتا تو میں آپ کو وقت پر مسجد میں لے جاتا اور اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں لہذا میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسجد میں لے جاؤں گا۔" تو خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ "ہمیں جلدی کرنی چاہئے اور مسجد روانہ ہو جانا چاہئے۔" اب میں پریشان ہو جاتا ہوں کہ مجھے راستہ بھی نہیں معلوم اور نہ ہی میرے پاس کار ہے۔ اب صرف اللہ تعالیٰ ہی میری مدد کر سکتے ہیں۔" تو اللہ تعالیٰ میرے دائیں کان میں فرماتے ہیں کہ "قاسم! خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو اٹھا لو اور دوڑو میں تمہیں مسجد لے جاؤں گا۔" چنانچہ میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو اپنی بانہوں میں اٹھالیتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہوا میں بھاگنا شروع کر دیتا ہوں۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ ہمارے سامنے ایک بہت بڑی مسجد دیکھ کر بہت خوش ہو جاتے ہیں، وہ فخر سے کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "یہ میرا بیٹا ہے جس نے مجھے اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسجد میں پہنچایا ہے۔"

جب ہم داخل ہوتے ہیں تو لوگ نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ امامت کر واتے ہیں۔ میں مسجد میں داخل نہیں ہوتا کیوں کہ میں نے وضو نہیں کیا ہوتا، میں خود سے کہتا ہوں کہ اگر میرا وضو ہوتا تو میں ان کے ساتھ نماز ادا کرتا۔ مسجد بہت بڑی ہوتی ہے لہذا اس دوران، میں وضو کر لیتا ہوں مگر اس وقت تک نماز ختم ہو جاتی ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ اگر میں یہاں آنے سے پہلے وضو کر لیتا تو خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نماز سے محروم ہو جاتے۔ اچھی بات یہ ہے کسی بھی طرح خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اللہ کی مدد سے وقت پر مسجد میں پہنچ گئے۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کی نماز دیکھنا شروع کر دیتا ہوں۔ (خواب ختم ہو جاتا ہے۔) والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ انکے صحابہ اور محمد قاسم بن عبدالکریم

مئی 2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں میں نے اس خواب میں دیکھا کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اپنے صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے ساتھ بیٹھے ہوتے ہیں۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "جیسے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اور انکے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مثلاً ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) نے اسلام قائم کیا تھا، بالکل اسی طرح یعنی 1400 سال پہلے کی طرح، اب مجھے بھی حقیقی اسلام کو دوبارہ تعمیر کرنا ہے۔" پھر اللہ جل جلالہ تشریف لائے اور فرمایا کہ "تم اکیلے نہیں ہو، میں تمہارے ساتھ ہوں۔" یہ خواب ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیاہ گھوڑے اور اسلام کی اہم عمارت کی آزادی

13-08-2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہم اندھیروں سے بھری ایک چھوٹی سی جگہ پر رہ رہے ہوتے ہیں، ہماری ایک اہم اسلامی عمارت کو اسلام دشمن قوتوں نے قبضے میں لے لیا ہوتا ہے اور پھر اللہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو اپنی رحمت کے ذریعہ ہمارے پاس بھیجتا ہے۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو دیکھ کر ہم سب واقعی خوش ہو جاتے ہیں کہ اللہ نے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو دوبارہ ہمارے پاس بھیجا ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ ہم دوبارہ متحد ہو کر اپنی اسلامی عمارت کو دوبارہ حاصل کر لیں۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ مجھے حکم فرماتے ہیں کہ "قاسم جاؤ اور میرے بارے میں تمام مسلم رہنماؤں کو بتاؤ کہ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ اپنی اسلامی عمارت کو اسلام دشمن قوتوں سے آزاد کروانے اور اس کی تعمیر نو کے لئے دوبارہ ہمارے پاس آئے ہیں۔" میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سے کہتا ہوں کہ "ہاں میں جاؤں گا اور ان سب تک آپ کا پیغام پہنچاؤں گا۔" خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ "میں آپ کا انتظار کروں گا۔" لیکن جب میں مسلم رہنماؤں کے پاس جا کر خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کا پیغام دیتا ہوں تب وہ مجھ پر یقین نہیں کرتے۔ تب میں ان سے کہتا ہوں کہ "کیا آپ سب خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سے صرف لفظی محبت کرتے ہیں؟ کوئی بھی اپنی زبان سے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سے محبت کے اونچے دعوے سکتا ہے مگر آپ سب کو نہ صرف الفاظ سے بلکہ اپنے عمل سے خاتم النبیین نبی مکرم محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے محبت کا اظہار کرنا چاہئے۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آپ سب کا انتظار کر رہے ہیں۔ "تب وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ "قاسم! ہمارا وقت ضائع نہ کرو اور ہم جانتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط اور جو کچھ ہم کر رہے ہیں ہم اسلام کی خدمت کے لئے کر رہے ہیں۔"

تب میں واپس جانے کا فیصلہ کرتا ہوں لیکن راستے میں مجھے طاقتور سیاہ گھوڑے ملتے ہیں لہذا میں انہیں اپنے ساتھ لے لیتا ہوں اور واپس آنے کے بعد میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو پوری کہانی سناتا ہوں۔ اور ان سے کہتا ہوں کہ "میں آپ کے اسلام کی عمارت کو آزاد کرانے کے لئے تنہا جا رہا ہوں۔" پھر خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں کہ "رکوبیٹا! میں آپ کے ساتھ چلوں گا۔" تب میں کہتا ہوں "ٹھیک ہے! میرے پاس آپ کے لئے ایک بہت ہی طاقتور گھوڑا ہے، آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس پر سوار ہو جائیں۔" خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دوسرے لوگوں سے فرماتے ہیں کہ "آپ لوگ ہمارا یہاں انتظار کریں۔"

پھر ہم اس جگہ جاتے ہیں جہاں ہماری مرکزی عمارت ہوتی ہے۔ اسلام دشمن قوتوں کے اس عمارت پر قبضہ سے پہلے ہم اس عمارت میں رہ رہے ہوتے ہیں اور اب وہ وہاں پہلے سے موجود مسلمانوں کو مار رہے ہوتے ہیں اور اسلام کو بھی تباہ کر رہے ہوتے ہیں۔ میں اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لڑنا شروع کر دیتے ہیں لیکن وہ تعداد اور طاقت میں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اور پھر میں دیکھتا ہوں کہ کچھ قوتیں مسلمان طاقتوں کا بھیس بدلتی ہیں لیکن درحقیقت وہ مسلمان نہیں ہوتیں اور وہ اسلام کو زیادہ نقصان پہنچا رہی ہوتی ہیں۔ پھر میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے کہتا ہوں کہ "یہ قوتیں بہت زیادہ ہیں، آپ یہاں بیٹھ کر آرام کریں اور اللہ کی تسبیح کریں، میں اللہ کی مدد سے تنہا ان قوتوں کا مقابلہ کروں گا۔" اور پھر میں اللہ کے نور سے ان قوتوں کا مقابلہ کرنا شروع کر دیتا ہوں اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ سے دعا فرماتے ہیں کہ "قاسم کی مدد کریں" اور پھر ساری قوتیں تباہ ہو جاتی ہیں۔

اور صرف وہی لوگ باقی رہ جاتے ہیں جو امن سے محبت کرتے ہیں، کوئی منافق طاقت اللہ کے نور کے سامنے نہیں کھڑی ہو سکتی۔

ہم اسلامی عمارت کو دوبارہ حاصل کر لیتے ہیں لیکن وہ عمارت کافی ٹوٹ چکی ہوتی ہے اور میں خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ سے کہتا ہوں کہ ہمیں اب اس عمارت کو دوبارہ تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ عمارت دوبارہ حاصل کرنے پر بہت خوش ہو جاتے ہیں اور پھر خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ مجھ سے فرماتے ہیں کہ "قاسم! یہاں رہو، میں دوسرے مسلمانوں کو بتانے جاتا ہوں۔" اور پھر خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ دوسرے مسلمانوں کو بتاتے ہیں کہ "ہم نے اپنی جگہ دوبارہ حاصل کر لی ہے اور سب کو وہاں جانا چاہئے، قاسم وہیں ہے اور آپ اسلام کی تعمیر نو میں اپنا کردار ادا کریں۔"

(یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاتم النبیین محمد ﷺ کے گھر کی حفاظت

28/09/2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں رات کے اندھیرے میں کہیں جا رہا ہوتا ہوں۔ مجھے خود بھی سمجھ نہیں آتی کہ کہاں جاؤں۔ چلتے چلتے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کھلے آسمان کے نیچے چار پائی پر خاتم النبیین محمد ﷺ لیٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ میں بھاگ کر اُنکے پاس جاتا ہوں اور چار پائی پہ بیٹھ کے اُن سے کہتا ہوں: ”آپ یہاں کیوں لیٹے ہوئے ہیں؟ آپ اپنے گھر جا کے کیوں نہیں سوتے؟“ تو خاتم النبیین محمد ﷺ فرماتے ہیں: ”بیٹا، کون سا گھر؟ جو گھر میں نے بنایا تھا، اُس میں کچھ لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے اور میرے گھر میں جو لوگ میرے ساتھ تھے وہ گرہوں کی شکل میں گھر سے بھاگ گئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے میرے گھر پہ قبضہ کیا ہوا ہے، وہ میرے گھر کو بُری طرح سے توڑ رہے ہیں۔“

اسی دوران میں زندگی میں پہلی بار خاتم النبیین محمد ﷺ کی آنکھوں کی طرف دیکھتا ہوں۔ جب میری آنکھیں خاتم النبیین محمد ﷺ کی آنکھوں کی طرف دیکھتی ہیں، تو وہیں جم جاتی ہیں اور ہُتی ہی نہیں۔ مجھے ایسے لگتا ہے جیسے خاتم النبیین محمد ﷺ کی آنکھوں میں اللہ نے اپنا پورا نور بھر دیا ہو۔ یہ ناقابل یقین منظر تھا میرے لیے۔ میں نے خاتم النبیین محمد ﷺ کی آنکھیں پر نم دیکھیں۔

خاتم النبیین محمد ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ”میرے بیٹے، تم اللہ کی مدد سے میرے گھر کو ان لوگوں سے آزاد کرو اور میرے گھر کو دوبارہ سے آباد کرو۔ اور میری اُمت کی رہنمائی کرو۔ ان سب کو پھر سے ایک قوم بناؤ تاکہ میرے گھر کا پوری دنیا میں بول بالا ہو جیسا کہ اس سے پہلے تھا۔ اور خوف مت

کرنا، اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ ہر حال میں تمہاری مدد کرے گا۔ تم میرے بیٹے ہو اور ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ میرے بیٹے کو اکیلا چھوڑ دے۔“ میں نے محمد ﷺ کی پُر نم آنکھوں کو دیکھ کے کہا: ”جتنا بھی خطرہ کیوں نہ ہو، میں آپ کا یہ کام اللہ جبارِ جلالہ کی مدد سے ضرور کروں گا۔ یہ سُن کر خاتم النبیین محمد ﷺ کی آنکھوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور خاتم النبیین محمد ﷺ دعا کرنے لگے: ”اے اللہ، میرے بیٹے کی مدد کرنا۔“

پھر میں وہاں سے نکلا اور اللہ کے نُور نے مجھے خاتم النبیین محمد ﷺ کے گھر کا راستہ دکھایا۔ جب میں خاتم النبیین محمد ﷺ کے گھر پہنچا تو میں نے کہا: ”قاسم! یہ تو میرا ہی گھر ہے۔“ پھر میں نے دیکھا کہ گھر کی چھت پہ کچھ مسلح لوگ ہیں جو گھر کی نگرانی کر رہے ہیں، تاکہ کوئی اندر نہ آسکے۔ اچانک میں اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت اُنکی پہ اللہ کا نُور دیکھتا ہوں اور پھر میں اسی نُور سے اُن کو ختم کرتا ہوں۔ پھر میں گھر کے اندر جاتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ پورا گھر کھنڈرات میں بدل گیا ہوتا ہے، جس کا مجھے بہت افسوس ہوتا ہے۔ پھر میں مسلمانوں کو ڈھونڈتا ہوں کہ سب کہاں گئے ہیں؟ اور اُن سب کو میں کیسے بلاؤں؟ پھر میں ”اللہ اکبر، اللہ اکبر“ کہتا ہوں۔ تو کچھ لوگ میری آواز سُنتے ہیں اور کہتے ہیں ”یہ کون ہے جو خاتم النبیین محمد ﷺ کے گھر سے آواز بلند کر رہا ہے۔“ پھر اچانک میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بن عبدالکریم کی اذان کا مذہبی رہنماؤں کو متاثر کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ

29-03-2022

اس خواب میں مجھے ایک چھوٹی سی پہاڑی نظر آتی ہے اور مجھے اس پہاڑی پر چڑھ کر اذان دینا ہوتی ہے۔ میرے ساتھ کچھ لوگ بھی ہوتے ہیں۔ جب میں اس پہاڑی کی طرف جاتا ہوں تو میں پہلے تو الجھن میں پڑ جاتا ہوں کیونکہ میں نے ایسا کبھی نہیں کیا لیکن مجھے لگتا ہے کہ مجھے اذان دینے کی ہدایت کی گئی ہے تو کچھ ہچکچاتے ہوئے میں پہاڑی کی طرف چلنا جاری رکھتا ہوں۔

میں پہاڑی کی چوٹی پر پہنچتا ہوں اور اذان شروع کرتا ہوں۔ جب میں "اللہ اکبر! اللہ اکبر!" سے شروع کرتا ہوں تو میری اذان پیشہ ورانہ نہیں لگتی (جیسے مساجد میں دی جانے والی اذان ہوتی ہے اور جس کی پکار کالجہ خوبصورت ہوتا ہے)۔ لیکن جوں جوں میں اذان کو آگے بڑھاتا جا رہا ہوتا ہوں اور "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ! أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ! أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ!" تک پہنچتا ہوں تو میری اذان بہتر اور پیشہ ورانہ انداز کی ہوتی چلی جاتا ہے اور جب میں "حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ! حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ! پڑھتا ہوں تو میں اسے پیشہ ورانہ لہجے سے پڑھتا ہوں جیسے مسجد میں پڑھا جاتا ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ پہاڑی کے نیچے سے اور بہت سے مذہبی لوگ میری اذان کو دیکھنا شروع کر دیتے ہیں اور وہ متاثر نظر آرہے ہوتے ہیں۔

اور پھر آخر میں میں ایک خوبصورت اور پیشہ ورانہ انداز میں 'اللہ اکبر! اللہ اکبر! لا الہ الا اللہ!' کہتا ہوں، تب میرے ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ اس اذان کا اختتام اسی طرح لگتا ہے جیسا کہ سیکڑوں سال پہلے مکہ مکرمہ میں ہوا تھا، جب پہلی اذان مکہ المکرمہ میں دی گئی تھی۔

خواب ختم ہو جاتا ہے

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اندھیروں سے روشنی کا سفر

بھوکے شیر اور اللہ کی مدد

مارچ 2015

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں اپنے پرانے سے گھر میں ہوتا ہوں جو کہ ٹوٹا چھوٹا ہوتا ہے، اس میں لائٹ بھی نہیں ہوتی اور گھر کی بُری حالت ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ شاید میری قسمت میں ان اندھیروں میں رہنا ہی لکھا ہے۔ اچانک اللہ جبار جبار اپنے عرش پہ آتا ہے اور فرماتا ہے ”قاسم! کب تک ان اندھیروں میں بیٹھا رہے گا؟ گھر سے باہر نکل اور میری رحمتوں اور برکتوں والی منزل کو تلاش کر، جہاں نہ اندھیرے ہیں اور نہ کوئی غم۔“ یہ سن کر میں بہت خوش ہوتا ہوں کہ اللہ جبار جبار کتنا اچھا ہے، وہ مجھے ان اندھیروں سے نکالنے آیا ہے۔

میں خوشی خوشی گھر سے باہر نکلتا ہوں۔ ابھی تھوڑی ہی دور جاتا ہوں کہ میں کئی دنوں کے بھوکے آٹھ، دس شیر دیکھتا ہوں جو ساز میں بھی کافی بڑے ہوتے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر ڈر جاتا ہوں اور واپس گھر کی طرف بھاگتا ہوں اور جلدی سے دروازہ بند کر لیتا ہوں، اور کہتا ہوں ”یا اللہ، باہر تو آٹھ، دس بڑے بڑے بھوکے شیر ہیں، وہ تو مجھے کچا کھا جائیں گے۔“ تو اللہ جبار جبار فرماتا ہے ”تو میرا یقین کر، ان میں سے کوئی بھی تجھ تک نہیں پہنچ سکے گا۔“ میں کھڑکی سے شیروں کو دیکھنے کے لیے باہر جھانکتا ہوں، تو عین اُس وقت تین خوفناک قسم کے کتے تیزی سے خوفناک آوازیں نکالتے ہوئے چھلانگ لگا کر میری طرف بڑھتے ہیں۔ میں پیچھے کی طرف بھاگتا ہوں اور گر جاتا ہوں۔ کھڑکی پہ لوہے کا جنگلہ لگا ہوتا ہے، اور وہ کتے اس جنگلہ سے ٹکرا کر باہر ہی گر جاتے ہیں۔ میں اللہ جبار جبار سے کہتا ہوں ”یہ دیکھ! میرے اوپر ان کتوں نے حملہ کر دیا ہے۔ اور تو فرماتا ہے کہ مجھ تک کوئی بھوکا شیر نہیں پہنچ سکے گا؟“

میں کمرے کے ایک کونے میں بیٹھ جاتا ہوں پھر اللہ جَبَلِّجَلَّہ اُن کتوں پر غضب ناک ہو کر بجلی گراتا ہے اور وہ کتے وہیں جل کر مر جاتے ہیں۔ اللہ جَبَلِّجَلَّہ مجھ سے فرماتا ہے ”قاسم! یا تو وہ کام کر جس کا میں نے تجھے حکم دیا ہے یا پھر ان اندھیروں میں ہمیشہ کے لیے پڑا رہ۔ میرا یقین کر! میں تیری حفاظت بھی کروں گا اور تجھے تیری منزل تک باحفاظت پہنچاؤں گا بھی۔ قاسم! میں اپنے کام پہ غالب ہوں۔“ یہ کہہ کر اللہ جَبَلِّجَلَّہ وہاں سے چلا جاتا ہے۔

میں وہیں پڑا سوچتا رہتا ہوں کہ کیا کروں؟ پھر میں کہتا ہوں ”قاسم! موت تو مجھے یہاں بھی آ جانی ہے اور اگر باہر نکلوں گا تو تب بھی آنی ہے۔ اس لیے گھر میں مرنے سے بہتر ہے کہ میں باہر نکل کر مروں۔ اور جیسے اللہ جَبَلِّجَلَّہ فرماتا ہے کہ میں تیری حفاظت بھی کروں گا اور تجھے تیری منزل تک بھی پہنچاؤں گا تو مجھے اللہ جَبَلِّجَلَّہ پہ بھروسہ کرنا چاہیے۔“

میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ ہے بھی نہیں۔ میں اللہ جَبَلِّجَلَّہ کا نام لیتا ہوں مگر ڈر اور خوف کی حالت میں گھر سے نکلتا ہوں اور دروازہ کھلا چھوڑ دیتا ہوں کہ اگر کوئی شیر میری طرف آیا تو میں واپس گھر بھاگ جاؤں گا۔ میں ڈرتے ڈرتے آگے بڑھتا ہوں مگر مجھے کوئی شیر نظر نہیں آتا۔ میں حیران ہوتا ہوں یہ سب شیر کہاں چلے گئے؟ پھر تھوڑی دور جاتا ہوں تو مجھے ایک شیر کا کٹا ہوا بازو ملتا ہے۔ میں اُس کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں کہ اتنے خوفناک شیر کو کس نے اتنی بے دردی سے مار دیا؟ تھوڑا اور آگے جاتا ہوں تو کسی شیر کا سر اور کسی کا دھڑ نظر آتا ہے۔ میں یہ دیکھ کر کہتا ہوں یہ کام اللہ جَبَلِّجَلَّہ کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا۔

مجھے ایک اونچی عمارت نظر آتی ہے، میں اُس پہ چڑھ کر اللہ جَبَلِّجَلَّہ کو ڈھونڈتا ہوں۔ اللہ جَبَلِّجَلَّہ مجھے دور ایک نُور کی شکل میں کہیں جاتا ہوا نظر آتا ہے۔ میں بھاگتا ہوا اللہ جَبَلِّجَلَّہ کے پیچھے جاتا ہوں۔ اور جب میں اُس جگہ پہنچتا ہوں اللہ جَبَلِّجَلَّہ کا نُور وہاں سے کہیں اور چلا جاتا ہے۔ پھر مجھے خیال آتا ہے کہ

میں عمارت کے اُوپر سے کیسے بھاگ کر آگیا ہوں۔ میں کہتا ہوں ”میں نیچے کیوں نہیں گر اور میں کیسے اللہ جَبَلَجَلَّہ کی مدد سے ہو میں بھاگتا ہوا یہاں تک پہنچ گیا ہوں؟ آخر اللہ جَبَلَجَلَّہ نے ہی مجھے تھاما ہے۔“ اُس کے بعد مجھے بہت جوش چڑھ جاتا ہے اور میں اللہ جَبَلَجَلَّہ کو آواز دیتا ہوں ”یا اللہ تو کہاں ہے؟“

تو اللہ جَبَلَجَلَّہ دو ایک منزل کا نام لے کر فرماتا ہے ”قاسم! میں یہاں ہوں، جلدی سے میرے پاس آ جا۔“ میں بے چینی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھتا ہوں کہ کیسے اللہ جَبَلَجَلَّہ کے پاس پہنچوں؟ تو مجھے ایک کالے رنگ کی بڑی سی، قیمتی موٹر سائیکل نظر آتی ہے۔ میں اُس کو چلاتا ہوں مگر سڑک کچی ہوتی ہے اس لیے میں موٹر سائیکل تیز نہیں چلا پاتا۔ میں کہتا ہوں ”کاش پگی سڑک ہوتی تو میں اس کو تھوڑا تیز چلا لیتا۔“ ابھی میں یہ کہتا ہی ہوں تو زمین کے اندر سے کالے رنگ کی پگی سڑک نکلتی ہے اور میں موٹر سائیکل پوری رفتار سے بھگاتا ہوا اُس منزل تک پہنچ جاتا ہوں۔

وہ ایک بہت عالیشان عمارت ہوتی ہے جیسے کوئی عالیشان قسم کا فارم ہاؤس ہو جہاں لوگ سیر و تفریح کے لیے جاتے ہیں۔ میں بہت خوش ہوتا ہوں اور اندر جاتا ہوں۔ اندر کا ماحول بہت پُر سکون اور پُر امن ہوتا ہے، ایسے لگتا ہے جیسے یہاں صدیوں سے کوئی نہیں آیا، مگر اُس کا رنگ روغن تھوڑا پھیکا ہوتا ہے۔ آگے دیکھتا ہوں تو وہاں کسی نے تازہ تازہ رنگ روغن کیا ہوتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے اللہ جَبَلَجَلَّہ اس عمارت کو نیا بنا کر دوبارہ سے آباد کر رہا ہو۔

وہاں میں حلال جانور یعنی ہرن وغیرہ بھی دیکھتا ہوں۔ میں چلتے چلتے ایک بڑے سے ہال میں پہنچتا ہوں۔ وہاں اللہ کا نور ہوتا ہے اور اللہ جَبَلَجَلَّہ فرماتا ہے ”قاسم! کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ میں تجھے یہاں تک باحفاظت پہنچاؤں گا؟“ تو میں اللہ جَبَلَجَلَّہ سے کہتا ہوں ”تُو نے اپنی باتیں سچ کر دکھائیں، تُو نے مجھے راستہ دکھایا اور مجھے ان اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آیا، تُو سب سے بہتر راستہ دکھانے والا ہے۔ اب میں کل صبح نہادھو کر اپنے سارے کام نمٹا کر تجھے بتا دوں گا۔“ تو اللہ جَبَلَجَلَّہ

میری بات سُن کر بہت سنجیدہ لہجے میں فرماتا ہے ”قاسم! اگر تو کل اپنے سارے کام کر لے گا، تو میں
بھی شام کو قیامت قائم کر دوں گا۔“

ایک بڑا گھر اور برائی کا خاتمہ

7/12/2018

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں، میں اپنے آپ کو ایک بڑے مکان کے اندر پاتا ہوں جہاں میں لوگوں کو طرح طرح کی بُرائیوں میں ملوث پاتا ہوں اور یہ مکان اندھیرے سے بھرا ہوتا ہے۔ گندگی کی وجہ سے اس مکان کی حالت بہت خراب ہوتی ہے۔ میں ایک پائپ میں پانی چلاتا ہوں اور اس گھر کو دھوتا ہوں، گھر میں ہر جگہ مکڑی کے جالے، گندگی اور کیڑے مکوڑے موجود ہوتے ہیں۔ یہ مکان بہت بڑا ہوتا ہے اور اس میں بہت سے کمرے ہوتے ہیں۔ جب میں گھر کی صفائی کے بعد فارغ ہو جاتا ہوں تو مجھے بھوک لگتی ہے۔ آخر میں، میں اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ پاتا ہوں جن کو میں جانتا ہوتا ہوں اور وہاں کچھ اور لوگ بھی موجود ہوتے ہیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا گھر

03/24/2017

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم خواب دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں ایک شہر سے گذر رہا ہوتا ہوں اور خاتم النبیین حضور محمد ﷺ کا گھر تلاش کر رہا ہوتا ہوں۔ ہر طرف اندھیرا اچھایا ہوا ہوتا ہے۔ اس شہر میں جتنے بھی چھوٹے اور ٹوٹے مکان ہوتے ہیں وہ سب مسلمانوں کے ہوتے ہیں جن میں مشکل سے ہی کہیں روشنی نظر آرہی ہوتی ہے۔ روشنی تو دراصل غیر مسلموں کی اونچی عمارتوں سے آرہی ہوتی ہے۔ میں دور تک چلتا چلا جاتا ہوں یہاں تک کہ بہت دور مجھے ایک جگہ نظر آتی ہے۔

مجھے وہاں پہنچنے کیلئے کوئی سواری نہیں ملتی۔ چنانچہ خاتم النبیین حضور محمد ﷺ کا گھر تلاش کرنے کا یہاں مجھے بہترین موقع مل جاتا ہے۔ میں کچھ لوگوں کو دیکھتا ہوں جو مجھے پہچان لیتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ "قاسم! تم کہاں جا رہے ہو؟ میں انکو بتاتا ہوں کہ میں ایسی جگہ ڈھونڈ رہا ہوں جہاں ہمیں ہر چیز مل جائے اور مزید اندھیرے نہ ہوں۔ اور وہ جگہ صرف خاتم النبیین حضور محمد ﷺ کا کھویا ہوا گھر ہے۔"

وہ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ "کیا ہمیں وہ جگہ مل جائے گی؟" میں ان سے کہتا ہوں کہ "ہاں! میں نے اپنے خوابوں میں وہ جگہ دیکھی ہے۔" وہ لوگ میرے ساتھ چلنا شروع کر دیتے ہیں اور میں ان سے پوچھتا ہوں کہ "تم لوگ میرے ساتھ کیوں چل رہے ہو؟" وہ کہتے ہیں کہ "ہم تم پر یقین رکھتے ہیں اور ہم بھی اندھیروں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔" میں ان سے کہتا ہوں کہ "تمہارے

لئے بہت مشکل ہو جائے گی، تم تھک جاؤ گے اور میرا ساتھ چھوڑ دو گے۔" وہ کہتے ہیں کہ "نہ ہم تھکیں گے اور نہ تمہارا ساتھ چھوڑیں گے۔" میں کہتا ہوں کہ "ٹھیک ہے لیکن اگر تم لوگ تھک گئے تو مجھے الزام نہ دینا۔"

پھر ہم لوگ تھوڑی دور تک چلتے ہیں اور پھر ناامید ہونا شروع جاتے ہیں۔ ہم میں سے ایک آدمی ایک عمارت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ "ہمیں وہاں چلنا چاہئے۔" اس عمارت تک پہنچنے کیلئے ہم چلنا شروع کر دیتے ہیں یہاں تک کہ اس شہر کی حد تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس عمارت کی روشنی بھی بُجھ جاتی ہے اور ہم مکمل اندھیرے میں چلے جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "کوئی بھی جانور ہم پر حملہ کر سکتا ہے تو یہاں سے واپس چلے چلو۔" پھر میں پیچھے سے شہر پر نظر ڈالتا ہوں اور مجھے ایک جگہ سے تیز اور خوبصورت روشنی دکھائی دیتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "مشین کے بغیر خاتم النبیین حضور محمد ﷺ کا گھر تلاش کرنا بہت مشکل ہے۔"

ہم اپنے واپسی کے راستے میں ایک پُر اسرار محافظ کو دیکھتے ہیں۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ "میں نے تمہیں کہیں دیکھا ہے"، پھر میں اس سے پوچھتا ہوں کہ "تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" وہ میری بات کا کوئی جواب نہیں دیتا۔ میں سوچتا ہوں کہ کم از کم ہم یہاں اکیلے نہیں ہیں۔ جہاں پر وہ محافظ تھا وہاں پر میں ایک تیز روشنی دیکھتا ہوں۔ دو تین بلاک چھوڑ کر ہم ایک پارک میں پہنچ جاتے ہیں جو کہ بہت زبردست اور خوبصورت روشنیوں سے جگمگا رہا ہوتا ہے۔

یہ ساری روشنیاں پارک کے بیچ میں واقع ایک چھوٹے سے گھر سے نکل رہی ہوتی ہیں۔ اس گھر کے دروازے پر لکھا ہوتا ہے "ابراہیم علیہ السلام کا گھر۔" میں خوش ہو جاتا ہوں کہ کم از کم ہمیں ابراہیم علیہ السلام کا گھر تو ملا۔ میں اس گھر کا دروازہ کھولتا ہوں تو اندر سے ایک عجیب سی روشنی نکلتی ہے۔

اندر چھوٹے چھوٹے کمرے ہوتے ہیں اتنے چھوٹے کہ ہمارے بیٹھنے کیلئے کافی ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "خاتم النبیین حضور محمد ﷺ کا گھر اس سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور ہمیں وہ ہر حال میں تلاش کرنا ہے۔" ایک خاتون بولتی ہیں "کوئی بات نہیں ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ تھے۔" میں کہتا ہوں کہ "ہاں یہ بات صحیح ہے مگر اندھیروں سے نجات حاصل کرنا بھی تو ضروری ہے۔" ایک چھوٹے سے کمرے میں مجھے ایک کنٹرول روم مل جاتا ہے جسکے سامنے ایک کھڑکی ہوتی ہے۔

مجھے پتہ چلتا ہے کہ یہ گھر ہوا میں اڑ بھی سکتا ہے۔ میں دوسروں سے کہتا ہوں کہ "ہم اس گھر کو خاتم النبیین حضور محمد ﷺ کا گھر تلاش کرنے کیلئے کس طرح استعمال کر سکتے ہیں؟" پھر میں اس گھر کو آسمان پر اونچا اڑاتا ہوں۔ میں اس دور دراز شہر کی طرف چل پڑتا ہوں۔ میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "انشاء اللہ! اللہ کی مدد سے ہم وہاں جلد پہنچ جائیں گے" تو ہم کچھ فاصلہ طے کر لیتے ہیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امن کی تلاش

پُرامن زمین کی تلاش اور اللہ پاک کی خاص مدد

2015

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں ہر طرف اندھیرا اور تباہی ہوتی ہے، ایسا لگتا ہے جیسے کسی شیطان ملک نے ایٹم بم گرا دیا ہو، میں اور کچھ دوسرے لوگ وہاں سے فرار ہونا چاہتے ہیں۔ میرے پاس اڑنے والی ایک مشین ہوتی ہے، اس میں گیس موجود ہوتی ہے، ہر کوئی اندر ہوتا ہے لیکن میں ابھی تک باہر ہوتا ہوں کیونکہ گیس سے آگ نہیں لگی ہوتی، میں سوچتا ہوں کہ ”شاید انجن کام نہیں کر رہا“۔

پھر میں کچھ کرتا ہوں تو چنگاریاں نمودار ہو جاتی ہیں تاہم وہ بہت کم ہوتی ہیں، تقریباً 5 یا 6 چنگاریوں کے بعد آخر کار گیس میں آگ لگ جاتی ہے۔ ایٹم بم کی تابکاری کی وجہ سے میں بیمار ہو رہا ہوتا ہوں، میں بمشکل سانس لے پارہا ہوتا ہوں اور میرے لئے باہر رہنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

پھر میں دوسروں کے ساتھ شامل ہو جاتا ہوں اور مشین اڑنا شروع ہو جاتی ہے، لیکن مشین ٹھیک طرح سے نہیں اڑ رہی ہوتی اور ایک جگہ یہ قریب قریب گر کر تباہ ہونے والی ہوتی ہے لیکن اللہ پاک اسے بچا لیتا ہے اور پھر مشین ٹھیک طرح سے اڑنا شروع ہو جاتی ہے اور تیزی سے آگے بڑھنے لگتی ہے۔

پھر ہم آخر کار اس اندھیرے سے باہر آتے ہیں اور آخر کار ہم سورج نکلتے دیکھ پاتے ہیں۔ زمین پر

موجود کچھ لوگ ہماری مشین دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "دیکھو یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں؟" ان میں سے ایک کہتا ہے کہ "وہ یقینی طور پر پُر امن مقام کی طرف جا رہے ہیں۔"

وہ سب بلند آواز سے کہتے ہیں کہ "ہمیں اپنے ساتھ لے جاؤ، ہم بھی اس اندھیرے سے نکل کر امن کی سرزمین تک پہنچنا چاہتے ہیں۔" مشین پوری رفتار سے اڑ رہی ہوتی ہے اور کسی کے لئے نہیں رکتی۔ اس میں صرف وہی لوگ موجود ہوتے ہیں جو اڑنے سے پہلے اس میں بیٹھ جاتے ہیں۔ جب کہ باقی لوگوں کو اس پُر امن سرزمین تک جانے کے لئے کسی بھی طرح سے ہمارے پیچھے چلنا یا دوڑنا پڑتا ہے۔ پھر میں اللہ کی رحمت کو شدت سے زمین پر اور اپنی مشین کے ارد گرد اترتا ہوا محسوس کرتا ہوں، اس سے ہماری مشین بہت زیادہ تیز اور تیز تر اڑنا شروع کر دیتی ہے، اللہ ہماری مشین کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ہم پوری رفتار سے آگے بڑھ سکیں، اور وہ لوگ ہمارے پیچھے آ رہے ہوتے ہیں۔ یہ یہیں خواب ختم ہوتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پُر امن جگہ کی تلاش اور اس کی طرف ہجرت

30-11-2017

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس خواب میں دیکھا کہ میں اپنے شہر میں ہوتا ہوں اور شہر میں حالات اچھے نہیں ہوتے، لوگوں میں افراتفری اور بے چینی ہوتی ہے۔ ہر ایک فرد کسی نہ کسی مسئلے میں پھنسا ہوتا ہے اور طاقت ور لوگوں کو صرف اپنی ہی پرواہ ہوتی ہے۔ میں اپنے گھر کی چھت سے یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ ”کیا یہ وہ ریاست ہے جہاں ہم رہنا چاہتے ہیں؟“ میں ابھی بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں پھر اللہ آسمان سے فرماتا ہے کہ ”قاسم یہاں سے باہر نکلو! زمین پر ایک پُر امن جگہ ہے جہاں میری برکت اور رحمت ہے۔ اس جگہ کی تلاش کرو، وہاں ہر طرح کا امن ہے۔“ میں بہت خوش ہوتا ہوں کہ اللہ نے مجھے راستہ دکھایا۔

میں گھر سے باہر نکل جاتا ہوں اور اس جگہ کی تلاش شروع کر دیتا ہوں لیکن مجھے وہ جگہ نہیں ملتی۔ میں چند لوگوں سے ملاقات کرتا ہوں اور ان سے کہتا ہوں کہ ”یہاں کوئی پُر امن مقام ہے، ہمیں اس کی تلاش کرنی ہوگی۔“ مجھے شہر سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ملتا کہ میں وہاں سے نکل کر اس جگہ کو تلاش کروں۔ میں کچھ بڑے لوگوں کے پاس بھی جاتا ہوں اور ان سے کہتا ہوں لیکن انہیں مجھ پر یقین نہیں ہوتا اور وہ کہتے ہیں کہ ”یہاں ایسی کوئی جگہ نہیں ہے، بلاوجہ اپنا وقت ضائع نہ کرو۔“ پھر آخر کار میں ایک ایسی جگہ پر پہنچتا ہوں جہاں ایک بہت بڑی عمارت موجود ہوتی ہے اور میں کہتا ہوں کہ ”مجھے اس عمارت کی چھت پر چڑھ کر اس جگہ کو تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔“ میں اس کی چھت پر

چڑھتا ہوں اور وہاں سے دیکھتا ہوں لیکن میں صرف اپنا شہر ہی دیکھ پاتا ہوں اور مجھے کوئی اور جگہ نہیں ملتی۔ تب میں کہتا ہوں کہ "قاسم! یہ وہی عمارت ہے جسے میں اکثر اپنے خوابوں میں دیکھتا ہوں۔ اور یہ بھی کہ میں اس بڑی عمارت میں جاتا ہوں اور وہاں سے کود پڑتا ہوں اور اللہ مجھے اپنی رحمت سے تھام لیتا ہے اور پھر میں ہوا میں دوڑنے لگتا ہوں۔" چنانچہ میں کہتا ہوں کہ "اگر میں نے اس جگہ کو تلاش کرنا ہے تو مجھے یہاں سے کودنا پڑے گا۔ میں خود کو چھلانگ لگانے کے لئے تیار کرتا ہوں اور پیچھے سے دوڑتے ہوئے آتا ہوں اور چھلانگ لگا دیتا ہوں اور نیچے گرنے کے بجائے میں ہوا میں بھاگنے لگتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ "اللہ نے واقعی مجھے تھام لیا ہے۔" میں بہت تیزی سے بھاگتا ہوں اور ہوا میں بہت دور تک جاتا ہوں یہاں تک کہ میں شہر سے باہر نکل جاتا ہوں لیکن مجھے صرف شہر سے باہر ویران علاقے ہی ملتے ہیں۔ میں بھاگتا رہتا ہوں لیکن مجھے کوئی ایسی جگہ نہیں مل پاتی جو پُر امن ہو اور جہاں اللہ کی رحمت ہو۔ میں تھک جاتا ہوں اور مایوس ہو جاتا ہوں۔

پھر میں اپنے گھر چلا جاتا ہوں اور یہ سوچتا ہوں کہ "میں نے اتنی جدوجہد کی لیکن پھر بھی مجھے کچھ نہیں ملا اور نہ ہی کسی بڑے آدمی نے مجھ پر یقین کیا، ورنہ ہمیں وہ جگہ مل سکتی تھی۔" تب میں کہتا ہوں کہ "شاید لوگ ٹھیک ہی کہتے تھے کہ "قاسم! یہاں ایسی کوئی جگہ نہیں ہے، تم اپنا وقت ضائع نہ کرو!" پھر میں اپنے کام میں مصروف ہو جاتا ہوں جب کہ اللہ ﷻ مجھ سے دوبارہ مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ "قاسم! باہر جاؤ اور اس جگہ کو تلاش کرو اور اس وقت تک دوڑتے رہو جب تک کہ آپ کو وہ جگہ نہ مل جائے اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔" اللہ کی بات سن کر میں کہتا ہوں کہ "میں نے پہلے بھی ہر طرح کی کوشش کی ہے، نہ تو کسی بڑے شخص نے مجھ پر یقین کیا اور نہ ہی مجھے وہ جگہ مل سکی لہذا دوبارہ یہ کام کرنا بیکار ہے۔"

تب میں کہتا ہوں کہ "اس اندھیرے میں رہنے کے بجائے اس جگہ کی تلاش کرنا بہتر ہے، شاید مجھے وہ

جگہ مل جائے۔" تب میں باہر نکلتا ہوں اور اس عمارت تک پہنچتا ہوں اور آس پاس یہ سوچتے ہوئے دیکھتا ہوں کہ "مجھے کہاں جانا چاہئے؟" پھر میں کہتا ہوں کہ "مجھے پہلے اونچائی پر جانا چاہئے اور وہاں سے مجھے اس جگہ کی تلاش کرنی چاہئے۔" میں پھر سے ہوا میں جتنا اونچا ہو سکتا تھا چھلانگ لگاتا ہوں اور ہر طرف دیکھتا ہوں لیکن وہ جگہ مجھے نہیں مل پاتی۔ میں کہتا ہوں کہ "مجھے یہ جگہ نہیں مل سکی اسکے باوجود کہ میں اتنا اونچا گیا لیکن مجھے ایک کوشش کرنی اور کرنی چاہئے۔" پھر میں کہتا ہوں کہ "پہلے میں شمال کی طرف گیا تھا، اس بار مجھے مشرق کی طرف جانا چاہئے۔" تب میں تھوڑا سا نیچے آیا اور مشرق کی سمت بھاگنا شروع کیا۔ وہ بڑے لوگ جو مجھ پر یقین نہیں کرتے تھے وہ بھی مجھے بھاگتے ہوئے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ جب میں شہر سے باہر نکلنے ہی والا ہوتا ہوں تب ہوا میں کچھ ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے اور میں وہاں تھوڑا سا آہستہ ہو جاتا ہوں لیکن اللہ مجھے وہاں سے بہت اچھے انداز میں بچا لیتا ہے، میں رکتا نہیں ویران علاقے شروع ہو جاتے ہیں اور میں بہت تیزی سے دوڑتا رہتا ہوں لیکن بہت دور جانے کے بعد میں چڑچڑا ہوا جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "اب مزید میں اس جگہ کو نہیں ڈھونڈوں گا۔" لیکن پھر میں کہتا ہوں کہ "اللہ نے فرمایا تھا کہ بھاگتے رہو یہاں تک کہ تمہیں وہ جگہ مل جائے" چنانچہ میں دوڑتا رہتا ہوں اور اچانک مجھے کچھ ہریالی نظر آنے لگتی ہے اور جب میں اس کے قریب پہنچتا ہوں تو میں کہتا ہوں کہ "یہ وہ جگہ ہے جسے میں تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا، آخر کار مجھے وہ جگہ مل گئی، اللہ نے سچ فرمایا تھا۔" وہ جگہ نہایت پُر امن اور ہری بھری ہوتی ہے۔ میں اس جگہ کو پا کر بہت خوش ہو جاتا ہوں۔ پھر میں کہتا ہوں کہ "مجھے پوری تیاری کے ساتھ یہاں جانا چاہئے۔" یہ ایک نئی جگہ ہے اور پُر امن بھی ہے اور شاید میں دوبارہ اپنے پُرانے گھر نہیں جاسکوں گا۔ پھر میں مُڑ کر کچھ نشان ترتیب دیتا ہوں تاکہ مجھے یہ جگہ دوبارہ تلاش کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

گھر واپس پہنچ کر میں اپنا سامان بیک کرتا ہوں اور پھر اس جگہ جانے کے لئے باہر نکلتا ہوں لیکن راستے

بھی وہ جگہ ڈھونڈ رہے تھے۔ میں انہیں پوری کہانی سناتا ہوں اور کہتا ہوں کہ ”مجھے وہ جگہ مل گئی ہے“ تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ”ہمیں بھی اپنے ساتھ لے چلیں۔“ میں کہتا ہوں کہ ”ضرور! میں جب اللہ کی رحمت سے ہو میں بھاگوں تو آپ دونوں مجھے پکڑ لینا تاکہ آپ بھی میرے ساتھ دوڑ پائیں اور آپ گریں نہیں۔“

اس کے بعد ہم اس جگہ کی طرف نکل پڑتے ہیں، ہم تھوڑی دور جاتے ہیں جب ایک شخص کا ہاتھ پھسل جاتا ہے اور وہ نیچے گرنے لگتا ہے لیکن میں اسے پکڑ لیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ ”یہ خطرناک ہے، ہمیں اڑنے والی مشین (فلائنگ مشین) بنانی چاہئے تاکہ کوئی نیچے نہ گرے۔“ پھر میں اللہ کی رحمت سے اڑنے والی مشین بناتا ہوں اور ہم اس میں آسانی سے بیٹھ جاتے ہیں۔ جب ہم اڑنا شروع کرتے ہیں تو پھر کچھ اور لوگ مجھے دیکھ کر کہتے ہیں کہ ”ہمیں بھی اپنے ساتھ لے چلیں۔“ جب میں دوبارہ نیچے آتا ہوں تو یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو مجھ سے پہلے بھی مل چکے ہوتے ہیں۔ میں انہیں بھی سب کچھ بتا دیتا ہوں، اور وہ بہت خوش ہو جاتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ ”ہمیں بھی اپنے ساتھ لے چلو۔“ میں کہتا ہوں کہ ”ضرور!“ تب میں اس اڑنے والی مشین کی جسامت میں اضافہ کرتا ہوں اور یہ ایک بہت بڑی کارٹاپ اڑنے والی مشین کی طرح بن جاتی ہے اور ہم سب اس میں بیٹھ جاتے ہیں۔ میں ان سب کی طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ ”کہیں ان میں سے کوئی فرد رہ تو نہیں گیا جو لوگ مجھ سے پہلی بار ملے تھے اور وہ بھی جنہوں نے میری مدد کی تھی؟“

جب میں مطمئن ہو جاتا ہوں تب مجھے نہیں معلوم کہ میں کیوں کاہل ہو جاتا ہوں اور میں یہ سوچنا شروع کر دیتا ہوں کہ سفر طویل ہے اور ایک بار جب ہم چلے گئے تو ہم واپس نہیں آسکیں گے۔ پھر میں کہتا ہوں کہ ”اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اب سب کچھ کر دیا ہے، مجھے اب مشین اڑانا ہے اور اسے اسی جگہ کی طرف لے کر جانا ہے، پھر اللہ اس مشین کو اس جگہ تک پہنچائے گا۔ اس اندھیرے میں رہنے

کے علاوہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ " میں اپنے گھر کی طرف دیکھتا ہوں اور پھر میں مشین میں بیٹھتا ہوں اور اسے اسی جگہ کی طرف اڑانا شروع کرتا ہوں۔ (خواب ختم ہوتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُڑنے والا قالین اور اللہ پاک عرش

2011/ 2012

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ اس خواب میں میں اور میرا بھائی کہیں جا رہے ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اللہ بھی ہمیں دیکھ رہا ہے اور ہمارا مشاہدہ کر رہا ہے۔ پھر راستے میں ہم ایک دھماکہ دیکھتے ہیں۔ میں اپنے بھائی سے کہتا ہوں کہ "یہاں رُک جاؤ! ہمیں ان لوگوں کی مدد کرنی چاہئے۔" میں اور میرا بھائی رُک جاتے ہیں اور یہ ایسا منظر ہوتا ہے کہ میں بہت پریشان ہو جاتا ہوں اور بھائی سے کہتا ہوں کہ "ہمیں یہاں سے چلے جانا چاہئے کیونکہ میری طبیعت خراب ہو رہی ہے۔" یہاں اللہ تعالیٰ کو میرا یہ فعل پسند نہیں آتا اور وہ ہماری طرف توجہ مرکوز نہیں کرتا۔ اور میں مزید پریشان ہو جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "اگر یہ حالت زیادہ خراب ہوئی تو مجھے قے آجائے گی۔" پھر میں کہتا ہوں کہ "اگر پھر کبھی ایسا واقعہ ہو تو میں لوگوں کی ضرور مدد کروں گا۔ اور اللہ توبہ کو پسند کرتا ہے۔"

پھر ہم گھر واپس آتے ہیں لیکن وہاں اندھیرا ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "ہم کب تک اندھیرے میں رہیں گے؟ تب میں کہتا ہوں "اگر مجھے اس اندھیرے سے کوئی راستہ مل جائے تو یہ بہت اچھا ہو گا۔" پھر کچھ لوگ کہتے ہیں کہ "ایک قالین ہے جو اڑتا ہے اور اُپر جاتا ہے۔ پھر میں کچھ لوگوں سے پوچھتا ہوں "اندر جانے کا راستہ کیا ہے؟" پھر ایک باڑا اور راستہ ہوتا ہے اور ایک کمرہ ہوتا ہے اور اندر قالین ہوتا ہے۔ وہ لوگ اس قالین کی سواری کے لئے 25,000 روپے وصول کر رہے ہوتے ہیں۔ پھر جب میں رقم گنتا ہوں تو یہ کافی ہوتی ہے۔ اور میں کہتا ہوں "یہ رقم ضرور اللہ نے مجھے دی ہو گی۔" تب میں

گیٹ پر موجود لوگوں سے بات کرتا ہوں اور وہ 25000 روپے مانگتے ہیں۔ اور وہاں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو پہلے ہی قالین کو آزما چکے ہوتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے پہلے ہی قالین کا استعمال کیا ہے اور یہ اڑتا نہیں ہے اور یہ لوگ سب کو دھوکہ دے رہے ہیں کہ یہ اڑتا ہے۔" تب میں سوچتا ہوں کہ کچھ نہ کرنے کے بجائے مجھے اس کی کوشش کرنی چاہئے۔ تب لوگ مجھے دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ایک اور شخص اپنے پیسے ضائع کرنے والا ہے۔ پھر میں باڑ سے اندر جاتا ہوں اور جب میں کمرے کے اندر جاتا ہوں تو پھر وہاں قالین دیکھتا ہوں۔ میں کہتا ہوں "یہ وہی قالین ہے جو میں نے خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کو دیا تھا اور انہوں نے نماز پڑھائی تھی۔" اور پھر میں کہتا ہوں کہ "یہ قالین ضرور اڑے گا۔" تب میں اس قالین پر بیٹھتا ہوں اور قالین واقعتاً اڑ جاتا ہے۔ جب میں اونچی اڑان بھرتا ہوں تو باڑ بھی ٹوٹ جاتی ہے اور قالین اڑنے لگتا ہے۔ اور وہی لوگ جو یہ کاروبار کر رہے ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اسے کبھی اڑانے کیلئے نہیں بنایا تھا اور اس شخص نے اس پر بیٹھ کر اسے اڑانے والا بنا دیا ہے!"

وہ میرے پیچھے بھاگ رہے ہوتے ہیں اور میرے پاس پہنچنے سے پہلے وہ کہتے ہیں کہ "اگر ہم جانتے تو ہم اسے پہلے ہی روک دیتے۔" تب میں کہتا ہوں کہ "یہ قالین اللہ کے پاس جائے گا۔" تب میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ تک پہنچ جاتا ہوں اور جب میں وہاں پہنچتا ہوں تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "قاسم! مبارک ہو! آپ کو کہ آپ یہاں تک پہنچ آئے، آپ بیٹھ کر یہاں تسبیح کرتے رہئے اور وہ لوگ آپ تک نہیں آسکتے۔"

یہ خواب ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قابل قدر وسائل کے ساتھ مستقبل کی ٹیکنالوجی کی تعمیر

9/02/2018

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں کسی جگہ سے گزر رہا ہوتا ہوں، راستے میں میری نظر زمین پہ پڑتی ہے، وہاں گھاس اُگی ہوتی ہے۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس زمین میں سونا، جواہرات اور دوسری قیمتی چیزیں پڑی ہیں۔ میں زمین کو کھودتا ہوں تو مجھے ایک پتھر نما چیز ملتی ہے۔ میں اُس سے مٹی ہٹاتا ہوں تو وہ سونا ہوتا ہے۔ میں بہت خوش ہوتا ہوں اور زمین کو مزید کھودنا شروع کر دیتا ہوں۔ مجھے اُس میں سے سونا، جواہرات اور دوسری قیمتی دھاتیں ملتی جاتی ہیں۔ میں بہت خوش ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ جیسا میں نے خوابوں میں دیکھا ہے ویسی ہی ایک مشین میں اللہ جَبَّارُ کی مدد سے بناؤں گا اور ترقی کروں گا۔ میں اُن سب چیزوں کو ایک تھیلے میں ڈالتا ہوں اور اُسے اُٹھا کر آگے چل پڑتا ہوں۔ اب مجھے ایک جگہ کی تلاش ہوتی ہے جہاں میں اس سونے اور دوسری دھاتوں کو پگھلا کر مشین بنا سکوں۔ میں چلتا جاتا ہوں، پھر مجھے اپنے دائیں جانب ایک عمارت نظر آتی ہے۔ میں کہتا ہوں "ہو سکتا ہے مجھے اس عمارت سے کوئی لوہے کی بھٹی مل جائے جس سے میں مشین بنا سکوں۔" جب میں اس عمارت کے اندر داخل ہوتا ہوں تو مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہاں پر شیطانی قوتوں نے قبضہ کیا ہوا ہے۔ میں یہ سوچ کر ڈر جاتا ہوں کہ اگر کسی نے مجھے دیکھ لیا تو وہ مجھے پکڑ لیں گے۔ بہر حال مجھے اندر جانا ہوتا ہے۔ میرے پاس اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہوتا۔ میں کہتا ہوں "جب خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے مکہ سے ہجرت کی تھی تو وہاں کفار نے پہرا دیا ہوا تھا تا کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ مکہ سے باہر نہ جاسکیں، تو آپ ﷺ نے اللہ جَبَّارُ کا کلام پڑھا تھا جس کی وجہ سے کفار اُن کو نہیں دیکھ سکے تھے۔"

مجھے بھی وہی طریقہ اپنانا چاہیے۔" میں یاد کرنے کی کوشش کرتا ہوں مگر مجھے یاد نہیں آتا کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے اللہ ﷻ کا کونسا کلام پڑھا تھا۔ عمارت میں بہت کم روشنی ہوتی ہے جس کی وجہ سے حدنگاہ صرف چند فٹ ہوتی ہے۔ میں اللہ ﷻ کا نام لیتا ہوں اور سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے آگے چلنا شروع کر دیتا ہوں۔ شیطانی قوتیں مجھے نہیں دیکھ پاتیں۔ عمارت کے اندر میں ایک سیدھے راستے پہ چل رہا ہوتا ہوں جو کہ بہت لمبا ہوتا ہے اور میں نے بہت سا وزن بھی اٹھایا ہوا ہوتا ہے۔ مجھے تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے مگر میں ہمت نہیں ہارتا اور مسلسل چلتا رہتا ہوں۔ وہ ایک بڑی عمارت ہوتی ہے جو اندر سے بہت گہری ہوتی ہے۔ مجھے مسلسل یہی خوف ہوتا ہے کہ شیطانی طاقتیں یہاں موجود ہیں۔

آگے ایک مقام پر پہنچ کر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اب میں شیطانی طاقتوں کے حصار سے باہر نکل آیا ہوں۔ میں کافی تھک جاتا ہوں، پھر مجھے اپنے بائیں جانب ایک جگہ نظر آتی ہے۔ میں اُس طرف جاتا ہوں اور دیکھتا ہوں تو وہاں ایک لوہے کی بھٹی، کچھ سانچے اور ایک لوہے کی ٹیبل ہوتی ہے۔ گویا ضرورت کی ساری چیزیں وہاں پڑی ہوتی ہیں۔ میں کہتا ہوں "ہاں! مجھے اسی کی تلاش تھی۔" میں اپنا سامان وہاں رکھتا ہوں اور تھوڑا آرام کرنے کے بعد لوہے کی بھٹی کو دیکھنے لگتا ہوں۔ اندھیرا ہونے کی وجہ سے مجھے کافی مشکل پیش آتی ہے۔ جب میں بھٹی کو دیکھتا ہوں تو اُس میں آگ نہیں جل رہی ہوتی۔ دیکھنے میں ایسے لگتا ہے کہ یہ بھٹی کئی سالوں سے بند پڑی ہے۔ بھٹی میں کونلے بھی پڑے ہوتے ہیں۔ اچانک مجھے خیال آتا ہے کہ کونلوں کو آگ لگانے کے لیے یہاں کوئی چیز نہیں۔ میں کہتا ہوں "اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں کوئی ماچس ہی ساتھ لے آتا۔" میں کافی تھک جاتا ہوں اور کہتا ہوں "یہ تو بہت محنت طلب کام ہے، میں سمجھا تھا کہ آسان ہو گا۔"

میں اندھیرے میں آگ لگانے کے لیے کوئی چیز ڈھونڈنے لگتا ہوں۔ پھر مجھے تھوڑا سا تیل اور پتھر ملتے ہیں۔ میں تیل کو نلوں پہ ڈال کر پتھروں کو گرگڑنا شروع کر دیتا ہوں تاکہ کسی طرح آگ لگ جائے، مگر آگ نہیں لگتی۔ میرے ہاتھ پہلے ہی وزن اٹھانے کی وجہ سے تھک چکے ہوتے ہیں۔ اسی دوران میرے بائیں ہاتھ سے پتھر چھوٹ جاتا ہے۔ میں غصے میں آ کر کھڑا ہو جاتا ہوں اور کہتا ہوں "یہ کام مجھ سے نہیں ہونے والا۔ میں بہت تھک چکا ہوں اور ابھی کافی کام پڑا ہے۔ ابھی تو مجھ سے آگ نہیں لگ رہی اور اگر آگ لگ بھی جائے تو دھاتوں کو پگھلا کر مشین بنانا مشکل کام ہے۔" میں تنگ آ کر دوسرا پتھر بھی کو نلوں پر پھینک دیتا ہوں تو وہ پہلے پتھر پہ جا کر لگتا ہے جس سے ایک بڑی چنگاری پیدا ہوتی ہے اور کو نلوں کو آگ لگ جاتی ہے۔ مگر میں پھر بھی یہی کہتا ہوں کہ "مجھے یہ کام اب نہیں کرنا۔ جتنا میں کر سکتا تھا میں نے کیا۔" پھر میں واپس جانے والے راستے کو حسرت بھری نگاہ سے دیکھنے لگتا ہوں اور کہتا ہوں "کاش! میں اس کام کو شروع ہی نہ کرتا۔ اب اتنے لمبے راستے سے دوبارہ واپس کیسے جاؤں جو خطرناک بھی ہے۔" پھر میں دوسری طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں مجھے آگے جا کر دیکھنا چاہیے، شاید یہاں سے کوئی باہر جانے کا راستہ ملے۔

میں دو، تین قدم ہی چلتا ہوں کہ مجھے کچھ لوگوں کے چلنے کی آواز آتی ہے۔ میں اپنے دائیں جانب دیکھتا ہوں تو کچھ لوگ نظر آتے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر رُک جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ کون لوگ ہیں؟ میں غور سے دیکھتا ہوں تو انہوں نے کالے سے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کے سروں پہ بھی کپڑا ہوتا ہے۔ وہ اسی لوہے کی بھٹی کے پاس آ کر رُک جاتے ہیں اور تھیلے سے سونا اور جواہرات وغیرہ نکال کر ایک طرف رکھ دیتے ہیں اور بھٹی کی آگ تیز کر کے سونا پگھلانا شروع کر دیتے ہیں۔ میں حیران ہو کر کہتا ہوں کہ "یہ کیا کر رہے ہیں؟ یہ تو میری چیزیں تھیں۔" پھر میں کہتا ہوں "مجھے اس سے کیا۔ میں نے کون سا یہ کام اب کرنا ہے جو میں اپنی چیزوں کی فکر کروں؟" اندھیرا

ایک آدمی ٹیبل پر سونے سے بنی ہوئی دو چیزیں رکھ کر دوبارہ کام میں لگ جاتا ہے۔ وہ سونا اندھیرے میں بہت چمک رہا ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "ان لوگوں نے یہ کیا بنایا ہے؟" میں قریب جا کر دیکھتا ہوں تو وہ سونے کی دو گریاں (gears) ہوتی ہیں اور ان پہ جو اہرات لگے ہوتے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر بہت حیران اور خوش ہوتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "انہوں نے تو بالکل ویسی ہی گریاں بنائی ہیں جیسے میں چاہتا تھا۔" میں ان کو غور سے دیکھتا ہوں تو وہ بہت اچھی بنی ہوئی ہیں مگر کہیں تھوڑی سی کمی ہوتی ہے۔ پہلے میں سوچتا ہوں کہ ان سے کہوں کہ یہ جو تھوڑی سی کمی رہ گئی ہے اس کو بھی ٹھیک کریں مگر پھر میں رُک جاتا ہوں اور کہتا ہوں "اب اس اندھیرے میں جو بن گیا ہے یہی کافی ہے۔ مجھے ان کو پریشان نہیں کرنا چاہیے۔ اللہ جَبَلَّالَہ نے میرا کام آسان کر دیا ہے۔ جب یہ ساری چیزیں بنالیں گے تو پھر میں مشین بناؤں گا۔"

میں ابھی ان گریوں کو دیکھ ہی رہا ہوتا ہوں کہ اچانک مجھے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دیتی ہے۔ میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ میری طرف آرہے ہوتے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر خوش ہو جاتا ہوں۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی چال سے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ وہ بہت کمزور ہو چکے ہیں جس کا مجھے افسوس ہوتا ہے۔ میں آگے بڑھ کر ان کو سلام کرتا ہوں۔ وہ جواب دیتے ہیں۔ پھر میں ان کو وہ گریاں دکھاتا ہوں اور کہتا ہوں "یہ دیکھیں! ان لوگوں نے کتنی محنت سے کتنی اچھی گریاں بنائی ہیں۔ یہ کتنی چمک رہی ہیں اور ان پہ لگے جو اہرات بھی کیسے چمک رہے ہیں۔" خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ وہ گریاں دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں "یہ لوگ تو بہت محنت سے اور بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔ اللہ جَبَلَّالَہ ان کو بہت زیادہ اجر دے گا۔" پھر میں کہتا ہوں "آپ ان کو پکڑ کر دیکھیں اور ان کی کوالٹی چیک کریں۔" تو خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کہتے ہیں کہ "میں کمزور ہو چکا ہوں اور میری دائیں بازو کے پٹھے بھی بہت کمزور ہو چکے ہیں، یہ وزنی ہوں گی، میں ان کو نہیں اٹھا سکتا۔" میں کہتا ہوں کہ "آپ فکر نہ کریں، جب ہم یہ پُرزے بنالیں گے

تو پھر میں مشین بناؤں گا اور عنقریب اس قابل ہو جاؤں گا کہ آپ کا بازو ٹھیک کر سکوں گا۔ آپ کے بازو میں پھر سے طاقت آجائے گی اور آپ کے بدن کی کمزوری بھی دور ہو جائے گی، آپ پھر سے پہلے جیسے ہو جائیں گے اور اسی طرح کام کریں گے جیسے پہلے کیا کرتے تھے۔ " میری باتیں سن کر خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ بہت خوش ہوتے ہیں اور بڑی پُر جوش آواز میں کہتے ہیں " قاسم! اللہ جبارِ کمالہ تمہیں اور زیادہ علم سکھائے اور خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جدید ترین بس اور خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ کے گھر کی تلاش

06-08-2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنے گھر کی چھت پر ہوتا ہوں اور صبح کا وقت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے باہر آنے کا اور اس جگہ کو تلاش کرنے کا حکم دیتا ہے جسے میں نے اپنے خوابوں میں بہت بار دیکھا ہے۔ میں بہت خوش ہوتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک کام کرنے کو دیا ہے۔ میں تیار ہو کر باہر نکلتا ہوں مگر یہ سمجھ نہیں پاتا کہ مجھے کس سمت میں جانا چاہئے۔ پھر میں ایک سمت میں چل پڑتا ہوں اور کچھ فاصلے کے بعد میں کچھ لوگوں سے ملتا ہوں تو وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ "کیا آپ قاسم ہیں؟" میں حیران ہوتا ہوں کہ میں ان لوگوں سے کبھی نہیں ملا پھر وہ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟! پھر وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ "کیا آپ کہیں جا رہے ہیں؟" میں انہیں بتاتا ہوں کہ "ہاں! اللہ جبار جبار نے مجھے اس جگہ کو تلاش کرنے کا حکم دیا ہے جسے میں نے اپنے خوابوں میں دیکھا ہے۔" وہ یہ بات جان کر بہت خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ بھی میرے ساتھ جانا چاہتے ہیں۔ "میں انہیں بتاتا ہوں کہ "مجھے نہیں پتہ کہ وہ جگہ کہاں ہے، وہ جگہ ابھی تک مجھے خود نہیں ملی، مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کتنی دُور ہے، آپ لوگ میرے ساتھ تھک جائیں گے۔" وہ کہتے ہیں کہ "وہ ہر صورت میرے ساتھ جائیں گے۔" میں کہتا ہوں "جیسے آپ کی مرضی لیکن بعد میں مجھے الزام نہیں دینا۔" وہ کہتے ہیں "ٹھیک ہے۔"

تھوڑی دیر چلنے کے بعد میں ایک بڑی بس تلاش کرتا ہوں۔ یہ جدید اور بہت بڑی بس ہوتی ہے۔ مجھے احساس ہوتا ہے کہ اللہ نے اس بس کو ہمارے لئے تیار کیا ہے۔ میں اپنے تمام لوگوں کو بیٹھنے کے لیے

کہتا ہوں۔ ہم سب بیٹھ جاتے ہیں اور میں ڈرائیونگ شروع کر دیتا ہوں۔ کچھ چھوٹی سڑکوں پر ڈرائیونگ کے بعد ہم نسبتاً بڑی سڑک تک پہنچتے ہیں اور احساس ہوتا ہے کہ یہ وہی سڑک ہے جو ہمیں پُرامن مقام تک لے جائے گی۔ میں بڑی سڑک کی طرف ایک موڑ لیتا ہوں، اس سڑک پر بہت ساری ٹریفک موجود ہوتی ہے، سڑک کے دونوں اطراف پر گھر بنے ہوتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ جو گھر پیچھے گزر چکے ہیں ان کو تباہ کیا جا رہا ہو۔ یہ ایک جنگ کی سی صورت حال لگتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "ہمیں اس سڑک سے جلدی سے گزر جانا چاہیے تاکہ ہم کسی بھی مصیبت اور ٹریفک جام سے بچ سکیں۔ میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہوں اور ڈرائیونگ جاری رکھتا ہوں۔ آسمان پر گہرے بادل چھا جاتے ہیں۔ میں کافی فاصلے تک ڈرائیونگ کرتا رہتا ہوں لیکن سڑک ختم نہیں ہوتی اور ٹریفک بڑھتی جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "میں تھک گیا ہوں اور سڑک ختم ہونے کو نہیں آرہی۔" پھر اچانک کچھ ہوتا ہے اور ٹریفک میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے اور بد امنی میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے، بہت سے لوگ بائیں اور دائیں سے سڑک پر آنے لگتے ہیں اور ادھر ادھر دوڑنے لگتے ہیں، کچھ گاڑیوں کو آگ لگ جاتی ہے اور لوگ مرنے لگتے ہیں۔ میں اپنے آپ سے پوچھتا ہوں "یہاں کیا ہو رہا ہے؟" میں بس کو تیز کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن بہت ٹریفک ہوتی ہے اسلئے بس تیز نہیں چلائی جاسکتی۔

اچانک سڑک ٹوٹنے لگتی ہے۔ یہ چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹ جاتی ہے اور دھسنے لگتی ہے جسکی وجہ سے ٹریفک جام ہونے لگتی ہے۔ پھر کسی جگہ سے پانی بہنا شروع ہو جاتا ہے اور پورا علاقہ ڈوبنا شروع ہو جاتا ہے۔ میں اپنے سامنے موجود ٹرک کو ہارن دیتا ہوں لیکن اس کے ٹائر سڑک میں پھنسے ہوتے ہیں اور وہ ہل نہیں سکتا۔ ایسی افراتفری مچ جاتی ہے کہ پیچھے سے آنے والی گاڑیاں سامنے والی گاڑیوں میں آ لگتی ہیں تاکہ وہ آگے بڑھیں۔ میں یہ سب دیکھ کر فکر مند ہو جاتا ہوں اور غور کرتا ہوں کہ "اب میں کیا کروں؟" میں بس کو ریورس کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن وہ پھنس جاتی ہے اور اس کے ٹائر زمین میں دھنس گئے ہوتے ہیں۔ میں ان لوگوں سے کہتا ہوں کہ "سڑک بند ہو گئی ہے اور بس پھنس گئی

ہے۔ سڑک ڈوب رہی ہے اور اسکے ہر طرف پانی ہے۔ " میں ان سے کہتا ہوں " اگر آپ لوگ چاہیں تو بس کے ڈوبنے سے پہلے بس کو چھوڑ سکتے ہیں۔ اس کے بعد مجھے مورد الزام نہ ٹھہرایے گا، آپ لوگوں کے پاس وقت ہے، آپ لوگ جاسکتے ہیں۔ " لوگ کہتے ہیں " ہم آپ کو کسی بھی صورت چھوڑ کر نہیں جائیں گے، ہم یہاں بس میں آپ کے ساتھ ہی رہیں گے۔ " میں ناراض ہو جاتا ہوں اور یہ کہتا ہوں کہ میں بس چھوڑ کر جا رہا ہوں، آپ لوگ جیسا چاہے ویسا کر سکتے ہیں۔ " میں بس کا دروازہ کھولتا ہوں لیکن اس کے ارد گرد پانی ہوتا ہے، میں خود سے کہتا ہوں کہ " اب یہاں سے واپس جانا مشکل ہے۔ " مجھے بس کے دروازے کے ساتھ سیڑھیاں ملتی ہیں، میں ان کو استعمال کرتے ہوئے بس کی چھت پر چڑھ جاتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ آگے والی سڑک بہت لمبی ہے اور ٹریفک ہر جگہ پھنسی ہے۔ نیز سڑک ڈوبتی جا رہی ہے اور لوگوں کی کاروں کو آگ لگ رہی ہوتی ہے اور بد امنی پھیلتی جا رہی ہوتی ہے۔ پھر میں ایک نظر اس راستے پر ڈالتا ہوں جس سے ہم آئے تھے اور کہتا ہوں کہ " اللہ نے یہ کیوں نہیں بتایا کہ یہ راستہ اتنا لمبا اور مشکل ہے اور میں یہاں پھنس گیا ہوں؟ اگر اللہ نے مجھے پہلے بتایا ہوتا تو میں اتنی دور تک نہ آتا۔ " تب میں آگے بڑھنے کا راستہ دیکھتا ہوں لیکن مجھے آگے جانے کا کوئی راستہ نہیں ملتا۔ اس صورتحال سے تنگ آکر میں وہاں چھت پر بیٹھ جاتا ہوں اور اس بات پر رنجیدہ ہوتا ہوں کہ یہ مجھ سے کیا ہو گیا ہے۔

تب منظر بدلتا ہے اور مجھے ایسا لگتا ہے جیسے اللہ ہمیں آسمان سے دیکھ رہا ہے اور آسمان سے بس دکھائی دیتی ہے اور اس میں میں اوپر بیٹھا ہوا ہوتا ہوں اور لوگ اس کے اندر ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں اور کہہ رہے ہوتے ہیں کہ " ہم ہار نہیں مانیں گے۔ " پھر ایک شخص اٹھتا ہے اور ڈرائیونگ سیٹ سمجھا لیتا ہے، وہ بس کو تھوڑا سا ریورس کرتا ہے پھر اسے دائیں موڑتا ہے اور اسے فٹ پاتھ پر ڈال دیتا ہے اور اسے باہر لے جاتا ہے، وہ مکانات کے سامنے والی فٹ پاتھ پر بس چلانی

ساتھ کوئی سائن بورڈ نظر نہیں آتا، شاید وہ پہلے ہی گر چکے ہوں۔ بس بہت سارے ہچکولوں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلتی ہے، مجھے خوشی ہوتی ہے کہ بس کم از کم چل رہی ہے۔ تب میں سیڑھوں سے نیچے آکر ان سے کہتا ہوں کہ ”ہمیں احتیاط سے آگے بڑھنا ہے تاکہ ہمیں کوئی نقصان نہ ہو کیونکہ ہمارے پاس صرف یہ بس ہے۔“ لوگ ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں اور میں نے انہیں سخت غصے میں کہتا ہوں کہ ”وہ شور نہ مچائیں اور خاموشی سے بیٹھیں، ڈرائیور کو بس چلانے دیں اور اگلی قطار میں بیٹھے ہوئے افراد اس کی رہنمائی کریں، اور اگر کوئی رکاوٹ یا خطرہ ہے تو ہوشیار رہیں تاکہ ہم بس کو کسی قسم کے نقصان سے بچا سکیں اور ہم دوبارہ پھنس نہ جائیں۔“ تب میں کہتا ہوں کہ ”اللہ ہمیں ہماری منزل پر لے جائے گا، وہ ہماری رہنمائی کرے گا اور ہمیں راہ دکھائے گا۔“

میں بس کے پچھلے حصے تک پہنچتا ہوں، راستہ کافی مشکل ہوتا ہے، بس کو بہت سی رکاوٹوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ جب کوئی تھک جاتا ہے تو دوسرا گاڑی چلانے لگتا ہے۔ بس اللہ کی مدد سے آگے بڑھتی ہے اور پھر شام پڑ جاتی ہے۔ پھر فوراً ہی سڑک بہت ہموار ہو جاتی ہے اور دونوں طرف مکانات اور عمارتیں نظر آنے لگتی ہیں۔ میں ایک بار پھر چھت پر پہنچ جاتا ہوں اور مجھے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک پُر امن مقام ہوتا ہے اور گھروں اور عمارتوں کی لائٹس روشن ہوتی ہیں۔ تب میں ان مکانات اور عمارتوں سے باہر روشنی دیکھتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ ”یہ وہ جگہ ہے جہاں ہمیں پہنچنا تھا۔“

منظر ایک بار پھر تبدیل ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ بس سڑک پر چل رہی ہوتی ہے اور سڑک اختتام کے قریب ہوتی ہے جہاں یہ مزید دو سڑکوں میں بٹی ہوئی ہے؛ بائیں اور دائیں، میں غور کرتا ہوں کہ ”ہمیں کس راستے سے جانا ہے؟ تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اللہ ہماری رہنمائی کر رہا ہے اور اس نے ڈرائیور کو احساس دلادیا ہے کہ کونسا راستہ اختیار کرنا ہے۔“ پھر بس بائیں طرف مڑ گئی، پھر کچھ دیر اس سڑک پر چلتے ہوئے دائیں طرف ایک اور سڑک ہوتی ہے۔ بس اس

سڑک پر تھوڑی اور آگے جاتی ہے۔ عمارتیں اور مکانات تقریباً ختم ہو جاتے ہیں اور رات بھی تقریباً چھا جاتی ہے۔ پھر میں دائیں طرف ایک مکان دیکھتا ہوں جس میں اللہ کا نور نکل رہا ہوتا ہے۔ بس ایک بار پھر اسی سڑک پر مڑتی ہے جہاں وہ مکان ہوتا ہے۔ اسے دیکھنے کے بعد میں کہتا ہوں کہ ”یہ وہی جگہ ہے جہاں اللہ نے مجھے پہنچنے کے لئے کہا تھا۔“ مجھے یقین نہیں آتا کہ ہم وہاں پہنچ گئے ہیں۔ جب ہم قدرے قریب پہنچ جاتے ہیں تو میں کہتا ہوں کہ ”یہ وہ گھر ہے جس کو خاتم النبیین نبی مکرم محمد ﷺ نے خود تعمیر کیا تھا۔ میں نے بہت سے خوابوں میں اپنے آپ کو اس گھر کی تلاش کرتے ہوئے پایا ہے۔“ تب میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کی رحمتیں گھر پر نازل ہو رہی ہوتی ہیں۔ مجھے خوشی اور حیرت کا احساس ہوتا ہے کہ اللہ نے ہمیں یہاں تک پہنچا دیا ہے۔

پھر میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں اور جوش و خروش سے اور قدرے تیز آواز میں کہتا ہوں ”اس میں کوئی شک نہیں کہ میرا اللہ تمام آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے مجھے یہ جگہ ڈھونڈنے کا حکم فرمایا تھا، میں نے اس کی تکمیل کی اور اپنا گھر چھوڑ دیا، میں نے لوگوں کو اپنے راستے میں پایا تو میں ان کو سوار کرتا رہا، ہمیں بہت سی رکاوٹیں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ہم ایک جگہ پر مکمل طور پھنس گئے لیکن اللہ نے اپنے فضل سے ہمیں راستہ دکھایا۔ اس نے ہماری مدد کی اور رہنمائی کی اور ہمیں مشکلات سے نکالتا رہا، آخر کار اللہ نے ہمیں اپنے فضل سے اس مقام تک پہنچنے میں مدد دی۔ اللہ نے ان باتوں کو ثابت کر دیا، اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

بس اسی دوران گھر کے گیٹ تک پہنچ جاتی ہے اور اسی اثنا میں میری آواز آسمان میں گونج اٹھتی ہے اور پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے۔ اس وقت یہ منظر انتہائی دل فریب ہوتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے اللہ براہ

خوشی ایک دوسرے کے ساتھ بات کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ”الحمد للہ ہم اس گھر کو قریب سے دیکھنے کے قابل ہوئے۔ (خواب یہاں ختم ہو جاتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دجال کی فوج اور غزوہ ہند کی تیاری

12-10-2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس خواب میں دیکھا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوا ہوتا ہوں، یہ گھر کرائے کا اور پُرانا ہوتا ہے۔ میں ایک کمرے میں چند لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہوں، اللہ سبحانہ تعالیٰ میرے لئے ایک اُڑنے والی (فلائنگ) مشین بھیجتے ہیں اور پیغام دیتے ہیں کہ خلاء میں ایک پُر امن جگہ ہے جہاں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے مجھے بلایا ہے۔ مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ اللہ نے مجھے کچھ کام کرنے کو دیا ہے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی وہاں آئے ہوئے ہوتے ہیں۔ میں ان کی طرف دیکھتا ہوں لیکن وہ اس کمرے میں جاتے ہیں جہاں لوگ بیٹھے ہوتے ہیں۔

میں اس فلائنگ مشین میں سوار ہوتا ہوں، پھر میں اس جگہ کی طرف نکلتا ہوں، میں پوری رفتار کے ساتھ آگے جا رہا ہوتا ہوں اور میں زمین سے بہت دور چلا جاتا ہوں اور میں ایسی جگہ سے گزرتا ہوں جہاں ہر طرف اندھیرا ہوتا ہے اور جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو وہاں بھی اندھیرا ہوتا ہے لیکن میں باز نہیں آتا اور آگے بڑھتا رہتا ہوں۔ اچانک کچھ شریر قوتیں آتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اسے روکو! اگر وہ اس جگہ پر پہنچ گیا تو ہم تباہ ہو جائیں گے اور وہ میری فلائنگ مشین پر حملہ کر دیتے ہیں۔ فلائنگ مشین تباہ ہو جاتی ہے لیکن میں اللہ سبحانہ تعالیٰ کی مدد سے بچ جاتا ہوں اور مجھے کچھ نہیں ہوتا اور میں خلاء میں موجود ہوتا ہوں۔

میں خلائى اثرات سے محفوظ اڑتا رہتا ہوں اور پھر میں اپنے آپ کو قابو کر لیتا ہوں اور واپس جانے کا راستہ تلاش کرتا ہوں لیکن میں سمجھ نہیں پاتا کہ میں کس راستے سے آیا تھا۔ پھر میں ایک اندازہ لگاتا ہوں اور اپنے بازوؤں اور اپنی بہت ساری قوت کو استعمال کر کے اس سمت میں چل پڑتا ہوں اور جلد ہی میں بہت تیز رفتاری سے آگے بڑھنے لگتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ "اللہ سبحانہ تعالیٰ نے مجھے خلاء میں بچا لیا اور مجھے بغیر مشین کے اڑنے کی صلاحیت دی تو وہ مجھے صحیح راستے پر بھی لے جائے گا اور میں سیدھا زمین پر اور پھر اپنے گھر جاؤں گا۔ میں اڑان بھرتا ہوں اور خوفزدہ بھی ہوتا ہوں کہ اگر میں صحیح راستے سے دور ہو گیا تو شاید میں کبھی واپس نہ جا پاؤں لیکن میں اچانک زمین کو دیکھتا ہوں اور بہت خوش ہو جاتا ہوں اور پھر اللہ سبحانہ تعالیٰ مجھے اپنے گھر پہنچا دیتے ہیں۔"

جب میں گھر پہنچا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام ابھی بھی ان لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ ان لوگوں سے بات کر رہے ہوتے ہیں اور لوگوں کو میرے بارے میں بتا رہے ہوتے ہیں اور میرے واپس آنے کے بعد مجھے دیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے کیوں دیکھ رہے ہیں اور وہ ابھی تک یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟ میں بہت دور سے آیا ہوں لیکن وہ اب بھی یہیں ہیں اور وہ ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر کیا کر رہے ہیں؟" پھر کچھ دیر بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام وہاں سے چلے جاتے ہیں اور وہ لوگ بھی وہاں سے چلے جاتے ہیں۔

واپس آنے کے بعد، میں کسی سے نہیں ملتا اور نہ ہی میں کسی سے بات کرتا ہوں۔ میں جا کر دوسرے کمرے میں بیٹھ جاتا ہوں اور سوچنا شروع کر دیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ "اللہ سبحانہ تعالیٰ نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ راستے میں خطرہ ہے اور اگر اللہ نے مجھے بتایا ہوتا تو میں کبھی نہ جاتا۔" اس طرح میں بہت غمزدہ ہو جاتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ "میں نے اتنا خطرہ مول لیا اور وہاں تک چلا گیا، میں نے اپنی ساری توانائی استعمال کی اور اس کا نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلا، اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں اس سفر پر کبھی نہ جاتا۔"

تب میں کمزور ہونے لگتا ہوں۔

پھر میں کسی جگہ جاتا ہوں اور ان لوگوں میں سے ایک شخص سے ملاقات کرتا ہوں جو کمرے میں موجود تھے تو وہ پوچھتا ہے کہ "تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم اتنے نغمگین کیوں ہو؟ میں کہتا ہوں کہ "اللہ سبحانہ تعالیٰ نے مجھے کچھ کام کرنے کا حکم دیا تھا اور میں وہ نہیں کر سکا، میں کمزور ہوتا جا رہا ہوں اور کسی چیز کو روکنے یا کچھ کرنے کی صلاحیت اب مجھ میں نہیں رہی۔" وہ کہتا ہے "اس طرح اُمید مت ہارو، یہ مشکل وقت بھی گزر جائے گا، آپ کو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔"

پھر میں ایک ڈاکٹر کے پاس جاتا ہوں اور وہ مجھے دوائی کا نسخہ دیتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ یہ دوائی کھا لو اور تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔ میں واپس آتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ "یہ دوا مجھے کہاں سے مل سکتی ہے؟" میں اسے اس شخص کو دکھاتا ہوں تو وہ کہتا ہے کہ "مجھے معلوم ہے کہ اس دوائی کو کہاں سے لانا ہے، میں اسے تمہارے لئے لے آؤں گا۔" پھر میں کسی جگہ جاتا ہوں اور وہاں ایک شخص گھر بنا رہا ہوتا ہے اور وہ واقعتاً اسے اچھی طرح سے ترتیب دے رہا ہوتا ہے، یہ دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ "کاش میرا بھی ایسا ہی گھر ہوتا۔"

پھر میں ایک دوسرے شخص سے ملاقات کرتا ہوں جو ان لوگوں میں سے ہوتا ہے جو کمرے میں موجود تھے اور وہ کہتا ہے کہ "قاسم! ہم بھی آپ کے لئے ایک مکان بنا رہے ہیں۔" میں بہت حیران ہوتا ہوں کہ "وہ میرے لئے مکان بنا رہے ہیں؟ کس جگہ اور کیوں؟" وہ مجھے ایک جگہ لے جاتا ہے اور وہ لوگ جو کمرے میں تھے اب وہ وہاں موجود ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ تو وہی لوگ ہیں جو گھر میں تھے اور سفر پر جانے سے پہلے میں ان کے ساتھ تھا، یہ لوگ میرے لئے یہ سب کیوں کر رہے ہیں؟ انہیں کیسے پتہ چلا کہ میں گھر کی خواہش رکھتا ہوں؟"

وہ لوگ محبت کے ساتھ اور ایمانداری کے ساتھ کام کر رہے ہوتے ہیں، میں سوچتا ہوں کہ "کیا انہیں اللہ سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی پیغام ملا ہے کہ وہ یہ سب کر رہے ہیں؟" پھر وہ شخص دوائی لے کر وہاں پہنچتا ہے، اس دوا کو دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ یہ تو ملٹی وٹامن ہیں جو میرے والد بھی کھاتے تھے۔ پھر میں اس سے دوا لے لیتا ہوں اور گھر دیکھنا شروع کرتا ہوں تو دیکھنے پر مجھے یہ مکان چھوٹا لگتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ تو ایک چھوٹا سا گھر ہے، شاید ہی ہم سب اس میں فٹ ہو پائیں، اور اس میں چلنے کے لئے بھی کافی جگہ نہیں ہے۔ مجھے ایک بڑا گھر بنانا تھا"، اور میرے ذہن میں وہی بڑا مکان آتا ہے جو میں نے اکثر خوابوں میں دیکھا ہوتا ہے۔ پھر میں کہتا ہوں کہ "چلو یہ کچھ نہ ہونے سے تو بہتر ہے، اور پھر اگر اللہ سبحانہ تعالیٰ چاہے گا تو ہمیں وہ بڑا مکان بھی مل جائے گا، ان لوگوں نے اس چھوٹے سے گھر کو بنانے کے لئے واقعی محنت کی ہے۔"

میں ابھی یہ سب کچھ سوچ کر کھڑا ہوتا ہوں تب کوئی میرے قریب آتا ہے اور کہتا ہے کہ "ایک جگہ لڑائی شروع ہو گئی ہے" اور وہ جگہ مشہور ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ کیسے ممکن ہے؟" وہ کہتا ہے کہ "یہ سب اچانک ہوا، آپ خود جا کر دیکھ سکتے ہیں۔" جب میں ٹی وی دیکھتا ہوں تو واقعتاً وہاں ایک لڑائی شروع ہو گئی ہوتی ہے، وہ لڑائی پھیلتی ہی جا رہی ہوتی ہے اور یہ ایک بہت بڑی تباہی کا سبب بن جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ لڑائی تو پھیلتی ہی جا رہی ہے۔" وہ لوگ جو میرے ساتھ کام کر رہے ہوتے ہیں وہ اور زیادہ کام کرنا شروع کر دیتے ہیں اور وہ لوگوں کو وہ سب کچھ بتا دیتے ہیں کہ "بالکل ویسا ہی ہونے والا ہے جیسے قاسم نے اپنے خوابوں میں دیکھا ہے۔" میں یہ سب دیکھ کر حیرت زدہ ہو جاتا ہوں، میں کہتا ہوں کہ "یہ لوگ بہت ایماندار ہیں جو یہ سب کر رہے ہیں۔" وہ لوگوں کو یہ پیغام پہنچا رہے تھے اور انہیں متحد ہونے کا کہہ رہے تھے کیونکہ اگر وہ اس جنگ کے لیے تیار نہ ہوئے تو بہت سارے مسلمان ممالک تباہ ہو جائیں گے۔

بہت سے لوگ ان کے آس پاس بیٹھ جاتے ہیں اور سنتے رہتے ہیں اور بہت سے لوگ ان پر یقین بھی کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "مجھے خود وہاں جا کر یہ دیکھنا چاہئے کہ کیا ہو رہا ہے۔" جب میں وہاں پہنچتا ہوں تب مسلمانوں اور کفار کے مابین شدید لڑائی ہو رہی ہوتی ہے۔ میں سمجھ نہیں پاتا کہ میں کیا کروں، مسلمان بہت بُری طرح ہار رہے ہوتے ہیں۔ میں ہمت کرتا ہوں اور آگے بڑھتا ہوں اور وہاں ایک راستہ ہوتا ہے میں اس پر چل پڑتا ہوں، پھر میں ایک کھلے علاقے میں پہنچ جاتا ہوں اور میں وہاں دیکھتا ہوں اور حیرت زدہ ہو جاتا ہوں، وہاں کفار کی فوج تیاری کر رہی ہوتی ہے۔ یہ دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ "یہ وہی فوج ہے جو میں نے اپنے خوابوں میں دیکھی ہے۔ اس نے ترکی اور سعودی عرب کو تباہ کیا اور اب پاکستان کی طرف بڑھ رہی ہے۔"

وہاں بہت سارے طیارے، ہیلی کاپٹر اور زمینی فوج موجود ہوتی ہے اور میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ فوج دجال کی فوج ہے۔ یہ سب دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ "ہم مسلمان اس فوج سے لڑنے کے لئے اتنے طاقتور نہیں ہیں۔" میں واپس مُڑتا ہوں اور ان لوگوں کے پاس جاتا ہوں اور انھیں سب کچھ بتاتا ہوں کہ "کافروں کی فوجیں تیار ہیں اور یہ وہ وقت ہے جب کفار کی فوج نے مسلم ممالک کو تباہ کرنا ہے۔" وہ کہتے ہیں کہ "اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے پاس اب زیادہ وقت نہیں ہے۔" وہ لوگ اس پیغام کو اور بھی زیادہ لوگوں تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "کفار ہم پر ایک بہت بڑا حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں اور اگر ہم نے اپنا دماغ استعمال نہ کیا اور متحد نہ ہوئے تو ہم پر ایک بہت بڑی تباہی آئے گی۔ پاکستان اس جنگ میں ایک عظیم کردار ادا کرے گا اور غزہ ہند کا وقت بہت قریب ہے۔" اس بار میں دیکھتا ہوں کہ کچھ معروف لوگ آتے ہیں اور ان کے قریب بیٹھ جاتے ہیں اور غور سے سننے لگتے ہیں۔ اور یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امن کا دور

دنیا میں امن کا قیام اور خوراک کی فراوانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ میں کیسے دوسرے لوگوں میں کھانا تقسیم کر رہا ہوتا ہوں۔ میں سب کو کھانا تقسیم کرنا بند کر دیتا ہوں۔ ان لوگوں کے پاس پیٹ بھرنے کے لئے کافی کھانا ہوتا ہے۔ جب میں دیکھتا ہوں کہ میرے پاس کتنا کھانا باقی ہے تو بہت کچھ باقی ہوتا ہے۔ تب خاتم النبیین رسول اللہ محمد ﷺ مجھے حکم فرماتے ہیں کہ "قاسم! مزید کھانا تقسیم کرو۔" میں ادھر ادھر دیکھتا ہوں تو سب لوگ مطمئن اور سیر نظر آتے ہیں۔ تب میں مزید کھانا تقسیم کرنا شروع کر دیتا ہوں اور لوگ حیرت سے میری طرف دیکھنے لگتے ہیں۔ وہ مجھے بتا رہے ہوتے ہیں کہ "قاسم! ہم مطمئن ہیں اور ہمارے پیٹ بھر گئے ہیں۔" میں تقسیم جاری رکھتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ میرے پاس ابھی بھی کھانا باقی ہے۔ تب میں یہ سوچنا شروع کر دیتا ہوں کہ کیا باقی شدہ چیزیں مجھے اپنے پاس رکھ لینا چاہئے۔ تب میں کسی ایسی چیز کے بارے میں سوچتا ہوں جس سے مجھے بُرا محسوس ہوتا ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ اگر خاتم النبیین رسول اللہ محمد ﷺ کسی اور کے خوابوں میں ظاہر ہوں اور اس سے یہ کہہ دیں کہ "جاؤ اور قاسم سے کہو کہ خاتم النبیین رسول اللہ محمد ﷺ مزید کھانا تقسیم کرنے کا حکم فرما رہے ہیں۔" میں کبھی بھی یہ نہیں چاہتا کہ ایسا وقت آئے کہ خاتم النبیین رسول اللہ محمد ﷺ مجھے قائل کرنے کے لئے دوسروں کو پیغام دینا شروع کریں۔ یہ یقینی طور پر مجھے بُرا محسوس ہوگا۔ لہذا میں مزید کھانا تقسیم کرنا شروع کر دیتا ہوں یہاں تک کہ لوگ انکار کرنا شروع کر دیں۔ (یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بنجر زمین اور رحمت الہی

10-12-2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک بڑے میدان کی طرف جا رہا ہوتا ہوں جہاں زمین بنجر ہوتی ہے اور کچھ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ”آپ کہاں جا رہے ہیں؟“ میں ان سے کہتا ہوں کہ ”میں اس بڑے میدان میں جا رہا ہوں“ اور ان میں سے کچھ لوگ بھی اس سرزمین کو دیکھنے کے لئے میرے ساتھ آتے ہیں۔ میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ ”ایک دن اللہ کے رحم و کرم سے یہ سرزمین اناج اور پھل پیدا کرے گی اور ان لوگوں میں سے کچھ مجھ پر یقین کریں گے۔“ پھر میں وہاں انتظار کرتا ہوں لیکن کچھ نہیں ہوتا ہے اور وہ زمین صرف بنجر ہی رہتی ہے۔ تب میں مایوسی سے اپنے آپ کو کہتا ہوں کہ یہ سرزمین کبھی بھی کچھ پیدا کرنے والی نہیں ہے اور میں منہ موڑ لیتا ہوں۔

پھر اللہ آسمان سے فرماتا ہے کہ ”جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو یہ ضرور ہوتا ہے“ اور پھر آسمان میں بادل نمودار ہوتے ہیں اور کچھ ہوتا ہے اور بارش ہونے لگتی ہے۔ اللہ کی رحمت سے اس بنجر زمین میں چھوٹے چھوٹے پودے اُگتے ہیں جو اس تازہ فصل سے ملتے جلتے ہیں جو زمین سے نکلتی ہے۔ وہ پودے بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور پھر ایک لہر آتی ہے اور وہ پودے بڑے ہو جاتے ہیں۔ جب یہ ہوتا ہے تو وہ لوگ جو وہاں کھڑے ہوتے ہیں وہ بھی اپنے سامنے یہ ہوتا ہوا دیکھتے ہیں۔ پھر مزید لہریں آتی ہیں اور وہ پودے اور بھی بڑے ہو جاتے ہیں۔ جب قریباً چار یا پانچ لہریں آتی ہیں تو وہ پودے بہت

بڑے ہو جاتے ہیں اور ان میں دانے اور پھل بھی اُگ آتے ہیں۔ جب یہ ہو رہا ہوتا ہے تو کچھ لوگ جو یہ سب کچھ دیکھ رہے ہوتے ہیں وہ مجھ پر یقین بھی رکھتے ہیں کہ قاسم نے جو بھی کہا ہے وہ سچ ہو رہا ہے۔ پھر ایک اور لہر آتی ہے اور وہ پودے یا فصلیں تیار ہو جاتی ہیں یعنی ان پر پھل ہوتے ہیں اور پھر وہ زمین پر لمبے کھڑے ہوتے ہیں۔ لوگ بہت حیرت زدہ ہو جاتے ہیں کہ واقعی ایسا ہی ہو جیسا کہ میں نے انہیں بتایا تھا اور بنجر زمین میں اب اناج اور پھل پیدا ہونے لگے ہیں۔ بس جب آخری لہر آتی ہے تب لوگ اپنی کاروں کے دروازے کھول دیتے ہیں اور اپنی کاروں سے باہر نکلنے کی تیاری کرتے ہیں کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ اب فصل تیار ہونے والی ہے۔ پھر لوگ اپنی کاروں سے باہر آ جاتے ہیں اور وہاں جو کھڑے ہوتے ہیں وہ بھی اس کھیت کی طرف بھاگتے ہیں اور پھل اُتارنا شروع کر دیتے ہیں، سبھی بہت خوش ہو جاتے ہیں۔ جب میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں تو میں حیران رہ جاتا ہوں کہ ”یہ سب کیسے ہوا؟ لیکن اس دوران، وہ پودے زمین پر ہی لیٹے رہتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ فصل کو تیار ہونے سے پہلے ہی لوگوں کو اس کھیت میں داخل ہونے سے روکنے اور اسے نقصان پہنچنے سے بچانے کے لئے ہوں۔ اور پھر آخری لہر کے بعد فصل اور پودے مکمل طور پر تیار ہو جاتے ہیں۔

لوگوں میں وہ لوگ بھی ہوتے ہیں جنہوں نے ابتداء میں مجھ پر یقین کیا ہوتا ہے لیکن پھر بعد میں انہوں نے اپنا خیال بدل لیا ہوتا ہے مگر وہ بھی پھل توڑنے کے لئے اس میدان کی طرف بھاگ رہے ہوتے ہیں اور انہیں بہت افسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنا خیال کیوں تبدیل کیا تھا۔ یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ پاک کا وعدہ اور معجزاتی شہر کا قیام

10/02/2014

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں اس خواب میں میں ایک بہت لمبے اور تھکا دینے والے سفر کے بعد ایک ایسی جگہ پر پہنچتا ہوں جہاں بڑی بڑی عمارتیں ہوتی ہیں۔ میں ایک چھت پر چڑھ جاتا ہوں اور اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "یہ وہ جگہ ہے جس کنارے سے مجھے بھاگنا ہے۔" پھر اس کے بعد میں اللہ کی رحمت سے ہوا میں بھاگنا شروع کر دیتا ہوں۔ لہذا میں چاروں طرف دیکھتا ہوں کہ ہر چیز واضح ہے یا نہیں۔ لیکن جب میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں تو مجھے پتہ چلتا ہے کہ کچھ افواج نے کسی کو بھی اڑنے سے روکنے کے لئے جال پھیلار کھا ہے۔

یہ سب واقعی میرے لئے حوصلہ شکن ہوتا ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ "اب مجھے کیا کرنا چاہئے۔ اگر میں اس عمارت کے کنارے سے بھاگتا ہوں تو میں اڑ نہیں سکوں گا۔ میں شاید اوپر لگے جال کی وجہ سے نیچے گر جاؤں۔" تب میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ "نہیں! قاسم! اللہ نے مجھے بتایا تھا کہ وہ میری حفاظت کرے گا۔ اور وہ مجھے ناکام نہیں ہونے دے گا۔"

میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہوتا کہ چھلانگ لگاؤں اور اپنا پورا بھروسہ اللہ پر رکھوں ورنہ میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ پھر میں اپنا سارا اعتماد اللہ پر رکھ دیتا ہوں۔ اور میں اس کنارے کی طرف بھاگنا شروع کر دیتا ہوں۔ کنارے سے نکلنے کے بعد میں اوپر کی طرف اڑنا شروع کر

ہونے میں کامیاب ہو جاتا ہوں۔ اور پھر میں نیچے لوگوں کو دیکھتا ہوں جو اپنے کاموں میں بہت مصروف نظر آتے ہیں۔ تاہم کچھ لوگ مجھے دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں "قاسم ہو! میں اڑ رہا ہے۔"

اور پھر کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ "قاسم جہاں جا رہا ہے یہی وہ مقام ہے جس میں اللہ کی رحمت اور برکت ہے۔" پھر وہ لوگ کہتے ہیں کہ "آؤ اس کے پیچھے چلیں۔" اور پھر وہ لوگ اپنے پیارے مکانات اور کاموں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اسی سمت چلنا شروع کر دیتے ہیں جس طرف میں جا رہا ہوتا ہوں۔ میں بہت اڑتا ہوں اور پھر میں ایک ایسی جگہ پہنچ جاتا ہوں جہاں ایک بہت خوبصورت شہر ہوتا ہے۔ یہ انتہائی اعلیٰ درجے کا شہر ہوتا اور بہت عمدگی سے ڈیزائن کیا گیا ہوتا ہے اور ایسا خوبصورت فن تعمیر ہوتا ہے جو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ یہاں خوبصورت عمارتیں اور گھر ہوتے ہیں اور یہاں تک کہ سڑکیں بھی حیرت انگیز ہوتی ہیں۔ اس شہر کو حیرت انگیز رنگوں سے سجایا گیا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ عمارتیں بھی بالکل صاف ہوتی ہیں۔ میرے پاس کوئی لفظ نہیں کہ میں اس شہر کی خوبصورتی کی وضاحت کر سکوں۔ اور کوئی ذہن بھی اس کا تصور نہیں کر سکتا۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ شہر ایک معجزہ ہوتا ہے۔

تب میں سوچتا ہوں کہ یہ کون لوگ ہیں کہ اللہ نے ان سے ایسے شہر کی تعمیر کروائی ہے اور یہ لوگ کتنے ذہین ہوں گے۔ اور بس اسی کے ساتھ اللہ پاک آسمان سے فرماتا ہے کہ "قاسم! میری رحمت اور میری مدد سے یہ شہر آپ اور آپ کے ساتھی مل کر تعمیر کریں گے۔" اور خواب اسی کے ساتھ خواب ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نظام شمسی میں حیران کن تبدیلی اور زمین پر اس خوفناک اثرات

[2004/2005]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ میں نے یہ کسی کتاب میں پڑھا ہوتا ہے یا میں نے کسی سے سنا ہوتا ہے کہ ایک عظیم انسان کا 1400 سال قبل انتقال ہو گیا ہے جنہوں نے پیشن گوئیاں کی ہیں کہ ایک بڑا ستارہ نظام شمسی میں شامل ہو گا۔ اور زمین سے اس طرح گزرے گا جیسے یہ سورج سے ٹکرا رہا ہو لیکن یہ اپنی سمت بدل دے گا اور جب یہ زمین سے گزرے گا تو اس کے اثرات کی وجہ سے زمین تاریک ہو جائے گی۔ لیکن اللہ زمین کو اپنے حکم کے مطابق واپس کر دے گا اور اسے اپنے محور پر واپس لے آئے گا۔

پھر ناسا سے خبر آتی ہے کہ "ایک بڑا ستارہ آ رہا ہے جو سورج سے ٹکرا جائے گا اور نظام شمسی تباہ ہو جائے گا" لیکن میں کہتا ہوں کہ "نہیں یہ آپس میں نہیں ٹکرائے گا اور ان کا تصادم نہیں ہو گا بلکہ صرف زمین پر اثر پڑے گا۔" پھر وہ ستارہ اپنی سمت بدلتا ہے اور نظام شمسی سے باہر نکل جاتا ہے اور اس وقت دنیا تاریک ہو جاتی ہے۔ لیکن لوگ پرواہ نہیں کرتے کہ یہ دنیا تباہ ہو جائے گی اور سائنس دان بھی یہ کہتے ہیں کہ "اس دنیا کو اس وقت تک چلنے دیا جائے جب تک یہ چل رہی ہے" اور میں کہتا ہوں کہ "نہیں یہ اپنے محور میں باقی رہے گی اور سب ٹھیک ہو جائے گا۔" تب میں سوتا ہوں اور خواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "قاسم! آپ زمین کو اپنے محور پر واپس لائیں، میں آپ کی مدد کروں گا۔" تب میں حیرت سے اٹھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ "جب سائنس دان یہ کام نہیں کر سکتے تو

میں اسے کیسے ٹھیک کر سکتا ہوں جبکہ ان کے پاس تمام وسائل موجود ہیں! " تب میں باہر جا کر دیکھتا ہوں تو زمین سورج کے قریب ہوتی ہے۔ اور میں بھی چاند تلاش کرتا ہوں لیکن مجھے وہ نہیں مل پاتا۔ اور پھر جب میں خلاء میں کسی مشین پر جاتا ہوں تب میں دیکھتا ہوں کہ چاند، سورج اور زمین کے درمیان ہوتا ہے اور یہی وجہ ہوتی ہے کہ زمین تاریک ہو چکی ہوتی ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ اگر چاند لوگوں کے درمیان نہ ہوتا تو وہ جل جاتے اور زمین بھی جل جاتی۔ پھر میں کہتا ہوں کہ "میں چاند اور زمین کو کیسے منتقل کر سکتا ہوں" اور میں زمین پر واپس آ جاتا ہوں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہتے ہیں: "قاسم تم کچھ کرو" تو میں کہتا ہوں کہ "اللہ کی مرضی سے چاند اور زمین اپنے محور پر واپس چلے جائیں گے۔" پھر لوگ دیکھتے ہیں کہ یہ سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔ تب سبھی لوگ دیکھتے ہیں اور خوش ہو جاتے ہیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چیونٹیوں کا لکڑی کے ڈانس بنانا

2019 فروری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں کچھ لوگ آکر مجھے دعوت دیتے ہیں۔ ان میں کچھ مذہبی اور کچھ سیاسی ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "یہاں آکر بات کریں۔" وہ مجھ سے اسٹیج پر آنے اور ڈانس / پوڈیم کے سامنے بولنے کو کہتے ہیں۔ وہ ڈانس / پوڈیم غیر مسلم ملک سے درآمد کیا گیا ہوتا ہے اور انہوں نے بنایا ہوتا ہے۔ اور جب میں اسے دیکھتا ہوں تو میں کہتا ہوں کہ یہ تو کافروں نے بنایا ہے۔ میں اسے لات مارتا ہوں تو وہ زمین پر جاگرتا ہے۔

اس زمین سے جہاں چیونٹیاں موجود ہوتی ہیں، میں کہتا ہوں کہ وہ میرے لئے ڈانس / پوڈیم بنائیں۔ میں کافروں کے تیار کردہ ڈانس / پوڈیم پر تقریر نہیں کروں گا۔ وہ چیونٹیاں زمین سے باہر آتی ہیں اور لکڑی کے ڈانس / پوڈیم بناتی ہیں۔ لوگ بہت حیران ہو جاتے ہیں کہ "یہ کیسے ہوا! ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا!"

تب میں وہاں تقریر کرتا ہوں اور اس واقعہ کی خبر ہر جگہ پھیل جاتی ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کے ساتھیوں کے بارے میں خواب

اللہ تبارک و تعالیٰ کے منتخب کردہ لوگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں، میں کہیں جا رہا ہوتا ہوں اور مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میری منزل امن کا دور ہے۔ ایک شخص مجھ سے ملتا ہے اور ہم دونوں اسی منزل کی طرف چل پڑتے ہیں حالانکہ وہ غلط راستے پر جا رہا ہوتا ہے۔ میں اس سے کچھ نہیں کہتا اور نہ ہی اس کو مجبور کرتا ہوں لیکن میں اسے اشارہ کرتا ہوں کہ آپ غلط راستے پر جا رہے ہیں۔ وہ وقت پر دیکھ لیتا ہے اور صحیح راستے پر چل پڑتا ہے اور چنگاری کی طرح کام کرنے لگتا ہے۔ وہ چند لوگوں کو جمع کرتا ہے اور ایک موقع پر وہ لوگ مجھ سے ملنے کے منتظر ہوتے ہیں۔ انہیں میرا نام معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی کہ میں کہاں جا رہا تھا، یہ بات مجھے حیرت میں ڈال دیتی ہے اور اس سوچ میں کہ میں ان سے پہلے کہاں ملا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مجھے بتاتے ہیں کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ اپنے تمام بنیادی خوابوں کو بیان کر چکے ہیں اس لئے وہ آپ کو پہچانتے ہیں۔

وہ بہت اچھے اور نیک لوگ ہوتے ہیں۔ وہ مجھ سے پوچھتے ہیں "قاسم! آپ کہاں جا رہے ہیں۔" جب وہ جان جاتے ہیں کہ میں پُرامن سرزمین کی راہ پر گامزن ہوں، وہ میرا تعاقب کرنا شروع کر دیتے ہیں اور یہاں تک کہ مجھ سے زیادہ تیز رفتاری سے چلنا شروع کر دیتے ہیں۔ پھر اللہ ہمیں گاڑیاں عطا کر دیتے ہیں اور ہم تیزی سے آگے بڑھنے لگتے ہیں۔ ایک موقع پر وہ شخص مزید بہت سارے لوگوں کو جمع کرتا ہے اور پھر پوری دنیا ہماری کوششیں دیکھتی ہے۔

یہ خواب یہیں ختم ہو جاتا ہے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشکل وقت میں محمد قاسم کا ساتھ دینے والوں کے لیے خوشخبری

05/03/2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ میں اس خواب میں اپنے آپ کو مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں۔ میں بہت خوش ہوتا ہوں کہ میں ایک پُر سکون اور پاک مسجد میں ہوں۔ پھر خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ میرے سامنے آکر بیٹھتے ہیں۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ میں چار بڑے سائز کے سونے کے کاغذ ہوتے ہیں۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ بڑے پُر جوش انداز میں فرماتے ہیں "قاسم! میرا یہ پیغام ایک بار پھر میری اُمت تک پہنچا دو کہ جو تمہارا ساتھ دے گا وہ ایسے ہی ہے جیسے اُس نے میرا ساتھ دیا اور وہ قیامت کے دن بھی میرے ساتھ ہو گا۔ قاسم! میرا یہ پیغام اُن لوگوں تک پہنچا دو جو میرے اس کام میں تمہارے ساتھ ہیں، وہ یہ نہ سوچیں کہ اُن کا یہ کام نیکی میں شمار کیا بھی جا رہا ہے یا نہیں۔ قاسم! چاہے کوئی چھوٹا سا کام ہی کیوں نہ ہو، وہ یہ نہ سمجھیں کہ اس کے کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ قاسم! چاہے کوئی چھوٹی سی بھی کاوش کرے گا تو اللہ جَبَّارٌ اُسے ضائع نہیں کرے گا، بلکہ اللہ جَبَّارٌ اُن کے کاموں کو کئی گنا بڑھا کر لکھتا ہے۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ وہ یہ نہ سوچیں کہ مجھے اُن کے ناموں اور کام کا نہیں معلوم۔ اللہ جَبَّارٌ جن لوگوں کے نام ان سونے کے کاغذوں پر لکھ رہا ہے، میں اُن کے نام پڑھتا رہتا ہوں اور جو کام وہ کرتے ہیں اللہ جَبَّارٌ مجھے اُن سے آگاہ کرتا رہتا ہے۔ اُن لوگوں کو چاہیے کہ پریشان نہ ہوں، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوں گے۔ اور جو سونے کے کاغذ اللہ جَبَّارٌ مجھے دیتا جا رہا ہے، میں انہیں اپنے پاس سنبھال کر رکھ رہا ہوں۔ ان

کاغذوں پر اُن لوگوں کے نام موجود ہیں جو مشکل وقت میں تمہارے ساتھ ہیں۔ قاسم! میرا سچا اسلام پوری دنیا میں اللہ جبارِ کمالہ کی مدد سے پھیل کر رہے گا، تم میرا یہ پیغام اُن لوگوں تک ضرور پہنچا دینا۔“

میں خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے سامنے کچھ نہیں بولتا، صرف آپ ﷺ ہی بات کرتے ہیں۔ میرا دل چاہ رہا تھا کہ اُن کاغذوں پہ لکھے گئے نام پڑھوں مگر خاتم النبیین آپ ﷺ کے سامنے مجھے ایسا کرنے کی ہمت ہی نہیں ہوئی اور میں بالکل خاموش اور ساکت بیٹھا رہا۔ یہاں تک کہ مجھے خود یہ نہیں معلوم کہ میرا نام بھی ان کاغذوں میں لکھا ہے کہ نہیں۔

محمد قاسم کا ساتھ دینے والوں کے نام خاتم النبیین محمد ﷺ کا پیغام

30/09/2015

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں اللہ جل جلالہ، خاتم النبیین محمد ﷺ اور میں ایک جگہ ہوتے ہیں۔ میں گم سُم بیٹھا ہوتا ہوں اور خاتم النبیین محمد ﷺ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ”میرا بیٹا گم سُم کیوں بیٹھا ہوا ہے؟“ میں خاتم النبیین محمد ﷺ سے کہتا ہوں کہ ”یہ بہت مشکل کام ہے۔ ابھی تک صرف تھوڑے سے لوگ ہیں جنہوں نے میرا اور میرے خوابوں کا یقین کیا ہے۔ اور کچھ اس انتظار میں بیٹھے ہیں کہ دیکھو اس کے خواب سچے ہوتے بھی ہیں یا نہیں۔ اور اللہ ہی جانتا ہے کہ یہ سچ بھی بول رہا ہے یا نہیں۔ اور باقی سب نے مجھے دیوانہ ہی سمجھا ہے اور یہ کہا کہ اس کا ساتھ دینا تو گناہ ہے۔“ یہ سن کے خاتم النبیین محمد ﷺ نے جوش اور تھوڑے سے غصے میں آگئے اور میری طرف تیزی سے بڑھ کے کہنے لگے ”قاسم! میرا یہ پیغام میری پوری اُمت تک پہنچا دو کہ جو تمہارا ساتھ دے گا اور تمہارے ساتھ کھڑا ہو گا وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ میرا ساتھ دے رہا ہے اور میرے ساتھ کھڑا ہے۔ کیونکہ تم جو کچھ کر رہے ہو وہ اللہ جل جلالہ اور میرے کہنے پہ کر رہے ہو۔ اور اللہ جل جلالہ اُن لوگوں کو دُگنا اجر دے گا جو تمہارا ساتھ دے رہے ہیں۔ دیکھو جو تمہارا ساتھ دے رہا ہے، اللہ جل جلالہ خود اُس کا نام سونے کے اوراق پہ سنہری حروف سے لکھتا جا رہا ہے۔ اور میرے بیٹے! اللہ جل جلالہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور جو تمہارا ساتھ نہیں دے رہا، وہ دراصل اپنا ہی نقصان کر رہا ہے۔ میں اپنی پوری اُمت کو تمہارے بارے میں بتا رہا ہوں تاکہ قیامت کے دن میرا کوئی اُمتی مجھے یہ الزام نہ دے سکے کہ اے خاتم النبیین محمد ﷺ! آپ نے ہمیں قاسم کے بارے میں بتایا ہی کب تھا ورنہ ہم ضرور قاسم کا ساتھ دینے والوں میں سے ہوتے۔“

خاتم النبیین محمد ﷺ کا فرمان " قاسم! جو تمہارا ساتھ دے گا وہ ایسے ہی ہے جیسے اُس نے "

میرا ساتھ دیا

09/10/2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمته اللہ وبرکاته

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ ایک خواب میں، میں نے خاتم النبیین محمد ﷺ کو اُمت مسلمہ کو ایک پیغام دیتے ہوئے دیکھا جسے میں آج شیر کرنے جا رہا ہوں۔ اس رات خاتم النبیین محمد ﷺ میرے خواب میں تین بار تشریف لائے۔ جی ہاں! ایک رات میں خاتم النبیین محمد ﷺ تین بار خواب میں تشریف لائے۔ ایک بار میں نے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کو پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر ٹہلتے دیکھا۔ پھر خاتم النبیین آپ ﷺ نے پُر جوش انداز میں مجھ سے فرمایا:

"قاسم! میرا یہ پیغام پوری اُمت تک پہنچا دو کہ ”جو تمہارے ساتھ کھڑا ہو گا وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ میرے ساتھ کھڑا ہے۔ اور جو تمہارا ساتھ دے گا وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ میرا ساتھ دے رہا ہے۔ اور وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہو گا۔"

اور باقی دو خواب بھی ایک جیسے تھے۔

، 2015، ستمبر 30 محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ دن کا وقت ہوتا ہے۔ اللہ جبار جلالہ عرش پر ہوتا ہے۔ خاتم النبیین محمد ﷺ اور میں ایک جگہ ہوتے ہیں۔ میں گم سُم بیٹھا ہوتا ہوں اور خاتم النبیین محمد ﷺ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ”میرا بیٹا گم سُم کیوں بیٹھا ہوا ہے؟“ میں خاتم النبیین محمد ﷺ سے کہتا ہوں کہ ”یہ بہت مشکل کام ہے۔ ابھی تک صرف تھوڑے سے لوگ ہیں جنہوں نے میرا اور میرے

خوابوں کا یقین کیا ہے۔ اور کچھ اس انتظار میں بیٹھے ہیں کہ دیکھو اس کے خواب سچے ہوتے بھی ہیں یا نہیں۔ اور اللہ ہی جانتا ہے کہ یہ سچ بھی بول رہا ہے یا نہیں۔ اور باقی سب نے مجھے دیوانہ ہی سمجھا ہے اور یہ کہا کہ اس کا ساتھ دینا تو گناہ ہے۔ " یہ سن کر خاتم النبیین محمد ﷺ جوش اور تھوڑے سے غصے میں آگئے اور میری طرف تیزی سے بڑھ کے کہنے لگے:

'قاسم! میرا یہ پیغام میری پوری اُمت تک پہنچا دو کہ جو تمہارا ساتھ دے گا اور تمہارے ساتھ کھڑا ہو گا وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ میرا ساتھ دے رہا ہے اور میرے ساتھ کھڑا ہے۔ کیونکہ تم جو کچھ کر رہے ہو وہ اللہ ﷻ اور میرے کہنے پہ کر رہے ہو۔ اور اللہ ﷻ اُن لوگوں کو دُگنا اجر دے گا جو تمہارا ساتھ دے رہے ہیں۔ دیکھو جو تمہارا ساتھ دے رہا ہے، اللہ ﷻ خود اس کا نام سونے کے اوراق پہ سنہری حروف سے لکھتا جا رہا ہے۔ اور میرے بیٹے! اللہ ﷻ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔"

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ مجھ پر یقین کرتے ہیں یا نہیں اور میں کسی سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ خاتم النبیین محمد ﷺ نے مجھے اپنا پیغام پہنچانے کا حکم دیا اور میں صرف خاتم النبیین محمد ﷺ کے حکم پر عمل کر رہا ہوں اور بس۔

جزاک اللہ

انڈونیشیا، ملائیشیا اور بنگلہ دیش کے لوگوں کی خواب پھیلانے میں مدد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

November-24-2021

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں محمد قاسم دیکھتے ہیں کہ میں ایک بڑی زیر تعمیر عمارت کے ملحقہ علاقے میں ہوتا ہوں۔ وہ عمارت ایسی تھی جیسے ایک سرکاری ادارہ جس میں بلاکس اور عمارتیں ہوتی ہیں۔ اس علاقے میں کھلے میدان بھی ہوتے ہیں، اور کچھ حصے ابھی تعمیراتی کام ابھی جاری یوتا ہے۔ اس علاقے میں چاروں طرف اندھیرا ہوتا ہے اور وہاں بہت سے سکیورٹی والے بھی موجود ہوتے ہیں۔

اس اندھیرے میں میں وہاں گھوم رہا ہوتا ہوں، بہت سے دوسرے لوگوں کے درمیان جنہیں میں نہیں جانتا۔ پھر میں پیغام دیتا ہوں کہ ہمیں خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی اسلام کو پھیلانا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ میں یہ پیغام کس کو بھیجتا ہوں، لیکن میں پیغام بھیجتا ہوں۔

تب میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ پیغام کچھ پُر اسرار لوگوں تک پہنچ جاتا ہے، اور وہ میرا پیچھا کرنے لگتے ہیں۔ میں پھر ان لوگوں سے بچنے کے لیے بھاگنا شروع کر دیتا ہوں، اور میں ایک جگہ پہنچ جاتا ہوں۔ جب میں اس مقام پر پہنچتا ہوں تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! ہم کب تک دوڑتے رہیں گے، ہمیں اس سے نکلنے کا راستہ دکھا۔

پھر مجھے قریب ہی ایک تالاب نظر آتا ہے جس میں نیلے رنگ کا پانی ہوتا ہے۔ اس وقت تک، میرے ساتھ کچھ لوگ بھی شامل ہو جاتے ہیں، تقریباً 3 یا 4، لیکن ہم اپنے ارد گرد پُر اسرار لوگوں کی وجہ سے

اسلام کے بارے میں کھل کر بات نہیں کرتے۔

میں دیکھ رہا ہوں کہ انڈونیشیا، ملائیشیا اور بنگلہ دیش کے کچھ لوگ تالاب کے نیچے سے اوپر کی طرف اُبھر رہے ہوتے ہیں۔ پھر وہ نیلے پانی سے باہر نمودار ہوتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اللہ پاک نے ان لوگوں کو میری طرف بھیجا ہے۔ لوگوں کا یہ گروہ مجھے اسی سمت جانے کا اشارہ کرتا ہے جہاں سے وہ آئے ہوتے ہیں۔

میں پھر اپنے ساتھ والے لوگوں سے کہتا ہوں کہ ہمیں اس طرف جانا چاہیے، پھر ہم سب وہاں جاتے ہیں۔ جیسے ہی ہم تالاب میں داخل ہوتے ہیں، ہم لفٹ کی طرح نیچے اترنا شروع کر دیتے ہیں۔

ہم ایک کمرے میں جا کر رکتے ہیں، جیسے ہوٹل کا کمرہ۔ اور اس ہوٹل میں ایک کھڑکی ہوتی ہے جس سے میں باہر دیکھ سکتا ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوتا ہوں کہ وہ جگہ پہاڑوں کے قریب پوتی ہے۔ میں کہتا ہوں، اللہ نے اپنی رحمت سے اس مقام تک پہنچنے میں ہماری مدد کی ہے اور اب ہم آزادی سے کام شروع کر سکتے ہیں۔

انڈونیشیا، ملائیشیا اور بنگلہ دیش کے لوگوں کا گروپ کمرے میں موجود نہیں ہوتا، لیکن مجھے لگتا ہے کہ وہ ہمیں دور سے دیکھ سکتے ہیں۔

میں کمرے کے ارد گرد دیکھ رہا ہوتا ہوں، تو میں کمرے میں مزید لوگ آتے ہوئے اور ہمارے ساتھ شامل ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں۔

پھر، میں اپنے آپ کو کمرے کے ایک الگ حصے میں پاتا ہوں، اور مجھے بھوک لگنے لگتی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ کھانے کو کچھ نہیں ہوتا سوائے سوکھی روٹی اور کچھ پتوں کے۔ میں کہتا ہوں کہ ایسے مشکل

حالات میں بھی یہ کھانا ہمارے لیے ایک نعمت ہے۔ میں پتوں کے ساتھ روٹی کھانا شروع کر دیتا ہوں۔ پتوں کا ذائقہ ملا جلا مطلب کھٹا میٹھا ہوتا ہے اور ان کا ذائقہ کافی اچھا ہوتا ہے۔

میں اپنے آپ سے کہتا ہوں، عام طور پر پتوں کا ذائقہ کڑوا اور برا ہوتا ہے، لیکن یہ مزیدار ہیں۔

پھر میرے ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ خاتم النبیین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشکل وقت میں بھی آپ کو ایسی ہی خوراک اور مشکلات کا سامنا تھا، اس لیے ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

تب میں محسوس کرتا ہوں کہ انڈونیشیا اور ملائیشیا کے لوگ ہمیں دور سے دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ مشکل حالات میں زندگی گزار رہے ہیں اور ان کا کھانا بھی اچھا نہیں ہے، ہمیں ان کے لیے کھانے پینے کا انتظام کرنا چاہیے تاکہ وہ زیادہ آرام سے رہیں اور آسانی سے کام کریں۔

پھر میں کہتا ہوں کہ اللہ ہماری مدد کر رہا ہے اور ہم پر ہر وقت نظر رکھے ہوئے ہے۔ ہمیں اپنی فاونڈیشن شروع کرنی چاہیے اور اسے بڑھانا چاہیے تاکہ انڈونیشیا، ملائیشیا اور بنگلہ دیش کے لوگ بھی ہم تک آسانی سے پہنچ سکیں اور ہم خاتم النبیین نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی اسلام کو پھیلانے کے لیے مل کر کام کر سکیں۔

خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بن عبدالکریم کا اپنے ساتھیوں کے لیے لوہا اور سونا نرم کرنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

13-05-2022

اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ انڈونیشیا اور ملائیشیا سے کچھ لوگ پاکستان پہنچے ہیں اور وہ کچھ کام کر رہے ہیں، لیکن وہ جس طرح چاہتے تھے اس طرح کام نہیں ہو پاتا اور نہ ہی کام مکمل ہو پاتا ہے۔

میں بھی ان کے درمیان موجود ہوتا ہوں۔ ان کے پاس لوہے کا ایک پائپ ہوتا ہے جسے وہ پکڑ کر کاٹنے کی تیاری کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے پاس اسکو کاٹنے کا کوئی سامان نہیں ہوتا ہے۔ پھر میں اپنا لعاب شہادت کی انگلی پر رکھتا ہوں اور اس سے پائپ پر ایک لکیر کھینچتا ہوں جہاں سے اسے کاٹنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے ہی میں دائرہ ختم کرتا ہوں پائپ کٹ جاتا ہے اور یہ دیکھ کر میں حیران رہ جاتا ہوں کہ یہ کیسے ہوا۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سا لوہا ہے جسے پگھلانے کی ضرورت ہے تاکہ لوگ اسے کچھ بنانے کے لیے استعمال کر سکیں۔ لیکن ہمارے پاس اس لوہے کو پگھلانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ میں نے اپنا لعاب اپنے دونوں ہاتھوں پر رکھا اور ان ہاتھوں سے میں لوہے کو چھوتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہ میرے لمس پر نرم ہو جاتا ہے۔ میں اس عمل کو دوہراتا جاتا ہوں (یعنی ہاتھوں پر تھوک ڈال کر پھر لوہے کو چھونا) اور آہستہ آہستہ کچھ دیر بعد لوہا ریت کی طرح نرم ہو جاتا ہے۔

پھر میں سونے کے ساتھ بھی یہی عمل کرتا ہوں، اور میں اسے نرم ریت کی طرح بناتا ہوں

پھر میں یہ نرم دھاتیں ان لوگوں کو دیتا ہوں جو میرے ساتھ ہیں، تاکہ وہ اسے استعمال کر کے اپنی
 دکانیں ڈیزائن کر کے کھول سکیں۔ اور میں حیرانی سے کہتا ہوں کہ اللہ نے ہمارے لیے یہ کیسے کر دیا؟
 خواب ختم۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کے خوابوں کے بارے میں خواب

محمد قاسم کے خواب سچ ہیں اللہ جبارجلالہ کی تصدیق

20/09/2015

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خواب میں اللہ جبارجلالہ نے فرمایا ”قاسم! قرآن میرا کلام ہے۔ اگر شیطان، جن اور تمام انسان اکٹھے ہو جائیں، تب بھی اس کی ایک آیت نہیں بنا سکتے۔ اسی طرح یہ خواب جو میں نے تمہیں دکھائے ہیں، ان کا خالق بھی میں (اللہ) ہوں۔ اگر شیطان، جن اور انسان سب مل جائیں، تب بھی ایسے خواب نہیں بنا سکتے۔“

محمد قاسم کا خواب پھیلانے کا مشن ترک کرنے کا فیصلہ اور خاتم النبیین محمد ﷺ کا حکم

02/10/2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کہتے ہیں کہ 2015/10/02 کی ایک رات کو میں نے فیصلہ کیا کہ میں اپنے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس ختم کر دوں گا اور یہ کام ہمیشہ کیلئے ترک کر دوں گا پھر اسی رات خاتم النبیین محمد ﷺ میرے خواب میں تشریف لائے اور خاتم النبیین محمد ﷺ نے فرمایا: ”قاسم! اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوا کرتے! وہ مدد کر رہا ہے اور تم اپنی منزل کے بہت قریب ہو! قاسم! بس کچھ اور دیر صبر کرو، اللہ تمہارے ساتھ ہے۔“ خاتم النبیین محمد ﷺ کی آواز اور لہجہ بہت مایوس کن معلوم ہو رہا تھا۔ ان کا لہجہ ایسا تھا کہ اگر میں یہ کام کرنا روک دوں گا تو خاتم النبیین محمد ﷺ سب کچھ کھو دیں گے۔ میں نے کبھی خاتم النبیین محمد ﷺ کو ایسا مایوس نہ دیکھا تھا۔

خواب پھیلانے کے مشن پر کام

فروری 2018

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہم ایک گھر میں رہ رہے ہوتے ہیں۔ یہ گھر میں نے خوابوں میں کئی بار دیکھا ہے۔ اسے بہت نقصان پہنچا ہوتا ہے اور بہت سارے لوگ اس کی مرمت کر رہے ہوتے ہیں۔ میں گھر کے اندر کچھ کام کر رہا ہوتا ہوں کام ختم کرنے کے بعد میں کہتا ہوں کہ "مجھے دوسرے لوگوں کو اور ان کے کام کو دیکھنا چاہیے۔" وہ کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن میں اپنے کام کی وجہ سے ان سے نہیں مل سکتا۔ پھر میں باہر جاتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان لوگوں نے گھر پر پینٹنگ کی ہوتی ہے۔ اسکے بعد وہ باہر کی دیواروں اور دیگر چیزوں کی مرمت کرتے ہیں۔ وہ ابھی تک اندر نہیں آتے کیونکہ وہ باہر ہی مصروف ہوتے ہیں۔ میں دروازے پر جاتا ہوں اور میں دروازے سے لوگوں کو دیکھتا ہوں، اور وہ اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں۔ میں ان کا کام دروازے کی جگہ سے دیکھتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ "ابھی بہت کام باقی ہے، وہ پہلے باہر کا کام ختم کر دیں گے پھر وہ اندر آجائیں گے اور اس میں کچھ وقت لگ جائے گا۔" جب میں باہر جاتا ہوں تو وہ مجھے دیکھتے ہیں اور مجھے وہاں دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ مصافحہ کرنا شروع کرتا ہوں اور میں ان سے کہتا ہوں کہ "میں اپنے اہم کام میں مصروف تھا اور مجھے ابھی آپ سے ملنے کا وقت ملا ہے۔" وہ کہتے ہیں کہ "ہمیں اس بات کی فکر نہیں، ہم یہاں کام کر رہے ہیں۔" پھر ہم اپنے کام کے بارے میں بات کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ (خواب ختم ہوتا ہے)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بن عبدالکریم کا مشہور ترین شخصیت بن جانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

November-19-2021

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے گھر کی نچی منزل پر ہوتا ہوں۔ کچھ لوگ پاکستان میں مجھ سے ملنے آتے ہیں اور پھر چلے جاتے ہیں۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ (شاید انڈونیشیا اور ملائیشیا) بارش کی کمی اور خشک سالی کا شکار ہے۔ اس علاقے میں لوگوں کے گروہ ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے بارش اور آسانی کے لیے دعائیں کر رہے ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی میں یہ بھی سوچ رہا ہوتا ہوں کہ جب تک ہوا میں نمی نہیں ہوگی میرے پودے جو میرے گھر میں ہیں نہیں اُگیں گے۔ دوسری جگہ بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان بھی متاثر ہوا ہے اور اسی وجہ سے ہوا میں نمی کی کمی ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان لوگوں کی پکار پر لبیک کہتے ہیں اور اس علاقے میں بارش ہوتی ہے۔ اس بارش کی وجہ سے میرے گھر پر بھی اثر پڑتا ہے اور میں اپنی کھڑکی سے باہر کو بوند باندی دیکھتا ہوں۔ مجھے خوشی ہوتی ہے کہ یہ نمی میرے پودوں کی مدد کرے گی۔

پھر میں اپنے گھر سے باہر جاتا ہوں کہ دیکھوں کہ کس قسم کے بادل یہ بارش لا رہے ہیں، لیکن مجھے سیاہ بادل نظر نہیں آتے، مجھے صرف سفید بادل اور بارش نظر آتی ہے۔ پھر میں اپنے گھر کے اندر واپس آتا ہوں۔

پھر خواب جاری رہتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ چند مہینے گزر گئے اور وہ لوگ جو پہلے آئے تھے دوبارہ لوٹ آئے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ وقت جنوری کے آخر یا فروری کا ہے۔ جب وہ واپس آتے ہیں تو کام دوبارہ شروع ہوتا ہے اور بہت سے لوگوں کو میرے خوابوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ جب خواب پھیلتے ہیں تو میں دیکھتا ہوں کہ اینکرز اور صحافی مزید خاموش نہیں رہتے اور وہ میرے خوابوں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگ ہمارے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں، اور میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ میرے کپڑے رسمی طور پر تبدیل ہو گئے۔ خواب پھر پھیلتے ہیں اور سال گزرتا ہے، اور میں محسوس کرتا ہوں کہ اس وقت میں ایک معروف شخص بن گیا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہماری مدد کرتا رہتا ہے اور میں کہتا ہوں کہ اس سال کے آخر تک کام ہو جائے گا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کے خوابوں کا انکار اور اسکی سزا

محمد قاسم کے خوابوں کا یقین سب سے پہلے عام مسلمان کریں گے

20/09/2015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہر طرف تاریکی ہے۔ ہمارے پاس سب کچھ ہے مگر اپنی لائٹیں اور بلب جلانے کے لیے بھی روشنی نہیں ہے۔ اور ہر شخص روشنی کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ اللہ جبارجلالہ اپنے فضل سے مجھے روشنی دے دیتا ہے۔ میں علما کرام، مفتیوں اور لیڈروں کے پاس جاتا ہوں اور انھیں بتاتا ہوں کہ میرے پاس روشنی ہے اور میں اس سے لوگوں کے گھروں کو روشن کر سکتا ہوں۔ لیکن علما کرام، مفتی صاحبان اور لیڈر میری بات کا یقین نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ تم جھوٹ بول رہے ہو۔ یہ لوگ میری اس بات سے اتفاق نہیں کرتے کہ میرے پاس روشنی ہے مگر وہ اسکے علاوہ مجھے کچھ نہیں کہتے یعنی نہ وہ مجھے روکتے ہیں اور نہ ہی منع کرتے ہیں کہ میں اس بات کا کسی اور سے ذکر نہ کروں۔ وہ کہتے ہیں ”وہ (قاسم) جو کرتا ہے اُسے کرنے دو، وہ صرف اپنا وقت برباد کر رہا ہے، اُس کے پاس روشنی نہیں ہے۔“ لیکن اللہ جبارجلالہ مجھے بتاتا ہے ”قاسم! پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تمہیں کوئی نہیں روک سکتا، میں تمہاری مدد کروں گا۔“ پھر اللہ جبارجلالہ میری مدد کرتا ہے اور عام مسلمان میری باتوں پہ یقین کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ پھر یہ خبر پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے پھر ہر کوئی مجھ پہ یقین کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ”قاسم! اللہ جبارجلالہ نے جو روشنی تمہیں دی ہے اس سے ہر چیز کو روشن کر دو۔“ میں اس روشنی کو اللہ جبارجلالہ کے فضل سے پوری دنیا میں پھیلاتا ہوں، تو علما کرام کہتے ہیں ”کاش! ہم نے اس پہ اعتبار کیا ہوتا۔“

مسلم رہنما اور ان کے پیروکاروں کا قاسم کے خوابوں کا انکار

9/11/2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس خواب میں بھٹکتا ہوا جا رہا ہوتا ہوں اور اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ ”میں کہاں اندھیروں میں بھٹکتا ہوا جا رہا ہوں؟ میرے نبی خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ تو اُجالوں میں چلا کرتے تھے بلکہ وہ جدھر سے گزرتے تھے تو اللہ جبار جبار کی رحمت سے وہاں اُجالا ہو جاتا تھا، اور ایک میں ہوں کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کا اُمتی ہونے کے باوجود اندھیروں میں بھٹک رہا ہوں۔“ پھر میں اللہ جبار جبار سے دعا کرتا ہوں ”یا اللہ! مجھے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے راستے پہ چلاتا کہ میں کامیاب ہو جاؤں۔“

پھر میں تھوڑا آگے جاتا ہوں تو ایک عمارت دیکھتا ہوں۔ میں اس عمارت میں داخل ہو جاتا ہوں۔ وہاں باورچی خانے میں ایک لڑکی رو رہی ہوتی ہے اور کھانا بنا رہی ہوتی ہے۔ میں تھکا ہوا ہوتا ہوں اور مجھے بھوک بھی لگی ہوتی ہے۔ میں اُس لڑکی سے کہتا ہوں کہ مجھے بھوک لگی ہے، مجھے کچھ کھانے کے لیے دو، مگر وہ میری آواز نہیں سنتی۔ میں اُسے بہت آوازیں دیتا ہوں مگر وہ نہ تو میری طرف دیکھتی ہے اور نہ ہی میری بات سنتی ہے بلکہ باورچی خانے کا دروازہ بند کر دیتی ہے۔

پھر میں وہاں سے آگے جاتا ہوں تو اوپر جانے کی سیڑھیاں دیکھتا ہوں، میں اُن پہ چڑھنا شروع کر دیتا ہوں۔ تھوڑی سی سیڑھیاں چڑھنے کے بعد میں رکتا ہوں اور اپنے آپ سے کہتا ہوں ”قاسم! یہ تو

بالکل ویسے ہی ہوا ہے جیسے مجھے خوابوں میں نظر آیا تھا، یعنی میں بھٹکتا ہوا کہیں جا رہا ہوتا ہوں، پھر مجھے ایک لڑکی ملتی ہے اور وہ میری بات نہیں سنتی۔

پھر میں آگے جاتا ہوں تو کہتا ہوں کہ اب میں آگے جاؤں گا تو میری ضرور اللہ جَبَلِّاللہ سے ملاقات ہوگی۔ میں سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جاتا ہوں تو ایک بڑا سا ہال دیکھتا ہوں۔ وہاں مسلمان ہوتے ہیں اور اُن کا ایک لیڈر بھی ہوتا ہے۔ جب میں اُن کے قریب جاتا ہوں تو مجھے اپنے دائیں کان میں اللہ جَبَلِّاللہ کی آواز آتی ہے کہ ”قاسم! جو خواب میں نے تمہیں دکھائے ہیں وہ ان سے بیان کرو“۔ تو میں رُک کر اُن سے کہتا ہوں ”پچھلے کئی سالوں سے اللہ جَبَلِّاللہ اور خاتم النبیین محمد صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرے خوابوں میں آ رہے ہیں۔ اور اللہ جَبَلِّاللہ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری مدد کرے گا اور وہ مجھے ان اندھیروں سے نکالے گا۔ اور اللہ جَبَلِّاللہ نے میرے خوابوں کے مجھے ذریعہ سیدھا راستہ بھی دکھایا ہے“۔ یہ سُن کر وہ مجھ پہ ہنسنا شروع ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ”تم پاگل تو نہیں ہو؟ بھلا اللہ بھی کبھی کسی کے خواب میں آیا ہے؟“ لیکن کچھ لوگ میری بات کا یقین کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں ”کیوں نہیں؟ اللہ ہر چیز پہ قادر ہے اور خاتم النبیین حضرت محمد صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھے خواب میں فرمایا ہے کہ قاسم! جو تمہارا ساتھ دے گا وہ ایسے ہی ہے جیسے اُس نے میرا ساتھ دیا“۔ لیکن وہ لوگ دوبارہ میرا مذاق اڑانے لگتے ہیں۔ میں اُن سے کہتا ہوں کہ ”تم صرف اس لیے میرا مذاق اڑا رہے ہو کیونکہ اللہ جَبَلِّاللہ اور خاتم النبیین حضرت محمد صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرے خوابوں میں آتے ہیں“۔ تو اُن کا لیڈر کہتا ہے ”ہاں یہی بات ہے اور تم جھوٹ بول رہے ہو“۔ میں دِل میں کہتا ہوں کہ ”ویسے تو یہ اُمت اللہ جَبَلِّاللہ سے دعائیں کرتی پھرتی ہے کہ ہماری مدد کرو اور ہمیں ان اندھیروں سے نکال لیکن جب اللہ جَبَلِّاللہ کسی کو ان کی مدد کے لیے بھیجتا ہے تو یہ اُس کا مذاق اڑانے لگتے ہیں“۔

میں وہاں سے آگے چل پڑتا ہوں۔ جو لوگ میری بات کا یقین کرتے ہیں وہ بھی میرے ساتھ چل

پڑتے ہیں۔ باقی لوگ اُن سے کہتے ہیں کہ ”اس کے ساتھ مت جاؤ، کیونکہ اس کا ساتھ دینا گناہ ہے۔“ مگر وہ اُن کی بات نہیں سنتے اور یہ دیکھنے کے لیے میرے پیچھے آتے ہیں کہ اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ نے اس کو کون سا راستہ دکھایا ہے؟ میں اپنے ساتھیوں سے کہتا ہوں کہ ”اگر ان لوگوں نے میری بات کا یقین نہ کیا تو اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ اُن کو ہلا کر رکھ دے گا۔“ اسی وقت بہت خوفناک زلزلہ آتا ہے اور سب ڈر جاتے ہیں۔ مجھے ایسے لگتا ہے کہ یہ عمارت ابھی گر جائے گی تو میں کہتا ہوں کہ ”اگر یہ عمارت گر بھی گئی تو پہلے اس کی چھت پھٹے گی اور اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ مجھے اور میرے ساتھیوں کو باہر نکال لے گا۔“ لیکن ساتھ ہی زلزلہ رُک جاتا ہے اور جو لوگ اپنے لیڈر کے ساتھ ہوتے ہیں اُن میں سے اکثر ڈر کر وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ مگر لیڈر اور اُس کے کچھ ساتھی دوبارہ سے میرا مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں۔ تو میں اُن سے کہتا ہوں کہ ”اللہ نے ابھی اتنا خوفناک زلزلہ بھیجا لیکن تم لوگ پھر بھی نہیں سمجھے بلکہ تم لوگ سمجھنے والے ہو ہی نہیں۔“ عین اُس وقت اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ اپنے عرش پہ جلوہ افروز ہوتا ہے اور بہت غضب سے فرماتا ہے کہ ”تم قاسم کا مذاق اڑاتے چلے جا رہے ہو! تمہارے ہاتھ ٹوٹیں اور تم غرق ہو جاؤ!“ اللہ جَبَّارٌ جَلَّالٌ کی غضبناک آواز سُن کر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم کے خوابوں سے انکار اور مسلمانوں میں خانہ جنگی

2015 ستمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس خواب میں دیکھا کہ اللہ پاک مجھے بتاتے ہیں کہ ”جب تک مسلمان آپ کے خوابوں پر یقین نہیں کرتے میں مسلمانوں کی حالت نہیں بدلوں گا اور وہ اسی حالت میں رہیں گے اور میں انہیں ہر طرف سے مسلسل دباؤں گا جب تک وہ آپ کے خوابوں کو سچ نہیں سمجھتے اور سب کچھ ٹھیک اسی طرح ہو گا جس طرح میں نے آپ کو آپکے خوابوں میں دکھایا ہے۔“

[22-09-2015] اس خواب میں اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ ”قاسم! کیا مسلمانوں نے آپ پر یقین کیا؟“ میں اللہ پاک سے کہتا ہوں کہ ”سوائے چند لوگوں کے علاوہ کسی نے مجھ پر یقین نہیں کیا۔ پھر اللہ جل جلالہ فرماتا ہے کہ ”قاسم! اگر وہ آپ پر یقین نہیں کرتے تو میں انہیں بُری طرح سے ہلاؤں گا اور میں ان کو ایک دوسرے سے لڑنے پر مجبور کروں گا اور جب تک کہ وہ آپ پر یقین نہیں کریں گے وہ ایک دوسرے سے لڑتے رہیں گے۔“

پھر میں دیکھتا ہوں کہ مسلمان ایک دوسرے کو مارنے لگتے ہیں اور لڑائی بہت شدید ہو جاتی ہے اور خونریزی بہت زیادہ ہوتی ہے اور باقی مسلمان خوفزدہ ہو جاتے ہیں جیسے انہیں معلوم ہی نہیں ہو کہ ہوا کیا ہے اور ان کا کیا ہو گا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ صرف یہ چاہتے ہوں کہ لوگ لڑائی بند کر دیں۔ پھر جن لوگوں نے میرے خوابوں کو مسترد کیا ہوتا ہے وہ بھی ان پر یقین کرنا شروع کر دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ بھی جن کے بہت سارے پیروکار ہوتے ہیں وہ بھی میرے خوابوں پر یقین کرنا شروع کر دیتے ہیں،

اسی طرح وہ لوگ بھی جنہوں نے دوسروں کو میرے خوابوں پر یقین کرنے سے روکا ہوتا ہے۔ تب وہ دوسروں کو میرے خوابوں کے بارے میں بتاتے ہیں اور یہ بات پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ پاک کی مہلت اور عذاب کی وعید

23-06-2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قاسم بیان کرتے ہیں کہ "اللہ پاک میرے اس خواب میں اس طرح آتے ہیں کہ میں نور کو دیکھتا ہوں اور اس نور کے اندر سے ایک تیز نیلا نور آرہا ہوتا ہے، اس طرح کا نور میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔"

اللہ جبار کمالہ فرماتے ہیں "قاسم! میں نے لوگوں کو بہت مہلت دی ہے لیکن سوائے چند لوگوں کے کسی نے تمہارا اعتبار نہیں کیا بلکہ بہت سے لوگوں نے تو تمسخر اڑایا۔ ان لوگوں کو میرا پیغام دے دو کہ میں نے جو مہلت انہیں سوچنے سمجھنے کے لئے دی ہے وہ جلد ہی ختم ہونے والی ہے لہذا میری سزا کا مزہ چکھنے کے لئے اب وہ تیار ہو جائیں۔" (یہ خواب ختم ہو جاتا ہے۔)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ جَبَلِّجَاللَّہ کا عذاب اور پر امن جگہ کی تلاش

05/10/2017

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلام علیکم

میں اس خواب میں اپنے آپ کو ایک ایسی جگہ موجود پاتا ہوں جہاں ارد گرد گھر اور عمارتیں ہوتی ہیں۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ "اللہ جَبَلِّجَاللَّہ ہمارے بالکل اوپر بادلوں سے بھی زیادہ قریب ہے۔" مجھے ایسے لگتا ہے کہ اللہ جَبَلِّجَاللَّہ بہت غضبناک ہے کیونکہ وہ بہت اونچی اور غضبناک آواز کے ساتھ کلام کر رہا ہوتا ہے۔ "اللہ جَبَلِّجَاللَّہ قرآن کی عذاب والی آیات پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔" ایسا محسوس ہوتا ہے کہ "اللہ جَبَلِّجَاللَّہ نے لوگوں کو کسی کام کے کرنے کا حکم دیا تھا مگر انہوں نے نہ تو وہ کام کیا اور نہ ہی اس کی پرواہ کی۔" تو اللہ جَبَلِّجَاللَّہ فرماتا ہے کہ "میں تم پر ویسا ہی عذاب نازل کروں گا جیسا کہ اس سے پہلے میں نے نافرمان قوموں پر نازل کیا تھا۔" پھر اللہ جَبَلِّجَاللَّہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر بھیجے گئے عذاب کو یاد کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ "کیا تم اس عذاب کو بھول گئے ہو؟" میں کہتا ہوں: اوہو! اللہ جَبَلِّجَاللَّہ تو بہت غضبناک ہے۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ لوگ بدحواسی کے عالم میں بھاگ رہے ہیں اور چھپنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر وہ جہاں کہیں بھی چھپتے ہیں تو اللہ جَبَلِّجَاللَّہ فرماتا ہے "مجھے معلوم ہے کہ تم کہاں چھپے ہو، کوئی بھی مجھ سے نہیں چھپ سکتا۔" پھر میں دیکھتا ہوں کہ لوگ ایک دوسری جانب بھاگنا شروع کر دیتے ہیں تو اللہ جَبَلِّجَاللَّہ پھر وہی بات دہراتا ہے کہ "مجھے معلوم ہے کہ تم کہاں چھپے ہو، کوئی بھی مجھ سے نہیں چھپ سکتا۔" جب میں یہ دیکھتا ہوں تو میں بھی بھاگ کر چھپنے کی

کوشش کرتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ "یہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے کیونکہ ایک بار اللہ ﷻ غضبناک ہو جائے تو پھر اُسے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔ اس لیے مجھے ان لوگوں سے دور رہنا چاہیے اور کسی محفوظ جگہ کی تلاش کرنی چاہیے۔" پھر میں دیکھتا ہوں کہ کچھ اور لوگ بھی میرے ساتھ بھاگنے لگتے ہیں۔ میں ان سے نہیں پوچھتا کہ وہ میرے ساتھ کیوں بھاگ رہے ہیں۔ آگے بہت دور جا کر مجھے ایک جگہ نظر آتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ جگہ بہتر ہے۔" میں وہاں ایک کونے میں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ جاتا ہوں۔ جو لوگ میرے ساتھ آئے ہوتے ہیں وہ بھی میرے قریب بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ جگہ بہت پُر امن ہوتی ہے۔ اگرچہ مجھے یہاں بھی اللہ ﷻ کی آواز آرہی ہوتی ہے مگر وہ بہت مدہم ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "یہ جگہ تو بہت محفوظ ہے، یہاں اللہ ﷻ اپنا عذاب نہیں بھیجے گا۔" پھر میں دیکھتا ہوں کچھ بڑے (بااثر) لوگ وہاں آتے ہیں۔ جب وہ ہمیں وہاں موجود پاتے ہیں تو آپس میں کہنے لگتے ہیں کہ "یہ لوگ تو یہاں امن و سکون میں بیٹھے ہیں؟ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اللہ ﷻ اپنا عذاب نہیں بھیجے گا۔" پھر میں پریشانی کے عالم میں انتظار کرتا ہوں کہ "کب اللہ ﷻ کی ناراضگی ختم ہوگی تاکہ میں یہاں سے واپس چلا جاؤں۔ میں سوچتا ہوں کہ جب میں گھر واپس جاؤں گا تو وہاں کچھ بھی نہیں بچا ہوگا۔" اور خواب وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

ویب سائٹ اور یوٹیوب لنک

<https://muhammadqasimpk.com/>

<https://www.youtube.com/c/MuhammadQasimPK>

<https://www.youtube.com/c/MuhammadQasim>

<https://www.youtube.com/channel/UCnhBF1IEJmWTrTiTfe8doXg>